CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

منتظرِ سزا

از قلم منزہ مرزا

وہ ساحل کی سفید ریت کو مٹھی میں جکڑے رکھنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

رات کے اندھیرے میں سفید ریت کے ساحل پر بیٹھی دائما پانی پر پڑتی چاند کی روشنی کی چمک کو دلچسپی سے دیکھ رہی تھی۔

اِس سحر انگیز منظر میں آنکھیں بند کئے ٹھنڈی ہوا اور پیچھے بیٹھے لڑکے کے گٹار کی دھنوں کی آواز اُس کانوں میں جا رہی تھی کہ اچانک فون کی بیپ کی آواز سے تسلسل ٹوٹا۔

ناگواری سے دائما نے آنکھوں کو زور سے بھینچ کر ناک سکیڑا مگر کال کرنے والا یہ نگواری دیکھ لیتا پھر بھی اُس پر اثر نہ ہوتا۔

دس منٹ تک ملسل بیپ بجنے سے اُسے اندازہ ہو گیا تھا کہ کال اٹھانی ہی پڑے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں سنی بولو۔

دائما کے انتہائی مصروف انداز میں بولنے پر بھی سنی نے کوئی توجہ نہ دی اور اپنے ازلی سست پن سے بولنا شروع کیا۔

یار دائما کہاں غائب ہو؟

سی ٹی وی نیوز (CTV news)

کی سب سے مقبول رپورٹر جس کے چرچے ہر جگہ ہو رہے ہیں کہاں چھپی بیٹھی ہے؟

تمھارے گرلز سمگلنگ کے متعلق شو نے تہلکہ مچا دیا ہے۔

تمھارے شو کی ریٹنگ سب سے اوپر جا رہی ہے۔

زبور کو بتا دو ہمیں کل نورتھرن ایریا)جنوبی علاقہ (جانا ہے میں نے اُن لوگوں کا ٹھکانہ ڈھونڈ لیا ہے۔ دائما نے اُس کے تعریفوں کے بندھے پُل کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اولڈ پیلس)پرانے محل (کے بارے میں سنا ہے نہ تُم نے جسے پُر اسرار تصوّر کیا جاتا ہے۔

اُنہوں نے اس میں انڈر گراونڈ اڈّے بنا رکھے ہیں۔ جہاں مہینے میں سینکڑوں لڑکیوں کے سودے کیے جاتے ہیں جن میں بڑی تعداد انڈین لڑکیوں کی ہوتی ہے ۔

ہائے انڈین کیوں؟

وہاں کی غربت کی وجہ سے لڑکیاں بیچ دی جاتی۔ اور یہ چند پیسوں کے بدلے اغوا کرنے کی مشقت سے بچ جاتے ہیں۔

میں نے تو سنا ہے یہ گینگ بہت بڑی تعداد میں لڑکیاں اغوا کرتا ہے اور ان لوگوں کا شمار درجہ اول کے مفرور ملزموں میں ہوتا ہے۔ سنی نے بڑے جوش سے کہا جیسے دائما بکواس کر رہی ہو اور ساری انفارمشن صرف اُس کے پاس ہو۔

یہاں پر انڈین کمیونٹی کی تعداد کافی ہے ان کے لیے یہاں سے اغوا کرنا آسان ہے اور وہ مسلمان لڑکیوں کی طرح زیادہ مزاحمت بھی نہیں کرتیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر مسئلہ یہ ہے کہ یہ پاکستانیوں، بنگال اور سری لنکا جیسے ملکوں میں بڑی تعداد میں لڑکیاں سمگل کرتے ہیں۔ جو لڑکیاں یہ یہاں سے اغوا کرتے ہیں وہ سمگل کی گئی لڑکیوں کا دسواں حصہ بھی نہیں ھیں۔

یہ سب جو تُم مُجھے اتنی انفارمیشن دے رہی ہو میں اس کا کیا کروں گا؟

دائما نے غصے سے مٹھیاں بھینچی۔۔ واقعی اُس نے یہ سب اس احمق کو بتا کر وقت ضائع کیا تھا۔

کل ہم خُفیہ ریکارڈنگ کے لئے اُس علاقے میں جا رہے ہیں تُم اور زبور تیار رہنا میں تُم لوگوں کو کل آفس سے لے لوں گی اور جو جو چیزیں بتائی تھیں یاد سے رکھ لینا۔

لیکن ریکارڈنگ کیوں؟

جب تک ریکارڈنگ نہیں ہو گی کوئی یقین نہیں کرے گا ہماری بات پر اور ثبوت پیش کریں گے تو پولیس کو کارروائی میں آسانی ہو گی۔

ہم اپنی جان خطرے میں ڈال رہے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انسان سب سے زیادہ آزمائش میں اپنی جلد بازوں کی وجہ سے پڑتا ہے کسی بھی کام کی حکمتِ عملی بنائی جائے تو ممکن ہے کام درستگی سے ہو گا۔

صرف میں اندر بھیس بدل کر جاؤں گی

تُم لوگ اُن کے علاقے سے دور گاڑی کھڑی کرو گے باقی میں سنبھال لوں گی۔ اور اگر میں تین دن تک واپس نہ آؤں تو تُم لوگ واپس آ جانا۔

سنی کا اُسکی اس بات سے دِل ڈوب گیا تھا۔

اُن کی ٹیم کی ایک ممبر کل لڑکیاں لے کر جائے گی بس جب وہ آئے گی اُسے ٹھکانے لگانا ہے اُس کی جگہ میں جاؤں گی اُسکی کارندہ بن کر اور اُن کا کام ختم یہ اس بار دائما حیدر کے ہتھے چڑھے ہیں۔ ہاتھ سے نکلنا مُشکل ہے۔

سنی کو یہ خطرے کے کھیل بلکل پسند نہیں تھے۔

ویسے تُم کہاں ہو؟

لٹل ہوائی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں؟ (Tribeun bay) مطلب ٹریبیون بے

رکھا ہے بہت (little Hawaii) "ہاں مگر جس نے بھی اس کا نام "لٹل ہوائی

خوبصورت رکھا ہے۔

اس سفید ریت کے چھوٹے سے ساحل کی مناسبت سے رکھا ہو گا۔

جزیرے کی جان کیوں نہیں چھوڑتی؟ (honrnbi) تُم اس ہورنبی

یہ سکون اور تنہائی پسند لوگوں کے لئے ہے اور اس کے ساحل کی

سفید ریت رات میں خوبصورت منظر بناتی ہے۔

سفید ریت، سفید پانی چاند کی روشنی صاف آسمان ٹھنڈی ہوا اور گٹار کی آواز سحر انگیز منظر ہے۔

گٹار کا بتاتے ہوئے دائما نے کال کاٹ کر فوراً پیچھے مڑ کے دیکھا تھا۔

گٹار کی آواز مدھم ہو گئی تھی اتنی مدھم کے اُسے خدشہ ہوا کے گٹار والے نے اُس کی باتیں نہ سن لی ہون۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو لڑکے اُس سے کافی فاصلے پر بیٹھے تھے جس میں سے ایک گٹار بجا رہا تھا جب کہ دوسرا شاید باتوں میں مشغول تھا۔

اندھیرے کی وجہ سے شکلیں نظر نہیں آ رہی تھیں صرف سیاہ وجود لگ رہے تھے۔

وہاں پر سناٹا ہونے کی وجہ سے اتنی دور بیٹھے ہونے کے باوجود وہ لوگ سب سن چُکے تھے۔

بوس میں نے کہا تھا نہ پکی خبر ہے یہ لڑکی بہت عرصے سے ہماری معلومات لینے میں لگی ہے۔ ہاتھ دھو کر ہمارے پیچھے پڑی ہے اس نے اپنے پروگرام میں ہمارے کام کے بارے میں بہت سے انکشافات کیے ہیں۔

چلو چڑیا کل خود پنجرے میں قید ہونے آ رہی ہے۔

اور دونوں کے چہروں پر معنی خیز مسکراہٹ پھیل گئی۔

دائما جانے کے لئے اُن کے پاس سے گزری تو اُس کے ہاتھ کی جنبش کی وجہ سے اُس کے ہاتھ میں بندھے بریسلٹ کے موتیوں میں ارتعاش پیدا ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل جو نظریں جھکائے گٹار بجانے میں مصروف تھا ایک نظر اُسکے بریسلٹ پر اور دوسری نظر اُسکے چہرے پر ڈالی۔

وہ اتنی قریب سے گزری تھی کہ صرف چاند کی روشنی میں بھی اُسکے چہرے پر گھیری خوشی نظر آ رہی تھی۔

باسل نے دِل میں کل اُسکے نہ آنے کی خواہش کی تھی۔ کیونکہ وہ خود غموں کے گھڑے میں پاؤں رکھنے جا رہی تھی۔ جس گھڑے میں گرنے کے بعد صرف موت کی راہ بچتی ہے۔

~~~~~~~~

سے برٹش (Tribune bay) دائما برق رفتار گاڑی چلانے کی وجہ سے ٹریبیون بے کولمبیا کے وسط میں موجود یونین کلب تک چھ گھنٹے کی بجائے چار گھنٹے میں پہنچ گئی تھی۔

رات کے دو بجے بھی اُس جگہ کو دیکھ کر کوئی بھی دِن کا گمان کر سکتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~

قمقموں نُما بتیوں سے سجایا کلب کا اندرونی حصہ ممکلّ طور پہ لکڑی سے بنا تھا۔

دیواروں سے لے کر وہاں موجود کرسیاں بھی لکڑی کے بنے شاہکار لگ رہے تھے۔

لکڑی کی اس قدر خوبصورت آمیزش پر دائما متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔

دائما اُس سنیہا نامی عورت کو تلاش کر رہی تھی جسے کل ٹھکانے لگانے کے بعد اُس نے اولڈ پیلس میں داخل ہونا تھا۔

کلب میں اسٹریو کی آواز کے ساتھ ہلکی سی آواز گٹار کی دھنوں کی بھی آ رہی تھی مگر یہ دُھنیں تھوڑی دیر پہلے سنی گئی دھنوں سے مُختلف تھیں۔

دائما ہُڈ کے نیچے سے آس پاس کا جائزہ لے رہی تھی جب کسی کُرسی کی نوک بجنے پر چونکی۔

جلتی بُجھتی رنگین بتیوں میں وہ کُچھ بھی ٹھیک سے نہیں دیکھ پا رہی تھی جس کی وجہ اُس کا اس جگہ پر پہلی بار آنا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل جو گٹار کی دھنیں ترتیب دے دینے کی کوشش کر رہا تھا اچانک کسی کے کُرسی سے ٹکرانے کی وجہ سے بوکھلا گیا تھا۔

دائما نے اُس کی کُرسی سے ٹکرانے کے بعد بھی ایک معذرت بھری نظر ڈالنا بھی گوارہ نہیں کیا۔

ہُڈ میں سے نظریں اٹھائے وہ ملسل کسی کو تلاش کر رہی تھی مگر مطلوبہ انسان نہ ملنے پر اُس نے بغیر دیکھے باسل سے عجلت میں سنیہا الال کے بارے میں پوچھا۔

اور اشارہ ملنے پر اُس طرف لپکی۔

اُس کے تیزی سے چلنے کی وجہ سے اُسکے بریسلٹ)کڑے (کے سنہری موتیوں نے ارتعاش پیدا کیا۔

باسل کو لگا تھا اس ارتعاش کی آواز سے اُس کی دھڑکنوں میں بھی ارتعاش پیدا ہوا ہے۔

دائما جِس سنیہا کا سوچ رہی تھی یہ اُس سے بلکل مُختلف لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ستائیس،اٹھائیس سالہ دُبلی پتلی گندمی مائل سفید رنگت کی گہرے نقوش کی وہ عورت کم ٹین ایج لڑکی زیادہ لگ رہی تھی۔

تنگ قمیض شلوار ایسے لگ رہی تھی جیسے اُس کے جسم کے ساتھ چسپاں ہو۔

نفیس جیولری کولیکشن کے ساتھ وہ پیسے کی خوب نمائش کر رہی تھی۔

دوسروں کی عزتوں کو بیچ کھانے والوں کے پاس ایسے ہی بیش بہا حرام جمع ہوتا ہے۔

مگر یہ لوگ حرام حلال سے بلا تر سوچ کے لوگ تھے۔ ان کے نزدیک تو جائز نا جائز کی بھی کوئی وقت نہیں ہوتی۔

سنیہا انتہائی نزاکت سے ہاتھ ہلاتی کسی لڑکے سے بات کر رہی ہوں یا لوبھا رہی تھی۔

دائما چہرے پر مسکراہٹ کے ساتھ باہر نکلی اُس کے لیے کام آسان ہو گیا تھا اس نازک حسینہ کا سر پھوڑنا اُس کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔

سنیہا الال کے رنگ ڈھنگ دیکھ کر دائما کے چہرے کے تاثرات بدل رہے تھے۔

جنہیں دیکھ کر باسل محظوظ ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما اس جگہ کے لذیذ کھانوں پر ہاتھ صاف کر رہی تھی اچانک میز پر نمودار ہونے والی پرچی کو دیکھ چونکی تھی۔

دائما نے آس پاس دیکھا مگر پرچی رکھنے والا یا تو ہوا سے تیز رفتار رکھتا تھا یا بھیڑ میں غائب ہونے کا ماہر۔

"don't do that"

(ایسا مت کرو)

عجیب بات ہے ایسا کیوں نہ کرو اتنے مشہور ہیں یہاں کے کھانے اب میں کھاوں بھی نا!

پرچی پر لکھے الفاظ وہ خاطر میں نہ لاتے ہوئے دوبارہ کھانے لگی۔

باسل کو جو تھوڑی دیر پہلے اُس کی بائیں جانب کی میز پر پُشت کیے بیٹھا تھا اُس کی بات سن کر سر پیٹ کے رہ گیا۔

یہ لڑکی سمجھنے والوں میں سے نہیں ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما یونین کلب سے نکلی تو باسل اور سناج اُسکے پیچھے ہو لئے۔

دائما نے پھر گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی ۔

بوس اِس لڑکی کے ساتھ مسئلہ کیا ہے یہ گاڑی چلاتی کم دوڑاتی زیادہ ہے اس کا پیچھا کرنے کے چکروں میں میری ہڈیاں باہر آ جائیں گی۔

باسل نے ایک نظر سناج پر ڈالی جس کی صحت سے لگ رہا تھا کے چند گھنٹے مزید اسی رفتار سے گاڑی چلائی گئی تو واقعی اُسکی ہڈیاں گوشت پھاڑ کر باہر آ جائیں گی۔

گندمی مائل سیاہ رنگت کے ساتھ وہ صحت سے بھی خاصا کمزور تھا مگر بات ادھر سے اُدھر کرنے میں ایوارڈز کا مستحق تھا۔

باسل نے دائما تک وہ پرچی بہت مشکل سے پہنچائی تھی اگر سناج وہ دیکھ لیتا تو یہ ممکن نہیں تھا کے وہ شیکھ کو مطلع نہ کرتا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اُس گینگ کے سربراہ شیکر وشیاس عرف شیکھ کا بہت بڑا چمچہ تھا۔ شیکھ کی نظر میں اپنی ذرا سی عزت بڑھانے کے چکروں وہ کسی کی بھی جان کا نذرانہ آسانی سے دلوا دیتا۔

بوس ہم آرام سے چلتے ہیں اسے جانے دو سناج گاڑی میں بیٹھے ہوئے بھی ایسے ہانپ رہا تھا جیسے چل کر مسافت طے کر رہا ہو۔

باسل نے سپیڈ آہستہ کرتے ہوئے رستہ بدلہ مزید پیچھا کرنے کا فائدہ نہیں تھا اُنہیں شیکھ کو بھی جا کر آگاہ کرنا تھا۔

دائما نے گاڑی ایک گھر کے سامنے روکی اور کھلا دروازہ دیکھ کر دوڑتی ہوئی اندر گئی۔

سفید رنگت کا وہ دو منزلہ گھر کسی چھوٹے سے سفید محل کا ٹکڑا لگ رہا تھا۔

دروازے سے دیواروں اور گھر میں موجود آمیزش کے سامان تک میں سفید رنگ نمایاں تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس کی وجہ دائما کا سفید رنگ پر مر مٹنا تھا وہ جہاں بھی کوئی سفید چیز دیکھتی تو وہاں سے لا کر اپنے سفید خانے میں اُٹھا لاتی۔

سامنے کھڑے حیدر علی س دائما کو اچانک دیکھ کر حیران ہوئے۔

ایک دن میں کیسے لوٹ آئی میری بیٹی۔۔ اب وہ دائما کو خود میں بھنچے ہوئے تھے۔

بس ڈیڈ آپکو پتہ ہے آپکی بیٹی کتنی فاسٹ ہے۔

یقینًا گاڑی چلائی نہیں دوڑائی ہو گی۔

ارے نہیں ڈیڈ میں نے گاڑی بھگائی ہے۔۔

دائما فخریہ انداز میں بتا رہی تھی۔

حیدر علی سر جھٹک کر رہ گئے جسکا مطلب تھا یہ کبھی نہیں سمجھے گی۔

ممی جلدی سے مل لیں مجھے جانا ہے۔

حسینہ حیدر کی سمجھ میں نہیں آتا تھا اُن کی یہ اک لوتی اولاد اتنی پھرتیلی کیوں ہے۔

اب کہاں جا رہی ہو؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خطروں سے کھیلنے۔۔ دائما نے انتہائی خوفناک آواز نکالنے کے بعد قہقہہ لگا کے ہنس پڑی کیونکہ وہ جانتی تھی یہ بات اُسکی ممی کو متاثر کرنے کے لئے کافی نہیں۔

کب آو گی واپس؟

آج، کل یا تین دن بعد یا کبھی نہیں۔

کبھی نہیں کہتے ہوئے دائما کا دل بھی بیٹھا تھا مگر وہ بہت ساری زندگیوں کو بچانے کی خاطر اپنی زندگی خطرے میں ڈالنے کا سوچ چکی تھی۔

اور فیصلے بدلنا اُس نے سیکھا ہی نہیں تھا۔

کیا مطلب کبھی نہیں؟

مذاق کر رہی ہوں۔۔ کہتی دائما باہر کی طرف دوڑی ابھی اُس نے زبور اور سنی کے ساتھ مغز ماری بھی کرنی تھی۔

~~~~~~~~~~

زبور اور سنی دونوں پیٹ پکڑے ہنس رہے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~~

دائما جو تھوڑی دیر پہلے آفس آئی تھی اُن کے تماشے دیکھ کر سخت بے زار ہو رہی تھی۔

CSIS یار تُم تو

(Canadan security intelligence service)

کی سر گرم کارندہ لگ رہی ہو۔

ایجنٹ بناتا ہے؟ CSIS ایک ہڈ پہننیں سے کون

اب بک بک بند کرو اور ڈریس دو مُجھے

ڈریس کے نام پر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور نظریں جھکا لیں۔

جسکا مطلب تھا کے اُنکے پاس کوئی ڈریس شریس نہیں ہے۔

اگر میں ایسے جاؤں گی تو سیکنڈوں میں پہچانی جاؤں گی احمقوں۔۔

ایک ڈریس ہے مگر بلیک میں ہے تُمہیں پتہ ہے انڈینز گہرے رنگ کے کپڑے پہنتی ہیں تُم اُس طرح بھی پہچانی جاؤ گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو بھی ہے لاؤ..اُن کی خبر لینے کا وقت نہیں تھا۔

سیاہ جوڑے میں اُسکا سیفد رنگ مزید نمایاں ہو رہا تھا ہمیشہ کی طرح میک اپ سے آری چہرہ جس پر پر ہزاروں سنجیدگی لیے وہ گاڑی میں بیٹھی۔

دِل میں ہزاروں وسوسے تھے مگر وہ زبان تک لانے والوں میں سے نہیں تھی۔

گاڑی میں موجود خاموشی کو توڑنے کی کوشش کسی نے بھی نہیں کی تھی۔

اپنا اور اپنے اس احمق کا خیال رکھنا۔

دائما زبور کے گلے لگتے ہوئے بولی

آنکھوں میں آنے والی نمی کو اُسنے اندر اُتار لیا تھا۔

یہ احمق تمھارا بھی ہو سکتا ہے سنی نے چھڑتے ہوئے کہا

مُجھے احمق نہیں پسند دائما نے آنکھ کا ایک کونے کو دباتے ہوئے کہا

دائما اگر تم واپس نہ آئی؟

سنی کی بات پر دائما کے چلتے قدم رک گئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ کی خاطر لڑو تو انسان نقصان نہیں اُٹھاتا یا جیت جاتا ہے یا شہادت پا لیتا ہے اور دونوں طرف سے صرف فائدہ ہے۔

وہ جانتے تھے یہ جواب نہیں اُنہیں حوصلہ دیا گیا تھا۔

دائما کو بیس منٹ چلنے کے بعد ایک گاڑی نظر آئی۔

جس کے باہر کھڑی سنیہا الال فون پر کسی سے بات کر رہی تھی

اِس سے اچھا موقع اُسے مل ہی نہیں سکتا تھا۔

دائما نے اپنی مخروطی اُنگلی میں پہنی واحد ہیرے کی انگوٹھی نکالی۔

جو اُس نے ہزاروں ڈالر لگا کر خریدی تھی۔

انگوٹھی نیچے گرائے بڑی پُر شوق نظروں سے انگوٹھی کو دیکھتے ہوئے سنیہا سے مخاطب ہوئی۔

Is this your ring?

اور سنیہا الال بغیر کُچھ سوچے سمجھے انگوٹھی اٹھانے کو نیچے جُھکی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس نے اس بات پر بھی غور نہیں کیا کہ اس علاقے میں یہ لڑکی کیسے آئی۔

اُس کے نیچے جھکتے ہی اُسے سر پر کسی بھاری چیز کے بجنے کا احساس ہوا تھا۔

دائما پتھر سے اُسکا سر پھوڑے اب جھک کر اپنی انگوٹھی اُٹھا رہی تھی۔

ایک فاتحانہ نظر اُس حواس خمسہ نازک حسینہ پر ڈالتی اُسکی گاڑی میں بیٹھی۔

اُسے یقین تھا جب تک اُسے یہاں کوئی دیکھے گا اُس کا کام ہو چکا ہو گا۔

دوسری طرف کامل فون پر اس ہونے والی کروائی کی آوازیں سن چُکا تھا۔

سنیہا کو محتاط رہنے کے لئے فون کیا گیا تھا مگر وہ احتیاط نہیں برت سکی تھی۔

اور اب پتھروں کے بیچ اولڈ پیلس اور برٹش کولمبیا کے درمیان بے یارو مددگار زخمی حالت میں پڑی تھی۔

اُسے آواز صحیح نہ آنے پر باہر نکل کر فون سننا مہنگا پڑا تھا۔

دائما نے اولڈ پیلس کے سامنے گاڑی روکی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انتہائی بوسیدہ عمارت تقریباً پچاس سال پہلے کے طرزِ رہائش کا بنا وہ اب پیلس تو ہر گز نہیں لگتا تھا۔

اُس گینگ نے جان بوجھ کر بہت سی جھاڑیاں پیلس کے آس پاس اگائی تھیں ورنہ اُس پتھریلے علاقے میں اس تعداد میں جھاڑیوں کا اُگنا ممکن نہیں تھا۔

جھاڑیوں کی وجہ سے پیلس کا بایاں حصہ بلکل چھپا ہوا تھا یقیناً اُسی جانب اُسکا داخلی رستہ تھا۔

اُس جانب چند قدم چلنے پر ہی اُسے دو آدمیوں کے سر نظر آئے تھے۔

یہ یہاں کے سیکیورٹی گارڈ ہوں گے دی

اُنکے نزدیک پہنچتے ہی اُس پر یہ انکشاف ہوا جھاڑیوں میں چھپے سر کسی انسان کے نہیں بلکہ ربوٹس کے تھے۔

اس بوسیدہ دراڑوں سے بھرے آدھے مسمار پیلس میں اس طرح کے ایڈوانس انٹیلیجنس کا ہونا حیران کن تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور وہ اُسکا راستہ روکے کھڑے تھے اب نہ تو وہ اُنکو بات سمجھا سکتی تھی نہ سنیہا کی طرح اُنکا سر پھوڑ سکتی تھی۔

کُچھ یاد آنے پر اپنی پینٹ میں رکھی پرچی نکالی جو اُسے گاڑی سے ملی تھی۔

اور اُس پر لکھے حروف کو دہرانے لگی

Palace dwellers

(محل کے باسی)

روبوٹس پیچھے ہٹ گئے تھے مگر وہ اس کوڈ پر حیران ہو رہی تھی کہ اتنا آسان کوڈ تو وہ اپنے لاکر کا بھی نہ رکھے۔

کوئی یہاں پر آکر محل کے رہنے والوں کا کہہ سکتا ہے اور اندر جا سکتا ہے مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی یہاں جانا آسان ہو سکتا مگر واپس آنا نہ مُمکن۔

دروازہ کھولتے ہی نیچے کی جانب سیڑھیاں اُترتی تھیں۔

پلیس کی حالت اندر سے باہر کی نسبت بہتر تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر سیڑھیوں پر پاؤں رکھتے ہی پیلس کی دراڑ زدہ دیواروں میں سے لال روشنیاں پھوٹنے لگیں۔

یقیناً کہیں کسی کمرے میں الرٹ کا سائرن بھی بجا ہو گا۔

اس با ظاہر خستہ حال نظر آتی عمارت میں جدید سیکورٹی سسٹم تھا۔وہاں شوز پرنٹس سکینر کا استمال کیا گیا تھا جس کی وجہ سے اُسکے پاؤں رکھتے ہی وہ کسی اجنبی کے آنے سے مطلع ہو چکے تھے۔

دائما سوچ رہی تھی اُسے کیا بات گھڑنی ہے کہ وہ کیوں اسپیشل شوز نہیں پہن سکی مگر اُسے اس سب کی ضرورت نہیں پڑی۔

دائما ابھی سیڑھیاں اُتری تھی کہ کسی نے زور سے اُسے اپنی جانب کھینچا تھا مگر اُسکے شدید مزاحمت کرنے پر اُسکا سر دیوار میں دے مارا تھا۔

دائما بند ہوتی آنکھوں سے بس اتنا دیکھ پائی کہ کوئی اُسے گھسیٹ رہا تھا۔

~~~~~~~~~~

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~~

بھاری سر اور ادھ کھلی آنکھوں سے وہ آس پاس کا منظر سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

قبر سا اندھیرا تھا اُس جگہ پر وہاں روشنی کی ہلکی سی کرن بھی نہیں تھی۔

دیوار میں سر بجنے کی وجہ سے دائما کے سر میں شدید درد ہو رہا تھا۔

ہاتھ رسی سے اتنی مضبوطی سے بندھے تھے کہ رسیاں ماس میں دھنسی جا رہی تھیں۔ یقیناّ وہ کافی دیر سے بے ہوش اسی حالت میں بندھی پڑی تھی۔ اسی لیے اُسکی کلائی میں رسی بُری طرح دھنسی ہوئی تھی۔

اُسے اپنے آس پاس اور کسی کی موجودگی محسوس ہو رہی تھی۔ اُس نے سر کو اِدھر اُدھر جھٹکنا شروع کیا اور کُرسی سے آواز پیدا کرنی شروع کی۔

تھوڑی دیر بعد کرسیوں کی آوازوں سے کمرہ گونج رہا تھا۔

وہاں پر بہت ساری لڑکیاں بندھی تھیں۔ جنہیں یقیناً اغوا کیا گیا تھا ورنہ خریدی گئیں لڑکیاں نہ مزاحمت کرتی ہیں نہ اُنہیں باندھنا پڑتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آہستہ آہستہ کرسیوں کی آوازیں مدھم ہوتی گئیں۔ اُنکی طاقت ختم ہو رہی تھی وہ نا جانے کتنے دِنوں سے اسی حالت میں بندھی ہوئی تھیں۔

مگر ایک کُرسی کی آواز مسلسل آ رہی تھی۔ حالانکہ کمرے میں اٹھتی اشتعال انگیز بدبو اُسکے حواسوں پر اثر کر رہی تھی جس کا استمال بے ہوش رکھنے کے لیے ہی کیا جاتا تھا۔ مگر بھوک پیاس اور تکلیف کے آگے وہ دوا اُن پر اپنا اثر ٹھیک سے نہیں کر پا رہی تھی۔

دروازے سے ہلکی سی روشنی پھوٹی تو معلوم ہوا کہ اس جگہ سے نکلنے کا کوئی رستہ بھی ہے۔ دائما نے اپنے بندھے منھ سے آواز نکالنے کی بھر پور کوشش شروع کی۔

وہ اُنہیں اپنی طرف متوجہ کروانا چاہ رہی تھی جس میں وہ کامیاب ہو گئی تھی۔

اسے باہر لے کر آو یہ باقی سب کے بھی دماغ خراب کر رہی ہے۔ کوئی مردانہ آواز آئی۔

اُسے دوسرے کمرے میں لایا گیا مگر اُسکا سر چکرا رہا تھا چہرے دھندلے نظر آ رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پٹی اُتارو اسکے منھ سے وہ ہی مردانہ آواز آئی۔

پٹی کے کافی دیر سے بندھے ہونے کی وجہ سے پٹی زور سے کھینچنے پر اُسکے ہونٹ پھٹ گئے تھے اور خون بہنے لگا تھا۔

باسل نے آنکھیں بھینچتے ہوئے رُخ بدلا وہ ایسے مناظر برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

میرا نام شیکر ویشاس ہے سب شیکھ کہتے ہیں۔

اگر کہہ سکو تو تُم بھی کہہ سکتی ہو۔

میں اس گینگ کا سربراہ ہوں اب کرو میرے خلاف کیا کرنا چاہتی ہو۔

مُجھے تم جیسے کتوں کو انجام تک پہنچانا آتا ہے۔

باسل نے سر جھٹکا وہ قید میں آکر پنجروں سے سر ٹکرا رہی تھی جس سے وہ خود ہی زخمی ہو سکتی تھی۔

بکواس بند کرو لڑکی تمھاری تو لاش بھی نہیں ملے گی تمھارے گھر والوں کو تمھارا حشر دیکھ کر کوئی اولڈ پیلس میں آنے کی غلطی کرنے کا سوچے گا بھی نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی اولڈ پیلس میں تُم سب کی قبریں بنواؤں گی تُم لوگوں کا انجام دیکھ کر کوئی ایسے کام کرنے کا سوچے گا بھی نہیں۔

سب پھٹی پھٹی آنکھوں سے اُس نڈر لڑکی کو دیکھ رہے تھے یہاں پر اُنہوں نے لڑکیوں کو رحم کی بھیک مانگتے دیکھا تھا بس اور یہ دھمکیاں دے رہی تھی۔

شیکھ غصے سے کانپا اور باسل کو اشارہ کیا۔

باسل نے اُس باہر سے کمزور اور اندر سے نڈر لڑکی پر ایک نظر ڈالی اور ایک زناٹے دار تھپڑ اُسکی سفید گال پر رکم کیا۔

دائما نے کہر آلود نظر باسل پر ڈالی۔

باسل اُسکی نظروں کی تپش برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔

سر جھکائے رُخ بدل کر کھڑا ہو گیا۔

یہ پوری زندگی میں پڑے جانے والا پہلا تھپڑ تھا اور تھپڑ مارنے والے نے انتہائی بے رحمی سے مارا تھا کم از کم اُسے ایسا ہی لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو چڑیا ابھی بھی اُڑنے کے خواب آ رہے ہیں؟

زنانہ آواز پر دائما نے سر اٹھایا۔

سامنے نازک حسینہ سنیہا الال سر پر پٹی بندھے فاتحانہ نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔

دائما نے دانت بھنچے وہ فاتحانہ نظریں برداشت کرنے والی نہیں تھی۔

اوپر سے نیچے تک انتہائی گہری نظر اُس پر ڈالنے کے بعد آنکھ کا کونا دبایا)کمال لگ رہی ہو(۔

وہاں موجود سب نے باری باری ویسے ہی گہری نظروں سے اُسے دیکھا جو کے فطری عمل تھا۔

دائما نے وہاں موجود سب کا دھیان اپنے سے ہٹا کر سنیہا پر مبلوز کروا دیا تھا۔ اب فاتحانہ مسکراہٹ کے ساتھ سنیہا کو دیکھ رہی تھی اور سنیہا کا خون کھول گیا تھا۔

تھپڑ مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا اور ہاتھ کسی نے مضبوطی سے پکڑا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنیہا نے حیرت سے باسل کو دیکھا۔

جو اپنی سرد آواز میں کہہ رہا تھا کہ یہ اُسکے کرنے کا کام نہیں۔

وہ خود تو دائما کو تھپڑ مار سکتا تھا مگر اپنے سامنے کسی اور کو نہیں مارنے دے سکتا تھا۔

آج تو میرا دِن ہی بُرا ہے جو کے اس لڑکی کی وجہ سے ہوا ہے ۔۔۔ سنیہا سوچ کے رہ گئی۔

میری نظروں سے دور کرو اِس لڑکی کو سنیہا چلائی وہ اُس گینگ میں لڑکیوں کو بیچنے کا بڑا ذریعہ تھی اُس سے شیکھ بھی بگاڑ نہیں سکتا تھا۔

اولڈ پیلس میں سنیہا نے اپنی دھاک بٹھا رکھی تھی۔ مگر وہ دھاک وہ چاہتے ہوئے بھی باسل پر نہیں بیٹھا سکی تھی۔

دائما بھی مزید اُنکی عدالت میں نہیں رہنا چاہتی تھی اُسے یہاں سے بھاگنے کا پلین سوچنا تھا مگر اُس کمرے کی اشتعال انگیز بدبو سوچنے کی صلاحیت شل کر دیتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب اُسے واپس اُس قبر نما کمرے میں لے جانے لگے تو اُس نے دور دروازے سے لوگوں کو آتا دیکھا جس میں سے اندر اسلحہ لایا جا رہا تھا یہ بیرونی رستہ تھا اور وہ یہی ڈھونڈھنا چاہتی تھی۔

رسیاں کھولنا اُس کے لیے مُشکل نہیں تھا مگر اِس قبر نُما کمرے کا دروازہ کھولنا مُشکل ہو سکتا تھا۔

پیچھے کھڑا باسل اُسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھ رہا تھا وہ سمجھ گیا تھا اِس لڑکی کے ارادے ٹھیک نہیں ہیں۔

مگر یہاں پر صرف ارادے بنانیں سے کہاں کُچھ ہوتا تھا۔

مگر وہ جانتا نہیں تھا وہ دائما حیدر تھی خطروں کو بھی خطروں میں ڈالنے والی لڑکی۔۔

دائما نے نظریں اٹھائے باسل کو دیکھا جسکی نظریں اُس پر جمی تھیں۔

باسل نے اُسکے نظریں اٹھانے پر اپنی نظریں ہٹا لی تھیں۔

اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا اُس کے بس کی بات نہیں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے تیوری چڑھائی۔

اُسے تھوڑی دیر پہلے اِس شخص سے پڑنے والا یاد گار تھپڑ یاد آیا۔

جو وہ اتنی آسانی سے نہیں بھلانے والی نہیں تھی۔

~~~~~~~~~

دائما رسی کو اندر کی جانب بل دے رہی تھی آخری بار بل دے کر رسی کو مخالف جانب جھٹکے سے کھینچا اور رسی کی مضبوط گانٹھ کھول گئی تھی۔

اس اندھیرے میں اُسے کُچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔ کُچھ دبی دبی سسکیاں سنائیں دے رہی تھیں۔ دائما کا دِل کٹا تھا صرف وہ ہی تھی جو ان کے لئے کُچھ کر سکتی تھی۔ اِس لئے اپنی جان پر کھیلنے کا فیصلہ کر چُکی تھی یہاں سے نکل کر وہ ان کے اور آنے والی بہت سی لڑکیوں کی عزت بچانا چاہتی تھی۔

وہ عام لڑکیوں کی طرح سر پر پنیں لگانے والی لڑکی نہیں تھی۔ با مُشکل اپنی پینٹ میں لگی نوک دار پن جو ڈیزائین کے طور پر استمال کی گئی تھی کو دروازے کے لاک کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~

ہول میں گھومانے لگی اور ایک منٹ سے کم میں وہ دروازہ کھول چکی تھی۔ شکر ہے یہ دروازہ کسی انٹیلیجس سے نہیں جڑا ہوا ورنہ میں کبھی نہ کھول پاتی۔ میں فضول میں خوف زدہ ہوئی یہ اتنے بھی سمجھدار نہیں ہیں۔

باہر نکلنے پر اُسے اور حیرت کا جھٹکا لگا جب وہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا۔

اور بیرونی دروازے پر وہی انٹیلیجنس سسٹم اور وہی کوڈ تھا۔

یہ لوگ اتنے احمق ہو سکتے ہیں میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی اپنا کوڈ بھی نہیں بدلہ اتنی بڑی گینگ کا یہ تو حال ہے۔ دائما کا قہقہ بلند ہوا جو کسی انسانی کان تک پُہنچ گیا تھا۔

باہر پتھریلی زمین کے سوا دور دور تک اور کوئی چیز دکھائی نہیں دے رہی تھی۔

دائما دیوانہ وار دوڑی کیونکہ وہ نہیں جانتی تھی کہ اُسے کتنی دیر بھاگنے کے بعد برٹش کولمبیا کا کوئی آبادی والا رستہ نظر آئے گا۔

اُس کے قہقہے کی آواز وہاں اچانک آنے والے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سناج نے سُنی تھی کیونکہ دائما دروازے سے باہر نکل گئی تھی تو سناج کو لگا اُسکا کوئی وہم ہے یہاں پر بھلا کیسے کسی کے قہقہے کی آواز آ سکتی ہے۔

مگر تصدیق کے لئے اغوا شدہ لڑکیوں کے کمرے کی طرف گیا اور دروازہ کھلا دیکھ کر سناج کے ہاتھ پاؤں پھول گئے اور دائما کو وہاں موجود نہ پا کر اُسے تو حیرت کا جھٹکا لگا ایسا کیسے ہو سکتا تھا کوئی معمولی سی لڑکی اُنہیں یہاں سے بھاگ جانے کی دھمکی دے اور اتنے آرام سے وہاں سے نکل بھی جائے۔

مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ دائما کوئی اتنی عام لڑکی نہیں تھی۔ وہ کینیڈا کے مشہور چینل کی جرائم پر مبنی شو کرنے والی مشہور اینکر تھی۔ جسے اپنی جان کو دوسروں کی خاطر خطرے میں ڈالنے کا شوق تھا۔ چھوٹے موٹے مجرموں کے چُنگل میں پھس جانے کے بعد ایسے ہی دماغ لگا کر نکل جاتی تھی۔ مگر اس بار اُس نے دوسرے ملکوں تک پھیلے ملزموں سے پنگا لیا تھا۔

اور اپنے دو مضبوط نشانے بازوں کو ساتھ لے (BBM (body bilder man سناج کر دائما کے پیچھے جانے لگے جب باسل بھی اُنکے آگے بھاگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کر رہے ہو باسل بوس؟

میں پکڑتا ہوں اُسے کافی آگے نکل گئی ہو گی تم لوگ سستی دکھاتے رہنا بس۔

شیکھ کو پتہ چلا تو تُم لوگوں کو اُلٹا لٹکا دے گا۔

بات سمجھتے ہوئے وہ لوگ بھی باسل کے پیچھے ہو لئے۔

اُنہیں دور بھاگتی دائما نظر آئی۔

باسل کے قدم اُسے دیکھتے ہی رکے باقی سب بھی ساتھ میں ہی رک گئے وہ سمجھے باسل کوئی پلین بنانیں لگا ہے۔ باسل اسکو یہاں پر موجود نہیں پانا چاہتا تھا۔ اُسے لگا تھا وہ پھرتیلی لڑکی اب تک بہت آگے نکل چُکی ہو گی مگر یہ ابھی تک اتنا کم فاصلہ کیوں طے کر پائی جب باسل کی نظر دائما کی لڑکھڑاتی ٹانگ پر پڑی۔

دائما کو بھاگتے ہوئے کسی زہریلے کیڑے نے کاٹ لیا تھا۔

اندھیرے میں نہ تو وہ کیڑے کو دیکھ پائی اور نہ اپنے زخم کو دیکھ پائی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شدید تکلیف میں بھی بس دیوانہ وار دوڑی گئی مگر لڑکھڑانے کی وجہ سے اُسکی رفتار بہت کم ہو گئی تھی ورنہ اب تک اولڈ پیلس والوں کی پُہنچ سے دور جا چُکی ہوتی۔

سناج نے اُسے بلند آواز میں پُکارا تھا اور دائما کے رہتے سہتے پاؤں بھی شل ہو گئے تھے۔دائما کو لڑکھڑا کر گرتا دیکھ کر باسل اُسکی جانب لپکا۔

اور باسل کے پیچھے ہی سناج نے اپنے ساتھ کھڑے لڑکے کو اشارہ کیا اور ہوا کی رفتار سے باسل کے پیچھے دوڑا۔

باسل نے دائما کو بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا۔اُس کے کھڑے ہوتے ہی پیچھے سے آتے لڑکے نے اُس پر ہاتھ میں پکڑے چاقو سے ضرب لگائی مگر باسل کے دائما کے آگے آ جانے کی وجہ سے وہ ضرب باسل کو لگی۔ بازو کے گوشت کٹنے کی وجہ سے خون متواتر بہے جا رہا تھا۔

دائما بھاگ جاؤ ڈرو اپنے حشر سے اور بھاگو۔ باسل نے اپنے بازو کو پکڑے مدھم آواز میں کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے بے یقینی سے اس خوبرو نوجوان کو دیکھا جو اُس کی خاطر زخمی ہو کر بھی اُسے بھاگنے کا کہہ رہا تھا۔

دائما نے اپنے پاس آتے لڑکے کو دیکھ کر دوڑ لگا دی تھی۔ وہ لڑکھڑاتی گرتی پڑتی بھی بھاگ رہی تھی جب اُسے ایک کراہ کی آواز سنائی دی اور اُس نے مڑ کر دیکھا۔

باسل کھڑے ہوتے وقت شدتِ درد سے کراہا تھا۔ مگر خون بہنے کی وجہ سے کمزوری ہونے پر دوبارہ زمین پر ڈھ گیا۔

سناج کو پاس کھڑا دیکھ کر دائما کو لگا کہ سناج نے باسل پر حملہ کیا ہے۔

دائما نہ چاہتے ہوئے بھی باسل کی طرف دوڑی۔

کیا ہوا؟ اس نے آپ پر حملہ کیا ہے؟

اسکو تُو میں۔۔ دائما سناج پر جھپٹی تھی

لجب پیچھے سے سر پر کسی چیز کے بجنے کا احساس ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر پکڑے وہ باسل کے پاس گری تھی اور باسل حواس اس حواس خمسہ لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ جو اُس کی خاطر اپنی جان پر کھیل کر سناج کی جان نکالنے آئی تھی۔ اب خود ہی زخمی سر لیے بے ہوش پڑی تھی۔

وہ اس سے زیادہ اِس کی خاطر کُچھ نہیں کر سکتا تھا۔

دائما کو ہوش آیا تو خود کو شیکھ کی عدالت میں پایا۔

تو سر پھری لڑکی دھمکی تو تُم نے پوری کی اپنی اور خوش قسمتی سے تمھاری جان بھی بچ گئی۔

مگر اب یہاں کی سزا سے تُمہیں کوئی نہیں بچا سکتا۔

یہ رسی دیکھ رہی ہو۔

یہ لکڑی ہے رسی نہیں چوٹ میرے لگی ہے نظر تُمہیں ٹھیک سے نہیں آ رہا۔

اتنا سب ہونے کے بعد بھی دائما کی اس دلیری پر سب حیران رہ گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔ اس رسی کے بل جسم میں پیوست rope wood یہ لکڑی کی رسی ہے مطلب جیسا ہو۔ BBM ہوتے ہیں جب مارنے والا

BBM

فخریہ انداز میں آیا اور وہ لکڑی نُما رسی شیکھ سے لی اور دائما کے نازک بازوؤں پر پورے زور سے لگائی۔وہ انتہائی مضبوط جسمانی ساخت رکھنے والا باڈی بلڈر لگتا تھا۔ کیوں مشہور ہوا۔ BBM اُسکے پہلے ہی وار سے دائما کو اندازہ ہو گیا تھا کہ اُس کا نام

پہلی دس لکڑی کی رسیوں پر دائما کی ایک آہ کی آواز نہیں آئی۔

(rope wood stick) یہ وہاں کا سب سے حیران کن منظر تھا۔ اس لکڑی کی رسی کی دہشت سے یہاں بہت سے لوگ خوف کے مارے کسی کام سے انکار نہیں کرتے تھے۔ مگر دائما نے یہ دہشت بھی ختم کر دی تھی۔

ابھی اُسے مزید بیس ایسے وار اور سہنے تھے مگر اُسکا ضبط جواب دے رہا تھا۔

لکڑی کی رسی کے بل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جسم میں پوری قوت سے بجنے کی وجہ سے جسم کے اندر تک کھبتے جاتے تھے۔ اور اپنے نشان رقم کرتے جاتے تھے۔

وہاں بڑی سزا کے طور پر بھی دس لکڑی کی رسیاں لگائی جاتی تھیں جو کے کسی کی حالت غیر کرنے کے لئے کافی ہوتی تھیں۔

مگر دائما نے غلطی نہیں کی تھی اُنکے سارے راز لیے بھاگنے کی کوشش کی تھی۔ اور یہ جرات آج تک کوئی نہیں کر پایا تھا۔

اس جرات کی سزا بھی عام نہیں ہو سکتی تھی۔

وہاں لڑکیاں ایک سے دوسرے وار میں بلک بلک کر روتی تھیں معافیاں مانگتی تھیں مگر آج تو منظر ہی مختلف تھا۔

کیوں کہ آج لڑکی بھی مختلف تھی۔

تُمہیں آج تُم میں بھی دم نہیں رہا۔ BBM کیا ہوا

نے پورا زور لگا کر وار کیا۔ BBM شیکھ تلملا کر یہ کہنا تھا کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما کو لگا تھا جیسے اُسکے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو۔

شدت تکلیف سے آنکھ سے آنسو کا ایک قطرہ ٹپکا تھا۔

اور اُس بہادر لڑکی کے ضبط ٹوٹنے پر وہاں موجود بہت سے سر جھکے تھے۔

دور زمین پر پڑے باسل نے اُسکا آنسو دیکھا تھا اور اُس کی آنکھ سے بھی ایک آنسو گرا اب اُس کا ضبط بھی ٹوٹ گیا تھا تکلیف نہ قابلِ برداشت ہو گئی تھی۔

باسل نے سر ٹانگوں کے بیچ گرا لیا تھا اُسے معلوم تھا یہ آنسو اب چیخوں میں تبدیل ہو گا۔

کانوں کو ٹانگوں کے بیچ وہ آواز نا سننیں کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ چیخ چلا نہیں رہی تھی مگر اُس کے کراہنے کی متواتر آوازیں آ رہی تھیں۔

انتیس لکڑی کی رسیاں کھانے کے بعد وہ ذرا سا چھونا بھی اب برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ جسم درد سے ٹوٹ رہا تھا۔ سارے ضبط ختم ہو گئے تھے۔ اُس کا دِل چاہ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چیخے چلائے معافی مانگی بھیک مانگے کے اُسے یہ آخری ضرب نہ لگائی جائے۔ وہ بھی نازک سی لڑکی ہے حساس سی لڑکی جو اونچی آواز میں بات برداشت نہیں کرتی۔

مگر آس پاس کھڑی بہت سی لڑکیوں پر نظر پڑیں جنہیں اِس عبرت کا نشان بننیں والی لڑکی کو دکھانے کے لئے اکھٹا کیا گیا تھا۔

وہ انکی وجہ سے ضبط کئے ہوئے تھی وہ عبرت کا نشان نہیں تھی۔ غلط کرنے والوں کو عبرت کا نشان بنایا جاتا ہے مگر اُس نے مذہب مُلک ہر چیز کو بالائے طاق رکھ کر لوگوں کی زندگیوں کو اذیت سے بچانے کی کوشش کی تھی۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُسے اتنے سارے لوگوں کے سامنے سر خرو کر دیا تھا۔ جو چیخ و پکار وہ سننا چاہ رہے تھے ویسا کُچھ بھی نہیں ہوا تھا۔ بلکہ اُنکی سزا کی اہمیت کم ہو گئ تھی۔

آخری ضرب پڑنے پر "یا اللہ "کی آواز گونجی تھی۔

باسل کی بند ہوتی آنکھیں یا اللہ کی بلند آواز پر کھلی تھیں ایک نظر دائما پر ڈالی جو اب اُس کی طرف دیکھ رہی تھی۔ اُس کی سُرخ آنکھوں کو دیکھ کر باسل نے آنکھیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بند کر لی تھیں۔ وہ مزید نہ اُسکی تکلیف دیکھ سکتا تھا نہ اپنی تکلیف برداشت کر سکتا تھا۔

دائما کی سُرخ آنکھیں بھی بند ہو رہی تھیں اُسے آخری ضرب پر باسل کی بات دماغ میں گھومی کے وہ اپنے حشر سے ڈرے۔ اب اُسے اپنے آس پاس نہ کُچھ سنائی دے رہا تھا نہ سمجھ آ رہا تھا۔

اذیت نا قابلِ برداشت ہو رہی تھی۔

وہ حواس کھو رہی تھی۔ حالت قابلِ رحم تھی مگر عزائم ابھی بھی پُختہ تھے۔

* * * * * * * * *

دائما نے آنکھ کھولی تو خود کو ایک خالی کمرے میں پایا۔ خالی اس لئے کے وہاں سامان نام کی کوئی چیز موجود نہیں تھی۔ اُسے لگا شاید اُسکی پچھلی جانب کوئی سامان ہو۔ کیونکہ وہ کمرہ بہت وسیع لگ رہا تھا۔ جو اُسے بندھے ہونے کی وجہ سے مکمل نظر نہیں آ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رسیوں میں جکڑی کُرسی سے بندھی اِدھر اُدھر نظریں دوڑا رہی تھی جب مردانہ آواز پر چونکی۔

باسل دور بیٹھا کافی دیر سے اُس کی آنکھیں بند کی لڑکی کو ہی دیکھ رہا تھا۔ وہ سیاہ قمیض اور پینٹ پہنے اُسے کہیں سے بھی عام لڑکیوں جیسی نہیں لگی۔ سیاہ رنگ میں اُسکا سفید چہرہ دمک رہا تھا۔ میک اپ سے عاری بلکل سادہ وہ خوبصورت لگ رہی تھی۔ جو چیز باسل کو اُس کے چہرے پر بری لگی وہ اُسکے چہرے پر رکم تکلیف تھی۔

آپ ٹھیک ہیں؟

ہم یہاں کیسے آئے؟

دائما نے اُسے دیکھتے ہی پوچھا۔

پتہ نہیں میں خود دواؤں کے زیرِ اثر سو رہا تھا۔ شاید اگلا دِن شروع ہو چکا ہے۔

انہوں نے مُجھے دوائیں کیوں دیں۔

تا کہ آپ مریں نہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تا کہ یہ مزید اذیتیں دے سکیں؟

بات یہی تھی مگر باسل نے تصدیق نہیں کرنا چاہی۔

باسل کی اُمید کے مطابق وہ تکلیف سے نہ کراہ رہی تھی نہ آنسووں بہا رہی تھی۔ وہ ہمیشہ اُسکی اُمید کے بر عکس کام کرتی تھی۔

دائما اب بھی کمرے کی دیواروں کو دیکھ رہی تھی اُسے بہت عرصے بعد کوئی مکمل روشن جگہ دکھی تھی۔ ورنہ زِندگی اندھیروں میں ہی ڈوبی ہوئی تھی۔

کیا دیکھ رہی ہیں بہادر لڑکی؟

کمرہ۔۔

کیسا لگا؟

یہاں کی ہر چیز کی طرح فضول۔۔ دائما اپنے اوپر ہوئے مظالم کے بعد یہاں پر کسی چیز کو اچھا نہیں کہنا چاہتی تھی۔

آپ میرے ہی سامنے میرے کمرے کی توہین کر رہی ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس میں کمرے جیسا کُچھ ہو تو اسکی توہین ہو۔ دائما باز آنے والی نہیں تھی

شیکھ ٹھیک کہتا ہے آپ زیادہ ہی سخت ہڈی کی بنی ہیں اتنی تکلیف سہنے کے بعد بھی یہاں کی برائیاں ختم نہیں ہو رہیں۔

شیکھ کی تو ساری ہڈیوں کا میں سُرمہ بنا دوں گی۔

باسل نے مسکراتے ہوئے سر جھٹکا)یہ واقعی ڈھیٹ ہڈی ہے(۔

وہ مسکراتے ہوئے مزید خوبصورت لگتا تھا۔ صاف رنگت ، چوڑے شانے،خوبصورت نقوش اور دلفریب مسکراہٹ کا مالک وہ ہر طرح سے خوبصورتی کے معیار پر پورا اترتا خوبرو نوجوان تھا۔

اچھا بھلا خوبصورت لڑکا ان انڈینز گینگ کے ہتھے کیسے چڑھ گیا دائما سوچ کر رہ گئی۔

سر جھٹکنے کی وجہ سے اُسکے زخم میں کھچاؤ پیدا ہوا اور درد سے ہلکی سی کراہ نکلی۔

دائما نے اُسکے بازو پر بندھی پٹی دیکھی۔

یہ پٹی کس نے باندھی ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے خود

تبھی اناڈیوں کی طرح باندھی ہے۔

مقصد زخم ڈھانپنا تھا میں نے پٹی باندھ کر کیٹ واک کرنے نہیں جانا۔

دائما نے اُس کی بات پر منہ بسورا۔

نام کیا ہے آپکا؟

باسل حسان دھانی

دھانی مطلب پٹھان ہیں؟

نہیں بلوچ

قبائلی ہیں؟

ہاں

قبائلی تو بہت روایات پسند اور وفادار ہوتے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے نہیں اب بھی ہوتے ہیں۔

پھر آپکو کیا ہوا؟ روایات وفاداری سب بھول گئے؟

اپنے ملک سے غداری کر رہے ہیں۔ اپنے مُلک کی عزتوں کو نیلام کروا رہے ہیں۔ اپنے مُلک کی ساخت دوسرے ملکوں میں خراب کر رہے ہیں۔ آپ قبائلی کہنے کے قابل ہیں؟

اگر تو آپ مجھے اپنی باتوں سے جذباتی کر وفاداریوں کے سبق پڑھا کر یہاں سے نکلنا چاہتی ہیں تو بھول جائیں۔۔ باسل نے پیشانی پر بل سجائے کہا۔

ویسے بھی آپ کے لئے ایک بہت بُری خبر ہے۔

میرے لئے یہاں پر کُچھ اچھا ہو بھی نہیں سکتا۔ دائما تپے ہوئے لہجے میں بولی۔

آپکے ساتھی پکڑے گئے ہیں۔

دائما بے یقینی سے باسل کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

کیا؟ زبور اور سنی پکڑے گئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُنکو تو میں نے صرف تین دِن ٹھہرنے کا کہا تھا۔

اتنے دِن تو میں اُس کمرے کی بدبو کے زیرِ اثر بے ہوش رہی۔

اُن احمقوں کو مزید انتظار کرنے کی کیا ضرورت تھی۔

دائما کے چہرے پر صاف پریشانی رکم تھی۔

وہ ٹھیک ہونگے۔ باسل نے حوصلہ دینے کی کوشش کی۔

جیسے میں ٹھیک ہوں ویسے ہی وہ بھی ٹھیک ہونگے۔ جو حشر میرا ہوا وہ ہی اُن کا ہو گا۔ وہ لوگ میری طرح یہ سب برداشت نہیں کر سکیں گے۔ وہ لوگ کبھی بھی ایسے حالات سے نہیں گزرے۔ وہ دونوں بہت نازک مزاج ہیں۔ میری غلطی ہے مُجھے اُنہیں ساتھ لانا ہی نہیں چاہئے تھا۔ دائما کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے۔

اگر وہ سوچ رہا تھا کہ دائما کا ضبط تب اُس آنسو کے قطرے پر ٹوٹا تھا تو ایسا نہیں تھا ضبط تو اب اُسکا ٹوٹا تھا متواتر آنسووں تو اب بہہ رہے تھے۔ ضبط تو اُسکا اپنے ساتھیوں کی تکلیف کا سوچ کر ٹوٹ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر وہ لوگ تمھاری طرح ہڈ دھرمی نہیں دکھائیں گے تو اُن کا حشر تُم سے کم بُرا ہو گا۔

اور پھر اُس کے کپڑوں پر کُچھ لگا نظر آنے پر اُس کے قریب آیا۔

دائما اُسے قریب آتا دیکھ کر حیران ہو رہی تھی۔

اور باسل نے اپنا زخمی بازو سائڈ پہ کیے دوسرے ہاتھ سے جھٹکے سے اُسکی قمیض کے رنگ کے ساتھ میچ ہوتا مونو کیمرہ جھپٹا تھا۔

یہ مونو کیمرہ اتنا چھوٹا تھا کہ اس کے پکڑے جانے کے بہت کم چانسز تھے۔

یقین وہ ایسی انٹیلیجنس کے متعلق بہت معلومات رکھتا تھا تبھی اُسے دور سے اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ کیا چیز ہے اور کس کام کے لیے لگائی گئی ہے۔

دائما انتہائی حیرت سے باسل کو دیکھ رہی تھی جو مونو کیمرے کا جائزہ لے رہا تھا۔

تو اتنے ٹائم سے اِس میں سب کُچھ ریکارڈ کرتی رہی ہو۔

باسل نے مونو کیمرہ جیب میں ڈالا اور اطمینان سے کھڑا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واپس دو میرا ہے یہ

دیکھو پلیز واپس دے دو یہ واحد ثبوت ہے میرے پاس اگر یہ بھی نہ رہا میں کیا کروں گی یہ میری آخری اُمید ہے۔ میری ساری اُمیدیں ختم ہو جائیں گی۔

باسل کا دِل پسا تھا مگر وہ یہ دائما کو نہیں دے سکتا تھا۔

میں یہاں سے نکلنے کے بعد تُمہیں پھانسی پر لٹکاواوں گی۔

دائما منتوں سے بات نہ بننیں پر اب دھمکیوں پر آ گئی تھی۔

دھمکیاں مُجھ پر اثر نہیں کرتیں۔ باسل سرد لہجے میں بولا۔

دائما اب سر جھکائے آنسووں بہا رہی تھی۔

اُسکے ساتھی پکڑے گئے تھے۔ ثبوت وہ گوا چُکی تھی۔ اُسکا سارا بنا ہوا پلین برباد ہو چُکا تھا۔ ساری اُمیدیں دم توڑ رہی تھیں آنسووں کا آنا فطری تھا۔

باسل اُسکے آنسووں سے نظریں چراتا رُخ بدل کر بیٹھ گیا تھا۔

....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب سے آئے ہیں کیا شیکھ شیکھ لگا رکھی ہے زبور انتہائی بے زاری سے بولی

ہاں نہ۔۔ چھوڑو شیکھ کو تُم لوگ کوک لے آؤ ہمارے لئے

(rope wood Stick) سب حیرت سے سنی کو دیکھ رہے تھے کہ یہ کون آ گیا جو کھانے کے بعد بھی کوک مانگ رہا ہے اور اُنکے سردار کے نام کا آخری "ہ" کھا کر شیک بنائے بیٹھا ہے۔

شیکھ آ گئے۔۔ کامل نے اونچی آواز میں کہا۔

کہاں ہیں شیک؟؟

بابا جی آپ شیک نہیں لائے؟

شیکھ بابا جی کے الفاظ سن کر غصے سے کانپا۔

اتنی گرمی ہے اور انہیں سردی لگ رہی ہے یہ لگتا ہے یہ ہمارا شیک پی آئے ہیں۔

سب نے با مُشکل اپنی ہنسی دبائی تھی۔

شیکھ نے سب کو گھوری سے نوازا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بوس کیا کرنا ہے انکے ساتھ؟ عبداللہ نے پوچھا۔

جو سب کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

نہیں پلیز وہ نہیں ماریے گا پلیز۔۔ زبور بلک کر بولی

وہ بہت نازک قسم کی لڑکی تھی۔

اپنے ماں باپ کی ایک لوتی لاڈلی اولاد۔ زبور، سنی اور دائما تینوں ہی اپنے ماں باپ کی اک لوتی اولاد تھے۔ دائما کو تو نہ لاڈ اٹھانا پسند تھا نہ اٹھوانا۔ اُسکے ڈیڈی نے اُسے مضبوط اور مستحکم لڑکی بنانیں کی کوشش کی تھی اور وہ کامیاب بھی رہے تھے۔

دائما، سنی اور زبور بچپن سے ساتھ رہے تھے۔

اکھٹے پڑھے اور ایک ہی شعبے میں آئے۔ بلکہ وہ تینوں ایک ہی شو چلاتے تھے۔ دائما فرنٹ پر کام کرتی تھی اور وہ دونوں مجرموں کے بچپن تک کی معلومات کھنگالنے میں ماہر تھے۔ مگر دائما اُنکو مجرموں سے نپٹنے کے معاملات سے دور رکھتی تھی۔ اس بار بڑے مجرموں کے خلاف پلاننگ میں اُسے ان دونوں کا ساتھ لینا پڑا تھا جو خوش

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئند ثابت نہیں ہوا تھا۔ خود بہت بار مجرموں کے خلاف بول کر اُنکے ہتھے چڑھی تھی۔ دائما حیدر کا معمولی قسم کے مجرم ویسے ہی کُچھ نہیں بگاڑ سکتے تھے۔

ان حالات میں بیش بار پڑنے کی وجہ سے وہ واقعی ہی ڈھیٹ ہڈی بن چُکی تھی۔ بچپن سے ہی پسٹل سے کھیلنے والی لڑکی پسٹل کو اب پپیتا سمجھتی تھی۔ اُسے ڈرایا دھمکایا جاتا سنائی جا رہی ہو۔ ABC تھا تو اُسے لگتا تھا اُسے

کے آفس میں بھی اُنکی دوستی مشہور تھی۔ اُن تینوں کی CTV سکول،کالج یونیوسٹی اور ایک دوسرے کے ساتھ کمال کی بانڈنگ تھی جسکی وجہ اتنے عرصے سے ساتھ رہنا بھی تھا۔

جس کی وجہ سے اُن پر ایک دوسرے کی شخصیات کا اثر ہوا تھا۔

تینوں میں سے کوئی بھی مجرموں سے ڈرنے والا نہیں تھا۔

ان تینوں نے سینکڑوں مجرموں کے کرتوت دیکھا کر اُنہیں انجام تک پہنچایا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر مجرموں سے براہِ راست پالا نہ پڑنے کی وجہ سے سنی اور زبور کی نازک مزاجی عروج پر تھی۔ دائما حیدر کا ایک تھپڑ اُنہیں گھنٹوں رولا سکتا تھا۔ اور وہی تھپڑ دائما کو اُنکی حالت کی وجہ سے گھنٹوں ہنساتا تھا۔

زبور تو اپنے کپڑوں پر شیکن تک برداشت نہیں کرتی تھی۔ یہاں کی سزائیں کیسے برداشت کر سکتی تھی۔

شیکھ نے اُس خوبصورت لڑکی پر نظر ڈالی اور نظر جم گئی تھی۔ انتہائی وجیہہ و خوبصورت چہرہ۔

اِس کو کُچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ شیکھ زبور پر سے نظریں ہٹائے بولا۔

شیکھ کی نظروں کو دیکھ کر سنی کے جبڑے کس گئے۔

بی بی ایم (BBM)

اِس لڑکے پر تُم اپنی طاقت آزما سکتے ہو شیکھ معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

اور اُس نے اپنی لکڑی کی رسی پکڑتے ہوئے زور دار وار سنی کی پُشت پر کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبور نے آنکھیں بھیچ لیں وہ یہ نہیں دیکھ سکتی تھی۔

یار بڑا زور ہے تمہارے پاس بڑی باڈی شاڈی بنائی ہے۔

کیسے بنائی ہے؟

مُجھے بھی بنانی ہے مُجھ سے تو کوئی لڑکی ہی نہیں ایمپریس ہوتی باڈی شاڈی دیکھ کر شاید کوئی ہو ہی جائے۔

تُم سے لڑکیاں ایمپریس ہوتی ہیں؟ یا بس ان بابا جی کے لئے اتنی محنت کی ہے؟

بابا جی کہنے پر شیکھ کی رگیں تنی۔

شیکھ نے ہاتھ کر کے مزید وار کرنے سے روکا تھا۔

میں اِس لیے بول رہا تھا کہ بولنے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ سنی نے اپنے خرگوشی دانتوں کی نمائش کرتے کہا۔

اُسکو اِس سزا کے بعد ہنستا دیکھ کر سب اُسے آنکھیں پھاڑے دیکھ رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے اگر اس سزا کی اہمیت ختم کی تھی تو سنی نے تو مُسکرا کر اِس سزا کی اوقات ہی دیکھا دی تھی۔

بوس یہ تو دائما کی دوسری بہن لگتا ہے اوہ میرا مطلب بھائی کامل مسکراہٹ دباتے بولا

کو ایسا باتوں میں لگایا (BBM) سنی کو صحیح وار لگے بھی نہیں تھے اُس نے بی بی ایم تھا کہ اُس نے یہ وار اپنی زِندگی کے سب سے کمزور وار لگائے تھے۔

زبور بھی سنی کے خرگوشی دانت دیکھ کر مسکرائی۔

کسی کے سامنے اُس کی اِس قدر تعریف اور لڑکیوں کے متاثر ہونے کی باتیں کی

کا دماغ بہکا دیا۔ (BBM) جائیں اُسکا دماغ تو بہکے گا سنی نے بھی بی بی ایم

باتوں سے دوسروں کے دماغوں سے کھیلنا اور بدلہ لینا وہ خوب جانتا تھا۔

جِس کا استمال اُسے یہاں عمدگی سے کرنا تھا۔

.....

مسٹر ڈین فیکلٹی آپکو ہر صورت میں میری بیٹی کا پتہ لگانا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پچھلے پانچ دن سے وہ اپنے ساتھیوں سمیت غائب ہے میں یہاں کے چکر کاٹ رہا ہوں اور آپ کہہ رہے ہیں کوئی جانتا ہی نہیں کے وہ تینوں کہاں گئے۔

ہو سکتا ہے وہ لوگ کہیں گھومنے گئے ھوں۔

آپکو بات کیوں نہیں سمجھ آ رہی۔ کینیڈا کا سب سے مشہور کرائم شو کرتے ہیں وہ لوگ اگر وہ مجرموں کی طاق میں بیٹھے رہتے ہیں تو مجرم بھی اُنکی طاق میں ہوتے ہیں۔ وہ لوگ کسی مصیبت میں ہیں۔ آپ جانتے ہیں مجرم اُن کے ساتھ کیا کر سکتے ہیں۔

ہمم۔۔ معاملہ اتنا سیدھا نہیں ہے پولیس ہینڈل نہیں کر سکتی۔

آپ یہ کارڈ لیں اور رابطہ کریں ان سے یہ (canidan security intelligence service) CSiS

میں پاکستانی ہیں یہ کھوج لگانے میں ماہر ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مردوں کا بھی پتہ لگوا لیتے ہیں۔ انکی جڑیں بڑے مجرموں تک ہیں۔ یہ آپکی بیٹی کا پتہ لگا سکتے ہیں۔ اور ہماری اسپیشل فورس اُنکی مدد کرے گی۔

وہ تینوں ہمارے اور آپکے مُلک کا اثاثہ ہیں ہم اُنہیں کُچھ نہیں ہونے دیں گے۔

مشتاتر زریی ۔۔ حیدر علی نے نام بڑبڑایا

~~~~~~~

زبور اور سنی کیسے ہیں؟

بھائی وہ سنی تو بہت ہی مذاق کرتا ہے میرے تو ہنس ہنس کر آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ کامل ابھی بھی بتیسی نکالے سنی کی تعریفوں کے پُل باندھ رہا تھا۔

کامل میں نے اُنکی خیریت دریافت کی ہے اُنکی خصوصیات نہیں پوچھیں۔

ٹھیک ہیں بھائی سنی کو چھ،سات لکڑی کی رسیاں لگی تھیں مگر وہ پھر بھی دانت نکال رہا تھا اور زبور کو تو شیکھ نے ہاتھ نہیں لگانے دیا۔ بس جب وہ لوگ آئے تھے تب ایک سے اُن کی تواضع کی تھی۔ ایک rope stick

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~

کامل انتہائی روانی سے بتاتا گیا۔

دائما آنکھیں سکیڑے مشکوک نظروں سے کامل اور باسل کو راز دارانہ طریقے سے باتیں کرتا دیکھ رہی تھی۔

مگر کمرے کی وُسعت اور اُنکی چیاگونہ انداز میں بولنے کی وجہ سے کُچھ بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

بھائی زبور کے معاملے میں شیکھ کی نیت مُجھے ٹھیک نہیں لگتی۔

ہو سکے تو شیکھ کو زبور سے دور رکھنا

بھائی آپ شیکھ کو۔۔

جانتا ہوں یہ اتنا آسان کام نہیں ہے۔ باسل کامل کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

اور کامل کیا میں نے ٹھیک سنا ہے کہ جب دائما آئی تھی تو اُس کا سر تُم نے زخمی کیا تھا؟

ہاں بھائی دیکھیں میں نے اِس جیسی فراٹے لڑکی کو کیسے قابو کیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چوہا تک تُم سے پکڑا نہیں جا سکتا اب لڑکیاں قابو کرنے چلے ہو۔

سب سناج کی صحبت کا اثر ہے آئندہ کے بعد اُسکے پاس نہ دیکھوں تُمہیں۔

اور زیادہ اترانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تُم سے اچھا تو یہ دائما سر پھوڑ لیتی ہے سنیہا پٹیاں کرواتی پھرتی تھی۔

اور تُم نے جو سر پھوڑا تھا اسکا مجال ہے ایک قطرہ خون کا بہا ہو۔

سنیہا کو ایمپریس کرنے کی کوششیں چھوڑ دو ویسی لڑکیاں صرف مطلب پورا ہونے تک انسان سمجھ کر بات کرتی ہیں بعد میں انسان بھی نہیں سمجھتیں۔

پھر کیسی لڑکیوں کے پیچھے پڑوں اِس جیسی۔۔ کامل نے آنکھ کا کونا دباتے ہوئے دائما کی طرف اشارہ کیا۔

جو اب اُن کی طرف متوجہ نہیں تھی۔

کامل نے باسل کو چھیڑنے کی کوشش کی مگر وہ چھیڑا نہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم اسکے پیچھے کیا پاؤں بھی پڑو گے تو یہ تُم جیسے ڈرپوک انسان کو مخاطب کرنا بھی پسند نہیں کرے گی۔

کامل انتہائی بد مزا ہو کر پلٹا۔

اب وہ موڈ فریش کرنے کے لئے سنی کے پاس جا رہا تھا۔

اور توقع کے مطابق اُس وقت سنی کی پٹر پٹر کرتی زبان چل رہی تھی۔

زبور یار انہوں نے تو کوئی کھانے وانے کا رواج ہی نہیں ڈالا ہوا۔ تُمہیں بھی بھوک لگ رہی ہو گی؟

مُجھے تو بہُت بھوک لگ رہی ہے۔

اتنی دیر میرا دماغ کھانے کے بعد لگنی تو نہیں چاہیئے۔ زبور خفت سے بولی۔

میں تو اِس لیے بول رہا تھا کیونکہ بولنے سے بھوک کم لگتی ہے۔

تمھارے پاس ہر چیز کا حل صرف بولنا ہی ہے کیا؟

سنی مردانہ آواز پر خاموش ہوئے اُسے دیکھنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے کامل مسکراہٹ دباتا کھڑا تھا۔

کم از کم یہاں پر تو مجھے ہر چیز کا حل بولنا ہی نظر آ رہا ہے۔

یار کھانے کو کچھ لا دو۔۔ سنی انتہائی مظلومیت سے بولا۔

کامل نے اُسکا مظلوم انداز اور معصومیت بھرا چہرہ دیکھا۔

فلہال کھانے کا ٹائم نہیں ہے یہاں پر۔۔ کامل منہ میں اُنگلی دبائے سوچتے ہوئے بولا۔

کُچھ بسکٹ، کیک، پیسٹری، چاکلیٹ کُچھ تو لا دو۔

زبور نے اُسکے صرف میٹھی چیزوں کے کہنے پر منہ بنایا تھا۔

سنی اور دائما دونوں میٹھے کے شوقین تھے ۔ دونوں کی جیبوں سے بچوں کی طرح چاکلیٹس برآمد ہوتی تھیں۔ زبور کو میٹھا بِلکُل پسند نہیں تھا۔ اور اُن دونوں کو زبور کی یہ بات پسند نہیں تھی۔

اور اس کے لیے پیزا لے آنا اسے میٹھا نہیں پسند نہ سنی فرمائشی انداز میں بولے جا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کوئی بیکری پر نہیں جا رہا جو تُم نے فرمائشوں کے تاتے باندھ دیے ہیں۔

لگتے تو تُم لوگ بیکری والے ہی ہو۔

ایسے منھ کیے ہوئے ہیں سب نے جیسے بیک کر کے پھولائے ہوں۔

تُم ہماری توہین کر رہے ہو۔

آرے نہیں توہین تو میں نے کبھی اِس ڈائنو جیسی زبور کی نہیں کی۔

کیوں زبور بتاؤ اِنہیں۔

زبور نے بے زاری سے منھ پھیر لیا۔

اِس قدر بھوک، پیاس اور اتنے وقت سے کھڑے بندھے رہنے سے اُسکی ٹانگوں سے مزید کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا۔

ایسے میں وہ سنی کی فضولیات کا جواب نہیں دینا چاہتی تھی۔

کامل موڈ فریش کرنے آیا تھا جو سنی کی باتوں نے کر دیا تھا۔

اب اُسے بھی ان کے لیے کُچھ کرنا چاہیے۔۔ سوچتا ہوا وہ کمرے سے باہر نکلا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور جب واپس آیا تو ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی۔

زبور اور سنی کے چہرے کھانا دیکھ کر دمک گئے۔

سنی کے ہاتھ کھولنے کے بعد کامل زبور کے ہاتھ کھولنے لگا تو سنی کی گھمبیر آواز پر رکا۔

ٹھہرو اسے میں خود کھول لوں گا۔

کامل پیچھے ہو گیا تھا۔

کھانا کھاتے ہوئے بھی سنی رکھوالی والے انداز میں آس پاس بیٹھے لوگوں کو دیکھتا تھا۔۔ کہ کہیں کسی کی نظریں زبور پر تو نہیں جمیں۔

کامل نے اطمینان بھری سانس خارج کی۔۔

اُسے سنی کے اِس رویے سے اطمینان ہوا تھا اگر وہ زبور پر اٹھتی نظروں کو نہیں بھی روک سکتا تھا مگر سنی ضرور ایسا کر سکتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بھائیوں کی طرح عزیز باسل کی بات پوری کرنے کے لئے کُچھ بھی کر سکتا تھا۔ شیکھ کے خلاف اور اُسکے دشمنوں کے حق میں بھی ہو سکتا تھا۔

اُسکی یہاں جِس سے زیادہ بنتی تھی یا جو اُسے سب سے زیادہ عزیز وہ باسل ہی تھا۔

مگر اب کوئی اور بھی عزیز ہونے والا تھا۔

.....

میں نے سنا ہے چڑیا کو صرف قید ہی نہیں کیا گیا بلکہ اُس کے پر بھی بہت بُری طرح سے کاٹے گئے ہیں۔

تُم پر بہت مظالم ہوئے ہیں۔ سنیہا تمسخرانہ لہجے میں بولی۔

میرے اوپر ہونے والے مظالم کو چھوڑو تُم اپنے زخم کا بتاؤ۔

اتنے سے زخم پہ تب سے پٹی باندھے پھر رہی ہو۔ دائما اُس نازُک حسینہ کی باتیں چُپ چاپ سُننیں والی نہیں تھی۔

سنیہا تُم میری ممی جیسی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے؟ سنیہا نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

وہ نام سے حسینہ ہیں اور تُم انداز سے۔۔ دائما نے لوفرانہ انداز میں گہری نظر سنیہا پر ڈالتے ہوئے کہا۔

پاس کھڑا باسل دائما کے انداز پر مُسکرا پڑا۔

سنیہا کے ماتھے پر بل پڑے۔ وہ یہ ہر گز نہیں برداشت کر سکتی تھی کہ کوئی اُس پر ہنسے اور اگر وہ باسل ہو تو یہ سنیہا کے لئے نہ قابلِ برداشت تھا۔

سنیہا باسل کی طرف دیکھتی پیر پٹخ کر جانے کے لئے مڑی جب دائما کی آواز پر پلٹی۔

آرے نازک حسینہ یہ تو بتاتی جاؤ کہ تمھارا زخم ٹھیک ہوا یا نہیں۔

اگر نہیں ٹھیک ہوا تو باسل مرہم لگا دیتا ہے۔

دائما نے آنکھ کا کونہ دباتے ہوئے کہا۔

باسل نے اپنے ذکر پر جھینپ کر سر جھکایا۔

دائما نے باسل کی اِس ادا پر قہقہ لگایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنیہا غصے سے باہر نکلی وہ مزید اِس فراٹے لڑکی کو برداشت نہیں کر سکتی تھی۔

پیچھے باسل دائما کو ہنستا دیکھ کر مُسکرا رہا تھا۔

باسل سوچ رہا تھا یہ لڑکی خود بھی تکلیف میں مسکراتی ہے اور دوسروں کو بھی مسکرانے پر مجبور کرتی ہے۔

.....

وہ لوگ اوٹاوا، اونٹاریو میں کینیڈین سیکورٹی سروس کے ہیکوارٹر میں بیٹھے تھے۔

حیدر علی اخوینی کو اگر یہاں بیٹھنے کا موقع ملا تھا تو صرف دائما کے اتنا مشہور ہونے کی وجہ سے۔

حیدر علی اخوینی اپنے سامنے بیٹھے شخص کو محویت سے دیکھ رہے تھے۔

ایک خوبصورت خوبرو پاکستانی نوجوان انتہائی سنجیدہ چہرہ لیے اُنہیں ہی دیکھ رہا تھا۔

میں متھاشر زریی کینیڈین سیکیورٹی سروسز انٹیلی جینس ایجنٹ ہوں۔ آپکی بیٹی کا شو دیکھا ہے ذاتی طور پر کُچھ مجرموں کی انفارمیشن لینے کے لئے بھی ہماری ملاقات بھی ہوئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔ متھاشر کے ذہن میں ملاقات گھومی جسے اُس نے فوراً جھٹکا۔ دائما اپنے کام میں مخلص ہے اسی لیے اتنی جلدی اتنی شہرت کما لی۔ میں اُسے تلاش کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔ متھاشر خوبصورت مسکراہٹ لیے بولا۔

شہرت تو آپ نے بھی بہت کم عمر میں کما لی ہے۔ ڈین فیکلٹی سے آپکی اور آپکے کام کی بہت تعریف سنی ہے۔ میں یہاں آنے سے پہلے کسی نوجوان سے ملاقات کی توقع نہیں رکھ رہا تھا۔ میں سوچ رہا تھا کوئی چالیس پینتالیس سال کا آدمی ہو گا جو اپنے کام میں اتنا ماہر ہے۔ حیدر علی متھاشر سے واقعی بہت متاثر ہوئے تھے۔

ارے نہیں جناب میں تو یہاں کے پانچ ہزار کارکنوں میں سے ایک ہوں بس اپنے کام کے انداز کی وجہ سے زیادہ جانا جاتا ہوں۔

باقی آپ پاکستانی ہونے کی وجہ سے مُجھ سے زیادہ محبت دیکھا رہے ہیں۔ متھاشر نے عاجزانہ لہجے میں کہا۔

اور یہ حیدر علی اخوینی کو مزید متاثر کرنے کے لئے کافی تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیں جو پہلا کام کرنا ہے وہ میڈیا تک یہ خبر پھیلانی ہے کیونکہ دائما کی میڈیا سے گہری وابستگی ہے یہ خبر منٹوں میں زبانِ زدِ عام ہو گی۔

میں ٹورنٹو)اونٹاریو صوبے کا داراحکومت(

کے ہیکوارٹر میں کال کرتا ہوں وہ خبر نشر کر دیں گے۔ (CTV) میں سی ٹی وی

ابھی تک میڈیا اور لوگوں تک دائما کی گمشدگی کی اطلاع نہیں پہنچی۔ جب ایسا ہو گا شور بھی اٹھے گا مُمکن ہے احتجاجات بھی ہوں۔ ایسا ہوا تو اغوا کاران بوکھلا جائیں گے۔ اور یقیناً اُن پر ہونے والے مظالم میں کمی کریں گے لیکن اس سے پہلے جو کُچھ اُن کے ساتھ ہو چُکا ہے اُمید کرتے ہیں وہ زیادہ بُرا نہ ہوا ہو۔

مُجھے سنی اور زبور کی زیادہ فکر ہے۔ دائما ایسے حالات میں لڑنا جانتی ہے۔ میری بیٹی بہت بہادر ہے۔ حیدر علی فخریہ انداز میں بولے

جانتا ہوں۔۔ متھاشر مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

~~~~~~

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~

وہ فائلوں کے درمیان بیٹھا اُن سے اُلجھ رہا تھا جب کسی شائستہ سی آواز پر پیچھے مڑ کر دیکھا۔

سفید شرٹ اور اُس پر کوٹ پہنے وہ اپنی رنگت کو مزید چمکا رہی تھی۔

متھاشر زریں؟

جی اور آپ؟ متھاشر اُس پر سے نظریں ہٹائے اب سنبھلتے ہوئے بولا۔

کے CTV میں دائما حیدر

شو کی ہوسٹ ہوں۔ "criminal searcher"

تو یقیناً آپ کسی مجرم کے بارے میں انفارمیشن لینے آئی ہونگی۔متھاشر نے فائلوں پر نظریں جمائے خود کو مصروف ظاہر کرنے کی کوشش کی۔

وہ اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بات نہیں کر سکتا تھا یہ اُسے پہلی بار دیکھنے سے اندازہ ہو گیا تھا۔

اُس لڑکی کی آنکھوں کی حدت برداشت نہیں کی جا سکتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ عام لڑکیوں جیسی کہیں سے بھی لگتی تھی نہ لہجے سے نہ رویے سے نہ حلیے سے اُس میں کُچھ انوکھا تھا۔

اُسے دیکھنے کے لئے آنکھیں اٹھانے میں بھی دشواری ہوتی تھی۔

وہ گھور کر خفت یا غصے سے نہیں دیکھتی مگر اُس کی آنکھوں میں ایسی تپش تھی کہ اُسے دیکھا نہیں جا سکتا تھا۔

اُس سے نظریں چورانی ہی پڑتی تھیں۔

جی گرلز سمگلنگ کے سب سے بڑے گروہ کے متعلق معلومات چاہئے۔ یقیناً آپ پاس اُنکے بارے میں معلومات ہونگی۔

کیا آپ میری مدد کر سکتے ہیں؟

یہ فائل دیکھیں۔ متھاشر نے بغیر دیکھے فائل پکڑائی۔

اِن کے متعلق میں بہت عرصے سے معلومات اکھٹی کر رہی ہوں مجھے بس انکی کی با اثر ادارے سے تصدیق چاہیے تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما خاموشی سے فائل کا جائزہ لے رہی تھی۔

متھاشر نے نظریں اٹھائے اُسے دیکھا جو فائل پر نظریں جھکائے ہوئے تھی۔

اُسکی لمبی پلکیں نیچے کی جانب دیکھنے کی وجہ سے اوپر کی جانب مڑی ہوئی خوبصورت لگ رہی تھیں۔

دائما نے نظریں اٹھائیں اور متھاشر نے سٹپٹا کر فوراً نظریں جھکائیں۔

متھاشر کی اِس حرکت پر دائما کے سنجیدہ چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

متھاشر کو لگا جیسے اُس مُنفرد لڑکی کی مسکان پر اُسکی دھڑکن مس ہوئی ہو۔

یہ فائل میں آپکو جلد واپس کر دوں گی۔ دائما چہرے پر وہی مسکراہٹ لیے اٹھی۔

قاتل مسکراہٹ۔۔ متھاشر دِل میں بولا۔

فون کی بیپ پر متھاشر خواب ناک حالت سے باہر نکلا۔

بغیر نام دیکھے کال اٹھائی۔ کیونکہ اُسکے نزدیک اس وقت کال کر کے کسی نے فضول کام کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر مُجھے سنی اور زبور کے دوستوں سے پتہ چلا ہے کہ وہ گرلز سمگلنگر کے متعلق تحقیقات کر رہے تھے۔ اور کسی اولڈ پیلس کا بھی بتا رہے تھے۔

متھاشر کے دماغ میں کُچھ کلک ہوا۔

میرا شک ٹھیک تھا وہ لوگ اولڈ پیلس ہونگے وہ سر پھری لڑکی میرے کہنے پر بھی باز نہیں آئی۔

دائما جب متھاشر کو فائل واپس کرنے آئی تھی تو اولڈ پیلس کے بارے میں بار بار پوچھ رہی تھی اور اُس نے اولڈ پیلس کے معاملے سے دور رہنے کا کہا تھا۔

وہ کوئی عام مجرم یا کوئی چھوٹا موٹا گینگ نہیں ہے اُن کے چنگل سے اُن لوگوں کو نکالنا مُشکل ہے۔

اولڈ پیلس کے ویپون پروف دروازے جگہ جگہ پر انٹیلیجنس سسٹم لگے ہیں ذرا سی اُنہیں کسی کروائی کی بھنک بھی لگی تو لڑکیوں کو اُسی پیلس میں دفنا دیں گے۔ مگر ثبوت حاصل نہیں ہونے دیں گے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر یہ لڑکی کُچھ جانے اور سمجھے بغیر چلی گئی۔۔ متھاشر کا دِل دائما پر ہوتے مظالم کا سوچ کر ہی دہل رہا تھا۔

اب اُسکا دِل دائما سے ہونی والی ملاقات کے بارے میں بھی سوچنے کا نہیں چاہ رہا تھا جس کے بارے میں بار ہا سوچ کر وہ مسکراتا تھا۔

مگر ایک بات اُسے حیران کر رہی تھی دائما کے والد کو کوئی اور آفیسر نہیں ملا۔ وہ اُسی کے پاس آئے اُسی دائما کی وجہ سے جس سے ایک بار مل کر وہ اُسکے دماغ سے نہیں نکل رہی تھی۔

مگر کچھ لوگ ایسے ہی آپکی زندگی میں بار بار بھیجے جاتے ہیں آپکی نظروں کے سامنے لائے جاتے ہیں۔ اور اُن کا آپکی زندگی میں بار بار آنا شاید آپکی زندگی میں مستقل آنے کے لئے ہوتا ہے۔

وہ تیری پلکوں کی جنبش

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تیری نگاہ کی حدت

ہمیں آج بھی ویسے تڑپاتی ہے۔

متھاشر سر کھجلاتے بڑبڑایا۔

.....

کامل خُدا کے واسطے مُجھے زبور اور سنی سے ملوا دو مُجھے اُنہیں دیکھنا ہے بس وہ لوگ ٹھیک ہوں۔ کامل نے باسل کو فخریہ اشارہ کیا)آپ تو کہتے تھے مخاطب کرنا پسند نہیں کرے گی(۔

باسل نے اُسکے اشارے نظر انداز کرتے ہوئے بولا

وہ ٹھیک ہیں دائما۔۔ باسل نے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔

مگر وہ تھی تو سر پھری لڑکی ہی کسی کی بات کہاں سنتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُجھے یہ جھوٹے دلاسے نہیں پسند اور نہ ہی مُجھے تم لوگوں پر کسی قسم کا یقین کرنا ہے۔

میں کہہ رہی ہوں مجھے ملنا ہے اُن سے دائما حلق کے بل چلائی۔

باسل اور کامل حیرت سے دائما کا یہ روپ دیکھ رہے تھے جب دروازہ کھلا اور عبداللہ اندر آیا۔

بوس آپکو لوگوں کو شیکھ بولا رہے ہیں۔

چلو باسل اور کامل اُسکے ساتھ ہو لیے۔

انہیں بھی بلایا ہے۔۔ عبداللہ دائما کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

باسل نے ایک نظر دائما پر اور دوسری کامل پر ڈالی۔

کوئی گڑ بڑ تھی جو دائما کو بھی بلایا گیا تھا۔

باسل دائما کی رسیاں کھولنے لگا تو اُسکی نظر اُسکے بازوں اور گردن پر گئی۔

لکڑی کی رسیاں بجنے کی وجہ سے نشان تھے جو نیلی مائل سیاہ ہو چُکے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُسنے اذیت ایک بار نہیں سہی تھی وہ ایک بار کی دی ہوئی تکلیف بار بار سہہ رہی تھی۔

ظالم ایک بار تکلیف دے کر بھول جاتا ہے مگر سہنے والا اندر اور باہر کے زخم بھرنے تک اُسی اذیت سے بار بار گزرتا ہے۔

دائما کی اٹھتے وقت کراہ نکلی تھی اتنا عرصہ ایک ہی حالت میں بندھے رہنے کی وجہ سے اُسے اپنا جسم منجمد ہوتا لگ رہا تھا۔

دائما کرسی کا سہارا لیتے اٹھتی ڈگمگا گئی۔ باسل سہارا دینے کے لئے آگے ہوا تھا۔ جسے دائما نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا تھا۔

میں سہاروں پر چلنے والی لڑکی نہیں ہوں۔

دائما چلتے ہوئے بری طرح ڈگمگا رہی تھی مگر وہ اُس کے لیے کُچھ نہیں کر سکتا تھا۔ جو بھی تھا وہ دائما کے معاملے میں بے بس ہو کر اُس سے جتنی بھی ہمدردی دکھاتا وہ پھر بھی شیکھ کے خلاف جانے کا نہیں سوچ سکتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں پر رہتے ہوئے شیکھ کے کاموں کے خلاف بولنا یا اُس کے خلاف آواز اٹھانا اپنے ساتھ ساتھ یہاں موجود اور بہت سے لوگوں کی جان خطرے میں ڈالنے والی بات تھی۔

وہ بلوچ قبیلوں میں موجود خوبصورتی کو یہاں تک لانے کے کام آتا تھا۔ جس کی وجہ سے شیکھ نے اُسے اولڈ پیلس میں الگ مقام دے رکھا تھا۔ کامل کے علاوہ سب اُسے بوس کہتے اور مانتے تھے۔ کامل سے اُسکی بچپن کی دوستی اور گہری رشتے داری ہونے کی وجہ سے اُس سے بوس جیسے الفاظ کھلوا نہیں سکتا تھا۔ اُن کے درمیان جو رشتا تھا باسل اُس کی وجہ سے اُسکی بہت عزت کرتا تھا اور اُسے کوئی بھی غلط کام کرتے دیکھ کر برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

شیکھ کو اُس کی رحم دلی سے ہمیشہ دھڑکا لگا رہتا تھا۔ یہاں آتی اتنی لڑکیوں کی طرف اُس نے کبھی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ مگر شیکھ جانتا تھا وہ اپنے بلوچی قبیلوں اور خاندان کو خطرے میں ڈال کر اُس کے خلاف نہیں جائے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلوچی قبیلوں کی خوبصورتی بہت سے ملکوں میں مقبول ہے۔ بلوچی قبیلے کیونکہ پاکستان کے علاوہ افغانستان، ازبکستان اور سعودی عرب کے ممالک تک پائے جاتے ہیں۔ ایسے ملکوں میں ایسی خوبصورتی کی بہت مانگ ہے اور مسلمانوں کی عیاشیانہ کمزریوں کا فائدہ غیر مسلم بہت آسانی سے پیسہ لگا کر اٹھاتے ہیں۔

ایسے گروہ قبیلوں کے اندر تک اپنی رسائی کر لیتے ہیں پھر اگر اُنکی بات نہیں مانیں گے تو چند لڑکیاں چھوڑ سب کے سب ہی جائیں گے۔

باسل قبیلوں کے روایات اور جرگوں کے فیصلوں پر یہاں بھیجا گیا تھا تا کہ اُس گینگ میں کوئی اُن کا آدمی بھی ھو تا کہ وہ اُنکے خلاف کُچھ کریں تو اُنہیں علم ہو۔ اور باسل سے زیادہ قابل اور سمجھدار کوئی نہیں ہو سکتا تھا۔

باسل قبیلوں کی روایات سے بھاگتا یہاں آ پھسا تھا۔ سکون اور امن پسند ہوتے ہوئے بھی اُسے یہ سب اپنی زندگی میں کہیں نصیب نہیں ہوا تھا۔

یہاں آ کر بھی لڑکیوں کے لین دین کے بعد بھی

وہ اُن کے بارے میں نہ غلط سوچتا تھا اور نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کُچھ غلط کر سکتا تھا۔ وہ عزت دار قبائلیوں کا خون تھا۔ جو عزتوں پر جانیں دینے والے تھے مگر جانوں تک بات آئی تھی تو عزتیں دینی پڑ رہی تھیں۔

دائما کمرے میں لڑکھڑاتی داخل ہوئی تو شیکھ اُسے دیکھ کر کہسمسایا۔

دائما کی نظر بندھے ہوئے زبور اور سنی پر پڑی تو جان میں جان آئی۔ اُنہیں صحیح سلامت دیکھ کر آنسووں آنکھوں سے لڑکھڑا گئے۔

سنی اور زبور نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھا۔

اُن کے لیے یہ نا قابلِ یقین تھا کہ وہ دائما جنہیں اُنہوں نے صرف بچپن میں روتے دیکھا تھا وہ آج رو رہی تھی۔

وہ بچپن میں بھی صرف اپنے ڈیڈ کے ڈانٹنے پر روتی تھی اُنہیں یقین ہو گیا تھا وہ دونوں بھی اُس کے ڈیڈ کی طرح اہم ہیں۔

دائما کی نظر سنی اور زبور کی ٹانگوں پر پڑی جو کپکپا رہی تھیں۔ اُسے اندازہ ہو گیا تھا ٹانگوں کے کپکپانے کی وجہ کیا ہو سکتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھولو اِنہیں۔

دائما نے شیکھ پر غضبناک نظر ڈالتے ہوئے کہا۔

کھول دو۔۔ شیکھ نے خبیثانہ مسکراہٹ کے ساتھ دائما پر نظریں جمائے حکم دیا۔

سنی اور زبور کو کھولا تو وہ لڑکھڑا کر گر گئے تھے اتنے دنوں سے کھڑا بندھے رہنے سے اُنکی ٹانگیں شل ہو گئی تھیں۔

اُنہیں نے کھڑا ہونا چاہا پھر زمین پر ڈھ گئے وہ مزید کھڑا نہیں ہو سکتے تھے۔

باندھو چڑیا لیے اُسکے کو ورنہ پھڑپھڑاتی بہت ہے۔

دائما کو باندھا جا رہا تھا مگر اُس نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔

شیکھ گہری نظروں سے دائما کو دیکھا رہا تھا۔ مگر اُسکی آنکھوں کی تپش کی وجہ سے آنکھوں میں نہیں دیکھ پا رہا تھا۔

دائما ماتھے پر بل سجائے اُسکی حرکت با غور دیکھ رہی تھی۔

شیکھ کا ہاتھ آگے بڑھا تھا دائما کے بال سہلاتے ہوئے ہاتھ نرم گال تک گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما اب بُری طرح مزاحمت کر رہی تھی جو بندھے ہونے کی وجہ سے رائیگاں جا رہی تھی۔

دائما کے ہلنے سے اُسکے کڑے کے موتیوں کے ارتعاش کی آواز پیدا ہوئی۔

باسل کی نظر اُسکے کڑے کے ہلتے موتیوں پھر اُسکی گال پر رکھے شیکھ کے ہاتھ پر گئی۔ اُسکی آنکھوں کے سامنے دائما کو پہلی بار دیکھنے کا منظر لہرایا یہی ارتعاش کی آواز مگر جو چمک اور خوشی اُسکے چہرے پر تب تھی اُسکی جگہ اب خوف نے لے لی تھی۔

دائما کی ایک بے بس نظر اُسکی جانب اُٹھی تھی اس اُمید پر کہ شاید آج بھی اُسے بچا لیا جائے۔

باسل کے ضبط کے پیمانے ختم ہو رہے تھے اُسکا دِل کر رہا تھا شیکھ کو اُٹھا کر پٹخ دے۔ دائما کے معاملے میں وہ بے بس تھا اُس کے لیے شیکھ سے بھی پنگا لے سکتا تھا

باسل کے شیکھ کی جانب قدم بڑھتے قدم ایک گھمبیر آواز پر رکے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خبردار جو تُم نے اُسے چھوا تمھاری جان لے لوں گا۔ سنی دوڑتا ہوا شیکھ کی جانب بڑھا نے اپنے مضبوط بازوں میں اُسے جکڑ لیا۔ BBM مگر

چھوڑو مُجھے اس سڑھے ہوئے کیلے کے شیک کا چیلا نہ ہو تو۔

شیکھ کا دھیان سنی کی طرف ہوا تھا کہ دائما نے ایک پاؤں کو رسی سے ڈھیلا کروا کے با مُشکل اوپر کیا اور جوتی کی نوک شیکھ کی دونوں پسلیوں کے درمیان کی جگہ پر زور دار طریقے سے لگائی۔

اتنی نازک جگہ پر ایسے اچانک حملہ کسی کی بھی چیخیں نکلوا سکتا تھا۔

شیکھ بلبلاتا ہوا لیٹ گیا تھا وہ بُری طرح کراہ رہا تھا اور دائما فاتحانہ مسکراہٹ سے اُسے دیکھ رہی تھی۔

سب حیرت سے اِس اچانک حملے پر آنکھیں پھاڑے دائما کو دیکھ رہے تھے۔

جبکہ زبور اور سنی اُسکی جانب دیکھ کر مُسکرا رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُنہیں دائما سے ایسی ہی کسی حرکت کی اُمید تھی وہ ایسے لوگوں کو سبق سیکھانا جانتی تھی مگر اُسے سنبھلنے کے لئے وقت چاہیے تھا جو سنی نے اُسے دلوا دیا تھا۔

حالات اور منظر بدلنا تو کوئی دائما حیدر سے سیکھے۔۔ باسل سوچ کر رہ گیا۔

~~~~~~

شیکھ اب تھوڑا سنبھل کر بیٹھا تھا۔

اور اٹھتے ہی بی بی ایم کو اشارہ کیا۔

جس نے شیکھ کے اشارے پر فوراً عمل کرتے ہوئے۔

اپنے بازوں میں جکڑے سنی کے جبڑے پر زور دار حملہ کیا۔

سنی سنبھل نہیں سکا تھا نہ خود کا بچاؤ کر سکا تھا۔

جبڑے پر ایسے حملے سے اُسکا سائڈ کا خرگوشی دانت ٹوٹ گیا تھا۔

سنی نے انتہائی شکوہ زدہ نظر بی بی ایم پر ڈالی جیسے کہہ رہا ہو دانت کے علاوہ اور کوئی چیز توڑنے کو نہیں ملی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~

سنی۔۔ دائما چلائی تھی وہ اپنے بہترین دوست پر ایسے ظُلم ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی۔

تو چڑیا کی کمزوری پکڑی گئی۔

اور مارو اسے تا کہ میں اِس دائما کو تڑپتا ہوا تو دیکھوں۔

بی بی ایم ٹانگوں سے سنی پر حملے کر رہا تھا۔

مگر سنی ردِ عمل نہیں دے رہا تھا بس خاموشی سے سہہ رہا تھا۔

دائما اُسکی بہادری پر حیران ہو رہی تھی جیتنا نازک مزاج اور احمق وہ اُسے سمجھتی تھی اتنا وہ تھا نہیں۔

زبور آنکھیں بھیچے کھڑی تھی۔

اپنی محبت کو بار بار ایسی اذیت سے گزرتا وہ نہیں دیکھ سکتی تھی۔

عورت کی کمزوری کا تُم جیسے حوس پسند لوگ کیسے اندازہ لگا سکتے ہیں؟

تُم جیسے لوگ جو عورتوں کو بھیڑ بکریوں سے بد تر سمجھتے ہو۔

چیزوں کی طرح انسانی جانوں کے سودے کرتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم جیسے لوگوں کے اندر جیتنا گند پنپ رہا ہوتا ہے اُس میں اگر تُم لوگ اپنی شخصیت کے بارے میں اندازہ لگا لو تو کافی ہے۔

عورت کے مقام تک کے بارے میں جانتے نہیں ہو اور چلے ہو اُسکی کمزوریوں کا اندازہ لگانے۔

یہ لوگ کمزوری نہیں ہیں میری ہمت ہیں طاقت ہیں۔

یہ ذرا سی ہمت دکھائیں تو مُجھ میں اِن سے ڈبل ہمت دکھانے کی طاقت آتی ہے۔

اور اپنا حشر تو تُم دیکھ ہی چُکے ہو بیٹھا نہیں جا رہا ٹھیک سے بولا نہیں جا رہا۔

ابھی تو تُم مُجھے کھولو تو اپنے کہنے کے مطابق تُم سب کی اِس اولڈ پیلس میں قبریں بنواوں گی۔

انسان جس چیز کو سب سے زیادہ نظر انداز کرتا ہے حقیر سمجھتا ہے تو وہی حقیر چیز سب سے مضبوط شکل میں آ کر کھڑی ہو جاتی ہے وہی چیز اُسے حقیقت دکھاتی ہے اُسکی اوقات دکھاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم عورتوں کو حقیر سمجھتے تھے نہ اب نہیں سمجھو گے دائما حیدر عورتوں کی مضبوط شکل میں تمھارے سامنے آئی ہے۔

شیکر ویشاس میرا تُم سے وعدہ ہے اگر مُجھ میں سانسیں رہی تو اِس دُنیا میں تمھارا سانس لینا تنگ کر دوں گی۔

وہاں خاموشی تھی صرف دائما بول رہی تھی اور سب سن رہے تھے۔

وہ لوگ جو صرف عورت کی چیخیں اور آہو پکار سنتے تھے اور وہ بھی نظر انداز کر دیتے تھے۔

آج اپنی اوقات دیکھ رہے جو وہ لڑکی اپنے الفاظ سے اُنہیں دیکھا رہی تھی۔

شیکر ویشاس اب کمر پر ہاتھ باندھے اُسکے چُپ ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔

جب زور دار آواز پر سب متوجہ ہوئے۔

سنی پاس پڑا کانچ کا گلاس بی بی ایم کے بھاری بھر کم سر پر مارے اب فاتحانہ نظروں سے شیکھ کو دیکھ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیکھ حسبِ عادت غصے سے کانپا۔

ہڈیاں توڑ دو اِن کمبختوں کی شیکھ کی آواز پر آس پاس کھڑے چیلوں نے سنی زبور اور دائما پر ڈنڈے برسانے شروع کیے۔

دائما باندھی ہوئی تھی تو مزاحمت بھی نہیں کر سکتی تھی۔

باسل مزید ایسے نہیں کھڑا ہو سکتا تھا یہ اُسکی غیرت کے خلاف تھا۔

باسل نے آو دیکھا نہ تاؤ اور دائما پر حملہ کرتے شخص کے اگے آ گیا۔

دائما کو بجنے والی ضرب اُسکے زخمی بازوں پر لگی تھی۔

باسل کی زور دار کراہ نکلی اور وہ دائما کی کُرسی پر جھکا۔

دائما کے انتہائی قریب جھکا ہونے سے باسل نے اُس کی آنکھوں با غور دیکھا تھا۔

اُسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں تپش نہیں تنبیہہ تھی جس کی وجہ سے کوئی اُس کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا تھا۔

غلط وقت اور غلط سائڈ سے آنا تو کوئی باسل حسن دھانی سے سیکھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے منھ بسورتے ہوئے کہا۔

باسل نے فوراً کُرسی سے سر اٹھایا اِس سے پہلے کی دائما حیدر اُسکے کان میں مزید اُسکے تعریفی کلمات ڈالتی۔

شیکھ نے ہاتھ کھڑا کر کے سب کو روکا اور باسل کو کمرے میں لے جانے کا کہا۔

باسل کی تکلیف دیکھ کر شیکھ کو افسوس ہوا لیکن صرف اپنے آدمی کے لئے کیونکہ وہ اُسکے بہت کام کا آدمی تھا۔

یہاں پر اصل خوبصورتی تھی تو صرف باسل کی لائی گئی۔

دائما بھی ساتھ جائے گی اور زبور اور سنی بھی جائیں گے باسل نے گھمبیر آواز میں کہا انداز حتمی تھا۔

باسل کی ہمدردانہ طبیعت کو وہ جانتا تھا مگر آج کل باسل کی بڑھتی ہمدردیاں اُسے کی نظر میں تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر وہ انکار بھی نہیں کر سکتا تھا باسل کو سونے کی چڑیا جیسا اہم شخص وہ ایسے نہیں اُڑا سکتا تھا۔

ٹھیک ہے لے جاؤ ان لوگوں کو بھی۔

دائما نے سکون کی سانس خارج کی اُس کے لیے اتنا کافی تھا کہ اب زبور اور سنی اُسکی آنکھوں کے سامنے رہے گے۔

تُم احمق ہو دماغ نہیں ہے تمھارے پاس وہ بازو سامنے کرنے کی کیا ضرورت تھی جو زخمی تھا۔ دائما کمرے میں آتی ہی باسل پر چنگاری تھی۔

میں ایسا نہ کرتا تو تُم لوگ یہاں نہ ہوتے اور ہو سکتا ہے تُم شیکھ کی ہوس کا نشانہ بن رہی ہوتی۔

دائما نے چہرے کا رخ بدلا۔

اُسے مزید کُچھ کہنے کا فائدہ نہیں تھا۔

وہ اپنی جگہ ٹھیک تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناراض ہو دائما؟

باسل کو اُسکے چہرے کے رُخ بدلنے سے لگا تھا۔

ہاں تُم جیسے بُزدل مردوں کو بولا کر مُجھے کیا کرنا۔

بزدل نہیں ہوں مگر جلد بازی کر کے معاملہ بگڑ سکتا تھا۔

تو وہ جو شیکھ کر رہا تھا وہ ٹھیک ہو رہا تھا جو تُم بت بنے دیکھ رہے تھے۔

دائما پتہ نہیں کیوں اُس سے اتنے مان سے شکایت کر رہی تھی یہ جانتے ہوئے بھی کے وہ بھی اُنکی گینگ کا حصہ ہے۔

تُم نام کے قبائلی بلوچ ہو۔

تُم میں غیرت نام کی کوئی چیز نہیں پائی جاتی۔

اور زناٹے دار تھپڑ دائما کے چہرے پر پڑا۔

حیرت سے وہ باسل کو دیکھ رہی تھی جِس کی آنکھوں میں سُرخی دوڑ آئی تھی۔

بغیر کُچھ جانے میرے بارے میں اپنے خیالات ظاہر کرنے سے گریز کرو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس نے بہت بار ایسے ظُلم سہے تھے مگر تھپڑوں سے تو اُسے صرف باسل حسن نوازتا تھا۔

زبور اور سنی جو آنکھیں مندے چیت لیٹے تھے زور دار تھپڑ کی آواز پر بوکھلا کر اٹھے۔

باسل کھٹاک سے دروازہ بند کیے باہر نکلا۔

سنی اور زبور نا سمجھی کے عالم میں گال پر ہاتھ رکھی دائما کو دیکھ رہے تھے۔

دائما بند دروازے کی کو دیکھ کر سوچ رہی تھی کہ اگر وہ سوچتی تھی زِندگی میں پڑنے والا پہلا تھپڑ اُسے باسل حسن سے پڑا ہے تو دوسرا بھی اُسی سے کیوں پڑا اور اُس نے سہہ کیسے لیا؟

~~~~~~~~

سنی نے ایک نظر دائما پر اور دوسری زبور پر ڈالی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~

زبور یار یہ دائما نے ہی تھپڑ کھایا ہے نہ؟

آہستہ بولو سنی پہلے غصے میں لگ رہی ہے تمھاری بات سن لی تو ہمیں بھی تھپڑ لگے گے۔

کامل اپنا لیپ ٹاپ اٹھائے کمرے میں داخل ہوا۔

وہ سکون کی تلاش میں یہاں آیا تھا اور خلافِ توقع وہاں سکون تھا بلکہ سکون کیا سناٹا تھا۔

خیر ہے سنی تمھاری زبان ریسٹ پر ہے کیا؟ کامل نے سنی کو چھیڑا

اور یہ دائما کو کیا ہوا ہے چہرہ سُرخ ہو رہا ہے لگتا ہے شیکھ کو جوتے مار کر بھی غُصّہ ٹھنڈا نہیں ہوا۔

تمھارے بھائی سے تھپڑ کھا کر بیٹھی ہے چہرہ تو سُرخ ہونا ہی ہے۔

کیا؟

باسل بھائی سے؟ باسل بھائی نے اِن پر ہاتھ اٹھایا؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو یہی کہا ہے میں نے بھی اِس کیا، کیا کا مقصد؟ سنی کامل کے اُسکی بات پر یقین نہ کرنے پر چیڑ کر بولا۔

جاؤ دیکھو اپنے بھائی کو بڑے غُصے میں گیا ہے۔

غصے میں گیا ہے تو پھر میں تو نہیں جا رہا وہ غصے میں بڑے خونخوار ہو جاتے ہیں۔ میرا بھی لحاظ نہیں کرتے۔

مگر اتنی جلدی اُنہیں غُصہ آتا تو نہیں ہے ایسی کیا بات ہوئی تھی؟

پتہ نہیں ہم لوگ تو دوسرے کونے میں اتنے عرصے بعد سکون سے سونے لگے تھے اور اس کونے میں پتہ نہیں کون سے تماشے لگے ہیں۔ سنی نے جمائی لیتے ہوئے کہا۔

ویسے غصے میں دائما بھی بڑی خونخوار دائما ہو جاتی ہے تبھی ہم بھی اسے نہیں بلا رہے۔

دائما کے کانوں میں آوازیں جا رہی تھیں مگر وہ ردِ عمل دینے کی حالت میں نہیں تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تمھارے ہاتھ میں کیا ہے؟

رسی ہے شیکھ نے کہا ہے تم لوگوں کو باندھ دوں۔

ورنہ بی بی ایم کی طرح اور پتہ نہیں کس کس کا سر پھوڑتے پھرو گے۔

باندھ دو بھائی بس سکون سے سونے دینا اتنے عرصے بعد اُس کھڑے رہنے کی اذیت سے جان چھوٹی ہے۔

اور جیسے ہی کامل سنی کو باندھ کر لیپ ٹاپ کی سکرین کے سامنے بیٹھا سنی کی پٹر پٹر کرتی زبان پھر شروع ہو گئی تھی۔

زبور بتاؤ شادی پر کس رنگ کا جوڑا پہنو گی؟

سنی ہماری جان خطرے میں ہے اور تُمھیں جوڑے کے رنگ کی پڑی ہے۔

زبور ہم یہاں سے پتہ نہیں کب نکلیں گے اور مجھے لگتا یہ لوگ ہماری شادی تو ہونے نہیں دیں گے

تو میں سوچ رہا ہوں خواب میں تُمھیں دلہن بنا دیکھ لوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم جوڑے کا رنگ بتاؤ میں دیکھوں گا تُم پر نہ اچھا لگا تو ہم چینج کر لیں گے

بک بک بند کرو سنی

سنی نے مایوسی سے سر جھکا لیا تھا۔

زبور نے ساتھ بندھے سنی کو دیکھا جو بلا کا خوبصورت اور خوش مزاج انسان تھا۔

سنی میں قید ہوں مگر میں خوش کے تُم میرے ساتھ ہو۔

ہم بچپن سے ساتھ رہے ہیں اور مرنے تک ساتھ رہیں گے۔

میں بھی اتنی مار کھانے کے بعد بھی تمھارے ساتھ بہت خوش ہوں۔

دیکھو میرے تو دانت بھی اندر نہیں جا رہے

سنی نے اپنے خرگوش جیسے دانت نکالتے ہوئے کہا۔

یہ بندہ کبھی سیریس نہیں ہو سکتا۔۔زبور سر جھٹک کر رہ گئی

اور تھوڑے فاصلے پر بیٹھا کامل بغور اُن کی باتیں سن رہا تھا اور دانت نکال رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُسے انٹرٹنمنٹ کا ذریعہ مل گیا تھا۔

سنی چُپ ہو جاؤ اب مجھے تمھاری آواز تو کیا سانس کی بھی آواز نہ آئے۔

دائما سنی پر چنگاری۔

سنی کی اِس ہٹلر نُما لڑکی کی اونچی آواز پر ویسے ہی بولتی بند ہو گئی تھی۔

ویسے دائما آپی باسل بھائی بُرے نہیں ہیں۔

کمال نے دائما کا غصّہ ٹھنڈا کرنا چاہا۔

وہ آپکے لئے زخمی ہوئے پھر شیکھ سے لڑ کر آپکو اپنے کمرے میں لائے ورنہ آپ اُسی کمرے میں سانس بھی با مُشکل لے رہی ہوتیں۔

اس کمرے میں رہتے ہوئے بھی اُنہوں نے آپکو کبھی نقصان نہیں پہنچایا۔

وہ رات کو باہر سوتے ہیں اِس کمرے کا رُخ نہیں کرتے۔

اب بھی اپنے خلاف شیکھ کے دل میں وسوسے ڈال کر بھی آپ لوگوں کو نکال لائے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو مجھے تھپڑ اُسکا بھوت مار کے جاتا ہے۔۔ دائما منھ بسورے بولی مگر لہجہ نرم ہوا تھا۔

آپ نے غُصّہ دلایا ہو گا ورنہ میں نے آج تک بھائی کو کسی عورت پر ہاتھ اٹھاتے نہیں دیکھا۔

یار کامل کیا کر رہے ہو۔

دائما کو آپی اور باسل کو بھائی بول کر دونوں کا رشتہ خراب کر رہے ہو۔

کامل نے سنی کے پیٹ میں گھسہ مارا یہ اُسکے غلط وقت پر غلط بولنے کی سزا تھی۔

آوچ۔۔ سنی کی کراہ نکلی۔

دائما کے ماتھے پر جو تھوڑی دیر پہلے بل معدوم ہوئے تھے دوبارہ اُبھرے۔

سنی کو خطرے کی گھنٹی بجتی محسوس ہو رہی تھی۔

کامل کھولو جلدی کھولو۔

دائما سخت نظر ڈالتے کُرسی سے اُٹھی اور سنی کی طرف لپکی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ممی جی۔۔ سنی نے رسیوں سے آزاد ہوتے ہی باہر کو دوڑ لگا دی۔

دروازہ کھولے دروازے سے تھوڑے فاصلے پر بیٹھے باسل کی طرف لپکا۔

جِس کی نظریں اپنے ہاتھوں کی ہتلیوں پر جمی تھیں۔

وہ انتہائی سنجیدہ شکل لیے پُر سوچ نظروں سے ہتلیوں کو دیکھ رہا تھا۔

مُجھے بچا لو باسل بھائی ۔

سنی باسل سے چپک کر بیٹھ گیا۔

باسل حیرت سے اِس اچانک آنے والی آفات کو دیکھ رہا تھا۔

دائما نے دروازہ کھول کر ترچھا منھ نکالے سنی کو دیکھا جو محفوظ پناہ گاہ تک پہنچ گیا تھا۔

باسل کے پاس جا کر تو وہ اُسے دو لگانے سے تو رہی۔

دونوں کو ایک ایک گھوری رسید کرتی کھٹاک سے دروازہ بند کیا۔

اِس سے بچتے آئے ہو؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو اور اِس سے زیادہ خونخوار کون ہو سکتا ہے یہاں۔

ظاہری بات ہے بی بی ایم کا تو سر پھوڑ چُکے ہو تُم باقی یہی دوسری بلا بچتی ہے جس سے ڈرا جا سکتا ہے۔

اور آپ اِس بلا کو بھی چھپیڑیں مار لیتے ہیں۔

ویسے آپکی بڑی ہمت ہے۔

باسل نے منہ بسور کر رُخ بدلا۔ ایسی تعریف اُسے پسند نہیں آئی۔

ویسے اسے کہا کیا ہے تُم نے؟

اسے کیا کہنا میں نے تو کامل کو کہا تھا۔

کامل کو کیا کہا تھا؟

یہی کہ آپکو بھائی اور دائما کو آپی نہ کہے آپ دونوں کا رشتہ خراب ہو رہا ہے۔

اچھا۔۔ باسل نے نہ سمجھی میں کہا۔

ٹھیک کہا تھا نا میں نے؟ سنی نے پُر اُمید نظر باسل پر ڈالی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا؟ ہمارا رشتا؟

بات سمجھ آنے پر باسل اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔

اور اُس کے کوئی ردِ عمل دکھانے سے پہلے سنی نے اندر کی جانب دوڑ لگا دی۔

ممی جی بچاؤ۔

کن خونخوار لوگوں میں آ پھسا ہوں میں۔

سنی اندر سے دروازہ لگائے ہانپ رہا تھا۔

باہر کھڑا باسل زور سے دروازہ پیٹ رہا تھا۔

اب اسے کیا کہا ہے تُم نے؟ دائما نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

کُچھ نہیں میں نے کیا کہنا تُم شیر، شیرنی کو میں نے تو بس کامل کو کہی بات دوہرا دی اور پھس گیا۔

دائما نے شیر، شیرنی پر مسکراتے ہوئے سنی کے سر میں چیت لگائی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس اتنا سا ریکشن ہی دینا تھا تو دروازہ کھولو یہ باہر والا بھی میرے سر پر ایک لگا ہی لے۔

باہر والا سر پر نہیں چہرے پر چپتیں لگاتا ہے۔ دائما نے جتانے والے انداز میں کہا۔

باہر کھڑے باسل تک آواز پہنچ گئی تھی۔

مسکراتے ہوئے باسل دروازے سے پُشت لگائے بیٹھ گیا اُسے پتہ تھا دروازے پر جو شیرنی بیٹھی ہے وہ اتنی جلدی دروازہ نہیں کھولے گی۔

اِدھر آؤ سنی تُمہیں باندھوں پھر تمھاری شادی کی پلاننگ کرتے ہیں۔

کیا بچوں کی طرح لالچ دے رہے ہو مُجھے۔

حرکتیں تمھاری بچوں والی ہی ہیں اور پنگے تم شیروں سے لیتے پھرتے ہو۔ کامل دائما کی طرف دیکھ کر کہسمسایا۔

یہاں سے نکلیں گے تو شادی ہو گی نہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر ہم لوگ اِس محترمہ کے ایڈونچرز کی وجہ سے یہاں نہ پھنستے تو اب ہماری شادی کی تیاری ہی ہو رہی ہوتی۔

دائما نے سنی کی بات پر منہ بسورا اور دروازہ کھولنے چلی گئی۔ اِس سنی کی زبان کو تو لگام دے کوئی چاہے وہ باسل ہی کیوں نہ ہو۔

چلو نکلنے کے لیے بھی کُچھ کر لیں گے بس تُم زبان بند کر کے بیٹھ جاؤ مُجھے کام کرنا ہے۔

میں کیسے مان جاؤں کہ تُم واقعی ہمیں یہاں سے نکلواو گے؟ سنی نے شکی انداز میں آبرو اُٹھا کر پوچھا۔

دوستی پر یقین ہے تمھارا؟ تُم سمجھو تمھارا دوست کہہ رہا ہے اور کرنے کی کوشش بھی کرے گا۔

سنی نے ٹانگ اٹھائی اٹھائی اور کامل نے ٹانگ سے ٹانگ ملائی۔

کیونکہ ہاتھ بندھے ہونے کی وجہ سے وہ تالی نہیں بجا سکتے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک مضبوط اور مثالی دوستی کا آغاز ہوا تھا۔

مگر یہ دیکھنا تھا کہ دوستی کا اختتام پہلے کس کی طرف سے ہوتا ہے۔

زبور اِن نئ نئ دوستی کرنے والے چہروں کو بار بار دیکھ رہی تھی اُسے یقین نہیں آ رہا تھا سنی قید میں دوستیاں کرتا پھرتا ہے۔

اہم۔۔۔اہم

باسل کی آواز سے کامل سٹپٹایا۔

تُمہیں کس نے کہا ہے دشمنوں سے دوستیاں کرتے پھیرو۔

لیکن بھائی۔۔

جاؤ جا کر کام کرو اپنا۔۔ باسل نے خفت سے کہا۔

اور دائما نے لفظ دشمن پر باسل کو گھور کر دیکھا جو وہ نظر انداز کر گیا۔

باسل اور دائما زخموں پر نئے زخم لئے اب کراہ رہے تھے۔

یار یہ شیر، شیرنی کو چُپ کرواو بہت نیند آئی ہوئی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُجھے تو یہ سمجھ نہیں آ رہی شیر کراہتا بھی ہے؟

اگر اُنہیں لگ رہا تھا کہ کمرے کی وُسعت کی وجہ سے باسل اور دائما تک آواز نہیں جا رہی تو یہ اُن کی غلط فہمی تھی۔

شیر بھی درد میں کراہتا ہے اور وہ پھر بھی شیر ہی رہتا ہے۔

باسل کی گھمبیر آواز پر دونوں بدک کر لیٹ گئے۔

اور تھوڑی دیر بعد ہی سنی کے خراٹوں کی آواز سے دائما اور باسل کا سر پھٹنے لگا۔

اُسے اب احساس ہو رہا تھا کہ وہ کیا عذاب خود پر نازل کر چُکا ہے۔

بھائی مجھے نیند نہیں آ رہی۔

تُم بھی جاگ رہے ہو؟

اور اِس خوبصورت آواز میں کون سو سکتا ہے۔

زبور۔۔ باسل نے زبور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو بڑے مزے سے ساری دنیا سے بیگانہ سو رہی تھی۔ حالانکہ اُسکے تھوڑے فاصلے پر لیٹا شخص کسی کی بھی نیند تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔

اسے شاید اتنے دنوں میں عادت ہو گئی ہے ہمیں بھی شاید ہو جائے۔ کامل ہنکار بھر کر رہ گیا۔

یہ چُپ کب ہو گا دائما؟

اور دائما نے منہ بسور کر رُخ بدلہ جس کا مطلب تھا وہ اُس سے ناراض ہے۔

اب اس ہٹلر لڑکی کو کیسے مناوں۔ یہ پتہ نہیں مانتی کیسے ہو گی۔

باسل سوچوں میں گھرا نیند کی وادی میں اُتر گیا۔

مگر دائما کے پاس سوچنے کو بہت کُچھ تھا۔ مثلاً یہاں سے نکلنے کے سینکڑوں پلینز۔

~~~~~~~~~~

سر؟؟

مینیجر کی آواز پر حیدر علی نے اپنا جُھکا سر اٹھایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~~

اپنی اک لوتی لاڈلی بیٹی کی گمشدگی کی وجہ سے وہ اندر ہی اندر گھلے جا رہے تھے۔

اپنی بیٹی کے تکلیف میں ہونے کا سوچ کر ہی وہ روہانسے ہو جاتے تھے۔

جسے وہ اُسکی ماں سے ذرا سی ڈانٹ پڑنے نہیں دیتے تھے اُس پر مظالم ٹوٹ رہے تھے اور وہ بے بس تھے۔

کینیڈا کے صوبے برٹش کولمبیا کی معیشت کا پہیہ مانی جانے والی کمپنی کا مالک اپنی بیٹی کے لئے کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔

بلند و بالا عمارت کے چالیسویں فلور پر بنا وہ آفس انتہائی سادگی اور نفاست سے سجایا گیا تھا۔

سر۔۔ متھاشر زریی آئے ہیں۔

بھجوا اندر۔۔

اسلام و علیکم! شائستہ مردانہ آواز کمرے میں گونجی۔

متھاشر نے جائزائی نظر آفس پر ڈالی۔

جِس کی آمیزش انتہائی نفاست سے کی گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِس آفس میں موجود تقریباً ہر چیز سفید تھی۔

سفید فرنیچر پر گلاس والز سے آتی روشنی پڑ رہی تھی۔

متھاشر گلاس والز سے باہر جھانکتے حیدر علی کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

باہر خوبصورت منظر تھا۔

مختلف اشکال میں ڈھلی عمارتوں کا جھنڈ تھا۔

جن پر مُختلف رنگ کیے گئے تھے۔

جو الگ ہی تصویر پیش کر رہے تھے۔

اب یہ نہ کہنا کہ دائما کا پتہ نہیں چلا۔ حیدر علی کی معدوم آواز متھاشر کے کانوں میں گئی۔

چل گیا ہے۔

کہاں ہے؟ کب لا رہے ہو اُسے؟

حیدر علی کی آنکھوں میں اُمید کی رمق اُبھری۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُجھے لگتا ہے اولڈ پیلس ہے۔وہ پُر اسرار سمجھے جانے والا علاقہ۔

تو تُم اُن لوگوں کو وہاں سے نکال کر لاتے کیوں نہیں ہو؟

دیکھیں وہ کوئی معمولی جگہ نہیں ہے۔

آج کل کی ہر بہترین انٹیلیجس وہاں استمال کی گئی ہے۔

اُس گینگ میں پانچ سو سے زیادہ کارندے ہیں۔

اُن کے اسلامی ممالک کے رئیسوں سے تعلقات ہیں۔

اور آپکو پتہ ہے ایسے لوگوں کو بچانے کے لیے رئیس اپنے کتنے اثر ورسوخ اور پیسہ ضائع کرتے ہیں۔

یہ رئیس لوگ عورتوں کے معاملے میں ہوس پرست ہوتے ہیں۔

اور اُن کے ہوس کا فائدہ ایسے گینگز کو خوب اٹھانا آتا ہے۔

برٹش کولمبیا کی پولیس میں اُنہوں بڑے بڑے لوگوں کو مٹھی میں کر رکھا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس ویپن پروف سٹیل شیلڈڈ دروازوں سے کوئی گزر بھی جائے تو اندر جا کر کسی کو باحفاظت باہر لانا ناممکن ہی ہے۔

متھاشر نے ایک نظر برٹش کولمبیا کے اُس بزنس مین پر ڈالی جو گلاس والز سے باہر رنگوں بھری عمارتوں کا نظارہ دیکھ رہا تھا اور خود اُس کے چہرے پر نہ اُمیدی کے رنگ کے سوا اور کوئی رنگ نہیں تھا۔ اپنی بیٹی کے نہ ملنے کی نہ اُمیدی۔

حیدر صاحب دائما بہت بہادر لڑکی ہے۔ اور ایک بہادر لڑکی سو بہادر مردوں پر بھاری ہوتی ہے۔

وہ وہاں پر اپنی بہادری اور ذہانت کی بنیاد پر ٹھیک ہو گی بلکہ اُن گینگ والوں کو بھی ٹھیک کر رہی ہو گی۔ حیدر علی نے ایک نظر متھاشر پر ڈالی جس کا چہرہ دِلکش مسکراہٹ سے سجا تھا۔

جانتا ہوں میں نے اُسے بہادری کی مثال بنانیں کے لئے اپنے اندر موجود ساری مردانگی اپنی بیٹی میں منتقل کی ہے۔

بُزدل لڑکیاں تو بہت سی ہو نگی اِس دُنیا میں مگر دائما حیدر صرف ایک ہی ہے جو انسانوں کے روپ میں چھپے درندہ صفت لوگوں کا مقابلہ کرنا جانتی ہے۔ وہ دوسری لڑکیوں کی طرح جانوروں سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاوہ توحیوان نُما انسانوں سے بھی نہیں ڈرتی۔ مُجھے یقین ہے میری بیٹی اِس ملک اور ہمارے مُلک کی عزتوں کی حفاظت کے لئے جان دینے سے بھی دریغ نہیں کرے گی۔

مگر اُس کے بغیر میرا دِن نہیں کٹتا۔۔حیدر علی کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی جسے اُنہوں نے جھٹکے سے صاف کیا۔

بہادر بیٹی کا باپ کمزور نہیں پڑ سکتا تھا۔

مگر ہم لوگ کریں گے ؟

حیدر علی کے دماغ میں جو سوال پنپ رہا تھاوہ پوچھا۔

ہم لوگ حکمتِ عملی بنا کر فیصلے کریں گے۔

ایک ایک کر کے اُن پر وار کریں گے۔

اور پہلا وار ہم لوگ کر چُکے ہیں۔

متھاشر نے وہاں موجود ایل ای ڈی کو چلایا اور پھر چینل گھمانے لگا۔

اور تقریباً ہر چینل پر ایک ہی خبر تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما حیدر مشہور کرائم شو کی میزبان کی گمشدگی کی اُسکے اغوا ہونے کی اور اُسے ڈھونڈنے کا مطالبہ کیا جارہا تھا۔

اور چند ایک پُرامن مظاہروں کی تصاویر بھی چل رہی تھیں۔

حیدر علی مسکرائے اُنہیں اِس نوجوان پر یقین تھا جو مزید مضبوط ہوتا جارہا تھا۔

.....

حیدر ہماری بیٹی مل جائے گی نہ؟

حیدر علی نے اپنے ساتھ بیٹھی حسینہ بیگم کو دیکھا جو اُنہیں پُراُمید نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔

وہ اُنہیں نہ اُمید نہیں کرنا چاہتے تھے اور نہ ہی جھوٹے دلاسے دینا چاہتے تھے۔

فقط سر کو اثبات میں جنبش دی۔

وہ جان گئی تھیں کہ حیدر علی خود بھی پُراُمید نہیں ہیں۔

اتنے سالوں کے ازدواجی تعلق سے ایک دوسرے کے چہرے پڑھنا تو وہ سیکھ ہی چُکے تھے۔

دونوں کے چہروں پر بیٹی کی جدائی کا غم رکم تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہماری بیٹی واپس آجائے گی۔

پہلے کتنی بار واپس لوٹ کر آئی ہے اب بھی آجائے گی۔

وہ معاملے کی سنگینی کو جانتے تھے مگر بیگم کو مزید پریشان نہیں کر سکتے تھے۔

ماں کی محبت بچوں کی تکلیف سہنے کی طاقت نہیں رکھتی۔وہ جانتے تھے چاہے وہ ایک مضبوط شوہر کی بیوی اور بہادر بیٹی کی ماں ہے۔

لیکن ماں کی ممتا اولاد کی تکلیف میں ساری بہادری کو زیر کر دیتی ہے۔

جِس معاملے کی سنگینی کو وہ جانتی نہیں تھیں۔وہ معاملہ بھیانک حقیقت بن کر اُن کو اپنی سنگینی کا احساس دلانے والا تھا۔

.....

باسل کھانے کی ٹرے سامنے رکھے بڑی جاذبیت سے دائما بلکہ دائما ہٹلر کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

جو انتہائی تگڑے تیور لیے دیوار کو گھور رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری دائما میں جذباتی ہو گیا تھا حالانکہ تُم نے مُجھے غُصّہ دلایا تھا۔

باسل حسن بھی سارا ملبہ خود پر ڈالنے والوں میں سے نہیں تھا۔

کھانا کھالو دائما تُم نے اتنے دنوں سے نہیں کھایا۔

کمزور پڑ جاؤ گی۔

ویسے کھانے میں کیا ہے؟

سنی کی پُر آشوب آواز پر باسل نے منہ بسورا۔

زہر۔۔ کھاؤ گے؟

میرے خیال سے زہر کھایا نہیں پیا جاتا ہے۔۔ سنی بھلا کیسے پیچھے رہ سکتا تھا۔

ویسے میٹھا لائے ہو ساتھ؟

صرف دائما کا کھانا لایا ہوں تُم اپنے طوطے جیسی چلتی زبان بند کرو۔

لو یہ کیا بات ہوئی ایک کھانا بھی اپنی پسند کے لوگوں کو دے رہے ہو اور ہمارا بولنا بھی گوارہ نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگتا ہے تمھاری زبان کا علاج کرنا پڑے گا۔

تمھارے منھ پر پٹی باندھتا ہوں۔

باسل اُٹھا تھا کہ دروازہ کھولتے کامل اندر آیا۔

ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی جس میں سے کھانے کی اشتعال انگیز خوشبو آرہی تھی۔

کھانے کی خوشبو سے ایک دم کو تو دائما کا دل بھی للچا گیا۔

مگر سر پر مسلط باسل پر نظر پڑی تو بدمزہ ہو کر بیٹھ گئی۔ جس کے سامنے وہ کھانا نہ کھانے کے نخرے کر رہی تھی اُسکے پاس بیٹھے وہ کامل سے ٹرے چھیننے والا کام نہیں کر سکتی تھی۔

واہ یار کامل دوستی کا حق ادا کر دیا۔

کس نے بنایا ہے اتنے مزے کا کھانا؟

میں نے۔۔

کیا کامل بھائی یہ آپ نے بنایا ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنا مزے کا کھانا بناتے ہیں آپ کی بیوی کی تو موجیں ہو جائیں گی۔

کامل زبور کی تعریف پر شرماتے ہوئے سر جھکا گیا۔

اور اُسکی اس حرکت پر سب کا قہقہ بلند ہوا۔

ماسوائے دائما کے کیونکہ وہ ناراض تھی۔ناراضگی میں وہ قہقہ لگا کر ناراضگی کا تاثر ختم نہیں کر سکتی تھی۔

زبور میری ہونے والی بیوی کی بھی موجیں ہونگی کیونکہ میں بہت اچھا کھانا کھاتا ہوں میرے ساتھ اُسے بھی کھانا نصیب ہو جایا کرے گا۔

زبور نے متاثر ہونے کی بجائے منہ کے زاویے بگاڑے۔

جنہیں سنی نے بلکل نظر انداز کر دیا۔

وہ صرف اپنی تعریف پر کان دھرتا تھا۔

کامل کُچھ میٹھا لائے ہو؟ سنی نے ترسے ہوئے انداز میں کہا۔

بلکل۔۔اور کامل نے پُشت کی اُڈھ سے چاکلیٹ کا ڈبہ نکلا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جسے دیکھ کر سنی کی آنکھیں چمک اُٹھیں۔

دائما کا منھ لٹک گیا اُسکا دِل کیا کامل کے ساتھ وہ بھی دوستی کر لے کم از کم چاکلیٹ تو نصیب ہو گی۔

باسل نے ابرو اُٹھا کر کامل کو دیکھا جس کا مطلب تھا کہ اولڈ پیلس میں چاکلیٹ کہاں سے ایجاد کر لائے ہو۔

مگر کامل نے کوئی ردِ عمل نہیں دیا اور سنی اور زبور سے باتیں کرنے لگا۔

باسل کا اِس طرح نظر انداز ہونے پر منھ کھلا رہ گیا۔

باسل نے خفت سے رُخ موڑا تو دائما ہنسی دبائے اُسے دیکھ رہی تھی۔

دائما مان جاؤ۔

مُجھے کوئی بات نہیں کرنی نہ کُچھ کھانا۔

دائما نے رُخ پھیر لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل نے ایک نظر کامل پر ڈالی جو باتوں میں مشغول تھا اور دوسری نظر دائما پر ڈالی جو رُخ بدلے سینے پر ہاتھ رکھے ناراضگی کا پورا احساس دلا رہی تھی۔

باسل صاحب آپکی تو تذلیل در تذلیل ہو گئی۔ زبور کی شائستہ آواز باسل کی کانوں میں پڑی۔

مطلب آپ پر بھی اِن دونوں کا اثر ہے میں فضول میں آپکو معصوم تصور کر رہا تھا۔

باسل کو اُس وقت زبور کا طنز بلکل پسند نہیں آیا۔

دائما۔۔

کسی موہم اُمید پر باسل نے اہستگی

سے دائما کو پکارا۔

ایک شرط پر مانو گی۔

وہ کیا؟

اگر تُم ہم لوگوں کو یہاں سے نکلوا دو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما تُم جانتی ہو میں ایسا نہیں کر سکتا تُم نے ایک بار یہاں سے نکل کر انجام دیکھا ہے نہ۔۔باسل نے دائما کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں ہلکا سا دباتے ہوئے کہا۔

یہ اِس لیے کیا کہ دائما بات نہ ماننے کے ردِ عمل کے طور پر مزید ناراض نہ ہو جائے۔

خلافِ توقع دائما نے ہاتھ نہیں جھٹکا تھا بس حیرت سے ہاتھوں کی جانب دیکھی جا رہی تھی۔

اور کامل کو ایسا منظر پہلی بار دیکھ کر شدید والی کھانسی شروع ہو چکی تھی۔

ہمیں باندھ کر خود ہاتھوں میں ہاتھ تھامے بیٹھے ہیں۔

باسل نے دائما کا ہاتھ چھوڑ کر جوتا اٹھایا اور سنی پر نشانہ باندھا۔

جو بلکل نشانے پر لگا۔

آوچ۔۔ممی اتنی زور سے لگا ہے ہائے ممی۔۔

اور سنی اپنے جھوٹے ڈرامے شروع کر چُکا تھا۔

جِس پر کسی نے توجہ نہ دی کیونکہ سنی کے انداز سے ہی ڈراما معلوم ہو رہا تھا۔

لگتا ہے سنی تُم جل رہے ہو؟باسل نے اُسے چھیڑا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آہاں۔۔میرے پاس اپنی ہے۔

ہاں کامل کا پتہ نہیں جیسے کھانس رہا ہے لگتا ہے اندر تک جلا ہے۔ سنی کھسماتے ہوئے بولا۔

ارے نہیں کامل کے پاس خود اپنی ہے۔باسل نے بڑے طریقے سے آنکھ دبا کر کہا۔

کامل جانتا تھا یہ آنکھ کم دبائی گئی ہے تنبیہہ زیادہ کی گئی ہے۔

دائما کھالو کھانا۔

دائما نے ایک نظر سامنے پڑی اسپگیٹی پر ڈالی اور دوسری دور پڑی بریانی پر

مگر وہ جانتی تھی اسپگیٹی کھانا ہی بہتر ہے۔

کیونکہ اسپگیٹی اُسکے سامنے پیش کی جارہی تھی اور بریانی والوں نے اُسے منہ نہیں لگایا تھا۔

دائما نے بدمزہ ہوتے ہوئے کھانا شروع کیا مگر اسپگیٹی بدمزہ نہیں تھی بلکہ اُسے کسی شیف کے ہاتھ کی بنی لگی۔

جو بھی ہے آپ دونوں کی کوکنگ کمال کی ہے۔

دائما تعریف کیے بغیر نہیں رہ سکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور یہ تعریف باسل کے چہرے پر مسکراہٹ لانے کے لئے کافی تھی۔

ایک چاکلیٹ اِدھر دو سنی۔

اپنے لیے مانگ رہے ہیں یا کسی اور کے لئے؟

سنی نے آنکھ کا کونہ دباتے ہوئے چاکلیٹ کا پیکٹ باسل کی طرف اچھالا۔

جسے اُس نے دائما کو پکڑا دیا۔

جسے دائما نے بغیر کوئی تکلف کے تھام لیا۔

سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی جب کوئی دروازہ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہوا۔

سناج کسی لڑکی کو چوٹی سے پکڑے کمرے میں دھکیلے لایا تھا اور زمین پر پھینکا تھا۔

باسل اِسکا خیال رکھنا یہ خودکشی کی کوشش نہ کرے۔

انتہائی خوبصورت بلوچی لڑکی متوترم آنکھیں اور چہرے پر زخم لیے اُن چہروں کو دیکھ رہی تھی

جن پر اُسکے آنے پر مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔

اور ہاں میرا چاکلیٹ کا ڈبہ کسی نے دیکھا ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی نے اُسکی بات پر توجہ نہ دی کیونکہ سب حیرت اور دلچسپی سے اُس لڑکی کو دیکھ رہے تھے جس کی حالت قابلِ رحم تھی۔

مگر سنی کے چاکلیٹ کے چھن جانے کے نام سے جان ہی نکل گئی تھی۔

اِس لیے فوراً سے ڈبہ پُشت کے پیچھے چھپالیا۔

سناج کوئی جواب نہ ملنے پر کھٹاک سے دروازہ بند کرتے باہر نکلا۔

~~~~~~~~~~

وہ لڑکی بڑی محوت سے سب کو دیکھ رہی تھی۔

خاص طور پر باسل کو جس کی نظروں سے جھینپ کر وہ اب ادھر اُدھر نظریں گھوما رہا تھا۔

سنی اور دائماٹانگیں لمبی کیے چاکلیٹ پر ہاتھ صاف کر رہے تھے۔

ویسے تُم لوگوں کو شرم آرہی ہے چوری کی چاکلیٹ کھاتے ہوئے؟

دونوں نے نفی میں سر ہلایا۔

باسل صاحب شرم چور کو آنی چاہیے ہم لاعلم فرشتہ صفت معصوم لوگ ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~~

جھوٹ زیادہ نہیں ہو گیا۔۔باسل نے سنی کی طرف ابرو اُٹھا کر کہا۔

کوئی چوری نہیں کی میں نے کچن کی سلیب پر پڑا تھا ڈبہ میں تو باسل بھائی کا سمجھ کر لے آیا مُجھے کیا پتہ سناج بھی چاکلیٹ کھاتا ہے۔

ویسے سناج تو خود چاکلیٹ جیسا لگتا ہے۔۔سنی کہسمسایا

چاکلیٹ کی توہین تو نہ کرو سنی دائما کو چاکلیٹ کی سناج کے ساتھ مشاہبت بلکل پسند نہیں آئی۔

مُجھے سمجھ نہیں آرہی یہاں پر سارے چاکلیٹ کھانے والے ہیں؟زبور ایک ہی فضول چیز کے ذکر پر چیڑ گئی تھی۔

زبور تمھاری تو قسمت ہی خراب ہے اتنی بڑی گینگ میں بھی تُمہیں چاکلیٹ لورز مل رہے ہیں۔

ویسے تمھارا لوور بھی چاکلیٹ لوور ہے۔

کہتے ہیں جس سے محبت ہو اُس سے وابستہ ہر چیز سے محبت ہو جاتی ہے۔

مگر تمھاری دشمنی تو میٹھے سے بڑھتی جا رہی ہے۔

مُجھے تمھاری محبت پر شک ہو رہا ہے۔سنی نے آنکھ کا کونہ دباتے ہوئے کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُمہیں تو صرف میری محبت پہ شک ہے مُجھے تو تمھارے انسان ہونے پر ہی شک ہے۔

زبور منھ بناتے بولی

اور اُسکی بات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے وہ دوسری چاکلیٹ کھولے اُس پر ٹوٹ پڑا۔

اب وہ لڑکی اپنی بڑی بڑی آنکھیں سنی پر مرکوز کیے ہوئے تھی۔

کیا بات ہے میری چاکلیٹ پر کیوں اتنی بڑی بڑی نظریں لگائی ہوئی ہیں؟

سنی کو چاکلیٹ کے معاملے میں شیئرنگ بلکل پسند نہیں تھی لیکن پھر بھی اپنی ابھی ابھی کھلی چاکلیٹ اُس کی طرف بڑھادی۔

اور اُس نے جھپٹنے والے انداز میں پکڑ کر کھانا شروع کر دی جس کی وجہ اُسکا بہت دنوں سے بھوکا ہونا تھا۔

زبور سر پیٹ کر رہ گئی جو بھی آرہا تھا چاکلیٹ کا دیوانہ تھا۔

کامل کھانا لاؤ باسل کو سمجھ آگئی تھی وہ بھوکی تھی۔

مگر جب پانی لایا گیا تو پتہ چلا وہ بھوکی سے زیادہ پیاسی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون سے بلوچی قبیلے سے ہو؟

دھانی ساتھ میں اُس نے نظر باسل پر ڈالی۔

اُسکے انداز سے لگ رہا تھا وہ باسل کو جانتی ہے مگر باسل ذہن پر بہت زور ڈالنے کے باوجود بھی یاد نہیں کر پایا

لیکن اُسے اُسکا چہرہ جانا پہچانا لگا تھا۔

جب وہ کھانے سے فارغ ہو کر پُر سکون انداز میں بیٹھ گئی تو دائمانے بولنا شروع کیا۔

تُم خودکشی کیوں کرنا چاہتی ہو؟

جب عزت کے چھن جانے کا خوف ہو تو زندگی کو مٹھی میں بند کر کے رکھنے کا کیا فائدہ۔

راہِ فرار ہر چیز کا حل نہیں ہوتا ہمیں مقابلہ کرنا چاہیئے۔

جب انسان رسیوں میں قید ہو تو کیسے عزت محفوظ رکھے۔

خیر ایسی بھی بات نہیں دائمار سیوں میں بندھی بھی شیکھ پر ٹانگیں چلا لیتی ہے۔ سنی فخریہ انداز میں بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ بہادر ہو گی میں نہیں ہوں۔

تو تم ہو سکتی ہو۔

ایسے مظالم میں بہادریاں سیکھی نہیں جاتیں بلکہ پہلے کی بہادریاں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔

وہ بہت مایوس لگ رہی تھی۔

اور ہونا بنتا بھی تھا پہلی بار ایسے لوگوں سے پالہ پڑے اچھی بھلی ہنستی کھیلتی زِندگی میں اچانک جان اور عزت کے لالے پڑ جائیں تو ایسے ہی نہ اُمیدی ہوتی ہے۔

تُم لوگوں کو اتنے اہتمام سے بٹھایا گیا ہے یقیناً یہاں کے امیر زادوں کی اولادیں ہو گے۔

"اِس دُنیا میں تو ظلم کا معیار بھی ٹھیک نہیں رہا اِس میں بھی پیسے کی ملاوٹ ہو گئی ہے جس کے پاس جیتنا پیسہ ہو گا اُس پر ظلم میں اتنی ہی نرمی برتی جائے گی۔"

اب وہ لوگ کیا بتاتے کہ وہ کیا کیا سہہ کر یہاں پہنچے ہیں اگر اُس پر بی بی ایم کا ایک وار پڑا ہوتا تو وہ بلک بلک کر رو رہی ہوتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مطلب ظُلم میں نرمی یہ دیکھو نشان اور اس سے ڈبل دائما کی پُشت پر ہونگے تُمہیں کیا لگ رہا ہے ہم یہاں پک نک کرنے آئے ہیں۔

سات دن بعد کھانا نصیب ہوا ہے ہمیں اور تُم کہہ رہی ہو اہتمام کیا جا رہا ہے۔

اگر ہم یہاں پر بیٹھے ہیں تو اپنی بہادری دکھانے کی وجہ سے تُم ٹسویں بہاتی رہو گی تو یہ لوگ ہنسیں گے ہی اُس پر یہ تمھارے ماں باپ نہیں ہیں جو تمھارے آنسوؤں پر بچھے چلے جائیں گے۔

اور تمھارے گھر والوں کو جب پتہ چلے گا کیا سوچیں گے کہ ہماری بیٹی اتنی بُزدل تھی۔ جس نے حرام موت کو گلے لگا لیا۔

پتہ ہے ماں باپ پر کیا بیتتی ہے بچوں کی لاش دیکھ کر اُسکا سرد وجود دیکھ کر کیا حال ہوتا ہے۔ بُزدل ہوتے ہیں وہ لوگ جو چھوٹی چھوٹی باتوں پر موت کی باتیں کرتے ہیں اور مرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔

اپنے ماں باپ اپنے سے وابستہ لوگوں کو پیشِ پُشت ڈال کر چند گھٹیا لوگوں کی وجہ سے دُنیا سے اور خود سے بھی بے زار ہو جاتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنی تو پھبر ہی گیا تھا اور جذبات میں زیادہ بول گیا تھا۔

عزت کے معاملے میں لڑکیاں بُزدل ہی ہو جاتی ہیں وہ نم چہرہ لیے بول رہی تھی۔

اُسکے آنسوؤں دیکھ کر سب کا دِل ڈوب گیا تھا۔

نام کیا ہے تمھارا؟

حورین۔

سُرخ و سفید رنگ بڑی بڑی آنکھیں خوبصورت نقوش نایاب خوبصورتی۔

وہ واقعی حوروں جیسی تھی۔

اور باسل کے دماغ میں جھماکا ہوا۔

حورین، حورین اور اُسے یاد آگیا تھا وہ کون تھی اُسے کیوں اتنی جاذبیت سے دیکھ رہی تھی۔

باسل جھٹکے سے کھڑا ہوا تھا اور سب اُسکی طرف متوجہ ہوئے۔

کھٹاک سے دروازہ بند کرتا وہ باہر نکل گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب اُسکے یوں جانے سے حیران ہوئے۔

تھوڑی دیر پہلے تک قہقہے لگاتا باسل اچانک اتنا سنجیدہ کیسے ہو گیا تھا۔

حوریں نے بند دروازے کو دیکھا پھر دیوار کے ساتھ سر ٹیکائے آنکھیں موند کر بیٹھ گئی۔

.....

شیکھ منھ میں انگلی دبائے ایل ای ڈی پر دائما کی چلتی مختلف تصویریں دیکھ رہا تھا۔

کہیں مسکراتا چہرہ کہیں سنجیدہ چہرہ لیے مجرموں کے حقائق بیان کرتی۔

سکرین پر ایک کونے میں بدلتی تصویریں ایک کونے میں پینتالیس، پچاس سال کا باوقار مرد اور درمیان میں شوکا ہوسٹ جو سوال پہ سوال کر رہا تھا۔

توحید رعلی سر آپکو کیا لگتا ھے دائما کی گمشدگی کے پیچھے کون ہو سکتا ہے؟

آپکے اور ہمارے مُلک کی سلامتی کے خلاف کام کرنے والے لوگ وہی لوگ جنہیں وہ بے نقاب کرتی تھی۔

جو لوگ سرِعام مقابلہ نہیں کر سکتے وہ ایسے بے بس کر کے وار کرتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو اب آپ کا کیا مطالبہ ہے؟

اپنی بیٹی اور اُسکے دوستوں کی رہائی اور مُجھے اُن مجرموں کا انجام چاہیے۔

اگر اُنہوں نے میری بیٹی کو ذرا سا بھی نقصان پہنچایا تو اُن کو اُس کا دس گنا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

حیدر علی نے یہ بات اُن تک پُہنچانے کے لئے کہی تھی جو اِس جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے اُن کے دشمن تک ٹھیک ٹھیک پہنچ گئی تھی۔

اگر آپکے ہاتھ میں اُن کو انجام تک پہنچانا ہو تو اُن کے ساتھ کیا کریں گے؟

ہوسٹ بھی اپنی دھن میں بولے چلا جا رہا تھا اِس بات سے لاعلم کے سکرین کے پار بیٹھے کسی شخص کا دِل اُسکا گلا دبانے کو چاہ رہا ہے اور وہ اُسکے ساتھ ایسا ہی کرنے والا ہے۔

تو میں اُن حیوانوں جیسی ذہنیت کے مالک لوگوں کو ویسی ہی موت دوں گا۔

اُنکی اوقات کے مطابق اُنہیں سزا دوں گا۔

ریموٹ ایل ای ڈی پر پوری قوت سے بجنے کی وجہ سے سکرین ٹوٹ گئی تھی اور کرچیاں اِدھر اُدھر بکھر گئی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیکھ کو تو حیدر علی کی بات پر پتنگے لگ گئے تھے۔

مجھے اِس ہوسٹ کی لاش چاہیے۔

اور یہاں پر جو بھی میرے خلاف ہونے کا دماغ میں خیال بھی لائے اُس خبیث کی گردن اُڑادو۔

بوس کامل اور باسل اُن کے قدموں میں بچھے جارہے ہیں۔

اُن کی خدمتیں ہو رہی ہیں کھانے کھلائے جارہے ہیں۔

یہ باسل کی ہمدردی تک برداشت کر سکتا ہوں لیکن یہ جو اسکی ہمدردی مُحبت کا روپ ڈھالتی جارہی ہے یہ ہمارے لئے خطرہ بن سکتا ہے۔

اگر اُس نے باسل اور کامل کو ہمارے خلاف ورغلا لیا تو ہم لوگ خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔

یہ لڑکی ہمارے لئے بہت بڑا خطرہ ہے یہ وہ ہڈی بن گئی ہے جسے نہ نگل سکتے ہیں نہ اُگل سکتے ہیں۔

تو بوس ان تینوں کا ہم کیا کریں گے؟

اِن کو مارا تو میڈیا شور ڈال دے گا ابھی سے احتجاجات ہو رہے ہیں تب نا جانے کیا ہو گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ان کو آزاد کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہ لڑکی تو رسیوں میں بندھی وار کرنے اور دھمکیاں دینے سے باز نہیں آتی پھر تو عمل کر کے دکھائے گی اولڈ پیلس میں ہماری قبریں بنوائے گی۔

فلہال انکا خیال رکھو معاملہ گرم ہے اور اِن کے صحیح سلامت ہونے کی خبر بھی پہنچانی پڑے گی میڈیا تک تاکہ میڈیا میں لگی آگ کُچھ دھیمی پڑے۔

اور ان پانچوں میں سے کوئی بھی ہمارے لئے خطرہ بنے تو اُس کی جان لینے سے پہلے ایک سیکنڈ بھی نہ سوچنا۔

میرے خلاف جو جائے گا وہ موت کے گھاٹ میں ہی اُترے گا چاہے وہ باسل ہی کیوں نہ ہو۔

لیکن بوس وہ بلوچی قبیلوں کا نمائندہ ہے اُن کو علم ہو گیا تو ہمارے کام کو نہ صرف نقصان ہو گا بلکہ وہ ہمارے خلاف بڑے اقدام اُٹھا سکتے ہیں۔

تو اُنہیں بتائے گا کون کے ہم لوگوں نے اُسے مارا ہے کہہ دیں گے کسی نے اغواء کار سمجھ کر مار دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور وہ لوگ ہمیں کوئی اور باسل جیسا کام کا بندہ دے دیں گے۔

اور کامل؟

وہ اپنے بھائی کے ساتھ آیا تھا اُسکے ساتھ ہی جائے گا۔ شیکھ کے چہرے پر تمسخرانہ مسکراہٹ دوڑی۔

لیکن اگلے ہی لمحے اُسکا رنگ فق ہو گیا جب سناج کے پیچھے کامل کو کھڑا پایا۔

اُسکی آنکھیں ایسا تاثر دے رہی تھیں کہ اُن لوگوں کو ڈرنا ہی پڑا۔

شیکھ نے پستول نکال کر کامل کی کنپٹی پر رکھ دی۔

خبردار اگر تم نے باسل یا کسی اور کو کُچھ بتایا تو زندہ نہیں بچو گے۔

یہ سانسیں تب تک ہیں تمھارے پاس جب تک تُم راز رکھو گے۔

کامل نے اثبات میں سر ہلایا۔

مگر یہ نہیں ہو سکتا تھا کہ اپنے بھائیوں جیسے عزیز کو یہ نہ بتائے کہ اُسکی جان خطرے میں ہے۔

اُس کے لیے چاہے اُسکی اپنی جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ہاں باسل کو کہنا اُن تینوں کی صحیح حالت میں مُجھے تصویریں چاہیے۔

باسل سے کیوں؟

تمھاری ایسی شکل دیکھ کر کوئی اچھے تاثرات دے کر تصویر نہیں بنوائے گا۔

اور سناج اپنی ایسی تذلیل پر بھاؤ کھاتا باہر نکل گیا۔

~~~~~~~~~~~~

حورین، حورین

باسل اُسکے سر پر کھڑا گھنٹے سے آوازیں دے رہا تھا۔

مگر شاید اُسے بہت عرصے کے بعد ایسی نیند نصیب ہوئی تھی۔

جی بھائی۔۔

حورین باسل کو کڑے تیوروں کے ساتھ کھڑا دیکھ کر سٹپٹاتی اُٹھی۔

باہر آؤ مُجھے تم سے بات کرنی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~~~~

حورین سر جھکائے باسل کے پیچھے ہولی۔

اور باقی سب ہونکوں کی طرح اُنہیں جاتا دیکھتے رہے۔

یہاں کیسے پُہنچی؟

جوب سے واپس آرہی تھی تو انہوں نے اغواء کر لیا۔

چند دن وہاں کے اڈے پر رکھنے کے بعد یہاں سمگل کر دیا۔

میں تو یہ بھی نہیں جانتی یہ کون سی جگہ ہے۔ حورین کی آنکھیں پھر سے نم ہو چکی تھیں۔

کینیڈا کا صوبہ برٹش کولمبیا ہے۔

اِس میں یہ پُراسرار محل ہے جو انکے قبضے سے پہلے پُراسرار نہیں تھا۔

یہ لوگ مُجھے کہیں اور بھیج دیں گے۔

جن کو بھجنا تھا وہ لوگ بھیج چُکے ہیں آج جن لڑکیوں کے سودے ہو گئے تھے وہ بھیجی جا چُکی ہیں۔

تُم میرے ہوتے ہوئے کہیں نہیں جاؤ گی میرے ہوتے ہوئے یہ لوگ تمھیں بیچنے کی جرات نہیں کر سکتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل بھائی آپ تو اتنے اچھے انسان تھے یونیورسٹی کے ٹوپر تھے آپ یہاں ان گھٹیالوگوں میں کیسے؟

مجبوری میں آیاہوں۔

ایسی کیا مجبوری کے ڈگری ہولڈر اور اتنا اچھا ایکڈمک ریکارڈ ہونے کے بعد ایسا کام کرنا پڑے۔

قبیلے والوں کا فیصلہ تھا میرے سے زیادہ قابل اُنہیں کوئی نظر نہیں آیا۔

تُم بھی تو قابل سٹوڈنٹ تھی اچھی جوب کرتی تھی چھڑ گئی نہ اِن کے ہتھے اور اِن سے ڈر بھی گئی ہو۔

ہمارے قبیلے بھی ان کے ہتھے چھڑ گئے ہیں مگر میں تمھاری طرح ڈراہوں نہ ڈروں گا۔

میں اپنے مذہب، اپنے قبیلوں کی روایات اور اپنے ماں باپ کی تربیت کے خلاف کبھی نہیں جاؤں گا۔

اِن کے بیچ میں رہتے ہوئے یہ سب کر پائے گے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کون سا تا عمر اِن کے بیچ رہنے والا ہوں میں اپنے عزیزوں کی جانو کی حفاظت کرنے آیا ہوں مگر میں یہ نہیں بھولا کہ مُجھے اپنے مذہب اور مُلک کی عزتوں کی حفاظت کرنی ہے۔

آپ اِن کے ساتھ نہیں ہیں؟

میں اِن کے خلاف ہر شخص کے ساتھ ہوں اور اُن کا پورا ساتھ دوں گا۔

مطلب دائما وغیرہ کا؟

حورین کو ساری انفارمیشن سنی دو گھنٹے لگا تار بول کر دے چکا تھا۔

اُس نے حورین کو ایسے ساری پلاننگ اور سٹوری سنائی تھی جیسے حورین ہی واحد شخصیت ہے جِس نے اُنہیں اس عذاب سے نکالنا ہے۔

فلحال نہ میں اور نہ وہ لوگ کُچھ کر سکتے ہیں۔

ہم لوگ شیکھ کے شک کی زد میں ہیں۔

ذرا سا میرا جھکاؤ اُن کی طرف ہوا شیکھ میر الحاظ نہیں کرے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سانپ کی طرح دھاک باندھے بیٹھا رہتا ہے پھر ایسا وار کرتا ہے کہ انسان ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرتا ہے۔

اِن دو سالوں میں اِس کی رگ رگ سے واقف ہو گیا ہوں۔

لیکن یہ باسل حسن دھانی کو جان نہیں پایا۔

اپنے قبیلوں کو اِس کے چُنگل سے نکال کر رہوں گا۔

باسل بھائی مُجھے شیکھ کی نظروں سے ڈر لگتا ہے۔

بھائی کہتی ہو نہ مُجھے میرے قبیلے میرے مُلک کی عزت ہو اور اِن کے لئے باسل حسن کسی بھی حد تک جا سکتا ہے۔

تمھارے بھائی کے ہوتے ہوئے تُمہیں یہاں کوئی ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا۔

چاہے مُجھے اپنی جان دینی پڑے یا اُسکی جان لینی پڑے۔

باسل نے حورین کی نازک ہتھیلی کو ہلکا سا تھپتھپایا تھا کہ اُسکی نظر پیچھے دونوں ہاتھ سینے پر بندھے کھڑی دائما پر پڑی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل نے سٹپٹا کر ہتھلی سے ہاتھ اُٹھا کر حورین کے سر پر رکھ دیا تھا جس کا مطلب تھا کوئی ایسی ویسی بات نہیں ہے۔

دائما نے جتانے والے انداز میں شانے اچکائے (مُجھے کیا)۔

شیکھ بلا رہا ہے پتہ نہیں کہاں سے ٹپک پڑا ہے۔۔ دائما انتہائی بے زاری سے بولی۔

باسل سر ہلاتے اُٹھ پڑا۔

دائما اُسکی پُشت دیکھ رہی تھی اُس کی حقیقت جاننے کے بعد وہ اب مطمئن تھی۔ اگر یہاں سے نکلنے میں کوئی اُس کا مدد گار ہو سکتا تھا تو وہ واحد انسان باسل حسن ہی تھا۔

اِس بات سے لاعلم کے کوئی اور بھی اُسکی جان بچانے کے لیے دِن رات ایک کر کے ایڑھی چوٹی کا زور لگا رہا ہے۔

رو کو باسل دائما اُسکی طرف لپکی۔

کُچھ کہنا ہے آپ نے؟

تُم مُجھے تم کہہ سکتے ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُجھے ضرورت نہیں۔

مس دائما یہ اولڈ پیلس ہے یہاں چڑیا بھی پر مارے گی تو اُسکے بھی پر کاٹ دیئے جائیں گے اور اگر آپ مجھے سیڑھی بنا کر یہاں سے نکلنا چاہتی ہیں تو یہی سیڑھی آپکو منھ کے بل گرائے گی۔

تُو پھر آپ یہاں سے دفع ہو جائیں۔

باسل اُسکے اِس انداز میں تُم سے واپس آپ پر آنے سے مسکراہٹ دباتا باہر نکل گیا۔

اور دائما کمرے کا جائزہ لینے لگی۔

یہ کمرہ باسل کے کمرے کی نسبت آرائش سے بھرپور تھا۔

جگہ جگہ پوسٹرز لگے تھے جو خاصے بیہودہ تھے۔

خوبصورت فرنیچر اور بہت سارے پرفیومز پڑے تھے۔

وہاں پر ایسا آرائش بھرا کمرہ دیکھ کر وہ ایک لمحے کو حیران ہوئی تھی مگر وہاں کمرے کے مالک کی تصویر دیکھ کر اِس آرائش کی وجہ سمجھ گئی تھی۔

سیاہ رنگت جو اچھے کیمرے سے فوٹو شوٹ کروانے کی وجہ سے گندمی لگ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ شیکھ کے چچے سناج کا کمرہ تھا۔

شیکھ کی اتنی چاپلوسی کر کے ایسی آسائش اُسکا حق بنتا تھا۔

دائما حورین کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے آئی اِس سے پہلے کے سناج نامی بلاں اُنکے سر مسلط ہوتی۔

کہاں لے جا رہی ہیں؟

تمھارے بھائی کے پاس شیکھ سے اُس کی درگت بنتی دیکھیں گے۔

دائما کے اِس قدر جوش سے کہنے پر حورین نے حیران ہو کر دیکھا۔

وہ کہاں جانتی تھی دائما کو ایڈونچرز کرنے اور دیکھنے کا جنون ہے۔

باسل صبح تُم نے یونین کلب جانا ہے۔

اور صبح کا مطلب صبح ہے۔

سمجھے؟

جی شیکھ۔۔باسل نے سر جھکا کر اثبات میں سر ہلایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما کو اُسکا اِس طرح سے شیکھ کے آگے سر جھکانا بلکل پسند نہیں آیا تھا۔

شیکھ نے ایک نظر دائما پر ڈالی جو کڑے تیوروں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔

اُسے کُچھ کہنا تو خود کو خود تکلیف میں ڈالنے والی بات تھی۔

دوسری نظر اُسکی حورین پر پڑی جو خوبصورتی کا مینار تھی۔

شیکھ نے خبیثانہ مسکراہٹ چہرے پر پھیلاتے اُسے دیکھا جو اُسکا اگلا شکار تھی۔

اُس کے مطلق اُسے سناج پہلے ہی سب کُچھ بتا چُکا تھا یہ بھی کہ وہ کس قبیلے سے ہے اور سب کیسے اُس سے ہمدردی کر رہے ہیں خاص طور پر باسل۔

شیکھ کو ایسی نظروں سے دیکھتے دائما حورین کے آگے کھڑی ہو گئی تھی۔

اُس خوبصورت چہرے کے سامنے اچانک اس ہٹلر لڑکی کا چہرہ شیکھ کو بد مزہ کر گیا تھا۔

دائما چاہے خوبصورت تھی مگر اُس کی نظریں کسی کو اُس پر نظریں جمانے نہیں دیتی تھیں۔

جیسی وہ مضبوط اعصاب کی لڑکی تھی کسی کی نظر اُس پر جاتی تھی تو اُسکی خوبصورتی پر نظر پڑنے سے پہلے اُسکے ماتھے پڑے بلوں پر جاتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کسی کی نظروں سے خوفزدہ ہونے والی لڑکی نہیں تھی آنکھیں میں آنکھیں ڈال کر دیکھتی تھی اور ہمیشہ دوسرے انسان کو اُسکی نظروں کی تپش سے بچتے نظریں جھکانی پڑتی تھیں۔

دائما اپنی اِس خاصیت کا مقابلہ بچپن میں بھی کرتی تھی جو زیادہ دیر بغیر پلکیں جھپکائے دوسرے کے پلکیں جھپکانے تک دیکھتا رہے گا وہ جیت جائے گا اور دائما کی نظروں کا مقابلہ ایک منٹ سے زیادہ کوئی نہیں کر سکتا تھا اور وہ بھی صرف سنی باقی سب اُس سے بھی پہلے ہار جاتے تھے۔

شیکھ جبڑے کسے باہر نکل گیا۔

لیکن اُس کے ساتھ آئی سنیہا دائما کی طرف بڑھی۔

جو غصیلی نظریں اُس پر جمائے ہوئے تھی۔

واہ بھئی نازک حسینہ نے آخر کار پٹی اُتار ہی دی۔ میں تو سمجھی میرا دیا زخم تا عمر چہرے پر سجائے رکھنا ہے۔

دائما آنکھ کا کونہ دباتے ہوئے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب یہ دائما کی کون سی فورم ہے؟

سنی نے زبور کے کان میں سرگوشی کی۔

پتہ نہیں اسے شاید پہلے سے جانتی ہے تبھی اتنی فری ہو رہی ہے۔

سنی اور زبور نے دائما کا یہ انداز پہلی بار دیکھا تھا اور وہ سمجھ سکتے تھے کسی مقصد کے تحت ہی دائما ایسے کر رہی ہو گی۔

تُم خود کو سمجھتی کیا ہو دائما حیدر؟

سنیہا نے دائما کو ہاتھ سے دھکا دیتے ہوئے کہا۔

مُجھے تُمہیں چھیڑنے کا مزا آتا تھا اور مزے کی بات ہے تُم چھڑ بھی جاتی تھی۔

دائما کا انداز ابھی بھی ہلکا پھلکا تھا۔

تُم ہوتی کون ہو مُجھے چھیڑنے والی تمھاری اتنی اوقات نہیں کہ مُجھے مخاطب بھی کر سکو۔

اب بے حس اور وحیات لوگوں کو ہم جیسے لوگ کیسے مخاطب کر سکتے ہیں دائما نے سنیہا کا چنگارنہ بلکل نظر انداز کر دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور زور دار تھپڑ دائما کی گال پر پڑ چکا تھا۔

باسل نے کہر آلود نظر سنیہا پر ڈالی۔

اُسکی خواہش تھی کہ تیسرا تھپڑ بھی دائما کو خود مار کر اپنی ہٹریک مکمل کرے۔

مگر سنیہا نے تھپڑ مار کر اُسکی خواہش کو نہ پوری ہونے والی حسرت میں بدل دیا تھا۔

دائما کی آنکھیں غصے سے سُرخ ہو گئی تھیں۔

دم نہیں ہے تم میں سنیہا الال۔۔ دائما نے آخری الفاظ دانت چباتے ہوئے کہے۔

اگر وہ سمجھتی تھی کہ دائما کو ایک تھپڑ سے چُپ کروا لے گی تو اس سے زیادہ غلط اُس نے کبھی نہیں سوچا تھا۔

تُم جیسی لڑکیاں جو پرس تک ایسے اٹھاتی ہیں جیسے دس کلو کی وزنی بوری اُٹھالی ہو۔

وہ لڑکی دائما حیدر جیسی سخت کھال لڑکی پر اپنے ایک برائے نام تھپڑ مار کر خود کو آسمان پر اُڑتا تو نہ محسوس کرے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُمہیں زمین پر بہت بُری طرح پٹخوں گی اِس تھپڑ کا بدلہ تو تُم سے بہت جلد لوں گی۔

سنیہا منہ بسورتی باہر نکلی۔

باسل تھپڑ تو تُم کمال کا لگاتے ہو کبھی اس نازک حسینہ کو تو لگاؤ۔

یہ حکم ہے یا فرمائش؟

فرمائش

انتہائی بے تکی فرمائش ہے۔

اور دائما باسل کے ایسے جواب پر منہ بسور کے رہ گئی۔

اُس کمرے میں سب اڈے ترچھے لیٹے سو رہے تھے۔

سوائے دائما کے اُسے کُرسی پر بیٹھے بیٹھے سو جانے کی عادت ہو گئی تھی۔

وہ خود کو آسائشوں میں رکھنے والی لڑکی تھی بھی نہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جن حالات سے اُسے بار بار گزرنا پڑتا تھا ایسے میں وہ خود کو آسائشوں میں نہیں ڈال سکتی تھی۔

ہاں اُس کو ایک عیاشی کی عادت ہمیشہ سے تھی روز کی آئسکریم کھانے کی وہ سنی اور زبور روز آئسکریم کا شغل ضرور پورا کرتے تھے۔

زبور کو میٹھا نہیں پسند تھا لیکن روز ایک ہی چیز کھانے سے وہ بھی آئسکریم کی عادی ہو چکی تھی۔

اور اگر اُس سے نہیں کھائی جاتی تھی تو سنی اور دائما تو اسی طاق میں بیٹھے ہوتے تھے کہ وہ انکار کرے اور وہ دونوں دھاوا بولیں۔

دونوں کے درمیان ایک کپ کے لیے آدھے گھنٹے کی ریس ہوتی تھی جس میں دائما نے کبھی اُس خرگوشی دانتوں والے کو جیتنے نہیں دیا تھا۔

اور اُن کی واپسی تک آئسکریم بلکل بھی آئسکریم کھلانے کے قابل نہیں بچتی تھی۔

صبح سویرے سناج اُنکے سر پر کھڑا اُن کو اٹھانے کی ناکام کوششیں کر رہا تھا۔

اُٹھو باسل تُم نے یونین کلب جانا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار سناج نکلو سونے دو پہلے اِس سنی نے ساری رات بول بول کر دماغ چاٹ لیا ہے اب تُم صبح صبح عذاب بن کر مسلط ہو گے ہو۔

نیند میں بولنے سے سناج کو باسل کی آدھی باتیں سمجھ آئیں تھیں اور آدھی نہیں۔

تُم لوگ اٹھتے ہو یا تُم لوگوں پر پانی ڈالوں؟

ڈال دو یار اتنے دنوں سے نہائے نہیں میری تو خوبصورتی ماند پڑتی جا رہی ہے۔

سنی کی غنودگی میں ڈوبی آواز اُبھری۔

دائما سناج کے اِس قدر شور سے اُٹھ کر کُرسی پر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی تھی۔

دائما سب کو اس طرح سُدبدھ کھوئے لیٹا دیکھ کر ہنس پڑی تھی۔

اُسکی ہنسی کی آواز سے سب نے اپنی بند ہوتی آنکھیں کھولنا شروع کیں۔

باسل اُس کو ہنستا دیکھ کر مسکراتے ہوا اُٹھ بیٹھا۔

سناج منہ کھولے سب کو اُٹھتا دیکھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گھٹنے سے سر کھپا رہا تھا مگر کوئی ٹس سے مس نہیں ہو رہا تھا اور اُس کے ہنسنے سے سب اُٹھ بیٹھے تھے۔

باسل کامل بھی تمھارے ساتھ جائے گا۔

اب اِس کا کیا کام وہاں یہ تو کبھی نہیں گیا۔

جو تُم کرو گے نظر رکھنی ہے وہاں لڑکیوں پر جو کام کی لگے سنیہا کو اُسکے پیچھے لگا دینا۔

وہ اُنہیں پنجرے میں ڈالنا جانتی ہے۔

لو اب وہ بھی جا رہی ہے

اِنہیں بھی بھیج دو پھر۔

نہ چاہتے ہوئے اُسکی اُنگلی دائما کی طرف اُٹھ گئی تھی۔

تم تو چاہتے ہو یہ تمھارے ساتھ جائے کلب میں۔

باسل جذبات میں زیادہ بول گیا تھا اب نجالت مٹاتا ادھر اُدھر دیکھتا اُنگلیاں مروڑ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو۔۔وہ مزید اُس پر جمیں دائما کی تیکھی نظریں برداشت نہیں کرنا چاہتا تھا۔

باسل اور کامل کے نکلتے ہی سناج نے زبور اور سنی کو باندھ دیا تھا لیکن دائما کے پاس جانے کی غلطی وہ نہیں کر سکتا تھا۔

جتنی اُسکی صحت تھی دائما کی ایک ٹانگ لگنے سے ہی اُسکی موت بھی واقع ہو سکتی تھی۔

شیکھ کمرے میں داخل ہوا

حورین اُسکی گھٹیا نظروں کے حصار میں سے تھی۔

دائما کو ایک لمحہ بھی نہیں لگا تھا سب سمجھنے میں

باسل اور کامل کو کیوں بھیجا گیا تھا اور سنی اور زبور کو کیوں باندھا تھا۔

شیکھ حورین کی طرف قدم بڑھا رہا تھا اور اُسکا رنگ فق ہو رہا تھا۔

دائما مُجھے بچالو اِس حیوان سے میں تمھارا احسان کبھی نہیں بھلاؤں گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیکھ نے حورین کی کلائی پکڑنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تھا کہ کسی نے اُسکا ہاتھ زور دار طریقے سے جھٹکا۔

شیکھ نے ایک خونخوار نظر دائما پر ڈالی۔

جواب حورین کے سامنے تنی کھڑی تھی۔

زبور اور سنی شیکھ کو کوس رہے تھے مگر بندھے ہونے کی وجہ سے کُچھ کر نہیں پا رہے تھے۔

میرے ہوتے ہوئے تُم اسے ہاتھ نہیں لگا سکتے۔

تو تمھارا پتہ بھی صاف کر دیتا ہوں۔

شیکھ نے پسٹل نکالی اور دائما پر تان دی۔

اگر تُم سمجھتے ہو ان گولیوں سے میں ڈر جاؤں گی تو تُم سا کوئی احمق نہیں ہے۔

دائما حیدر کو ڈرانے کے لئے یہ پستول تو کیا تمھارا ہر حربہ ناکام ہو گا۔

گولی کی زور دار آواز آئی۔

دائما اپنے جسم سے بہتے خون کو دیکھ رہی تھی مگر آنکھوں میں کوئی خوف ابھی بھی نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بے بس حورین کو دیکھ رہی تھی جسے شیکھ اپنے ساتھ گھسیٹے۔لے جا رہا تھا۔

سنی اور زبور چیخ چلا رہے تھے مگر اُس حیوان پر سب بے اثر تھا۔

دائما نے اُٹھنے کی کوشش کی مگر ٹانگ پر گولی لگنے کی وجہ سے اٹھنا نہ ممکن تھا۔

دائما خود کو گھسیٹتے ہوئے دروازے تک لائی مگر اب وہاں حورین اور شیکھ نہیں تھے۔

مگر اب آوازیں آ رہی تھیں حورین کے چلانے کی دائما سر جھکائے اگلا ایک گھنٹہ ایسے ہی اُس حوروں جیسی لڑکی کی آہو پکار سنتی رہی۔

اچانک سے سناٹا پھیل گیا تھا۔

دائما کی آنکھوں سے آنسوں ٹپکنے لگے۔

اُسے اپنے زخمی ہونے سے اتنی تکلیف نہیں ہوئی تھی جتنی حورین چیخ و پکار سے ہوئی تھی۔

وہ اُس حور کو داغ دار ہونے سے نہیں بچا سکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے سے اُس حیوان کو نکلتے دیکھ کر دائما نے انتہائی حقارت سے اُسے دیکھا۔

اُس کو انجام تک پہنچانے کی اُسکی خواہش نے شدت پکڑی تھی۔

شیکھ گھسیٹتے ہوئے اُسے اغواء کی گئی لڑکیوں کے کمرے میں لے جا رہا تھا۔

حورین ساتھ گھسیٹی جا رہی تھی اب کیسی مزاحمت اب بچا ہی کیا تھا اُسکا سب کُچھ تو ختم ہو گیا تھا۔

عورت کا واحد اثاثہ اُسکی عزت اور وہ یہ اثاثہ کھو چُکی تھی۔

زبور اور سنی ابھی تک کانوں میں اُنگلیاں دیئے ہوئے تھے اُس کی چیخیں نہ قابلِ برداشت تھیں۔

.....

باسل بھائی ہم کب تک پہنچیں گے یونین کلب

ہم یونین کلب نہیں جا رہے۔

پھر کہاں جا رہے ہیں؟

ٹریو بن بے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاں کیا ہے؟

سفید پانی اُسکے ساحل کی سفید ریت اُس پر پڑتی سفید چاند کی روشنی بہت خوبصورت منظر پیش کرتی ہیں۔

باسل نے دائما سے سنے الفاظ رٹے رٹائے انداز میں سنائے۔

مطلب بہت خوبصورت جگہ ہے؟

نہیں بہت پُر سکون جگہ ہے۔

تو آپ پہلے بھی آتے ہیں یہاں؟

نہیں دائما کے پیچھے آئے تھے یہیں پر اُسکی ساری باتیں سُنی تھیں۔

اوہ۔۔

کامل نے ہونٹ گول کرتے ہوئے آواز نکالی۔

باسل نے اُسے گھوری رسید کی۔

باسل ساحل کی سفید ریت مٹھی میں بھر کر اُسے نیچے گرا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں بڑی محوت سے منظر کو دیکھ رہے تھے۔

چلو ابھی کلب بھی جانا ہے اور پھر واپس بھی جانا ہے۔

آپکو واپس جانے کی بڑی بے چینی ہو رہی ہے۔۔کامل آنکھ کا کونہ دباتے بولا۔

باسل کامل کے پیچھے لپکا جس نے گاڑی کی طرف دوڑ لگا دی تھی۔

باسل یونین کلب میں بیٹھا انتہائی بے زاری سے ان بیہودہ لڑکیوں کو دیکھ رہا تھا۔

جو اپنے کپڑوں اور حرکتوں سے مردوں کو لبھا رہی تھیں۔

مگر باسل حیدر کو ایسی چیزیں نہیں لبھا سکتی تھیں۔

وہاں موجود کوئی بھی لڑکی اُس کی خوبصورتی سے متاثر ہو کر اُس کے جال میں پھنس سکتی تھی۔

مگر وہ شیکھ کے ایسے کاموں میں مددگار ثابت نہیں ہوتا تھا۔

اُس کے دماغ میں تو بس دائما اور اُسکے کڑے کے موتیوں کا ارتعاش گھوم رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہیں پہلی بار دیکھا تھا اُسے

یہیں دھڑکنیں مس ہوئی تھیں اُس ہٹلر لڑکی کے لئے مسکراتے ہوئے وہ سوچوں میں گم تھا۔

اس بات سے لاعلم کے وہی لڑکی زخمی حالت میں سسک رہی ہے۔

اُس کی منتظر ہے۔

منتظر ہیں تیری آمد کے

تُجھے نہ جانے ہماری کہاں تلاش ہے۔

اولڈ پیلس کا منظر اُن کے دِل دھلانے کے لئے تیار تھا۔

جسے وہ دلاسے دے کر آیا تھا کہ اُسکے ہوتے اُسے کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا اُس کی عزت و عصمت لوٹی جاچکی تھی۔

اور جس کو وہ کسی کو تھپڑ مارنے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا وہ خون میں لت پت پڑی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

~~~~~

باسل اور کامل اپنی حیرت سے پھیلی نظروں سے وہ منظر دیکھ رہے تھے۔

سنی اور زبور کا چیخ، چیخ کر آوازیں دے دے کر گلہ سے مزید کوئی آواز نکالنے کی سکت نہیں رہی تھی۔

دائما خون کے اس قدر بہنے سے بے ہوش ہو چکی تھی۔

باسل وہیں سر تھامے بیٹھ گیا۔

شیکھ کبھی بھی دائما کو ہسپتال لے جانے کی اجازت نہیں دے گا اور اگر یہ مر گئی۔

باسل کا سوچ کر ہی دِل مُٹھی میں آ گیا تھا۔

اچانک اُس کے دماغ میں جھماکا ہوا۔

حورین، حورین کہاں ہے؟

سنی حورین کہاں ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~

مگر کوئی جواب نہیں آیا۔

بتاؤ کہاں ہے اُس کو کہاں لے کر گئے ہیں؟

باسل چنگارا تھا۔

و۔۔و۔۔وہ مُجھے نہیں پتہ کہاں لے کر گئے ہیں۔ سنی کی آواز رندھی ہوئی تھی با مُشکل بات کی سمجھ آ رہی تھی۔

مگر شیکھ نے اُسکے۔۔

کیا ہوا ہے اُسکے ساتھ؟

زیادتی۔۔

باسل سکتے میں پھٹی آنکھوں سے سنی کو دیکھ رہا تھا جو سر جھکائے آنسوؤں بہا رہا تھا۔

اور اسے گولی کس نے لگائی؟

باسل نے دائما کی طرف اشارہ کیا جس کی آنکھیں باسل کے اس قدر اونچی آواز میں بولنے کی وجہ سے ہلکی سی کھلی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ شیکھ کے سامنے کھڑی ہو گئی تھی۔

ظُلم کے سامنے ڈٹنے کی سزا تو ملنی تھی۔

تُم ٹھیک ہو دائما؟

ہمم۔۔ تُم حورین کو ڈھونڈو وہ اپنے ساتھ کُچھ کر نہ لے۔

اُس نے ایک نظر اس بہادر لڑکی پر ڈالی جسے اتنی تکلیف میں بھی اپنی فکر نہیں تھی۔

کامل کو اُس کا خیال رکھنے کا کہہ کر وہ شیکھ کے کمرے کی طرف دوڑا۔

حورین کہاں ہے؟

آنکھوں میں غضب ناک حد تک سُرخی لیے مٹھیوں کو بھینچے وہ ضبط کی انتہا پر لگ رہا تھا۔

ایک بار تو اُسکے ایسے تاثرات دیکھ کر وہاں کھڑے سب لوگ ڈر گئے تھے۔

اُنہوں نے باسل جیسا تحمل پسند شخص کہیں نہیں دیکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اب اُسکا بس نہیں چل رہا تھا یہاں کھڑے ہر شخص کا گلہ دبا دے۔

حورین کی تمھیں بہت فکر ہے

کہیں تمھارا اُس حور پر دِل تو نہیں آ گیا؟

ویسے تمھیں پتہ تو چل گیا ہو گا اب تک کہ اُس کے ساتھ کیا ہوا ہے۔

میں کہتا ہوں شادی کر لو اُس سے اچھی خاصی خوبصورت لڑکی ہے تُمہیں بھی شاید پسند ہے عزت کے معاملے میں کمپرومائز کر لو گے نہ۔

اچھا ہے نہ تمھارے قبیلے کی عزت تمھارے قبیلے میں ہی رہ جائے گی۔

باسل خاموشی سے سُرخ آنکھوں کے ساتھ اُسکی فضول باتیں سن رہا تھا۔

اگر اِس وقت شیکھ کا گلہ باسل کے ہاتھوں میں نہیں تھا تو اُس کی وجہ اُسے اپنے سے وابستہ لوگوں کی جانیں بہت پیاری تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل دروازے کے سامنے کھڑے سناج کو اپنے شانوں سے دھکیلتا اغواء کی گئی لڑکیوں کے کمرے کی طرف بڑھا۔

وہ جانتا تھا اُسے وہیں رکھا گیا ہو گا۔

لڑکیوں کا ایسا حشر کرنے کے بعد اپنے اگلے شکاری تک وہ وہیں رہتی تھیں۔

شیکھ نے سناج کو باسل کے پیچھے جانے کا اشارہ کیا۔

وہ باسل کے معاملے میں اب رسک نہیں لے سکتا تھا۔ اُسکی نظریں اُسے خوفزدہ کر رہی تھیں۔

دروازہ دھکیلتے وہ اُس قبر نُما کمرے میں داخل ہوا یہاں اندھیرے سے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔

باسل نے ایک بٹن جلایا اور کمرہ روشن ہو گیا۔

وہاں موجود دس بارہ لڑکیوں نے انتہائی حیرت سے روشن کمرے کو دیکھا۔

وہ یقیناً یہ سمجھتی تھیں کہ یہ کمرہ کبھی روشن نہیں ہو سکتا اب صرف تاریکی ہی تاریکی ہے۔

باسل نے اُن سب پر نظر ڈالی جو بڑی اُمید سے اُسے دیکھ رہی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے اس کمرے کے ساتھ ساتھ وہ اپنی زندگی میں بھی روشنی چاہتی ہیں۔

جیسے اُس شخص نے اِس کمرے میں روشنی کی ہے اُن کی زندگیوں میں بھی کر دے گا۔

باسل کا احساسِ جرم سے دم گھٹ رہا تھا۔

اِن سب کا سودا کر دیا ہے میں نے شیکھ کو

کہنا ایڈوانس بھی مل گیا ہے اب جاؤ ان کے کھانے پینے کے لئے کُچھ لاؤ۔

وہ سب بھوک پیاس سے نڈھال لگ رہی تھیں۔

وہ یہاں جب تک رہتی تھیں ایسے ہی بھوک پیاس سے تڑپتی وقت گزارتیں تھیں۔

پھر یہاں سے نکل جانے کی دعائیں مانگتی تھیں۔ یہاں سے نکل کر اور کہیں بھی جانے کی وہاں اُنہیں کم از کم کھانا تو نصیب ہوتا۔

اتنی ساری لڑکیوں کا وہ کیا کریں گے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سناج حیران ہو رہا تھا وہ لڑکیوں کے سودے کرواتا تھا اور زیادہ تر مسلمان لڑکیوں کے مگر اتنی ساری کے اکھٹے کبھی نہیں کروائے تھے۔

ڈانسرز چاہیے اُنہیں اور کم از کم اس طرح انکی عزتیں بھی محفوظ رہیں گی۔

لڑکیوں نے تشکر بھری نظروں سے باسل کو دیکھا وہ اُن کے لیے روشنی ہی لایا تھا۔

باسل نے حورین کو دیکھا جو آنکھیں بند کیے کُرسی کی پُشت پر گردن لٹکائے ہوئے تھی۔

حورین تُم ٹھیک ہو؟

سر ہلکا سا نفی میں ہلا۔

بھائی آپ کہتے تھے نہ آپ کے ہوتے ہوئے کوئی مُجھے ہاتھ نہیں لگا سکتا دیکھیں آپ نہیں تھے تو انہوں نے مُجھ سے سب کُچھ چھین لیا۔

کُچھ بھی بچا آپ کیوں چلے گئے تھے جب آپکو پتہ تھا کہ آپکے ہوتے مُجھے کُچھ نہیں ہو سکتا اور آپکی غیر موجودگی میں میرے پاس کُچھ نہیں رہے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا۔

بھائی میں نے اب جینا چاہا تھا آپ لوگوں سے سیکھ رہی تھی حالات کا مقابلہ کرنا۔

مگر میری قسمت میں مزید کُچھ اچھا نہیں لکھا تھا۔

باسل کو اُسکی آواز آہستہ آہستہ بلکل مدھم ہوتی سنائی دے رہی تھی۔

بھائی یہ انگوٹھی میرے بابا نے میری ماما کو دی تھی کیونکہ وہ اُنہیں بہت عزیز تھیں پھر ماما نے مُجھے دے دی کیونکہ انہیں میں بہت عزیز تھی۔

ماما کہتی تھیں یہ کسی کو نہ دینا۔

میں نے کہا کسی کو بھی نہیں دے سکتی؟

تو اُنہوں نے کہا تھا اُسے دے سکتی ہو جو تمھیں بہت عزیز ہو۔

بھائی یہاں پر آپ مجھے سب سے عزیز ہو گئے تھے۔

ہمارا بھائی نہیں تھا میں نے آپ کو ہمیشہ بھائی کہا نہیں سمجھا بھی ہے۔

بھائی بہنوں کو بہت عزیز ہوتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نہیں چاہتی یہ انگوٹھی بھی میری طرح مٹی میں دفنا دی جائے۔

یہ آپ رکھ لیجئے گا اور اُسے دیجئے گا جو آپ کو بہت عزیز ہو۔

مگر باسل کی نظریں اُسکی کٹی کلائی پر مرکوز تھیں۔

اُسکے ہاتھ خون سے لت پت تھے جس میں سے چھوٹی سی چمکتی انگوٹھی نظر آ رہی تھی۔

یہ کیا کر لیا تُم نے؟

حورین تُم ایسا کیسے کر سکتی ہو۔

باسل اُس پر دھڑا تھا مگر اُسکی آنکھیں بند ہو رہی تھیں۔

باسل نے نزدیک سے زخم کی نوعیت دیکھی۔

کٹ معمولی تھا جان لیوا نہیں تھا۔

مگر خون زیادہ بہہ گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کٹ کسی بلیڈ یا شیشے سے نہیں لگا تھا مگر وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا حورین نے کس چیز سے ایسا کٹ لگایا۔

باسل کی نظر اُسکی گود میں پڑے سیاہ رنگ کے کانچ کے بڑے سائز کے کڑے پر پڑی۔

جِس کے اب دو حصے ہوئے پڑے تھے۔

میں کیسے نہیں سمجھ پایا؟ میں کیوں چلا گیا؟ میں نے آنے میں اتنی دیر کیوں لگائی؟

وہ خود ساختہ سوال کیے جا رہا تھا۔

سناج اسے ہاسپٹل لے جاؤ۔ یہ بچ جائے گی زخم بلکل گہرا نہیں ہے۔ اس نے مرنے کے لئے ایسا نہیں کیا بس خود کو تکلیف پہنچانے کے لئے کیا ہے۔

باسل سناج کے آگے ہاتھ بندھے اُس معصوم لڑکی کی زندگی کی بھیک مانگ رہا تھا۔

مگر سامنے کھڑا شخص بے حسی کی انتہا پر تھا۔

یہ اب جینا نہیں چاہتی اِسکا مرنا ہی بہتر ہے۔ اس دوزخ جیسی زندگی سے بچ جائے گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سناج نے پستول نکال کر حورین پر نشانہ باندھا۔

خبر دار جو تُم نے گولی چلائی۔

اگر اس پر گولی چلی تو دوسری گولی تُم پر چلے گی۔

باسل اپنی پستول نکال چُکا تھا۔

تُم لوگوں کا نام و نشاں مٹا دے گا باسل حسن دھانی۔

تُم ایسا کر کے اپنی موت کو دعوت دو گے۔

باسل کی آنکھوں میں دوڑتے خون سے اندازہ ہو رہا تھا وہ ایسا ہی کرے گا۔

وہ کسی قسم کا لحاظ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

گولی کی پُر زور آواز آئی۔

باسل نے حیرانگی سے سناج کی پستول کو دیکھا جس سے کوئی گولی نہیں چلی تھی۔

پھر اپنی پستول کو دیکھا جس سے نہ کوئی گولی چلی تھی اور نہ وہ چلانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر گولی کہاں سے چلی؟

گولی کی آواز پر سنی، زبور اور کامل کے دِل دہل گئے تھے۔

دائما کی آدھ کھلی آنکھیں مکمل کھل گئی تھیں۔

بھائی۔۔کامل چلاتے ہوئے اُٹھا۔

کامل تُم کہیں نہیں جاؤ گے۔

دائما لڑکھڑاتی اُٹھی تھی۔

دائما آپی بھائی کو کُچھ ہو گیا تو؟

کچھ نہیں ہو گا باسل کو نہ وہ لوگ باسل پر گولی چلا سکتے ہیں اور نہ اُسے گولی لگی ہے۔بس تُم نہیں جاؤ گے۔

تُم اگر گئے تو وہاں تمھاری جان کو خطرہ ہے۔

باسل ابھی آجائے گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما کے اِس قدر یقین پر سب اُسے ہکا بکا دیکھ رہے تھے

دائما کی حالت خراب ہو رہی تھی اُس کے لیے بولنا محال ہو رہا تھا۔کامل پٹی لینے کے لیے گیا خون روکنا ضروری تھا ورنہ جان جانے کا خطرہ بڑھ سکتا تھا۔

باسل نے سناج کے ساتھ کھڑے شخص پر نظر دوڑائی جِس نے حورین پر گولی چلائی تھی۔

اور ایسا اُس نے سناج کے حکم پر کیا تھا۔

باسل نے حورین کو دیکھا جو اپنی آخری سانسیں لے رہی تھی۔

گولی نزدیک سے بجنے سے نشانہ عین دِل پر لگا تھا۔

یہ کیا کیا تُم نے خبیث اِنسان جان لے لی معصوم بے قصور لڑکی کی تُمہیں ڈر نہیں لگا۔

اپنے انجام سے خوف نہیں آتا؟

وہ بچ جاتی۔

وہ پھر سے زِندہ رہنا سیکھ لیتی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مرنا نہیں چاہتی تھی۔

تُمہیں سمجھ کیوں نہیں آئی اُس نے مرنا ہوتا تو گہرا زخم لگاتی تب ہی مر جاتی۔

تُم نے کیوں مار ڈالا اُسے تُم نے مُجھے مجرم بنا دیا میں بھائی ہوتے ہوئے بھی اُسے بچا نہیں پایا۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ

آواز پر باسل پلٹا۔

کھلی آنکھیں وہ بے بسی کا بت بنے لگ رہی تھی۔

چلو اچھا ہوا حور جنت میں چلی گئی۔

انتہائی بے حس لہجے میں بولے گئے سناج کے الفاظ اُسے سکون دے گئے تھے۔

حورین کی آنکھیں بند کرتے اُس کی اُنگلی سے انگوٹھی نکالی۔

انگوٹھی اتارتے ہوئے حورین کا خون باسل کے ہاتھ پر لگا تھا۔

تمھارا بھائی تُم سے وعدہ کرتا ہے تمھارا یہ خون رائیگاں نہیں جائے گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل کمرے سے نکل گیا اُسے ہر چیز سے وحشت ہو رہی تھی۔

اُس کمرے میں موجود باقی لڑکیاں اپنے وجودوں سے خوف زدہ ہو رہی تھیں۔

اُنہیں ایسی دردناک موت سے خوف آ رہا تھا۔

کمرے میں داخل ہوتے اُسکی نظر دائما پر پڑی۔

جِس کے آس پاس منجمد خون کا ڈھیر لگا تھا۔

ٹانگ پر پٹی بندھی تھی مگر آنکھیں مکمل بند تھیں۔

وہ دیوار سے سر ٹکائے بالوں کو مٹھیوں میں جکڑے دائما پر نظریں جمائے بیٹھ گیا۔

کیا یہ بھی نہیں بچے گی؟

کیا جو جو لوگ مجھے عزیز ہوتے جائیں گے مُجھ سے دور ہوتے جائیں گے؟

وہ خود ساختہ سوالوں کے انبار میں گھرا تھا۔

بھائی گولی کسے لگی ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جا کر لاش سنبھالو اس سے پہلے کے یہ لوگ جلا دیں۔

وہ مٹی میں دفن ہونا چاہتی تھی آگ میں جلنا نہیں چاہتی تھی۔

کون؟ کس کی بات کر رہے ہیں بھائی؟

انہوں نے حورین کو مار دیا۔۔

انداز اتنا بے تاثر تھا کہ وہاں موجود کسی کو بھی اُسکی بات پر یقین نہیں آ رہا تھا۔

مر گئی حورین

صحیح کہتی تھی وہ عزت نہ رہے تو زندگی کو مٹھی میں جکڑے رکھنے کا فائدہ نہیں ہوتا۔

سب کی آنکھوں سے آنسو ٹپکے۔

خبردار کوئی نہیں روئے گا وہ شہید ہوئی ہے یہ کوئی افسوس کی نہیں اعزاز کی بات ہے۔

آنسو بہا کر نہ اُس کو اور نہ خود کو اذیت دیں گے۔

سب نے اثبات میں سر ہلایا مگر آنسو نہ چاہتے ہوئے بھی بہہ رہے تھے مگر خاموشی سے صبر سے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی حوریں کو یہاں دفنانہ ہے؟

نہیں اِس کے گھر کا مجھے پتہ ہے اسکے گھر والوں تک اِس کی لاش پُہنچاوں گا۔

"وطن کی عزت وطن کی مٹی میں ہی اچھی لگتی ہے۔"

تُمہیں کیا لگتا ہے یہ بچ جائے گی؟

شیکھ کی آواز پر باسل نے سر اٹھایا جو انگوٹھی کو انگلیوں میں گھما رہا تھا۔

یہ مر ہی نہیں سکتی۔

ایسے لوگ اپنا مقصد پورا کیے بغیر اپنی آخری سانس نہیں لیتے۔

نظریں دائما کے چہرے پر جمی تھیں لہجہ میں تحمل تھا انتہائی بے تاثر لہجہ تھا مگر شیکھ کو بغاوت کی بو آرہی تھی۔

سناج اِن سب پر گہری نظر رکھو۔

یہ لوگ اب ہمارے لئے خطرے کی گھنٹی ہیں جو کبھی بھی بج سکتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور دائما کا علاج کروا کوئی ڈاکٹر بلواؤ یہ مر گئی تو میڈیا میں ادھم مچ جائے گا۔

پہلے ہی مظاہرے ختم نہیں ہو رہے۔

کیا سنائیں کہانی زِندگی کی سانسوں کی

اِس بار دشمن سبب زِندگی بنے ہیں

شیکھ جو منظر دیکھنے آیا تھا خلافِ توقع وہاں کوئی آہو پکار رونا دھونا نہیں تھا بس چند آنسوؤں تھے خاموشی اور صبر کے آنسوؤں اور ایسے آنسو ظالم پر قہر بن کر ٹوٹتے ہیں۔

باسل بے بسی سے دائما کا زرد چہرہ دیکھ رہا تھا وہ کُچھ نہیں کر سکتا تھا اُس کی زندگی کا فیصلہ اللہ نے کرنا تھا۔

وہ بس اُس عزیز کے لئے دعا کر سکتا ہے سوچتے ہوئے باسل نے اُنگلیوں میں گھومتی انگوٹھی جیب میں ڈالی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

~~~~~~~~

وہ سفید شرٹ اور بادامی کوٹ میں اپنی وجاہت کو چار چاند لگا رہا تھا۔

اُس کے سامنے بیٹھا شخص انتہائی اطمینان سے ٹانگ پر ٹانگ رکھے اُس کے آفس پر جائزائی نظر دوڑا رہا تھا۔

خلیق سیدھے ہو کر بیٹھو۔

خلیق نے سٹپٹا کر ٹانگ سے ٹانگ اُتاری اور سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

میں تمہیں کہہ رہا ہوں تُمہیں اولڈ پیلس جانا ہی ہو گا جیسے بھی جانا پڑے۔

تُم تو اپنی اداکاراری کی وجہ سے بڑے مشہور ہو۔

اِس کیس میں تمھاری اداکادی کب کام آئے گی۔

سر میں آپ کو سمجھ کیوں نہیں آرہی اُنکی شوز سکینر انٹیلیجنس مُجھے فوراً پہچان لیں گی۔ پھر اپنی اداکارانہ خصوصیات چولہے میں جھونک آؤ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~

سر چولہے میں جھونک تو دوں مگر اولڈ پیلس میں چولہا ہو گا؟

خلیق میں سنجیدہ ہوں۔

او کے سر۔

او کے سر کے بچے جو میں نے کہا ہے اُس پر عمل کرو۔

یو نین کلب اُن کا مرکز ہے۔ وہ لوگ وہاں سے لڑکیاں اُٹھواتے ہیں۔ جو لڑکیوں کو اِدھر سے اُدھر منتقل کرتی ہیں۔

اُن کی کسی ایک کارندہ کے تُم جوتے نہیں چرا سکتے؟

لیکن کیسے سر؟

جب ڈانس فلور پہ جاتی ہیں تو لڑکیاں اکثر اونچی ہیل ہونے کی وجہ سے جوتا اُتار دیتی ہیں۔

سر آپ کو تو لڑکیوں کے مطلق بہت پتہ ہے۔

تو میں پچھلے آٹھ سال سے کیوں ہوں اگر مُجھے پتہ ہی نہیں کہ کیس کو کیسے ہینڈل کرنا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک سیکرٹ ایجنٹ ہر چیز باریک بینی سے دیکھتا ہے۔اپنے آس پاس ہونے والی ہر چیز پر نظر رکھتا ہے۔

اُس کی ساری حسیں عام انسان سے کئی گنا زیادہ تیز ہوتی ہیں۔

وہ ہر طرح سے چوکنا رہتا ہے۔

اتنے عرصے کی ٹریننگ اور پھر تجربہ انسان

کو ایسے کیسز حل کرنے کے قابلِ بنا دیتا ہے۔

تُم ابھی نئے ہو سیکھ جاؤ گے۔

لیکن سر میں ہیل والا جوتا نہیں پہن سکتا۔

کیوں نہیں پہن سکتے سیکیورٹی فورسز میں آئے کیوں ہو؟

سر مُجھے بلکل اندازہ نہیں تھا کہ یہاں کیٹ واک کرنی پڑے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیس حل کرنے کے لئے ایسا سب بھی کرنا پڑتا ہے۔

سر میں ہیل پہن کر گر جاؤں گا۔

تو دوبارہ کھڑے ہو جانا۔

بلکہ اپنی بیوی سے ہیل پہن کر چلنا سیکھ لو۔

سر میری تو بیوی ہی نہیں ہے۔ خلیق شرماتے ہوئے بولا۔

سر پھر میں شادی کر لوں پہلے پھر کیس حل کر لیں گے۔

پھر میں اور وہ اولڈ پیلس ہیل پہن کر چلے جائیں گے وہاں کے شوز پرنٹس سکینر سے بھی وہ لوگ ہمیں پہنچان نہیں پائے گے اور کپل کو دیکھ کر کُچھ کہیں گے بھی نہیں۔

کیوں تُم لوگ مجرموں کے ٹھکانے پر ہنی مون منانے جاؤ گے؟

اور وہ لوگ کیوں کچھ نہیں کہیں گے اُنہیں کپل نظر آتے کیا؟

سر ہم جیسے بہادر نوجوان ایسا بھی کر سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم جیسے بہادر نوجوان ہیل پہننا سیکھ لیں اور اولڈ پیلس جانے کی ہمت کر لیں اتنا ہی کافی ہے۔

سر آپکی شادی ہو گئی ہے؟

کیوں؟

سر میں سوچ رہا تھا بھابھی سے ہیل پہننا سیکھ لوں اتنی ایمرجنسی میں شادی تو ممکن نہیں ہے۔

اب متھاشر اُسے کیا بتاتا کہ بھابھی اُس کی اولڈ پیلس میں ہی ہے اور اُسے بچانے کے لیے وہ کب سے اِس احمق سے مغزماری کر رہا ہے۔

نہیں میری بھی شادی نہیں ہوئی۔

سر پھر آپ ایمرجنسی میں شادی کر سکتے ہیں تو کر لیں۔

تمھارا دماغ تو نہیں خراب اب میں تمھاری ہیل پہننے کی پریکٹس کے لئے شادی کروں گا۔

سر پھر میں ہیل تو نہیں پہن سکتا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر نے کڑی نظروں سے خلیق کو دیکھا۔

جو گھوم گھما کر اسی بات پر اڈا تھا کہ اُسے ہیل نہیں پہننی۔

تُمہیں ہیل سے مسئلہ ہے تو تُم پورا لڑکیوں جیسا گیٹ اپ کر کے کیوں نہیں چلے جاتے۔

اکیلی ہیل پہنی اچھی بھی نہیں لگے گا۔

ویسے تُم لگتے بھی لڑکیوں جیسے ہو۔

سر لگتے تو آپ بھی لڑکیوں جیسے ہیں۔

متھاشر نے اُسے گھوری رسید کی جو ایسے بات کر رہا تھا جیسے اُس کے سامنے اُس کا سینئر نہیں جونیئر آفیسر بیٹھا ہے۔

اُٹھو۔۔

جی سر؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُٹھو یہاں سے اور نکلو میرے آفس سے مُجھے سمجھ نہیں آرہا تُم جیسا نون سیریس انسان سیکرٹ ایجنٹ خاک بنے گا جسے یہ نہیں پتہ کے سینئرز کو ایسے جواب نہیں دیتے۔

ہماری فیلڈ میں سینئرز کا ادب سکھایا جاتا ہے

آپ اب تک کیوں نہیں سیکھے؟

سر میں تو اپنا مسئلہ بتا رہا تھا۔

میں ڈاکٹر ہوں؟

نہیں سر مگر آپ مشورے اچھے دیتے ہیں میں کہتا ہوں ہم دونوں شادی کر لیتے ہیں۔

دونوں؟

مطلب الگ الگ لڑکیوں سے آپ تو واقعی خود کو لڑکی سمجھنے لگ پڑے ہیں۔

متھا شرماتھے پر بل لیے اُٹھا۔

مگر خلیق اُس سے پہلے دروازے کی جانب بھاگتا کھسک گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر نے اپنے سیاہ و سفید آرائش سے مزائین آفس میں لگے آئینے میں اپنا چہرہ دیکھا۔

احمق اِنسان اچھے بھلے ہینڈسم اِنسان کو لڑکیوں جیسا بنا دیا۔

متھاشر اپنے کوٹ کا کالر ٹھیک کرتا فخریہ انداز میں بولا۔

چہرے پر مسکراہٹ لیے وہ کُرسی سے ٹیک لگائے بیٹھ گیا۔

تو کیا اب اس دائما حیدر کے لئے لڑکی بھی بننا پڑے گا۔

بلاشبہ محبت اور جنگ میں سب جائز ہوتا ہے اور جب جنگ اور محبت دونوں ساتھ ھوں تو کسی بھی حد تک جایا جا سکتا ہے۔

لیکن جنس کی تبدیلی کسی صورت جائز نہیں۔

اِس قدر مجبوری میں بھی نہیں۔

جنگ لازمی نہیں بھیس بدل کر جیتی جائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جنگ سامنے کھڑے رہنے سے بھی جیتی جا سکتی ہے۔

اُس جنگ کو جیتنے کا اپنا مزہ ہے جو اپنی ذہانت اور بہادری کی بنیاد پر جیتی جائے۔

چھپ کر وار کر کے جنگ جیت بھی جائیں تو وہ لڑی ہوئی جنگ نہیں کہلاتی۔

اُسے بھی جنگ پیچھے سے وار کر کے نہیں سامنے سے دشمن کو بوکھلاہٹ کا شکار کر کے لڑنی تھی۔

اُسکا کام کرنے کا سٹائل دوسرے سیکرٹ ایجنٹس سے مُختلف تھا اور وہ اسی وجہ سے پہچانا جاتا تھا۔

وہ چھپ کر وار نہیں کرتا سامنے آ کر وار کرتا تھا چاہے جان کتنی ہی خطرے میں کیوں نہ ہو۔

…….

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اولڈ پیلس کے اُس وسیع کمرے میں سکوت تھا۔

کمرے کی سفید دیواروں کے بیچ میں پانچ وجود ہونے کے باوجود وہاں سکوت تھا۔

وہاں کوئی بول تو کیا ایک دوسرے سے نظر بھی نہیں ملا رہا تھا۔

دائما نے ہلکی سی آنکھیں کھولیں تو چار لوگوں کی بیک وقت آواز آئی۔

دائما تُم ٹھیک ہو؟

کمرے میں موجود سکوت ٹوٹا تھا۔

اتنے گھنٹوں سے جہاں مُکمل خاموشی تھی وہاں بہت سی آوازیں اُبھری تھیں۔

دائما نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر کو جنبش دی۔

وہاں کے افسردہ ماحول میں اُسکی مسکراہٹ نے ہلکی سی زِندگی کی رمق اُبھاری۔

دائما حیدر کو بھلا کُچھ ہو سکتا ہے؟

نہیں بس گولی لگ سکتی بہت سا خون بہہ سکتا پورا دِن بے ہوش رہ سکتی ہے موت کے منہ سے نکل کر آسکتی ہے اور دائما حیدر کو کُچھ بھی نہیں ہو سکتا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل مصنوعی خفت دیکھاتے بولا۔

دائما اُٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔

ارے اُٹھ کیوں رہی ہو۔

میں ٹھیک ہوں اور اپنے فاسٹ ہونے کا ثبوت بھی تو دینا ہے۔

دائما اپنے پرانے ہلکے پھلکے انداز میں بات کر رہی تھی وہ جان بوجھ کر حورین کا ذِکر نہیں کر رہی تھی۔

اُس کا ذِکر کر کے سب کو افسردہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اور باقی سب بھی اس حالت میں حوریں کی موت کا ذکر چھیڑ کر اُسے مزید اذیت نہیں دینا چاہتے تھے۔

ہم لوگ تُمہیں کُچھ ہونے بھی نہیں دیں گے۔۔کامل رندھی ہوئی آواز میں بولا۔

اور کوئی نہ سہی اُن کے درمیان احساس کا

رشتہ قائم ہو چُکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی بھی کسی دوسرے کو تکلیف میں مبتلا دیکھ کر خود کو بھی تکلیف میں محسوس کرتا تھا۔

دروازہ کھولنے پر سب دروازے کی طرف متوجہ ہوئے

کیسی ہو دائما؟

سنیہا چہرے پر تمسخرانہ مسکراہٹ سجائے آئی۔

سب کے چہروں کے زاویے اُس کے آنے سے بدلے تھے۔

اِس وقت اُسکی آمد سب کے لیے ناخوش گوار تھی۔

ٹھیک ہوں۔۔ تُمہیں کیسے میرا احساس ہوا؟

تُم میری بندھی پٹی کا تمسخر اڑاتی تھی نہ میں نے سوچا تمھاری پٹیوں میں جکڑی ٹانگ دیکھ آؤں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو اپنے دیئے زخم کے ٹھیک ہونے کا پوچھتی تھی ورنہ مُجھے تمھاری پٹیوں سے کیا غرض میری بلا سے تُم کپڑے بھی پٹیوں کے پہن لیا کرو۔

دائما کے چہرے پر ہنوز مسکراہٹ تھی۔

وہ جہاں اُسے تکلیف میں دیکھنے آئی تھی وہ مُسکرا رہی تھی۔

سنیہا کا بس نہیں چل رہا تھا اُس ہڈ دھرم لڑکی کو ایسی سزا دے کے وہ تکلیف سے بلبلا اٹھے مسکرانہ بھول جائے۔

مگر دائما حیدر وہ لڑکی تھی جو اپنی آخری سانسوں پر بھی ہوتی تو دشمن کے سامنے تکلیف سے آنسو بہانے والی نہیں تھی بلکہ مسکراہٹ سے اُس کا دِل جلانے والی تھی۔

وہ خود کو تکلیف میں دیکھا کر دُشمن کو اطمینان دلانے والی نہیں تھی۔

باسل یہ خون کیسا ہے؟ تُمہیں چوٹ تو نہیں لگی؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنیہا باسل کی شرٹ کے بازو پر لگے خون کے دھبوں کو دیکھ کر بڑی فکر مندی سے اُس کی خیریت پوچھ رہی تھی۔

جو کہ اُسکا نہیں دائما کا خون تھا۔

اسی فکر مندی میں وہ اُس کے بہت قریب ہو گئی تھی چہرے کے بلکل پاس ہو کر بازو پر جائزائی نظر دوڑا رہی تھی۔

باسل کو اُسکا اِس قدر نزدیک ہونا عجیب لگا تھا اُس کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے۔

باسل کے چہرے کے پیچھے سے دیکھتے سنیہا نے دائما پر ایک فاتحانہ نظر ڈالی جیسے اُس نے باسل حسن کو جیت لیا ہو۔

اگر وہ دائما کو جلانے کی کوشش کر رہی تھی تو بلکل ناکام کوشش کر رہی تھی۔

دائما ایسے معاملوں میں انتہائی غیر دلچسپی دکھاتی تھی وہ کسی کے معاملے میں اتنی سیریس نہیں ہوتی تھی کہ وہ اُس کی کمزوری بنے اور اُسکی کمزوری کا کوئی فائدہ اٹھا سکے۔

مگر سنیہا کی فاتحانہ نظروں سے اُسے کوفت ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ فاتحانہ نظریں برداشت نہیں کرتی تھی وہ نہیں دیکھ سکتی تھی کوئی اُس کے سامنے جیت جائے اور بغیر محنت کے جیت جائے اور وہ محنت کر کے بھی بے سود رہ جائے۔

آہ۔۔۔۔ آہ۔۔ آوچ

دائما اچانک سے کراہنا شروع ہو گئی۔

باسل بوکھلاہٹ میں فوراً دائما کی طرف لپکا۔

دائما تُم ٹھیک ہو؟ زیادہ درد تو نہیں ہو رہا میں ڈاکٹر کو بلواؤں؟

نہیں میں ٹھیک ہوں بس ہلنے سے تکلیف ہوئی۔

ٹھیک نہیں ہو اسی لیے تو ہلنے سے بھی تکلیف ہوئی۔

باسل دائما کی سوچ سے زیادہ فکر مند لگ رہا تھا۔ ایسے پریشان ہوتے دائما نے اُسے پہلی بار دیکھا تھا۔

کامل زبور اور سنی بھی بہت پریشان ہو گئے تھے مگر باسل کے تو دائما کی تکلیف پر جیسے سانس رک گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ٹھیک ہو جاؤں گی تم لوگ پریشان مت ہو بہت جلد پہلے جیسی ہو جاؤں گی دشمنوں کی ناک پر دم کرنے والی دائما۔

دائما سنیہا کی طرف معنی خیز نظروں سے دیکھتی بولی۔

کوئی سنیہا الال سے پوچھتا وہ اب بھی ویسی تھی دشمنوں کی ناک پر دم کر لینے والی دائما حیدر نڈر لڑکی جو تکلیف سے گھبراتی نہیں تھی۔

سنیہا نے تالیاں بجانا شروع کر دی تھیں۔

بہت خوب ویل ڈن دائما حیدر

بہت زبردست ڈرامے کرتی ہو۔

سب ناسمجھی سے دیکھنے لگے اُنہیں اِن تالیوں کی وجہ سمجھ نہیں آئی تھی۔

سوائے دائما کے اُسے سنیہا سے ایسے ہی احمقانہ ردِ عمل کی توقع تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کہہ رہی ہو سنیہا کون ساڈراما؟ باسل اُس کی اس حرکت پر حیران ہو رہا تھا۔

یہی درد کے ڈرامے جو یہ دائما تمھاری توجہ حاصل کرنے کے لیے کر رہی ہے۔ورنہ یہ جتنی ڈھیٹ لڑکی ہے اِس پر کسی کی موت کا اثر نہیں ہوتا اتنی سی تکلیف کا خاک ہو گا۔

ڈرامے باز لڑکی۔

اور باسل کا زناٹے دار تھپڑ اُس نازک حسینہ کی گال پر پڑا۔

سنیہا انتہائی بے یقینی سے باسل کو دیکھ رہی تھی۔

ڈھیٹ یہ نہیں تُم ہو جو یہاں کھڑی ہو ورنہ تُمہیں جیتنا نظر انداز کیا جاتا ہے یہاں تمھارا چہرہ نہیں نظر آنا چاہیے۔

اور مردوں کی توجہ حاصل کرنے کا تُمہیں شوق ہو گا مردوں کو لبھانے والی پیسے کے پیچھے اپنی اور دوسروں کی عزت لوٹانے والی دو ٹکے کی عورت ہو۔

تُم جیسی عورتیں دُنیا میں عورت ذات کا مقام کم کرتی ہو مردوں کا عورت ذات سے اعتبار اٹھاتی ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم جیسی عورت کی پاکیزہ وجود پر داغ ہوتی ہو۔

تُم جیسی عورتوں کے خانے کے باہر ہوتی ہو۔ عورت تو وہ ہے جس کے پاؤں تلے جنت اور سر پر عزت اور حیا کی چادر ہوتی ہے تُم جیسی آدھا جسم دکھانے والیں عورت کے خانے میں آہی نہیں سکتی۔

میں شیکھ کو بتاتی ہوں جو سب یہاں ہو رہا ہے انہوں نے تُمہیں ورغلہ لیا ہے یہ لوگ تمھارا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ تُم تو ہمارے وفادار بندوں میں سے تھے تُم یہ سب کیسے کہہ سکتے ہو۔

تُم پر، شیکھ پر اور اس اولڈ پیلس پر میں تھوکنا بھی پسند نہیں کرتا۔

میں صرف بنتِ حوا کی عزتوں اپنے قبیلوں اور مُلک کے علاوہ کسی کے ساتھ وفادار نہیں ہوں۔

میں تُم لوگوں کے خلاف نہیں گیا لیکن میں نے تُم لوگوں کا ساتھ بھی کبھی نہیں دیا۔

سب آنکھیں اور منھ کھولے دلچسپی سے اُس کی باتیں سن رہے تھے۔

باسل حسن دھانی کی یہ فورم اُنہوں نے پہلی بار دیکھی تھی اور پہلی بار میں وہ متاثر ہو گئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنیہا کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا جسے اتنا چاہا تھا وہ اُسے یہ سب کہہ رہا تھا۔

اُس سے اتنی نفرت کرتا تھا۔

اگر کوئی اور کہتا تو اُسے اتنا دکھ نہ ہوتا مگر جِس واحد شخص کو اُس نے دِل میں مقام دیا اُس کی باتوں نے اُسکا دِل چیر دیا تھا۔

اُس کی آنکھوں سے آنسوؤں نکل کر اُسکی سُرخ گالوں پر لڑھک رہے تھے۔

اُس کے اندر ایک آگ جل رہی تھی جس میں وہ دائما حیدر کو جلا کر بھسم کرنا چاہتی تھی۔

دائما حیدر تمھارا وقت ختم ہوا تُمہیں اتنا تڑپاوں گی کہ تمھیں اپنا جینا مُشکل لگے گا۔

میری طرح ٹوٹ کر آنسووں بھاؤ گی۔

~~~~~~~~

زبور مُجھے لگتا ہے یہ باسل دائما کو پسند کرتا ہے۔

سنی آنکھیں سکیڑے باسل کو دیکھ رہا تھا جو دائما کی پٹی بدل رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~

اُن دونوں کو دوبارہ باندھ دیا گیا تھا کیونکہ شیکھ مزید اُن کے ساتھ نرمی برتنے کا رسک نہیں لے سکتا تھا۔

اب تُمہیں ایسا کیوں لگتا ہے؟

اتنی فکر کرتا ہے اسکی اور دیکھا نہیں کل جو اُس سنیہا کو ٹھاٹھارا ہے۔

وہ بات ہی غلط کر رہی تھی اِس لیے اُس نے ہاتھ اٹھایا کوئی بھی ہوتا ایسے ہی کرتا۔

اور جو ہماری خاطر اس نے شیکھ سے بگاڑ لی ہے؟

وہ اُسے حورین کی موت کے بعد احساس ہوا ہے۔

اور یہ اُن کے ساتھ کبھی تھا ہی نہیں۔

زبور تُمہیں میری مخالفت میں بول کر کیا ملتا ہے؟

میں حقائق کہتی ہوں جو ایک جرنسلٹ کو کہنے چاہیئے۔

تمھاری طرح خود سے عجیب باتیں تخلیق کر کے اُن کے بارے میں نہیں سوچ سکتی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبور میں یہاں سے نکلا تو میں نے نئ گرل فرینڈ بنا لینی ہے۔

تُم تو اب مجھے سمجھتی ہی نہیں ہو۔

مُجھے جو نظر آ رہا وہ بتایا۔

سنی اپنی باتوں کے غلط ٹھہرائے جانے پر دِل برداشتہ ہو رہا تھا۔

پہلی بات تم جیسے احمق لڑکے کو کوئی لڑکی منہ نہیں لگائے گی۔

اور دوسری بات اگر وہ دائما کو پسند کرتا بھی ہے تو حرج کیا ہے اچھا لڑکا ہے اِن جیسے حیوانوں میں رہ کر بھی ہمدرد اِنسان ہے۔

تو پھر ہمیں اِس کی عزت کرنی چاہیے آخر ہماری پاٹنر کا ہونے والا لائف پاٹنر ہے۔

میں تو سب کی عزت کرتی ہوں تمھاری زبان فضول میں چلتی ہے۔

ویسے بھی دائما کا پسند کرنا زیادہ اہم ہے اور مُجھے نہیں لگتا وہ باسل میں انٹرسٹڈ ہے۔

دائما کی تو بات ہی نہ کرو وہ تو آج تک اپنے کام کے علاوہ کسی میں انٹرسٹڈ نہیں ہوئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور مُجھے اُس کے کوئی ارادے لگتے بھی نہیں اللہ تعالیٰ باسل کو اسے برداشت کرنے کا حوصلہ دیں۔

اگر وہ دائما کو پسند کرے گا تو اُس کی خوبیوں اور خامیوں دونوں کے ساتھ کرے گا۔

جیسے میں نے تمھیں کیا ہے۔

حالانکہ تم میں خوبیوں کی نسبت خامیوں کی تعداد زیادہ ہے۔

تُمہیں یہاں آکر مُجھ میں زیادہ برائیاں نظر نہیں آرہیں؟

کیونکہ تُم یہاں آکر ضرورت سے زیادہ بولنے لگے ہو۔

سی ٹی وی میں کم از کم تُم کام میں تو مصروف رہتے تھے یہاں کی فراغت نے تمھارا دماغ خراب کر دیا ہے۔

فضول باتیں سوچتے ہو اور پھر فضول بولتے ہو۔

اور تمھاری طرح چُپ سا ند ہے کھڑا رہوں یا سوتا رہوں۔

تو اور میں نے یہاں پر قیدی ہوں کام والی نہیں جو مُجھے اولڈ پیلس کی صفائی کرنی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو تم آرام کرنے کے لئے بھی نہیں آئی۔

اور صفائی تو ویسے بھی باسل کر دیتا ہے۔

ویسے دائما کی تو لاٹری نکل آئے گی یہ باسل اتنے کام کا بندہ ہے اسے سارے لڑکیوں والے کام آتے ہیں۔

اب تم سوچ رہی ہو گی کہ مُجھے بھی یہ کام آنے چاہیے مگر مُجھ سے لڑکیوں والے کام نہیں ہوتے اور ہر کوئی باسل حسن بھی تو نہیں ہوتا نہ۔

وہ پھر خود سے باتیں سوچنے لگا تھا۔

باسل سر۔۔

باسل جو یکسوئی سے پٹی کرنے میں مصروف تھا دور بندھی زبور کو دیکھنے لگا جو اُس سے مخاطب تھی۔

زبور تُم مُجھے بھائی کہہ سکتی ہو سر کہنے کی ضرورت نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بعد میں کہوں گی۔

بعد میں مطلب؟

باسل کو اُن کے دور بندھے ہونے اور آہستہ آواز میں بولنے کی وجہ سے کوئی بات سمجھ نہیں آئی تھی۔

کُچھ نہیں۔

زبور اُسے دائما کے سامنے وجہ تو بتا نہیں سکتی تھی۔

بلایا کیوں تھا؟

باسل کا انداز انتہائی ٹھنڈا تھا یہی وقت تھا سنی کی شکایتوں کے پہاڑ سنائے جاتے۔

باسل سر یہ بہت بولتا ہے اور بہت فضول بولتا ہے اسکے سوالوں کے جواب دے دے کر میرا دماغ نرم ہو گیا ہے۔

میں مزید اِس کے ساتھ بندھی رہی تو آدھی پاگل ہو کر یہاں سے جاؤں گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم نے اسے پسند کیوں کیا تھا اب بھگتنا تو پڑے گا اور ویسے بھی ایک دو دن کی بات ہے تم لوگ جا رہے ہو یہاں سے پھر اِس سے دور ہی رہا کرنا۔

یہ کہاں جا رہے ہیں؟

دائما نے پریشانی سے پوچھا۔

یہاں مزید رہنا خطرے سے خالی نہیں شیکھ سے دشمنی موڈ لے لی ہے وہ ہم لوگوں کو نقصان پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔

یہ لوگ کل تک کامل کے ساتھ نکل جائیں گے۔

دائما اور آپ کیا کریں گے؟

یہ چل نہیں سکتی دوڑیں گی کیا۔

تُم تینوں محفوظ ہو جاؤ ہم دونوں کو یہ لوگ مارنے کا رسک نہیں لے سکتے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِن کے لئے کینیڈا کی عوام اور بلوچی قبیلے زمین تنگ کر دیں گے اگر انہوں نے ہمیں نقصان پہنچایا۔

لیکن اگر یہ لوگ پکڑے گئے؟

شیکھ انہیں زِندہ نہیں چھوڑے گا۔

دائما ہم بُزدل بن کر یہاں بیٹھ بھی تو نہیں سکتے۔

ہمارے مُلک کی، مسلمان عورتوں کی عزتیں لوٹتیں رہیں اور ہم اِس اولڈ پیلس میں بدک کر بیٹھے رہیں۔

اللہ کی خاطر جان مُشکل میں ڈالنے سے زیادہ افضل لوگوں کی خاطر جان مُشکل میں ڈالنا ہے۔ اگر جان بھی دے دیں تو اللہ کی طرف سے بتائے گئے حقوق العباد پر پورا نہیں اترا جا سکتا۔

موت کے ڈر سے ظلم کے خلاف نہ کھڑا ہونا بھی کم ظُلم نہیں ہے۔

اگر اِس کام میں میری جان بھی چلی گئی تو مجھے رتی برابر افسوس نہیں ہو گا۔

زبور منہ کھولے اُس کی باتیں سن رہی تھی جو گرگٹ کی طرح بدلے کھڑا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اتنے بہادر ساتھیوں کے ہوتے ہوئے اُسے پریشان ہونے کی کیا ضرورت تھی۔

تُم لوگوں کو یہاں سے نکل کر بس ریڈ سٹریٹ تک جانا ہے اُس سے آگے تُم لوگوں کو باحفاظت سی ٹی وی کے آفس تک پہنچا دیا جائے گا۔

میں سارا انتظام کر چُکا ہوں۔

اور یہ لو۔۔باسل نے مائکرو کیمرہ سنی کو پکڑایا۔

یہ کیا ہے؟

ثبوت ہیں اِن لوگوں کے خلاف تمھارا پہلا کام انہیں سی ٹی وی پر نشر کروانا ہے۔

برٹش کولمبیا کی پولیس میں اِن کے روابط ہیں مگر باقی سارے کینیڈا کی پولیس اور سیکیورٹی فورسز سے انہیں کوئی نہیں بچا سکے گا۔

میں بھی دیکھتا ہوں کیسے یہ اولڈ پیلس تباہ و برباد ہونے سے بچتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائمانے دونوں ابرو اٹھائیں۔

پلین واقعی کمال کا تھا۔

اور یہ مائیکرو کیمرہ محفوظ تھا اُس کی محنت ضائع نہیں ہوئی تھی۔

دروازہ دھکیلتے شیکھ اُس کے ساتھ سناج، سنیہا اور دو باڈی گارڈ اندر داخل ہوئے۔

سب ایک دم سے بوکھلا گئے تھے۔

اتنی غلط ٹائم پر انٹری۔۔ سنی نے سر گوشی کی اور زبور نے اُسکے پیٹ میں گھونسا مارا۔

اور تم سے زیادہ غلط ٹائم پہ کوئی زبان نہیں چلا سکتا۔

ظالم منگیتر۔۔

زبور کو سنی کی بات پر ہنسی آئی تھی مگر وہ موقعے کی مناسبت سے چلنے والی لڑکی تھی سو ہنسی دبا گئی۔

باسل کے چہرے پر اطمینان تھا اُسے اپنے کمرے کی وُسعت پر یقین تھا کہ آواز دروازے کے باہر تک نہیں گئی ہو گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل میاں تُم ہم سے آج کل بہت خفا ہو۔

مگر تمھارے گٹار کی دھنیں سننے کا بہت دِل چاہ رہا ہے۔

ناراضگی کو پسِ پُشت ڈال کر تھوڑی دیر ہمیں انٹرٹین ہی کر دو۔

شیکھ کا انداز ہلکا پھلکا تھا باسل سکون کا سانس خارج کرتے اُٹھا اور کمرے میں موجود ایک واحد لکڑی کی الماری سے اپنا براؤن کلر کا گٹار نکالے واپس اپنی جگہ پر بیٹھا۔

دائما آنکھیں سکیڑے باغور گٹار کو دیکھ رہی تھی۔

یہ گٹار۔۔یہ میں نے کہیں دیکھا ہے۔

اور گٹار میں بجتی دھن نے اُسے جاننے میں آسانی کی تھی کہ یہ گٹار اُس نے کہاں دیکھا تھا۔

اور یہ دھنیں وہ چاہ کر بھی نہیں بھولی تھی۔

یونین کلب میں تو باسل وہاں کیا کر رہا تھا؟

اُسکا پیچھا؟ اُس نے شیکھ کو اُس کے یہاں آنے کا بتایا تھا؟ اُس نے اُسے اِس دوزخ میں پھسایا؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اگر اب بھی وہ اُن کے ساتھ چال چل رہا ہوا تو؟ اُس نے اتنی جلدی اعتبار کر کیسے لیا ایک انجان شخص پر کہ اپنے دوستوں کو اُس کے حوالے کرنے جا رہی تھی۔

دائما کے دماغ میں سوال چکرا رہے تھے۔

جن کے جواب سامنے گٹار پر خوبصورت دُھنیں بجاتے شخص کے پاس تھے۔

وہ بغیر مدہ جانے کسی کو بھی قصوروار نہیں ٹھراتی تھی پھر باسل کو کیسے ٹھہرا سکتی تھی۔

شیکھ گٹار کی دھنوں سے لطف اندوز ہو رہا تھا اور اُس کے فون پر مسلسل بیپ بج رہی تھی مگر وہ نظر انداز کر رہا تھا۔

ایک نظر موبائل کی سکرین پر ڈالی۔

نام جگمگا رہا تھا۔ Danger

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کون ہے ایسے نام سے تو میں نے کوئی نمبر سیو نہیں کیا۔

کہیں یہ اسپیشل نمبر تو نہیں ہے؟

شیکھ ابھی سوچوں میں تھا کہ میسیج کی آواز پر چونکا۔

"خطرہ تمھارے اتنے پاس ہے کہ تُم چاہ کر بھی اُس سے بچ نہیں سکتے"۔

شیکھ کی آنکھیں سکڑیں اور ماتھے پر بل پڑے۔

وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ واقعی کسی سیکیورٹی فورسز کے لئے استمال ہونے والا اسپیشل نمبر تھا۔

اگر وہ سمجھ رہا تھا کہ یہ قید میں موجود سامنے بیٹھے پنچ لوگ اُس کے لئے خطرہ ہیں تو غلط سمجھ رہا تھا۔

ایک اور آزاد پھرتا خطرہ بھی اُس کی زندگی اجیرن بنانے کے لئے سر توڑ کوشیشوں میں مصروف تھا۔

اب ماتھے پر پسینہ بھی نمودار ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس کے لئے خطرے بڑھ رہے تھے اب خطروں کو ختم کرنے کا وقت آگیا تھا۔

وہ انتہائی پھرتی سے اُٹھتا کمرے سے باہر نکلا باقی سب بھی اُس کے پیچھے لپکے۔

باسل جو اُس کے چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھ رہا تھا اُس کے اِس طرح جانے پر حیران ہوا۔

ضرور اسے بڑا جھٹکا لگا ہے ورنہ معمولی سی بات پر شیکھ کے ماتھے پر پسینہ نمودار نہیں ہو سکتا۔

تُم نے شیکھ کو میرے یہاں آنے کی خبر دی تھی؟

دائما شیکھ کے باہر نکلتے ہی بولی۔

نہیں سناج نے اُسی نے تمھارے متعلق ساری معلومات اکھٹی کی تھیں۔

میری بس یہ غلطی ہے میں اُس کے ساتھ تھا۔

میں نے تمہیں پرچی بھی دی تھی مگر تُم سننے کے موڈ میں نہیں تھی۔

پرچی؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تُم نے دی تھی؟

باسل نے اثبات میں سر ہلایا۔

اور میرا سر کس نے پھوڑا تھا؟

باسل نے فوراً اُنگلی کامل کی طرف اٹھائی جو شیکھ کی آمد پر ہی اُٹھا تھا اور ابھی تک اونگ رہا تھا۔

اور اِس طرح اپنے اوپر ساری بات آنے پر سٹپٹا گیا تھا۔

کیا؟...میں نے کر دیا؟....

مجھے تو سناج نے کہا تھا۔

اور مُجھ سے تو آپکا سر پھوٹا بھی نہیں تھا۔

وہ صحیح کہہ رہا تھا اچھا بھلا مضبوط جسم کا مالک تھا وہ مگر اُس نے وار بلکل معمولی کیا تھا۔

اور تُم دونوں ہمارے ساتھ کوئی گیم تو نہیں کھیل رہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قسم کھا کر کہو کہ تُم سچے دل سے ہمارے ساتھ ہو۔

غلط کے خلاف اور ہے حق کے ساتھ ہو۔

وہ بلکل بھی کوئی لحاظ کیے بغیر اپنے دماغ میں گھومتے سوال روانی سے پوچھ رہی تھی۔

اُسے سچ ہی سننا تھا اور اپنے حق میں ہی سننا تھا۔

باسل نے ناچاہتے ہوئے بھی قسم کھالی تھی۔

وہ دائما کے دِل میں شک و شبہات نہیں ڈال سکتا تھا۔

اب سب کے چہروں پر اطمینان تھا۔

اب وہ ایک دوسرے پر بھروسہ کر سکتے تھے۔

اور اپنے پلین پر عمل کرنے کے لئے تیار تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیکھ آپ نے آگے کا کیا سوچا ہے؟

اِن لوگوں کے ساتھ کیا کرنا ہے؟

سناج اُن کا پلین پہریداروں سے سُن کر بے چین ٹہل رہا تھا۔

اِن کو اِن کے پلین پر عمل کرنے دو ہم اپنے پلین پر عمل کریں گے۔

میں مزید یہ خطرے نہیں پال سکتا انہیں اب ختم کرنا ہی پڑے گا۔

اگر وہ لوگ اِس خوش فہمی میں تھے کہ یہ لوگ کُچھ نہیں سن پائے تو یہی خوش فہمی اُن کے لیے عذاب بننے والی تھی۔

وہ لوگ اِس بات سے بے خبر باتیں کرتے تھے کہ اُن کے کمرے کے باہر دو لوگ اسی کام کے لیے تعینات ہیں جو دروازہ بند ہوتے ہی دروازے پر کان دھرے کھڑے ہو جاتے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلین کتنا ہی زبردست کیوں نہ ہو اگر دشمن کو معلوم ہو جائے تو آپ کے لئے اُس سے بڑا خطرہ کوئی نہیں ہے۔

~~~~~~~~~~

آج شیکھ ٹورانٹو جا رہا ہے۔

تم لوگوں کو آج نکل جانا چاہیے۔

اُس کی غیر موجودگی میں نکلنا زیادہ بہتر ہے۔

اُس کے کارندے ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

اور سناج؟

میری ایک گولی کھا کر سناج کی روح پرواز کر جانی ہے۔

میں تُم لوگوں کو اولڈ پیلس کے ایریا سے باہر تک چھوڑ کر آؤ گا تاکہ میں مطمئن رہوں کے تُم لوگ محفوظ ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~~

باسل اپنے پلین پر ہر رُخ سے سوچ رہا تھا۔

وہ معاملے کی حساسیت سے واقف تھا پلین میں کوئی جھول نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔

باسل میں تُمہیں بہت مس کروں گا۔

سنی رنجیدہ لگ رہا تھا۔

اور میں سکون کی نیند سوں گا تمھارے خراٹوں سے میری جان چھُوٹے گی۔

کامل میں تُمہیں بھی بہت مس کروں گا۔

کامل اور باسل ایک دوسرے کے گلے لگ کر ٹسویں بہا رہے تھے۔

زبور بھی زمین پر بیٹھی رونے لگی تھی۔

باسل اور دائما انتہائی بے زاری سے اُنہیں روتا دیکھتے رہے مگر چُپ کروانے کی زحمت نہیں کی۔

کیونکہ وہ لوگ بلاوجہ کا سین کیریٹ کر رہے تھے حالانکہ اُنہیں ساتھ جانا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رونا دھونا ختم ہو گیا ہو تو ضروری سامان اکھٹا کر لو۔

اور عقل کے ناخن لو تُم دونوں نے اکھٹا جانا ہے تو ایک دوسرے سے کیوں مل رہے ہو۔

باسل سے مزید اُنکی حماقت برداشت نہیں ہوئی تھی۔

ہیں؟؟ ہاں

ہمیں تو اکھٹا جانا ہے سنی نے کامل کو دھکا دیتے خود سے دور کیا۔

یار اتنی بے عزتی ساتھ جا رہا ہوں اِس کا کیا مطلب ہے میری عزت ہی نہیں ہے۔

تُم سے بعد میں مل لوں گا ابھی باسل سے ملنے دو۔

سنی اب باسل کے گلے لگ کر رو رہا تھا۔

باسل نے باغور اُس کا چہرہ دیکھا وہ واقعی حقیقت میں رو رہا تھا۔

باسل نے اُسے خود میں بھینچ لیا۔

میرے خرگوش میں بھی تُمہیں بہت مس کروں گا اور عورتوں کی طرح نہ رو ہم جلد ملیں گے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ دائما جتنی جلدی سے ٹھیک ہو رہی ہے ایک ہفتے میں دوڑنے لگے گی پھر ہم لوگ بھی انہیں چکما دے کر آجائیں گے۔

باسل نے آنکھ کا کونہ دباتے کہا۔

سنی کے چہرے پر پھیکی سی مسکراہٹ دوڑی۔

باسل نے سنی کو الگ کرنا چاہا مگر اُسے حیرت ہوئی وہ اُسے چھوڑ نہیں رہا تھا۔

چھوڑو یار۔۔

باسل اُس کی اِس حرکت سے خوف زدہ ہو رہا تھا۔

سنی کے آنسو اُسے اندر سے کاٹ رہے تھے۔

پہلے وعدہ کرو اِس کا خیال رکھو گے۔

سنی نے دائما کی طرف اشارہ کیا جو حیرت سے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔

رکھوں گا۔

اب چھوڑو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امانت ہے تمھارے پاس سب سے قیمتی چیز تمھارے حوالے کر کے جا رہے ہیں اِس پر آنچ نہیں آنی چاہیے۔

تُم فکر نہ کرو اپنی جان پر کھیل جاؤں گا مگر اسے کُچھ نہیں ہونے دوں گا۔

جان اب ٹیپیکل عاشقوں والے ڈائیلاگ تو نہ مارو جان دینے دلانے والے۔۔ سنی نے باسل کے کان میں سرگوشی کی اور اُسکے ماتھے پر بوسا دیتے پیچھے ہوا۔

چھیچھورا۔۔ باسل اُس کی اِس حرکت پر تپ گیا تھا۔

باقی سب کا قہقہہ بلند ہوا باسل نے شکل ہی ایسی بنائی تھی۔

تُم مُجھے کیوٹ لگ رہے ہو۔

سنی باسل کے لئے ضرورت سے زیادہ پیار دیکھا رہا تھا۔

دائمانے باسل کی طرف دیکھا جو سیاہ ٹی شرٹ پہنے کھڑا تھا۔ جو سفید رنگت اور چوڑے شانوں پر خوب جچ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خوبصورت ووجہہ مرد تھا۔

سنی تُم کبھی سنجیدہ ہو سکتے ہو؟

تیسری جنگِ عظیم کے بعد۔۔

اور وہ کرے گا کون؟

ظاہر ہے میں کروں گا پھر میں کشمیر کو انڈیا سے پاکستان میں شامل کر دوں گا اور امریکا کو بھی پاکستان کے حوالے کر دوں گا اور کینیڈا بیچارہ کہاں رولتا پھرتا رہے گا اسے بھی پاکستان میں شامل کر دوں گا۔

اِن سب خیالی پلاؤ کا تمھارے سنجیدہ ہونے سے کیا تعلق ہے؟

ارے جب یہ سب میں فتح کروں گا تو اِن سب کا بادشاہ بھی میں ہی ہونگا اور بادشاہ سنجیدہ ہوتے ہیں۔

اِس لیے میں بھی سنجیدہ ہو جاؤں گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنی تُم اتنے بڑے مذاق کیسے کر لیتے ہو؟

سنی کی اتنی بڑی پلاننگ پر باسل کی ہنسی نہیں کنٹرول ہو رہی تھی۔

کیا مطلب مذاق ایسا ہو بھی سکتا ہے۔

خواب میں بھی ایسا نہیں ہونے والا اب سامان سمیٹو اور نکلو۔

تُم مجھے انڈر اسٹیمیٹ کر رہے ہو۔

تُم سی ٹی وی پر جا کر ریکارڈنگ چلوا دو میں سمجھوں گا تُم نے یہ سارے علاقے فتح کر لئے ہیں۔

تو اِس میں کون سا مُشکل کام ہے ہم یہی کرنے تو جا رہے ہیں۔

میں بھی یہی چاہتا ہوں تُمہیں کوئی مُشکل نہ ہو۔

باسل نے کامل اور سنی کو گلے لگا کر الوداع کہا مگر اب زبور پھڑ اڈالے بیٹھی تھی۔

میں سنی کے ساتھ نہیں جاؤں گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں میرے ساتھ کیوں نہیں جاؤ گی؟

سنی کو تو زبور کی بات پر حیرت کا جھٹکا لگا۔

تُم میرا بہت دماغ کھاتے ہو۔

زبور خفت سے بولی۔

چلو ٹھیک ہے تُم کامل کے ساتھ ساتھ رہنا اسے گولی مارو۔

کیوں؟ کیا مطلب کامل کے ساتھ ساتھ رہے گی یہ میری ہے اور میرے ساتھ ساتھ ہی رہے گی۔

سنی زبور کی کلائی پکڑے چل پڑا۔

اور زبور بھی اُس کے ساتھ ایسے چل دی جیسے اُس کی ہی ملکیت ہے۔

دائما اُنہیں جاتا دیکھ رہی تھی مگر دِل ڈوب رہا تھا۔

آنکھوں سے آنسو بہانے لگے تھے۔

اپنے سارے عزیزوں کو الوداع کرنا تکلیف دہ تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر ان لوگوں کو کُچھ ہو گیا تو۔۔۔ آگے کا وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

وہ چاہے جتنی ہی بہادر تھی مگر عزیزوں کو دور جاتا نہیں دیکھا جا سکتا تھا اور جب اُن کی جان کے جانے کا بھی خطرہ ہو۔

باسل یہ روبوٹ ہمیں جانے دیں گے؟

یہ ہمیں روک ہی نہیں سکتے۔

باسل کے کوڈ بولتے ہی وہ سر جھکائے پیچھے ہو گئے۔

باسل نے ہاتھ کو دروازے کے ساتھ لگے پرنٹس سکینر پر لگایا اور دروازہ کھل گیا۔

اور دروازہ صرف وہاں کے کارندے کھول سکتے تھے

یہ اضافی احتیاط دائما کے بھاگنے کے بعد کی گئی تھی۔

یہ سوچے بغیر کے جنہوں نے بھاگنا ہوتا ہے اُنہیں آپ کسی بھی حربے سے نہیں روک سکتے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل کے دروازہ کھولنے پر سنی نے دونوں ابرو اٹھائے فخریہ انداز میں باسل کو دیکھا۔

ویسے شیکھ کے چیلے کہاں ہیں؟

اِس ٹائم وہ لوگ گھوڑے بیچ کر سوتے ہیں اور وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اپنا راؤنڈ لگا کر گئے ہیں۔

گھنٹے تک دوبارہ آئیں گے اُن کے آنے سے پہلے مُجھے واپس آنا ہے اب جلدی کرو۔

سنی اور زبور سورج کی روشنی اور باہر کے منظر کو محوت سے دیکھنے لگے۔

اتنے عرصے بعد آزادی کا سانس نصیب ہوا تھا۔

گرمی کی شدت زیادہ تھی سورج پورے زور و سے چمک رہا تھا۔

تُم لوگوں نے پانی رکھا تھا اور کھانے کا سامان؟

جی بھائی سب رکھ لیا تھا۔

کامل نے ہر ایک چیز دھیان سے رکھی تھی حالانکہ سنی اُس کے سر پر کھڑا کام کروانے کی بجائے اُسکا سر کھاتا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل کو موسم کے تیور ٹھیک نہیں لگ رہے تھے اتنی گرمی میں بھاگنا اُنکی حالت غیر کرنے والا تھا۔

.....

دائما خاموشی سے کمرے کی سفید چھت کو گھور رہی تھی۔

سفید رنگ اُسے پُر سکون کر دیتا تھا۔

اُس نے آنکھیں موند لی تھیں جب دروازہ کھلنے پر ہڈبڑا کر اُٹھی۔

اُسے اُمید تھی کہ شاید باسل اُنہیں چھوڑ کر واپس آیا ہو۔

مگر سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اُس کے اوسان خطا ہو گئے تھے۔

تو پھر سر پھری لڑکی تمھارے محافظ کہاں ہیں؟

لگتا ہے بھاگ گئے ہیں۔

کیوں میں صحیح کہہ رہا ہوں نہ؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما کے گلے میں گلٹی بن کر معدوم ہوئی۔ اگر شیکھ یہی ہے اور اُسے اُن کے بھاگنے کا معلوم ہو گیا ہے تو وہ لوگ پکڑے جائیں گے۔

عبداللہ ذرا باندھو تو اِس سر پھری کو پھر اِس کا انتظام کرتے ہیں۔

اگر وہ دور نہ گئے ہوئے پکڑے گئے تو اُن کے ساتھ کیا ہو گا اور باسل تو واپس آ رہا ہو گا وہ تو آسانی سے پکڑا جائے گا۔

دائما سوچو میں گھری تھی جب سنیہا کی طنز بھری آواز اُس کے کانوں میں گئی۔

شیکھ اس کی اکڑ تو آج نکال دو۔

اِس کی اور اِس کے سارے ساتھیوں کی اکڑ بھی آج نکل جائے گی اور اِس کے لئے تو میں نے خاص انتظام کیا ہے۔

شیکھ عبداللہ کو اشارہ کرتا باہر نکل گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عبداللہ ماریل سے قدم اُٹھاتا دروازہ بند کر کے واپس پلٹا۔

دائما حیرت سے اُسے اپنی طرف آتا دیکھ رہی تھی۔

بند کمرے میں اکیلے مرد کے ساتھ ہونا اُسے اب خوف زدہ کر رہا تھا۔

مگر دائما نے اُس کا چہرہ دیکھا تئیس، چوبیس سال کا سفید رنگت کا وہ عربی لڑکا سر جھکائے کھڑا تھا۔

اُسے کہیں سے بھی نہیں لگا کہ وہ اُس کے ساتھ کُچھ غلط کرے گا۔

عبداللہ دائما کے قدموں میں بیٹھ گیا تھا۔

دائما آپی میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاوں گا۔

مُجھے عورت کی عزت کرنا آتا ہے۔

میں مسلمان ہوتے ہوئے کسی عورت کی عزت پر ہاتھ نہیں ڈال سکتا۔

عبداللہ اگر تُم بغیر کُچھ کیے باہر آئے تو تُم زِندہ نہیں بچو گے۔

باہر کھڑے شیکھ نے اونچی آواز میں اُسے دھمکایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما آپی میں یہاں صرف اپنی کینسر سے لڑتی ماں کی وجہ سے ہوں۔

میں نے حلال کمایا اور کھایا ہے ساری زندگی مگر میری ماں کا علاج اُس سے مُمکن نہیں تھا۔

میں اپنی ماں کو مرتے تڑپتے نہیں دیکھ سکتا تھا۔

غیر معمولی کمائی کے چکروں میں یہاں پھنس گیا ہوں۔

اگر یہ شیکھ سمجھتا ہے کہ اس نے ہمیں قابو کر رکھا ہے تو یہ اِس کی سب سے بڑی حماقت ہے۔

اِس نے غلطی کی ہے مسلمانوں کو ساتھ ملا کر یہ سمجھتا تھا کہ چند مسلمانوں کو مسلمانوں کے خلاف استمال کر کے اپنا کام چلاتا رہے گا۔

مگر مسلمان دوسرے مسلمان کے ساتھ ہمیشہ کھڑا ہوتا ہے بشرط کہ وہ صرف بظاہر مسلمان نہ ہو اندر سے بھی مسلمان ہو۔

اب وہی مسلمان اِس کے خلاف ہو رہے ہیں تو اسے آگ لگ رہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور مُجھے یقین ہے یہ اسی آگ میں جل جائے گا۔

میں آپ پانچوں کی گینگ میں شامل ہو سکتا ہوں؟

دائمانے آنکھیں سکیڑتے اُس سر جھکائے لڑکے کو دیکھا پھر اثبات میں سر کو جنبش دی۔

تو پھر دیکھتے ہیں چھ حق پر کھڑے لوگ جیتتے ہیں یا چھ سو باطل پر کھڑے جیتتے ہیں۔

جیتا تا حق ہی ہے اِس بات سے فرق نہیں پڑتا حق پر کھڑے لوگوں کی تعداد کتنی " ہے حق پر کھڑے لوگ نہ بھی رہیں مگر پھر بھی جیتتا حق ہی ہے باطل کا مقدر آخر "کار ہار ہی ہے باطل نے ختم ہونا ہی ہوتا ہے اور حق نے ہمیشہ زندہ رہنا ہے۔

دائمانے نڈر انداز میں کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل بھائی آپکی زمہ داری مُجھے دے کر گئے تھے اور یہ آپکی امانت دی تھی اُنہوں نے آپکو دینے کو کہا تھا۔

دائما کو امانت پکڑاتا عبداللہ دروازے کی جانب بڑھا پھر قدم روکے مڑا اور دائما سے مخاطب ہوا۔

دائما آپی اگر شیکھ مُجھے مار دے تو باسل بھائی کو کہیے گا میری بہنوں اور ماں کا خیال رکھیں۔

اسکی نوبت نہیں آئے گی۔

دائما نے مُسکرا کر کہا۔

عبداللہ بھی مسکراتا دروازے کی طرف بڑھا۔

شیکھ دروازہ کھلتے ہی اُس کی طرف لپکا۔

عبداللہ ہو گیا کام؟

مگر وہ سر جھکائے خاموش کھڑا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیکھ اُسے پیچھے دھکیلتا کمرے میں گیا جہاں دائما سر جھکائے بیٹھی تھی۔

آہا۔۔تو ایک مسلمان نے دوسری مسلمان کی عزت پر ہاتھ ڈال ہی لیا۔

مگر دائما نے ہنوز سر جھکائے رکھا۔

شیکھ نے دائما کی ٹھوڑی پر اُنگلی رکھے اُس کا سر اٹھایا۔

مگر اگلے ہی لمحے دائما نے اُس کا ہاتھ جھٹکا۔

شیکھ نے حیرت سے دائما کا ہاتھ دیکھا جو کھلا تھا۔

تو عبداللہ اسے کھول گیا تھا۔

مگر اگلا حیرت کا جھٹکا اُسے تب لگا جب دائما نے ریوالور اُسکی کنپٹی پر رکھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیکھ خوف زدہ ہوتے پیچھے ہٹا مگر وہ مسلسل دائما کے ہاتھ میں پکڑے چھوٹے سے سلور مائل سفید رنگ کے ریوالور کے نشانے پر تھا۔

عبداللہ بغیرت اِنسان تُم نے مُجھے دھوکہ دیا تُم سب مسلمان ایک جیسے دھوکے باز ہوتے ہو۔

کوئی اپنے ساتھ کا دیکھتے ہی بدل جاتے ہو۔

شیکھ پیچھے ہٹتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

باہر کھڑے اُس کے کارندے حیرت سے یہ منظر دیکھ رہے تھے کہ ایک لڑکی اُن کے سربراہ پر پستول تانے کھڑی ہے۔

سب ایک دوسرے کے چہرے دیکھ رہے تھے مگر کوئی کروائی نہیں کر رہے تھے۔

کیا دیکھ رہے ہو تم سب پکڑو اسے یا تُم سب بھی اس لڑکی کے ساتھ مل گئے ہو۔

خبردار جو کسی نے کوئی حرکت کی گولی سے اِسکا بھجا اُڑا دوں گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اگر تم لوگ سمجھ رہے ہو کہ دائما حیدر کو پسٹل چلانی نہیں آتی تو ایسا تو تُم لوگ سوچنا بھی نہ۔

سنیہا آگے بڑھی۔

دائما نے ریوالور کے ٹریگر پر اُنگلی رکھی اور ٹھا کی آواز پر سب لوگ اپنی اپنی جگہ سے دو قدم دور کھڑے ہو گئے۔

شیکھ کا تو خوف کے مارے دِل حلق میں آ گیا۔

اِس فراٹے لڑکی سے وہ کوئی بھی توقع کر سکتا تھا۔

دیکھا ایسے بجتی ہے گولی اب تُم لوگ سوچنا بھی نہ کہ مجھ میں یہ گولی صرف زمین پر مارنے کی صلاحیت ہے۔

انسان کو مارنا مجھے زیادہ آسان لگتا ہے۔

وہ باتیں ایسے کر رہی تھی جیسے روز دو تین قتل کیے بغیر سوتی نہیں ہے۔

اصل میں اُس نے کبھی کسی جانور کا شکار نہیں کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما شیکھ کی طرف قدم بڑھا رہی تھی اور وہ خوف زدہ ہوتا پیچھے کھیسکتا جا رہا تھا۔

اُسکا ماتھا پسینے سے تر ہو چُکا تھا۔

ڈرو نہیں ماروں گی نہیں تمہارا حرام خون میں اپنے سر نہیں لوں گی۔

تُمہیں زندگی اور موت کے بیچ میں لٹکاؤں گی جیسے تُم اُن معصوم لڑکیوں کو لٹکاتے ہو۔

جیسے وہ خود موت کو گلے لگانا چاہتی ہیں تُم بھی ویسے ہی چاہو گے۔

شیکر وشاس تُم نے دائما حیدر کو اپنے پلے خود ڈالا ہے تُمہیں میں بتاؤں گی عورت کی طاقت ہوتی کیا ہے۔

مگر مُجھے تمھارا حلال خون اپنے سر لینے کا بہت شوق ہے سنیہا پیچھے سے دائما پر جھپٹی تھی۔

دائما کو اپنے گلے پر سنیہا کے بازو کے دباؤ سے سانس روکتا محسوس ہو رہا تھا۔

مگر اگلے ہی لمحے کسی نے دائما کو سنیہا کو شکنجے سے نکال کر اپنی جانب کھینچا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اُس نے سکون کا سانس خارج کیا۔

گریٹ انٹری پارٹنر۔

دائمانے باسل کو آنکھ کا کونہ دباتے کہا۔

اینڈ تھنکس فور دیس بیوٹیفل گفٹ۔

دائمانے ہاتھ میں پکڑے ریوالور کی طرف اشارہ کیا۔

باسل کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔

تمھارے باقی ساتھی کہاں ہیں؟

تُمہیں کیا لگتا ہے وہ ہمارے شکنجے سے بچ جائیں گے؟

مُجھے یقین ہے اُنہیں کُچھ نہیں ہو گا وہ تمھارے ہاتھ آئیں گے نہیں آ گئے تو تمھارے کتوں کو کتوں کی موت مار دیں گے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل کا انداز تحمکانہ تھا۔

تُم لوگوں کو فلحال چھوڑ رہا ہوں۔

تا کہ اُنکی لاشیں دیکھ کر تم لوگ اپنے حشر سے ڈرو۔

اور اُنکی موت پر کوئی سوگ منانے والا بھی تو ہونا چاہیے۔

وہ لوگ تمھاری پُہنچ سے دور جا چُکے ہونگے۔

باسل نے پُر اُمید انداز میں کہا۔

دیکھتے ہیں کون کسے چکما دے کر نکلتا ہے۔

شیکھ ہنکار بھرتا وہاں سے نکل گیا اس سے پہلے کے اُس فراٹے لڑکی کو دوبارہ ریوالور تاننا یاد آتا۔

سنیہا دونوں کو ساتھ پُر سکون کھڑا دیکھ کر جل کڑ رہی تھی۔

اُسکی ساری محنت ضائع گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِس کی عزت لوٹانے چلی تھی خود ہی بے بس کھڑی تھی۔

ہمیں مات دینے چلے ہیں...

مات تو خود ہماری جیت کی پہرے دار ہے...

سنیہا شعلہ باز نگاہوں سے دونوں کو دیکھ رہی تھی جو اپنی ہی باتوں میں مصروف تھے۔

دائما کی نظر سنیہا پر پڑی۔

دائما نے اپنا بازو باسل کے کندھے پر رکھا۔

باسل نے دائما کے اِس طرح قریب ہونے پر سٹپٹا کر اُسے دیکھا جو فاتحانہ نظروں سے سنیہا کو دیکھ رہی تھی۔

دائما نے سنیہا کو اوپر سے نیچے تک گہری نظر سے دیکھا اور آنکھ کا کونہ دبایا۔

دائما حیدر تُم خود کو سمجھتی کیا ہو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنیہا مزید تپی۔

چلو آج تُمہیں بتا ہی دیتی ہوں کہ میں کیا ہوں۔

باسل پیچھے ہٹ کر کمر پر ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا۔

اُسے بھی جاننا تھا کہ دائما حیدر ہے کیا چیز۔

میں پیدا ہوتے ہی ایک چیز کے پیچھے بھاگنے کی عادی ہوں اور جب تک اُس چیز کو دبوچ نہ لوں سانس نہیں لیتی اور بد قسمتی سے اِس بار میں تُم لوگوں کی گینگ کے پیچھے ہوں۔ میں غلط لوگوں سے کبھی نہیں ڈری کیونکہ وہ خود غلط ہوتے ہیں اور اُن کے ساتھ کُچھ ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ میں تُم جیسے مجرموں کو پیر کی نوک پر نہیں جانتی۔ تُم جیسے دائما حیدر کو صرف دھمکا سکتے ہو ڈرا نہیں سکتے۔

میرے بابا نے مُجھے کمزور لڑکی نہیں بنایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انسان پیدا کمزور نہیں ہوتا اُس کے آس پاس کے لوگ اور ماحول اُسے ذہنی اور جسمانی کمزور بنا دیتا ہے اور کُچھ لوگوں کو تو مفلوج کر دیتا ہے۔

مُجھے نفرت ہے کمزور اور بُزدل لوگوں سے جو صرف باتوں سے گزرا کرتے ہیں ایسے لوگ باتیں کر کے لوگوں کا دِل جلا سکتے ہیں اور ایسے لوگ زِندگی میں کُچھ نہیں پا سکتے نہ کوئی کامیابی اور نہ ہی کوئی انسان۔۔

آخری الفاظ دائما نے سنیہا کی طرف اُنگلی اٹھائے کہے۔

انٹرسٹنگ۔۔باسل متاثر ہوا تھا۔

دائما نے رُخ موڈ کر ابرو اٹھائے باسل کو دیکھا جس کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ تھی۔

اگر تُم ایسے ہوتے تو اب تک میرے ہاتھوں پٹ چُکے ہوتے۔

میں ہی کیوں یہ لوگ کیوں نہیں؟

باسل نے صرف اپنی دھلائی کی بات پر صدمے سے کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ یہ لوگ مسلمان نہیں ہیں اور تُم مسلمان ہو۔

غیر مسلم غفلت کے گھڑے میں رہنے والے ہوتے ہیں پھر اس بات سے فرق نہیں پڑتا کہ گھڑے میں کس قدر گہرائی میں ہیں۔

دائما حیدر جتنی مرضی باتیں کر لو مگر تُم نے سنیہا الال سے پنگا لے کر اچھا نہیں کیا قسم کھاتی ہوں تُمہیں رولاوں گی تڑپاوں گی۔تب تُم سوچو گی کہ تُم نے میرے ساتھ جو بھی کیا غلط کاش میں ایسا نہ کرتی اُور میرا حشر ایسا نہ ہوتا۔

اگر میں کبھی روئی یا تڑپی تو اُسکی وجہ تُم نہیں ہو گی بلکہ میرے رب کی مرضی ہو گی۔

انسان پتہ ہے غم کیوں سہہ لیتا ہے پتہ ہے غم سے مرتا کیوں نہیں ہے؟

کیونکہ اُسکے رب نے اُسے وہ غم دیا ہوتا ہے سب لوگ ہی بنتے ہیں لیکن اُس غم کے پیچھے چھپی وجہ صرف اللہ تعالیٰ جانتے ہیں وہ بہتر جانتا ہے اُنہوں نے ہمیں کب اور کیوں آزمانا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر وہ حوصلہ اور صبر سب دے دیتا ہے۔

وقت لگتا ہے مگر اتنا وقت نہیں کے انسان مایوس ہو جائے وہ انسان کو مایوس ہونے سے پہلے تھام لیتے ہیں اور خوشیوں سے نواز دیتا ہے۔

وہ اپنے بندوں کے ساتھ ناانصافی نہیں مُحبت کرتے ہیں۔

انسان نہیں جان پاتا کہ اُسکے آزمانے کے پیچھے کیا حکمت چھپی ہے۔

تمھارے اور تمھارے رب کی مرضی کا بھی جلد پتہ چل جائے گا۔

سنیہا الال مُجھے لگتا ھے تم خود مُجھ سے پنگے لینے آتی ہو۔

تمھاری تو میں شکل جلا دوں گی۔

سنیہا کا دماغ اُس کی باتوں سے مزید خراب ہو رہا تھا۔

زندہ یا مردہ؟

ویسے تو تُم لوگ مرنے کے بعد جلاتے۔۔ دائما کا لہجہ مضحکہ خیز تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل جو پیچھے کھڑا اُنکی باتیں سن کر محظوظ ہو رہا تھا۔

باسل کو گھوری رسید کیے سنیہا وہاں سے چڑیا کے پر گنتی نکل گئی تھی اُسے باسل کا لگایا تھپڑ یاد آ گیا تھا۔

تُم اسے چھیڑتی کیوں ہو؟

باسل نے مسکراہٹ دباتے پوچھا

تاکہ یہ اپنی لڑکوں کی کمپنی نہ مس کرے۔

تُم تو لڑکیوں کی طرح اٹیٹوڈ دکھاتے ہو۔مجھے ہی پھر کُچھ کرنا پڑتا ہے

باسل اُسکی بات اور انداز پر گردن پھینک کر ہنسا تھا۔

تُم ہستے ہوئے اچھے لگتے ہو۔

اب تُم مُجھے چھیڑ رہی ہو؟

دائما ہنس پڑی وہ واقعی چھیڑ رہی تھی مگر وہ سنیہا کی طرح چھڑا نہیں تھا۔

دائما حیدر بغیر مطلب کے کسی کی تعریف نہیں کرتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اِس بار بے مقصد کی تھی۔

چلو کمرے میں ٹانگ پر کافی زور ڈال دیا ہے۔

اتنی دیر کھڑے رہنا ٹھیک نہیں۔

تمھارے جلد ٹھیک ہونے کے مُجھے کوئی ارادے نہیں لگتے۔

میں ٹھیک ہوں گولی صرف چھو کر گزری تھی شیکھ کی طرح اُس کا نشانہ بھی خراب ہے۔

دائما باسل کا سہارا لیے کمرے میں گئی۔

باسل کُچھ بولنے لگا کہ دائما پر نظر پڑی جو اپنی ناک سکیڑے اُس کی شرٹ کے پاس شاید کُچھ سونگھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

کیا کر رہی ہو؟

باسل نے ابرو اٹھائے پوچھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم کون سا کلون لگاتے ہو؟

کیوں اچھا ہے؟

اچھا ہے تو پوچھ رہی ہوں ویسے قید میں اتنے اچھے کلون لاتے کہاں سے ہو؟

قید میں تُم ہو میں نہیں۔

تُمہیں چاہیے؟

گفٹ کرو گے؟

دائمانے چمکتی آنکھوں کے ساتھ پوچھا۔

نہیں نام بتاؤں گا لو گی تو تُم خود ہی۔

اِس احسان کی بھی ضرورت نہیں۔

دائمانے منہ بسورا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو چھت پر چلتے ہیں۔

کیا؟

آزادی کی سانس لو گی تو تمھیں اچھا لگے گا۔

میں کیسے جا سکتی ہوں۔

دائم نے بے بسی سے پٹیوں سے بندھی ٹانگ کی اشارہ کیا۔

باسل مزید بحث کیے بغیر لمبے لمبے ڈگ بھرتا چھت پر گیا۔

شام اور رات کا درمیانی پہر تھا۔

آسمان پر معدوم سا آدھا چاند نظر آرہا تھا۔

ہلکے نیلگوں رنگ کے آسمان میں سفید معدوم چاند کی خوبصورتی کو باسل بغور دیکھ رہا تھا۔

چاند کو اِس طرح نہیں دیکھنا چاہیے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے گردن موڑ کر ساتھ بیٹھی دائما کی طرف دیکھا جو خود بھی نظریں چاند پر مرکوز کیے ہوئے تھی۔

کیوں چاند کو دیکھنے پر بھی پابندی ہے؟

چاند میں کشش ہوتی ہے اِنسان کو اپنی جانب کھینچتی ہے۔

تُم نے دیکھا ہو گا کُچھ لوگوں کو چاند سے محبت ہو جاتی ہے۔

بے جان سے محبت نہیں کرنی چاہیے؟

بے جان سے محبت یک طرفہ محبت ہو گی۔

تو یک طرفہ محبت نہیں کرنی چاہیے؟

کر لینی چاہیے مگر تب جب دوسرا انسان آپکی محبت کی تذلیل نہ کرے کیونکہ پھر آپکی محبت ضد میں بدل جاتی ہے۔

اِس لیے بے جان سے کرنے میں حرج نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاند میں ایسی شعائیں نکلتی ہیں جو انسان کی سوچ کو اپنے حصار میں لے لیتی ہیں۔

کبھی غور کیا ہے چاند پر نظر ڈالو تو چند لمحوں کے لئے نظریں ہٹائی نہیں جاتیں۔

اور کوئی انسان چاند سا ہو پھر بھی ایسے ہوتا ہے کیا؟

باسل نے دائما پر نظریں جمائے کہا۔

انسان کی بے جان چیز کے ساتھ مشابہت بلکل فضول عمل ہے۔

ہم اشرف المخلوقات ہیں ہماری مشابہت ہو سکتی ہے تو صرف اِنسان سے ہی بے جان چیز کتنی ہی خوبصورت کیوں نہ ہو انسان کی خوبصورتی کا کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

اللہ تعالی نے انسان کو ظاہر اور باطن سے مُکمل پرفیکٹ بنایا ہے۔

ایک بات بتاؤ دائما..

پوچھ لو مگر نظریں میرے چہرے سے ہٹالو ذرا۔

باسل نے سٹپٹا کر رُخ موڑا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر وہ سمجھ رہا تھا کہ دائما چاند کو دیکھ رہی ہے تو غلط سمجھ رہا تھا اُسے دائما کی چوکنا حسوں کا اندازہ نہیں تھا۔

وہ اُس کے چہرے کے تاثرات بھی دیکھ رہی تھی۔

وہ چاند کو دیکھ رہی تھی مگر ہلکا سا نظروں کا رُخ باسل کی جانب بھی تھا۔

کسی سے محبت کیسے ہوتی ہے؟

دائما نے مُکمل چہرہ باسل کی جانب موڑے اُس کی آنکھوں میں دیکھا جو سوالیاں انداز سے اُسے دیکھ رہی تھیں۔

کسی سے تب محبت ہوتی ہے جب وہ آپ کے معیار پر پورا اترتا ہے۔

اور معیار کیسے بنتے ہیں؟

جب انسان کو کسی کی کوئی چیز پسند آجائے اور وہ چاہے کہ اُس کے پاس بھی ویسی چیز ہونی چاہیئے۔

لوگوں کے معیار خود سے اوپر کے ہوتے ہیں کبھی اپنے سے نیچے کے نہیں ہوتے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انسان کی محبت کے معیار خود سے زیادہ خوبصورت اور خود سے زیادہ دولت مند پر ہی گھومتے رہتے ہیں۔

کم از کم آج کل کی محبت میں ایسے ہی ہوتا ہے۔

آج کل کی محبت میں انسان زیادہ خوبصورتی دیکھ لے تو دولت کو نظر انداز کر دیتا ہے اور دولت دیکھ لے تو محبت کو نظر انداز کر دیتا ہے۔

اور پہلے کی محبت میں یہ سب نہیں ہوتا تھا؟

مُجھے نہیں لگتا پہلے کے لوگ آج کے لوگوں کی طرح دولت اور خوبصورتی کے ہوس میں گڑھے ہوئے تھے۔

تو تُمہیں لگتا ہے محبت خود سے نہیں ہوتی؟

وہ جو کہتے ہیں محبت نازل ہوتی ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کبھی نازل ہوتی نہیں دیکھی۔

تُم نے دیکھی ہے؟

بلکہ آج تک کسی نے نہیں دعوہ کیا کہ اُس نے اپن آنکھوں سے محبت نازل ہوتی دیکھی ہے۔

پہلے جو محبت ہوتی تھی وہ بغیر دولت اور چہرے کو بیچ میں لائے ہوتی تھی۔

اور وہی ہوتی ہے اصل محبت جو صرف سیرت دیکھے۔

اور جن کے چہرے اور جسم پر مرا جاتا تھا وہ کنیزیں اور لونڈیاں ہی ہوتی تھیں۔

لیلیٰ مجنوں دیکھے ہیں برائے نام بھی خوبصورتی نہیں تھی دونوں میں اور پیسہ اُس کی فکر اُنہیں ہوتی

تو اپنا سب کُچھ چھوڑ کر جان پہ نہ کھیلتے۔

سیرت دیکھنی چاہیے صورت کے ساتھ زِندگی نہیں گزاری جاسکتی۔

سیرت اچھی ھو تو صورت اہم نہیں رہتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خوبصورتی اور دولت کی بنا پر آپ سے کوئی محبت کرتا ہے اور آپکی شکل کی تعریفیں کرتے نہیں تھکتا تو وہ صرف پسندیدگی ہے یا چہروں کی ہوس ہے محبت نہیں حقیقی محبت کے یہ معیارات نہیں ہو سکتے۔

محبت بہت قلیل وللمیاد جذبہ ہے آہستہ آہستہ اِس کی شدت میں کمی ہوتی جاتی ہے۔

احترام اور اعتبار کا جذبہ ہونا چاہیے اِن جذبات پر بننے والے رشتے طویل عرصے تک قائم رہتے ہیں بلکہ مرنے تک قائم رہتے ہیں۔

تمھارے نظریات محبت کے بارے میں کافی خطرناک ہیں۔

خطرناک نہیں حقائق پسند ہیں۔

تو محبت کے حقائق کیا کہتے ہیں کہ محبت میں اظہارِ محبت ضروری ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کر دینا چاہیے مگر پہلے دیکھ لینا چاہیے یہ نہ ہو آپ کے اظہارِ محبت کے بعد محبوب اِس بات پر آپکا منہ ہی نہ توڑ دے۔

باسل گردن پھینکے ہنس رہا تھا وہ جو اُسے کہنا چاہتا تھا وہ سمجھ چکی تھی اور وہ جو اُسے کہہ گئی تھی وہ بھی باخوبی سمجھ گیا تھا۔

اِس محبوب نامی چیز سے میں تو بہت ڈر گیا ہوں۔

باسل مصنوعی خوف دیکھا رہا تھا۔

نام کا مطلب بہادر ہے اور ویسے تُم ڈرتے پھرتے ہو۔

میرے محبوب کے نام کا مطلب بھی بہت خطرناک ہے۔

باسل نے شرارتی آنکھوں سے کہا۔

بس پھر خطروں سے دور رہو کمزور بہادر۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی۔

اُسکا انداز ہنوز سنجیدہ تھا۔

باسل اُسکے پیچھے لپکا۔

ویسے اوپر اتنی جلدی چڑیلوں کی طرح کیسے پہنچی؟

تم سے تو ٹھیک سے کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا سیڑھیاں کیسے عبور کر آئی ہو

میرے کمرے کے پچھلے دروازے سے نکلو تو دائیں سائڈ پر ایک چھوٹی سی کمرہ نُما جگہ ہے جس میں ایک لفٹ ہے وہاں سے آئی ہوں۔

باسل آنکھیں پھاڑے اُس ہونہار لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔

ویسے وہ میرا کمرہ ہے چلو تُم اپنا سمجھ رہی ہو تو سمجھ سکتی ہو۔

باسل اُسکا میرا کمرہ کہنے پر محظوظ ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے خاموش ہو گئی وہ واقعی غلط بول گئی تھی۔

ویسے تُمہیں اُس کا پتہ کیسے چلا؟

میں نے تمہیں ایک بار اُس دروازے سے نکلتے دیکھا تھا۔

میں نے سوچا دیکھتی ہوں وہاں کیا ہے اور خوش نصیبی سے دروازے پر لاک نہیں تھا۔

اور پھرتے پھرتے یہاں آ گئی۔

ابھی تمھاری ٹانگ نہیں ٹھیک تو یہ حرکتیں ہیں ٹھیک ہوتی تو تُم نے تو آسمان تک کی لفٹ ڈھونڈھ لینی تھی۔

اُن لوگوں کو کہاں تک چھوڑ کر آئے تھے؟

دائما کے ذہن میں زبور، سنی اور کامل اٹکے ہوئے تھے۔

باسل کو اُس کی سنجیدگی کا کی وجہ سمجھ سا آ گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اولڈ پیلس کے باسیوں کی پُہنچ اور نظروں سے دور۔

وہ لوگ بلکل ٹھیک ہونگے اور اب تک ریڈ سٹریٹ تک پُہنچ چُکے ہونگے۔

تُم اتنے پُر اُمید کیوں ہو تُمہیں اِن لوگوں کی پُہنچ کا اندازہ نہیں ہے؟

مُجھے اُمید نہیں یقین ہے اُن لوگوں پر وہ سب سنبھال لیں گے۔

اُنکے خالی ہاتھ اِن کے ہتھیاروں کا مقابلہ کر لیں گے؟

دائما جب ساتھی بنائے جاتے ہیں تو اُن پر مُکمل اعتماد بھی کرنا چاہیے۔

اگر آپ ایسا نہیں کر سکتے اور آپکو صرف خود پر یقین ہے تو ساتھی بنانے کی بھی ضرورت نہیں۔

سوچو اگر تُم وہاں ہو تو کیا کرو گی؟

اُن کا مقابلہ؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جان پر کھیل کر بچنے کی کوشش کرو گی اور اگر کوشش میں نہ کام رہی اور تُم مر گئی تو؟

افسوس ہو گا ایسی موت پر یا ایسی جیت پر جس میں دُشمن کا بھرپور مقابلہ کیا۔

دائما نے نفی میں سر ہلایا۔

اور نظر اُٹھا کر باسل کو دیکھا اور اُس کی پُر تپش نظروں سے بچتے فوراً نظریں جھکا لیں۔

باسل اس کی اِس ادا پر مسکرایا۔

دائما کے لئے پہلی بار کسی کی آنکھوں میں دیکھنا مشکل ہوا تھا۔

اور وہ باسل حسن ہی ہو سکتا تھا

~~~~~~~

وہ گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بالکونی میں کھڑا باہر کا پُر سکون منظر دیکھ رہا تھا۔

موسم شفاف تھا اور شام کے وقت آسمان میں دودھلا پن تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~

بالکونی سے ہٹ کر پاس پڑی میز پر پڑا چائے کا کپ لبوں پر لگائے اُس کی نظریں میز پر پڑے موبائل پر جمیں۔

جہاں ڈین کلفٹن کا میسج پڑھ کر اُس کے ماتھے پر بل پڑے۔

"تُم اپنا کام شروع کرنے میں مزید کتنا وقت لگاؤ گے یا تُمہیں اُن کی لاشیں آنے کا انتظار ہے۔"

متھاشر نے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا۔

وہ جواب دینے کا عادی نہیں تھا۔

سڑو مزاج کا وہ لڑکا اپنی مرضی سے کام کرتا تھا اُسے بلکل پسند نہیں تھا کہ کوئی دھونس سے اُس سے کام کروائے۔

اپنی مرضی کے وقت اور موڈ پر ہی وہ کام کرتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس کا پچھلے آٹھ سال کا ریکارڈ اتنا اچھا تھا کہ اعلیٰ افسران بھی اُس کے معاملات میں بولنے سے گُریز کرتے تھے وہ جانتے تھے کہ یہ اُس کا کام کرنے کا طریقہ ہے اور اسی کی بنیاد پر اُس نے اپنے کیسز میں سے نوے فیصد کامیاب کیس حل کیے تھے۔

دوسروں کے اشاروں پر چلنا اور چھپ کر وار کرنا اُسے بلکل پسند نہیں تھا۔اُس کے خیال میں یہ دو کام بُزدل لوگ کرتے ہیں۔

موبائل پر نمبر ملاتے ہوئے اُس کے چہرے پر سارے جہاں کا رعب آ چکا تھا۔

مجرموں کے لئے اُس کا لہجہ تلخ اور رعب دار ہوتا تھا۔

رعب اُس کی شخصیت کا خاصہ تھا اور اُس پر خوب جچتا تھا۔

مگر اُسکا سارا رعب اپنوں کے سامنے دھول ہو جاتا تھا خاص کر جب وہ پاکستان اپنی فیملی کے پاس جاتا تھا۔

شیکھ کے موبائل پر متواتر بیپ بج رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پریشانی میں وہ اِس مطلوبہ انسان کی کال اُٹھا کر مزید پریشانی مول نہیں لینا چاہ رہا تھا۔

وہ اپنی کنٹپتی مسل رہا تھا۔

اگر وہ لوگ اُس کے کارندوں کے ہاتھ نہ لگے تو اُس کا کام تمام ہونے والا ہے۔

شیکھ جانتا تھا اگر وہ لوگ بچ کر نکل گئے تو اُس کا اور اُسکے اس دھندے کا یہ آخری دِن ہو گا۔

اُن کی صلاحیتوں پر اُسے کوئی شک نہیں تھا بلکہ اُسے یقین تھا کہ اُنہوں نے کوئی بہترین پلین بنایا ہو گا۔

ایسے ہی وہ لوگ اتنا مشہور کرائم شو نہیں کرتے اور اُن کا مجرموں کو پکڑنے کا ریکارڈ خاصہ اچھا تھا۔

اگر یہ بڑی گینگ تھی تو وہ بھی کبھی کسی معمولی مجرموں کے پیچھے نہیں پڑے تھے۔

مگر جتنے لوگ وہ اُن کے پیچھے بھیج چُکا تھا اُسے یقین تھا وہ تین اُن کا مقابلہ نہیں کر سکے گئے مگر اُن کے ہاتھ سے نکل جانے کا خوف بھی تھا وہ لوگ حیران کن حد تک چالاک تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیکھ نے کوفت سے موبائل کو دیکھا جہاں پچھلے پندرہ منٹ سے بیپ بجے جا رہی تھی۔

مگر وہ سکرین پر نظر آتے نام کی وجہ سے اُسے نظر انداز کر رہا تھا۔

ڈینجر۔۔

اُسے پہلے اپنا دھندا خطرے میں لگ رہا تھا اب یہ نیا خطرہ پتہ نہیں کیا چاہتا تھا۔

جیسے مسلسل کال آ رہی تھی لگ رہا تھا مطلوبہ انسان ہر صورت بات کرنا چاہتا ہے۔

انتہائی کوفت سے کال اٹھائی گئی۔

لگتا ہے شیکر وشاس آپکو خطرے پسند نہیں۔ متھاشر کی آواز میں طنز تھا۔

آپکی تعریف؟

شیکھ نے لہجے میں مٹھاس بھرتے کہا وہ سیکیورٹی فورسز والوں سے بگاڑنا نہیں چاہتا تھا اِس خطرے کو اپنے قابو میں کرنا چاہتا تھا۔ اسے اپنے ساتھ ملا کر وہ سب کا مقابلہ کر سکتا تھا۔

مگر یہ خطرہ نہ تو اُس کے قابو میں آنے والا نہیں بلکہ اِس کو قابو کرنے والا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر زریی نام ہے کینیڈین سیکیورٹی کا پاکستانی آفیسر ہوں۔

آپکا کیس مُجھے ملا ہے۔

آپ کون سے کیس کی بات کر رہے ہیں؟

شیکھ معصوم بننے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔

میرے سامنے یہ ڈھونگی بننے کی ضرورت نہیں ہے تُمہیں لگتا ہے مُجھے استمال کروگے یا خود کو مظلوم ثابت کروگے اور میں تمھاری اِس جھوٹی میٹھی زبان کے اثر میں آجاؤں گا۔

سوچنا بھی نہ میں اپنے کام کے معاملے میں جتنا کھرا ہوں تمھیں جلد اندازہ ہو جائے گا۔

متھاشر زریی سے کوئی مجرم بھیک میں بھی رعایت مانگے تو بھی نہ دوں۔

متھاشر زریی تُم نے اپنا اصلی نام اور کام بتا کر بہت بڑی غلطی کی ہے اب تم اپنا انجام دیکھو گے۔

شیکھ صاحب آپ بھڑکیں نہ مُجھے پتہ ہے خوف سے آپ کے ہاتھ پیر پھول رہے ہیں اب کُچھ الام شلام بول کر آپ اپنی باتوں کی ووقت کم کر رہے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور خود کو مزید مصیبت میں ڈالنے کا سامان بنائیں گے۔

"اِنسان جب اِنسان سے ڈرنے لگ پڑتا ہے تو اِنسان نہیں رہتا۔"

تُم مُجھے خود سے خوفزدہ نہیں کر سکتے متھاشر ذریِ کسی مُجرم سے کبھی نہیں ڈر سکتا۔

تمھارے گھر میں گھس کر تُمہیں مرواوں گا۔

شیکھ تم میری فکر چھوڑ دو نہ ب اپنی فکر کرو کیونکہ تُم ہر طرح سے میرے قابو میں آ چکے ہو

تمھاری ہر کمزوری میرے ہاتھ میں ہے۔

اور اگر تم سمجھتے ہو کہ موت میری کمزوری ہے تو تم سب سے پہلے یہی غلط فہمی دماغ سے۔ نکالو۔

مسلمان ہر وقت تُم جیسوں سے مرنے کے لئے تیار ہوتے ہیں اُنہیں تو ایسی موت کا شوق ہوتا ہے

اور اگر وہ مسلمان اپنے مُلک کا نمائندہ اُسکا محافظ اُس کی عوام کا محافظ ہو تو یہ شوق ہزار گنا بڑھ جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُمہیں ایک ہفتے کی ڈیڈ لائن دے رہا ہوں ایک ہفتے کے بعد یہاں اولڈ پیلس کا نام و نشاں نہیں ہو گا۔

بھاگ سکتے ہو تو بھاگ لو مگر اپنے اگلے ٹھکانے تک پُہنچ کر تُم متھاشر زریی کو وہاں پہلے موجود پاؤ گے۔

اور اتنی جلدی تُم اولڈ پیلس خالی کر بھی نہیں سکتے۔

میں یہاں موجود ساری لڑکیوں کو آگ لگا کر بھاگ جاؤں گا۔

شیکھ نے

یہ شوق بھی پورا کر لو مگر تُم متھاشر زریی کی نظر سے بچ نہیں سکتے۔

جہاں جاؤ گے میرے ہتھے تو چڑھو گے اور پھر تُم جانتے ہو سیکیورٹی فورسز والے کیسی سزائیں دیتے ہیں۔

ڈائریکٹ کام کرنا اُنہوں نے سیکھا ہی نہیں ہوتا مجرموں کو ایک ہی بار گولی سے اُڑا کر قصہ ختم نہیں کرتے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تب تک تڑپاتے ہیں جب تک وہ خود طبی موت نا مرے۔

تُم میرا کُچھ نہیں بگاڑ سکتے سمجھے۔

شیکھ کی آواز خوف سے لرز رہی تھی۔

میں تمھارا کُچھ نہیں بگاڑ رہا بس تمھارے پاس کُچھ چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

تمھارا کام تمھارا ٹھکانہ تمھاری زندگی میرے نشانے پر ہے۔

اِسے دھمکی نہ سمجھنا کیونکہ متھاشر زریں نے کبھی دھمکی نہیں دی کام کو انجام دینے کے بعد وارننگ دیتا ہوں جِس کا مقصد صرف تُم لوگوں کے اوسان خطا کرنا ہے۔

تُم ذرا سا ہلو گے بھی تو مجھے پتہ چلے گا مُجھے یقین ہے تم کُچھ اُلٹا سیدھا کر کے اپنی جان کو خطرے میں ڈالنے کا رسک نہیں لو گے۔

متھاشر ٹانگ پر جمائے چائے پیتا شیکھ کے خوف زدہ لہجے سے محظوظ ہو رہا تھا۔

تُم مرو گے اور بہت بُرے مرو گے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکیر وشاس میں تُمہیں آخری بار کہہ رہاہوں میری زِندگی موت کی فکر تمھاری زمہ داری نہیں۔

اور تُم کال بند کر کے اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرو باقی سب مُجھ پہ چھوڑ دو۔

شیکھ نے ماتھے پہ ہاتھ پھیرا جو واقعی پسینے سے تر ہو چکا تھا بلکہ ایک دو قطرے اُسکی قمیض پر بھی گرے پڑے تھے۔

شیکھ نے کال کاٹی وہ مزید اِس کی باتیں سُن کر ہارٹ اٹیک نہیں کروانا چاہتا تھا۔

اُس نے سامنے پڑی میز سے سگریٹ اٹھائی اور سلگا کر کش لینے لگا۔

اِس کے علاوہ وہ کُچھ کر بھی نہیں سکتا تھا۔

اب جو بھی کرنا تھا اُس کے کارندوں نے ہی کرنا تھا۔

جتنے یقین سناج اُسے دلا کر گیا تھا اگر خالی ہاتھ آتا تو شیکھ سب سے پہلے اُس کا قتل کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبور مُجھے ہنسی آرہی ہے۔

تُمہیں تو مرتے ہوئے بھی ہنسی آرہی ہو گی۔

زبور بُری طرح ہانپ رہی تھی۔

تپتی دھوپ اور اُس میں دوڑنا خاصہ صبر آزما کام تھا۔

اوپر سے سنی کی مسلسل پٹر پٹر چلتی زبان زبور کا خون کھولا رہی تھی۔

یار کامل لڑکیاں تو بھاگتی ہیں ہم لڑکے ہو کر بھاگ رہے ہیں۔

ہم مجرموں سے اپنی جان بچاتے بھاگ رہے ہیں نہ کہ اپنے محبوب کی خاطر بھاگ رہے ہیں۔

ویسے زبور میں تمھاری خاطر بھی بھاگ سکتا ہوں۔

اور مزے کی بات ہے وہ بھی چکما دے کر بھاگتی ہیں اور ہم بھی ایسے ہی بھاگے ہیں۔

اُن کی بھی جان پر بنی ہوتی ہے ہماری بھی بنی ہے۔

زبور میں تو کہیں غیرت کے نام پر قتل ہی نہ ہو جاؤں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم غیرت پر نہیں بغیرتی کے نام پر قتل ہو گے۔

زبور منہ بسورے بولی۔

سنی کا قہقہ گونجا۔

یار میں نے کون سی بغیرتی کر ڈالی۔

کامل اور زبور نے ابرو اٹھائے پیٹ پکڑے ہنستے سنی کو دیکھا۔

سنی زمین پر لیٹے ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا اُنہیں سمجھ نہیں آئی اِس میں اتنا ہنسنے والی کیا بات تھی۔

کامل اور زبور نے ایک دوسرے کو دیکھا اور شانے اچکا کر آگے چل پڑے۔

شیکھ کے کارندے۔۔

سنی کا کہنا تھا کہ زبور اور کامل سر پیٹ دوڑ پڑے۔

کافی فاصلے تک دوڑنے کے بعد اُنہیں احساس ہوا کہ سنی تو پیچھے نہیں تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کامل اور زبور نے ایک دوسرے کو خوف زدہ اور خدشات بھری نظروں سے دیکھا اور پھر رُخ موڑ کر پیچھے دیکھا۔

اور پیچھے کا منظر دیکھ کر دونوں کا منھ کھلا رہ گیا۔

سنی اب بھی پیٹ پکڑے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔

کامل اور زبور کے تو مظلومیت سے ہونٹ نکل آئے تھے سنی نے اُنہیں اچھا خاصا بیوقوف بنایا تھا وہ اندھا دھند اتنی گرمی میں دوڑے تھے اور اب بُری طرح ہانپ رہے تھے۔

زبور اور کامل پتھریلی دھوپ سے گرم ب ہوتی زمین پر بیٹھے پانی پی رہے تھے جب سنی اُن کے سروں پر کھڑا پُر اُمید نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

زبور اور کامل نے اپنی پانی کی بوتل فوراً اپنی پشتوں کے پیچھے چھپائی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنی جو اپنی بوتل خالی کر کے پیچھے پھینک آیا تھا اب اُنکے پانی پر نظر رکھے کھڑا تھا۔

سوچنا بھی مت بدتمیز انسان پہلے تُم نے دوڑا کر ہماری ساری طاقت ضائع کروادی اب پانی بھی سکون سے نہیں پینے دے رہے ہو۔

کامل تپا ہوا بولا۔

سنی گرنے والے انداز میں سر جھکائے بیٹھا۔

زبور کو اُسکا انداز تھکا ہوا لگا اُس نے اپنی آدھ بجھی پیاس کے باوجود بوتل سنی کو تھمادی۔

اور اُس نے بوتل پکڑتے ہی دوڑ لگادی۔

زبور نے سر جھٹکا۔

یہ بندہ کبھی سیریس نہیں ہو سکتا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیکھ کے کارندے۔۔

کامل اور زبور کی باہم آواز پر سنی نے قہقہہ لگایا۔

اب تُم لوگ سنی سن لائٹ کو اُلّو بناؤ گے۔

مگر اُس کے پیچھے دیکھنے سے پہلے کامل اور زبور اُس کے سامنے سے گزر کر دوڑتے ہوئے آگے نکلے۔

اب تم لوگ ایکٹنگ کر کے مجھے ڈرانا چاہتے ہو۔

یار ہم مذاق نہیں کر رہے جان پیاری ہے تو بھاگو۔

سنی نے حیران ہوتے ہوئے پیچھے دیکھا اور سناج اور اُس کے آگے پیچھے آتے تیس، چالیس لوگوں کو دیکھ کر سر پیٹ دوڑا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ممی جی یہ کیا ہو گیا میں نے مذاق کیا تھا مذاق نے حقیقت کا روپ دھار لیا۔

اور اتنی بد صورت حقیقت کا روپ ہی دھارنا تھا۔

زبور اور کامل اُس سے کافی آگے نکل گئے تھے مگر سنی کی ٹانگوں سے زیادہ دماغ چل رہا تھا جس کی وجہ سے اُس کی رفتار کم تھی۔

زبور اور کامل نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو سنی اُنہیں اشارے کر رہا تھا جو دور ہونے کی وجہ سے صحیح نظر نہیں آ رہے تھے۔

یہ کیا کہہ رہا ہے؟

کامل نے نہ سمجھی میں زبور سے پوچھا جو سنی سے اشاروں میں بات کر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب یہ انہیں یہ زبان بھی آتی ہے باسل بھائی نے ہزار بار کہا کاش میں اشاروں کی زبان سیکھ لیتا۔

زبور نے کامل کا ہاتھ پکڑا اور مخالف سمت میں دوڑنے لگی اور دوڑنے کی وجہ سے پتھر لگنے پر گر پڑی سنی کا اُسے دور سے گرتا دیکھ کر دل مُٹھی میں آیا تھا۔

زبور سنبھل کر کھڑی ہوئی اور ایک بڑے پتھر کی اُڑ میں چھپ گئی۔

اور سنی کا کیا ہو گا؟

کامل نے تشویش ناک لہجے میں پوچھا۔

کُچھ نہیں ہو گا اُسے۔

تُم لوگ اتنے یقین سے کیسے بات کہتے ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صحافی حقائق کو مانتا ہے تخلیقاتی باتوں پر یقین نہیں کرتا اور صحافی جو کہتا ہے، کرتا "
"ہے یقین سے کرتا ہے اُسے بے یقینی کی تلوار پر لٹکنا نہیں سکھایا جاتا۔

ٹھیک ہے تُم لوگوں کو جو بگاڑنا ہے بگاڑ لو میرا لیکن میرے ساتھیوں تک تُم لوگ نہیں پہنچ سکتے۔

خوش قسمتی سے کامل اور زبوران کو دور سے دیکھ کر بھاگ کھڑے ہوئے تھے اور اس چھوٹے بڑے پتھروں کی سرزمین اور سخت دھوپ کی وجہ سے اُن کی آنکھوں سے اوجھل ہو گئے تھے۔

تُمہیں ایک گولی بجے گی اور وہ باہر آجائیں گے۔

مُجھے ہزار گولیاں بھی لگیں گی تو وہ لوگ نہیں آئیں گے وہ لوگ دور جا چُکے ہیں وہ لوگ تُم لوگوں کو انجام تک پہنچائیں گے۔

تُم لوگوں کو نام و نشاں نہیں بچے گا تُم لوگوں کے ساتھ ساتھ تُم لوگوں کے مظالم بھی ختم ہو جائیں گے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت ساری عزتیں بچ جائیں گی اور مستقبل میں کوئی بھی عزت اولڈ پیلس میں نیلام نہیں ہو گی کسی بھی لڑکی کا سودا اولڈ پیلس میں نہیں ہو گا کوئی بھی لڑکی اپنی عزت فروشی کے لئے اولڈ پیلس سے نہیں نکلے گی۔

وہ لوگ تُم لوگوں کو انجام تک پہنچائیں گے۔

سنی بُلند آواز میں بول رہا تھا اُس کا اصل مقصد زبور اور کامل کو سنانا تھا۔

جن تک اُس کی آواز جا رہی تھی اور اُنہیں لگ رہا تھا کانوں میں سیسہ اُڑھیلا جا رہا ہے۔

وہ اُنہیں اُسے چھوڑ کر جانے کی تلقین کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو اُن کے بس کی بات نہیں تھی وہ اپنی رونق کو اتنی بڑی تعداد میں مجرموں کی موجودگی میں اِس پتھریلی زمین میں کیسے چھوڑ جاتے مگر ایک حقیقت یہ بھی تھی کہ اگر وہ باہر نکلتے تو بچ وہ بھی نہیں سکتے تھے اتنے لوگوں سے مقابلہ اُن کے بس کی بات نہیں تھی۔

پھر اِن مجرموں کو انجام تک پہنچانے کا خواب اسی پتھریلی زمین کی نظر ہو جاتا یہی دب جاتا۔

وہ چاہ کر بھی کوئی ایک فیصلہ نہیں کر سکتے تھے۔

مگر وہ اِس بات سے لاعلم تھے کہ فیصلہ خُدا کر چُکا ہے اور اب اُس فیصلے کو بس اُنہیں دیکھنا ہے۔

ڈھونڈو اُن لوگوں کو ہماری پُہنچ سے نہ نکل پائے یہ ہمیں باتوں میں لگا کر اُن کو بھاگنے میں مدد دے رہا ہے اِس کا بھی کُچھ کرنا پڑے گا بہت بول لیا اِس نے اِس کی زندگی میں بس اتنا بولنا ہی تھا۔

اور گولی کی زوردار آواز پر کامل اور زبور کے دِل حلق میں آ گئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنی کے بازو پر گولی لگی تھی۔

خون دھار کی صورت میں بہنے لگا۔

کامل زبور کے منہ پر ہاتھ رکھے ہوئے تھا کیونکہ زبور کی چیخوں کی آواز اُن کا پتہ بھی منٹوں میں صاف کر سکتی تھیں

پھر شیکھ کا انجام کیا اُن سب کا انجام ہی ہو جانا تھا۔

مگر دونوں کی آنکھوں سے آنسو چھلک رہے تھے۔

یارا تیری جدائی کا سوچ کر دل ڈوب جاتا ہے...

یارا تیری جدائی پر یہ دِل تو رُک ہی جائے گا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک گولی کی آواز نے اُس پتھریلی زمین پر سناٹا پھیلا دیا تھا۔

سنی اپنی جگہ پر چٹان کی طرح کھڑا تھا محسوس ہی نہیں ہوتا تھا کہ ابھی ابھی اِس کے جسم میں گولی پیوست ہوئی ہے۔

اگر تو تُم لوگ سمجھتے ہو کہ مُجھے موت سے ڈرا کر کُچھ اُگلواؤ گے تو بھول جاؤ۔

تُم لوگ مُجھے مارنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتے تُم لوگوں کو میری لاش کے علاوہ کچھ نہیں ملے گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزادے تُم لوگوں کی ساری پلاننگ کا بھی مُجھے پتہ چلے گا اور صرف تمھاری نہیں باقی دونوں کی لاشیں بھی ہمارے ساتھ جائیں گی تمھارے ساتھی زیادہ دور نہیں گئے ہونگے اور چلے بھی گے تو میرے کارندے آگے بھی ان پر دھاک لگائے بیٹھے ہیں۔

اولڈ پیلس سے نکل کر تُم لوگوں نے بہت بڑی غلطی کی ہے۔

تُم لوگوں کا قصہ آج ختم ہو گا یہی پر اسی گرم زمین پر تُم لوگوں کا خون بہے گا۔

مسلمان کو شہادت کی موت سے ڈرانے سے پہلے تُمہیں ڈوب مرنا چاہیے۔ مسلمان کو" اور چاہیے ہی کیا کے اُسے زندگی میں ہی آخرت کے سنور جانے کی نوید سنا دی جائے۔ اُسے اور کیا چاہیے کہ اُسے اللہ تعالیٰ کے سامنے سر خرو ہونے کی اُمید کی جگہ یقین ہو جائے۔ ایک مسلمان کو ایک اچھی موت کے علاوہ اور زِندگی سے چاہیے کیا "ہوتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو پھر تمھارا شوق پورا کر دیتا ہوں تُمہیں اچھی موت دے دیتا ہوں۔

اور گولی کی آواز نے اِس بار سناٹا نہیں پھیلایا تھا کہرام پھیلایا تھا۔

سنی۔۔۔

زبور چیختی ہوئی پتھر کی اوڑھ سے نکلی اور سنی کے جِسم سے بہتے خون کو دیکھ کر اپنی جگہ پر منجمد ہو گئی۔

اِس بار خوش قسمتی کام نہیں آئی تھی گولی پیٹ میں لگی تھی۔ سنی گھٹنوں کے بل زمین پر گرا اور ہتھیلیاں زمین پر ٹکائے اپنے دھار کی صورت میں بہتے خون کو گھورنے لگا۔

تکلیف اپنی کم اور پیچھے سے چلانے والی لڑکی کی زیادہ ہوئی تھی وہ حماقت کر چکی تھی اور اُسے یقین تھا اُس کو تکلیف میں چھوڑ کر وہ نہیں جائے گی چاہے وہ جتنا مرضی سمجھا لے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبور تُمہیں میری قسم بھاگ جاؤ۔

تُم میری خاطر خود کو اور کامل کو خطرے میں نہ ڈالو۔

میں ویسے بھی نہیں بچو گا۔

کامل اسے لے جاؤ جہاں تک بھاگ سکتے ہو بھاگو جہاں تک بچ سکتے ہو بچو ہو سکتا تُم لوگوں کے ہاتھوں اِن کا اختتام ہو گا۔

زبور چلو کامل نے زبور کا ہاتھ تھامے اُسے کھینچا مگر وہ اپنی جگہ منجمد تھی اُس کی زمین پر مضبوط گرفت سے لگتا تھا کہ وہ سامنے موت کے منہ میں کھڑے شخص کے بغیر اپنی جگہ سے نہیں ہلے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک دوبار کھینچنے کے بعد کامل نے ہاتھ چھوڑ دیا۔اُس کے سامنے سب بیکار تھا اُس کی آنسوؤں سے بھری آنکھوں نے اُسکا دِل پگھلا دیا تھا اگر وہ اِن کو انجام تک پہنچانے کے لیے خود غرض ہو بھی رہا تھا تو مزید نہیں ہو سکتا تھا۔

وہ سنی اور زبور کے ساتھ مرنے کا فیصلہ کر چُکا تھا۔

مگر ہم جو چاہتے ہیں وہ کب ہوتا ہے اور ہو بھی جائے تو اُس میں ہمارا کمال کہاں ہوتا ہے۔

کامل تُم لوگ چلے جاؤ۔

سنی نے مریل سی آواز میں ہاتھ باندھے کہا۔

یہ ضد کرے گی تُم زبردستی لے جاؤ اسکو تکلیف میں دیکھ کر میں ویسے ہی مر جاؤں گا۔

نہیں یار تُم مرو گے تو زندہ ہم بھی نہیں رہیں گے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور میدان سے بھاگ جانے والے کبھی فاتح نہیں ہوتے۔وہ بُزدل ہوتے ہیں اور حالات کا مقابلہ کرنے والے مر بھی جائیں تو فاتح کہلاتے ہیں۔

زبور کے منجمند قدم حرکت میں آئے وہ قدم قدم سنی کی جانب بڑھ رہی تھی۔

سناج نے پستول کا رُخ زبور کی طرف کر دیا تھا۔

مگر کامل دوڑ کر اُس کے آگیا تھا اور گولی اس کے بازو پر لگی تھی۔

زبور نے حیرت سے کامل کو دیکھا اُسے اپنے حواس کھوتے محسوس ہو رہے تھے۔

اپنے دونوں ساتھیوں کو خون میں نہلا دیکھ کر اُسے کچھ سُجھائی نہیں دے رہا تھا۔

یہاں سے بھاگنا اور زِندہ رہنا نہ ممکن لگ رہا تھا۔

اور اب اُسے اِن دونوں چیزوں کی چاہ بھی نہیں رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم مرے نہیں ابھی تک چلو تمھاری اذیت کم کر دیتا ہوں۔

چوتھی گولی چلی مگر نشانہ پھر صحیح شخص پر نہیں لگا۔

سنی کے حصے کی گولی زبور نے کھالی تھی۔

اُس کے دِل پر لگنے والی گولی اپنے پیٹ میں پیوست کرلی تھی۔

کیسے ہونے دیں تیرے دل کو سنسار...

ہم نے اپنا ٹھکانہ تھوڑی اجاڑنا ہے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبور یہ کیا کر لیا؟

ہم بچپن سے اکھٹے رہے ہیں اور مرنے تک اکھٹے رہیں بلکہ مرنے کے بعد بھی اکھٹے رہیں گے۔

زبور مسکراتے ہوئے بولی۔

تکلیف میں مسکرانا کوئی اُن سے سیکھتا۔

زبور میں موت سے لڑ رہا ہوں مگر میں خوش ہوں کے تُم میرے ساتھ ہو۔

سنی کی آواز اب سننا بھی مُشکل ہو رہا تھا مگر انداز اب بھی دلفریب تھا اور اِس دلفریب انداز پر ساتھ لیٹی لڑکی اب بھی جان قربان کرنے کے لئے تیار تھی۔

دیکھو تمھارے حصے کی گولی کھا کر پھر بھی میں خوش ہوں میرے تو دانت بھی اندر نہیں جا رہے۔

زبور نے اپنے چمکیلے دانت نکالے جو خوبصورت تھے مگر اُن خرگوشی دانتوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شادی پہ کس رنگ کا جوڑا پہنو گی ہم آسمانوں پر شادی کریں گے۔

سنی کی آواز مر چکی تھی زبور اپنی بند ہوتی آنکھوں سے اُس کے ہونٹوں کی جنبش سے اُسکی بات کا اندازہ لگا رہی تھی۔

لال رنگ کا۔۔

ٹیپیکل دلہن۔

دونوں کے زرد پڑتے چہروں پر مسکراہٹ پھیلی۔

یہ بندہ کبھی سیریس نہیں ہو سکتا مرتے وقت بھی نہیں۔

تیری خوش مزاجی کی تفسیر یہ ہے کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موت بھی تُجھ کو ہنسائے گی۔

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ

آواز تھی کہ دِل دھلا گئی تھی زبور نے اپنے ساتھ لیٹے شخص کو دیکھا جو شائد مر گیا تھا۔

اُس کے کلمہ پڑھنے سے یہی معلوم ہوتا تھا۔

اُس کی آنکھیں بھی اب بند ہو رہی تھیں جینے کا جواز تو ختم ہو گیا تھا۔

جِس کے ساتھ جینے مرنے کا کہا تھا اُس کے ساتھ کیسے نہ مرا جاتا۔ اسے ہی تو وفا کہتے ہیں محبوب کا آخری سانس تک ساتھ دینا اُس نے بھی دیا تھا۔ مگر اُس کے آخری سانس کے بعد اُس کے ساتھ کیے وعدوں کے ساتھ بھی تو وفا نبھانی تھی۔

دوسری بار کلمے کی آواز آئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ﷺ۔۔۔کامل نے آخری الفاظ مکمل کیے کیونکہ پڑھنے والی بات ادھوری چھوڑے آنکھیں بند کر چکی تھی۔

آنکھیں کھولو زبور اللہ سے آدھی بات کر کے آنکھیں کیسے بند کر سکتی ہو اُس کے نبی ﷺ کی تعریف کیے بغیر اُس پر سلام بھیجے بغیر کیسے آنکھیں بند کر سکتی ہو۔

ہم بات ادھوری چھوڑ آئے

نہ جانے کہاں تکمیل ہو گی

کامل کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی بہہ نکلی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے پڑے دو زرد وجود دیکھ کر اُس میں ملنے کی ہمت نہیں رہی تھی۔

وہ زمین پر ڈھ گیا تھا۔

گرم زمین پر جو جسم کی چمٹی ساتھ چپکا رہی تھی مگر اُسے اپنی پرواہ نہیں تھی۔

اُس نے اپنے ساتھی کھو دیئے یہ اُس کے لیے نہ قابلِ یقین تھا۔

دِل ابھی بھی نہیں مانتا تھا کہ دو مسکراہٹوں بھرے چہرے چلے گئے۔

وہ مضبوط دوستی ختم کر کے چلے گئے اتنی جلدی سفر میں اکیلا چھوڑ کر چلے گئے۔

بوس اِس کا کیا کرنا ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑ دو اسے کوئی رونے والا بھی ہو اِن پر ویسے بھی قبیلوں کو اِس کی لاش بھیج کر اتنی جلدی اُن سے دشمنی نہیں موڈ لے سکتے۔

اسے تہہ خانے کی کوٹھڑی میں بند کر دیں گے جب تک وہاں زندہ رہ سکتا ہے رہ لے۔

اٹھاؤ اسے اور لاشیں ٹھکانے لگاؤ۔

خبر دار جو کسی نے انہیں ہاتھ لگایا اِنہیں جلانے نہیں دوں گا۔

کامل کی آنکھوں کی سُرخی خوفزدہ کرنے والی تھی۔

پیچھے ہٹو۔۔۔

بی بی ایم نے اُسے سنی کے سینے سے الگ کیا مگر کامل نے اُس کے ہاتھ میں پکڑی پستول چھین کر اُس پہ تان دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کہانہ یہ ہندووں نہیں ہیں تم لوگ انہیں جلاؤ گے نہیں میں اپنے ہاتھوں سے دفناوں گا۔

مٹی کے بنے مٹی میں ہی جائیں گے اُن کا آگ سے کوئی تعلق نہیں۔

دفنانے دو بلکہ اولڈ پیلس میں دفنائیں گے اِن کی دائما بھی تو دیکھے کہ کس کی قبریں اولڈ پیلس میں بنی ہیں۔۔

سناج نے انتہائی ہمدردانہ لہجہ اپنائے کہا۔

اٹھاؤ لاشیں۔۔

نہیں میں اٹھاؤ گا تمھارے غلیظ ہاتھ ہیں ان لوگوں کے خون سے رنگے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم لوگ اِن پاکیزہ وجودوں کو ہاتھ لگانے کے قابل بھی نہیں ہو۔

اولڈ پیلس کی زمین اُکھیڑتے کامل کی شرٹ آنسوؤں سے بھیگ چکی تھی۔

زخمی بازو اور زخمی دِل کے ساتھ وہ کیسے سب کر رہا تھا وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

جب اُس کے بازو پر پٹی بندھ رہی تھی اُسے تب بھی کسی چیز کا احساس نہیں ہو رہا تھا دماغ تکلیف جِسم کو محسوس کروا ہی نہیں رہا تھا کیونکہ وہ مفلوج ہو چکا تھا کُچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھا۔ صدمے میں جا چکا تھا۔

وہ بس ہاتھ میں موجود مائکرو کیمرے کو دیکھ رہا تھا جو اُس نے سنی کی بند مُٹھی سے نکالا تھا۔

یہ کیا ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر نے تجسس سے پوچھا۔

ہماری زندگی کا مقصد اور اِن کی سزا کا پروانہ۔

کامل کے بے تاثر لہجے میں کہے گئے الفاظ ڈاکٹر کے سر کے اوپر سے گزرے اور وہ دوبارہ پٹی باندھنے میں مشغول ہو گیا۔

کامل دائما اور باسل کے سامنے کسی مجرم کی طرح کھڑا تھا اُس کی لاکھ منتوں کے بعد اُسے یہ خبر خود اُن تک پہنچانے کی اجازت دی گئی کیونکہ وہ جانتا تھا وہ کسی اور سے سُن کر یقین نہیں کریں گے اور کر بھی لیا تو سہہ نہیں پائیں گے۔ کیونکہ اُسے اِس کے بعد موت کے انتظار میں کوٹھڑی میں رہنا تھا تو اُس کی یہ خواہش آخری خواہش کے طور پر پوری کی گئی تھی۔

کامل کُچھ بولو کیا ہوا ہے وہ دونوں کہاں ہیں؟

تمھارے بازوں پر کیا ہوا ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھاری آنکھیں کیوں سُرخ ہیں؟

اور کپڑے سارے کیسے سُرخ ہیں اتنا خون کیسے بہہ گیا؟

باسل سوال پر سوال کیے جا رہا تھا اور کامل سر جھکائے بت بنے کھڑا رہا۔

کہاں ہیں وہ؟ زِندہ ہیں؟

اِس بار باسل نے اُسکے زنجیروں سے بندھے بازوں کو جھنجھوڑا۔۔

اور کامل کا نفی میں ہلتا سر دیکھ کر جھٹکے سے پیچھے ہوا اور ایک نظر پیچھے بیٹھی دائما پر ڈالی جو بے یقینی سے کامل پر نظریں گاڑے ہوئے تھی۔

کیسے؟

باسل کی بامُشکل آواز نکلی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیٹ میں گولیاں ماری انہوں نے آواز بھیگ گئی تھی شاید آنکھیں بھی مگر وہ سر جھکا کر کھڑا تھا جیسے وہ مزید جُھکا رہا تھا۔

خود کو نااہل ثابت کر رہا تھا۔ ساتھیوں کی حفاظت نہ کر سکنے پر زمین میں گڑھنا چاہ رہا تھا۔

لاشیں؟

دائما کی رندھی ہوئی آواز اُن کے کانوں میں گئی وہ ری ایکشن کے طور پر اِن الفاظوں کی توقع نہیں کر رہے تھے۔

دفنا دی ورنہ وہ جلا دیتے۔

چلیں قبریں دیکھا دوں۔

اور دائما میکنکی انداز میں چلنے لگی باسل نے بھی اپنے بھاری ہوتے قدموں کو بامُشکل اُٹھایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قبریں دیکھ کر دائما حیدر پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔ ساری بہادری خاک ہو گئی تھی اُس کا غرور مان مٹی تلے چلا گیا تھا۔

کسی نے دائما حیدر کو ٹوٹا ہوا دیکھنا تھا تو آج دیکھتا۔

اُس کی فلک شگاف چیخیں اور آہو پکار دِل دہلا رہے تھے۔

باسل نم آنکھوں سے اُس کی حالت دیکھ رہا تھا۔

حوصلہ دینے کا اُس میں خود حوصلہ نہیں تھا۔

وہ چیخ نہیں رہا تھا مگر دِل کر رہا تھا۔

دائما قبر کی مٹی ہاتھ میں لیے چوم رہی تھی۔

ایسا کرتے وہ کوئی پاگل معلوم ہو رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اِس جدائی نے اُسے پاگل ہی کر دیا تھا۔

وہ اگر مضبوط دائما حیدر نہیں لگ رہی تھی تو وہ رہی بھی نہیں تھی۔

اپنے دونوں بازوں کھونے کے بعد کون مضبوط رہتا ہے۔

پیچھے کھڑی سنیہا الال کے چہرے پر ہنوز مسکراہٹ تھی وہ اپنا کہا پورا کر چکی تھی۔

مگر کھیل تو ابھی باقی تھا۔ جس کھیل کی ابتدا قربانی دے کر ہو اُس کا انجام یاد گار ہوتا ہے۔

ملزوم کے آنسو ختم ہوتے ہی ظالم کا انجام شروع ہو جاتا ہے۔

جو قریب تر ہو رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما کھڑی ہو جاؤ۔۔

وہ پچھلے گھنٹے سے وہیں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی اور کہیں سے بھی نہیں لگتا تھا کہ وہ اُن دو مٹی کے ڈھیروں پر سے کبھی اُٹھے گی۔

باسل اُس کے ساتھ بیٹھ گیا تھا اُسے پتہ تھا وہ رات تک سونے کے بعد شاید اُسے یہاں سے لے جا سکے۔

ورنہ وہ تو اسی مٹی میں دفن ہونے کی دعائیں مانگ رہی تھی۔

آہیں بد عائیں دیتی تھک نہیں رہی تھی۔

وہ ان لوگوں کو ہر وہ بد عا دے چکی تھی جس سے کوئی بھی سکھ کی زندگی نہیں گزار سکتا۔

کامل زنجیروں سے بندھا بی ایم کے پیچھے پیر گھسیٹتا جا رہا تھا۔

اُس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا جو اب خالی تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اِن ہاتھوں میں سونپی گئی امانت کسی کو سونپ آیا تھا اور اب اُسے اُس امانت کے محفوظ رہنے کی دعا کرنی تھی۔

سناج تُم میرے پاٹنر بن گئے ہو دِل خوش کر دیا۔

میرے سر سے سارے خطرے ٹال دیئے۔

شیکھ کے چہرے پر مسکراہٹ تھی اب وہ مطمئین تھا۔

وقتی مطمئن۔۔۔

اب بس اِن دونوں کا پتہ صاف کرو اور جلد از جلد اولڈ پیلس سے نکلو۔

مگر دائما حیدر اور باسل حسن پتے نہیں تاش کے پتے تھے جو اُس کو ہرانے کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں چاہتے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ہفتے کے اندر اندر ہمیں اولڈ پیلس سے کسی محفوظ جگہ جانا ہے۔

ہمیں برٹش کو لمبیا چھوڑنا ہو گا یہاں وہ سیکیورٹی فورسز والا متھاشر ہمارے پیچھے پڑ گیا ہے۔

مگر وہ جانتا نہیں تھا متھاشر زریی

کسی کے صرف پیچھے نہیں بلکہ آگے دائیں بائیں ہر جانب سے اُسے اپنے شکنجے میں لیتا تھا پھر اُس کے شکنجے سے انجام یا موت کے بعد ہی کوئی نکلتا ہے۔

وہ مجرموں کو پکڑنے میں پکے کھلاڑیوں کا بھی استاد تھا۔

یہ رات سب پر بھاری تھی سب کی آنکھوں سے نیند غائب تھی۔

باسل، کامل اور دائما جن کے غم میں گھل کر سو نہیں پا رہے تھے اُن پر بھی یہ رات بھاری تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور شیکھ اور اُس کے کارندے سو نہیں پا رہے تھے تو اُس کی وجہ وہ دو مٹی کے ڈھیروں پر بیٹھی ایک ٹوٹی ہوئی لڑکی کی آہیں بد عائیں اور سسکیاں تھی جو اُس نے زِندگی میں پہلی بار دی تھیں۔

وہ پہلی بار اِس طرح ٹوٹی تھی اُس نے پہلی بار اپنے کھوئے تھے۔

باسل اُس آنکھیں موندے مٹی کے ساتھ لگی لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ جس کی مٹی پر گرفت ڈھیلی کرنے کی وہ ہر ناکام کوشش کر چُکا تھا۔

مگر نہ اُس کو صبر آ رہا تھا نہ آنسوؤں تھم رہے تھے۔

اُسکی خود کی آنکھیں سُرخی لیے ہوئے تھیں اُس کا حوصلہ ٹوٹ چُکا تھا وہ دائما حیدر کو حوصلے کا ایک لفظ نہیں دے سکا تھا۔

کیونکہ اُس کی زبان سے الفاظ ادا نہیں ہو رہے تھے۔

پاس پڑے چند خون کے قطروں کی طرح اُس کی زبان دِل سب منجمند ہو چُکے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جنہیں کیسے حرکت میں لانا تھا یہ جدوجہد باقی تھی۔

~~~~~~~~~~

زبور اور سنی کی موت کی خبر ہیڈ لائنز پر چل رہی تھی۔

خبر آگ کی طرح بھڑکی تھی اور یہ آگ متھاشر

زریی کی لگائی گئی تھی۔

ہر طرف مظاہرے ہو رہے تھے۔

صحافیوں کی موت پر شور شرابہ ہوتا ہے مگر اِس غیر معمولی شور کے پیچھے متھاشر تھا۔

ایک چینل کے صحافیوں کی کینیڈا کے ہر چینل پر خبر چل رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~~

جگہ جگہ مظاہرے ہو رہے تھے جن میں سے کچھ متھاشر نے خود ارینج کروائے تھے وہ بات کو ہوا نہیں دے رہا تھا شیکھ کے خلاف طوفان کی تیاری کر رہا تھا۔

.....

وہ کُرسی پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بڑی شان سے بیٹھا تھا۔

ڈین کلفٹن اُسے مسلسل گھورے جا رہا تھا مگر اُس پر رتی برابر فرق نہیں پڑ رہا تھا۔

وہ اِنتظار کر رہا تھا کہ ڈین کُچھ بولے اور وہ اُسے مزید نظر انداز کرے۔

اُسے مزا آ رہا تھا اِس طرح اُس کی نظروں میں

رہ کر اُس سے نظر تک نہ ملانا۔

تُم اپنا لاح عمل بتانا پسند کرو گے متھاشر زریِ۔۔

نہیں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سپاٹ لہجے سے کہا گیا ایک لفظ ڈین کلفٹن کے چہرے پر گہری ناگواری چھوڑ گیا تھا۔

وجہ پوچھ سکتا ہوں؟

میں نے کُچھ بھی پوچھنے سے منع کب کیا۔

تو مجھے کیوں نہیں بتا رہے کہ آگے کیا کرنا ہے اُن دونوں کے مرنے کے بعد دائما کے مرنے کا اِنتظار ہے کُچھ کرو گے یا ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہو گے۔

سیکرٹ ایجنٹ کا کام ایک راز ہوتا ہے اور وہ اپنے راز کام کے لوگوں کے سامنے ہی کھولتا ہے۔ مُجھے پتہ ہے کیا ہو رہا ہے کیا ہونا ہے اور مُجھے کیا کرنا ہے۔

میں بھی پولیس والا ہوں میرا کام بھی تمھارے والا ہی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھارا کام میرے کام جیسا ہو گیا تو میں سیکیورٹی فورسز چھوڑ دوں گا اور تمہیں کچھ بتانے کا رسک نہیں لے سکتا پولیس والوں کو ویسے ہی ذرا سی بات کا ڈھنڈورا پیٹنے کی عادت ہوتی ہے۔

ذرا سی بات؟ تمھارے اوپر اُن کی موت کا کوئی اثر نہیں ہوا؟

نہیں وہ میری زمہ داری نہیں تھے مُجھے دائما حیدر کو بچانے کا ٹاس دیا گیا تھا اور ویسے بھی جب کسی کی موت لکھی ہوتی ہے آجاتی ہے۔

تُم بے حس ہو متھاشر زریی۔

میں ایک کھرا انسان ہوں حقائق پر چلتا ہوں اور میری بے حسی دیکھنی تو ابھی باقی ہے۔

تیار رہو ڈین کلفٹن۔۔

کالر جھاڑتے اپنے الفاظ کہتا بارُعب انداز میں اُٹھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خلیق اسے اٹھواؤ اور اگلے آدھے گھنٹے میں یہ میرے گھر کے سیکرٹ روم میں موجود ہو سمجھے؟

متھاشر باہر نکلتے خلیق سے مخاطب ہوا جو اُس کے کہنے پر باہر رکا تھا۔

کیا؟ سر اِنہیں کیسے؟ سر یہ بہت با اثر ہیں ہم لوگ مُشکل میں پھنس جائیں گے۔

اِس کے سارے اثر میں نکال لوں گا جو کہا ہے وہ کرو۔

لیکن سر۔۔

متھاشر نے زوردار مُکا خلیق کی کمر میں مارا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیکرٹ ایجنٹ نہ لیکن کہتا ہے نہ لیکن سنتا ہے۔

اب سمجھ آرہی ہے میری بات؟

جی سر جی سر۔۔

اتنے زوردار انداز میں اندر تک ہلا دینے والے گھونسے نے سارا کُچھ سمجھا دیا تھا۔

.....

متھاشر سیڑھیاں اُترتا سیکرٹ روم کا دروازہ کھولے اندر داخل ہوا۔

شاہانہ ارائش سے مزین کمرہ جو کہیں سے بھی مجرموں کو سزا دینے کا ٹھکانہ نہیں لگتا تھا۔

توڈین کمرہ پسند آیا؟

ہم مجرموں اور غداروں کو بھی اتنی آرائشوں میں رکھتے ہیں مگر پھر بھی تُم مُجھے بے حس کہتے ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے فاتحانہ نظروں سے ڈین کو دیکھنے لگا جس کے منھ سے خون بہہ رہا تھا۔

یقیناً خلیق کے مضبوط ہاتھوں سے دھلائی کروا چُکا تھا۔

متھاشر نے ہاتھ کے اشارے کے ساتھ ڈین کے منھ پر بندھی پٹی کھولنے کا کہا۔

تُم مرو گے میرے ہاتھ سے پولیس کے اعلیٰ افسر کو اِس طرح اُٹھالانے اور تشدد کرنے کے جُرم میں تُمہیں پھانسی کرواؤ گا۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی ڈین کلفٹن کو ہاتھ لگانے کی تمھیں میرے اثر و رسوخ اندازہ نہیں ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھارے اثر ورسوخ کا اندازہ ہوا ہے تبھی یہاں لایا ہوں اور اب تُم کوئی پولیس کے اعلیٰ افسر نہیں رہے غدار ہو اِس مُلک کے یہاں سے نکلتے ہی جیل جاؤ گے اور پھر پھانسی بھی چھڑ سکتے ہو۔

کیا بکواس کر رہے ہو۔

ڈین دھاڑا۔

مگر سامنے بیٹھے شخص کے چہرے کے تاثرات میں ذرا فرق نہیں پڑا۔

مجرموں کے لئے وہ بلا کا سخت مزاج شخص تھا۔

تمھارے بڑے خاص بندے نے تمھارے کرتوتوں کی ویڈیوز بھیجی ہیں جو کہ میں نے اپنے پاس رکھ کے کون سا اچار ڈالنا تھا اِس لیے میں نے وہ میئر کو بھیج دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُنہوں نے نوٹس لیا اور تُمہیں بر طرف کر دیا۔

ہے نہ دھماکے دار خبر؟

متھاشر اُس کے سر پر دھماکہ پھوڑ کر تصدیق کروا رہا تھا کہ دھماکہ صحیح سے پھوٹا ہے یا نہیں۔

مگر کوئی جواب نہیں آیا۔

متھاشر نے ایک نظر اُس پچاس ساٹھ سالہ سابق پولیس آفیسر پر نظر ڈالی جس کی زبان سے الفاظ ادا نہیں ہو رہے تھے چہرے سے پریشانی عیاں تھی ماتھے سمیت سر پر بھی پسینہ نمودار ہو چکا تھا جو بال نہ ہونے کی وجہ سے نظر آ رہا تھا۔

غداروں کا یہی حشر ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور تُم مکرنے کا تو سوچنا بھی نہ میں تصدیق کروا چکا ہوں وہ کسی نے تمھارے ساتھ دشمنی میں نہیں بنوائی فوٹو شاپ نہیں ہے۔

اپنی مُلک مخالف بکواس دیکھو اور سنو متھاشر نے موبائل پر چلتی ویڈیو اُس کے سامنے کرتے کہا۔

یہاں پر دھندے چلا رہے ہو لڑکیوں کو اغواء کروا کر اُن کے گھر والوں کو جھوٹی تسلی دے کر خود مجرموں کے ساتھ پارٹنر شپ کرتے ہو آدھے پیسے بٹورتے ہو۔

اِس عمر میں پیسے کا ایسا ہوس ہے۔

ساری زندگی پولیس میں رہ کر پتہ نہیں کیا کیا گُل کھلائے ہونگے۔

ہر جگہ پر تُم جیسے ہوس پسند ہوتے ہیں۔

کسی کو عورت کا ہوس کسی کو پیسے کا ہوس ہوتا ہے۔

ترقی یافتہ ملک ہو یا ترقی پذیر تُم جیسے پسماندہ ذہنیت کے لوگ ہر جگہ ہوتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُجھے شیکھ نے ورغلایا تھا ورنہ میں نے ساری زندگی اپنے فرائض بڑی جانفشانی سے نبھائے ہیں۔

چلو پھر اُس غدار کے بھیت تو کھولو۔

پھر تُم مُجھے بچالو گے ؟

ڈین کے انداز میں جوش اُبھرا

سوچو گا۔

مگر سامنے والے کے سپاٹ لہجے نے سپاٹ ہی رہنا تھا۔

دیکھو میری غلطی نہیں تھی۔

میں بے قصور ہوں تُم عدالت میں میری بے گناہی کی گواہی دو گے تو میں بچ جاؤں گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈین کلفٹن ایسے ڈھیلا پڑ گیا تھا جیسے گوشت سے ہڈی نکلے تو کہیں بھی مڑ تا جاتا ہے۔

شیکھ کا اگلا ٹھکانہ کیا ہے؟

میں نہیں جانتا اب تک اُس نے مُجھے اِس بارے میں مطلع نہیں کیا تھا۔

متھاشر کی غصے سے بھنویں تنی اور جوتے کی نوک ڈین کے پیٹ میں لگائی۔

میں سچ کہہ رہا ہوں اُس نے مُجھے نہیں بتایا مگر اگر وہ گیا تو ٹورانٹو جائے گا اکثر ذکر کرتا تھا۔

اور دائما کیسی ہے؟

زندہ ہے بس اپنے ساتھیوں کی موت پر افسردہ ہے شیکھ نے کال کر کے آج ہی بتایا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم۔۔۔

اور میرا رابطہ دائما کے والد سے کیوں کروایا؟

تاکہ کسی کو مُجھ پہ شک نہ ہو کہ میں دائما کے مطلق معلومات شیکھ کو دینے میں ملوث ہوں۔

میرے اُس کے والد کے ساتھ اچھے تعلقات تھے میں اُس کے گھر گیا اور اُسکو کسی سے اولڈ پیلس کا ذکر کرتے سُن لیا اِس سے پہلے کے وہ ہمارے لیے خطرہ بنتی اُسکی ساری معلومات اور روٹین میں نے شیکھ کے ایک کارندے کو بتادی مُجھے لگتا اُس نے اُسکے اوقات کا جائزہ لیا اور پکڑوایا ہے۔

اُسکا نام؟

سناج نام ہے اُسکا ہندو ہے۔

ڈین مصیبت میں پھنسا فر فر سب بتا رہا تھا۔

وہ تو نہیں بچتا اب میرے ہاتھ سے۔

آگے بولو۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ڈین رٹی رٹائی تحریر کی طرح پھر سب اگلنے لگا۔

میں سمجھا تُمہیں میں ورغلا کر اپنے ساتھ کرلوں گا کیونکہ شیکھ کے دوسرے ساتھیوں کی طرح تُم بھی مسلمان ہو اور نہیں تو اپنا سارا لاح عمل بتادیا کروگے اور ہم ہر بات سے آگاہ رہ سکے گے۔

اور دائما کے باپ کو مُجھ پہ شک تو کیا ہونا وہ میرا احسان مند رہے گا کہ اُسے اتنے قابل انسان سے ملوایا مگر نہ جانے کیوں میں نے تمھاری پچھلی پرفارمنس کو پیشِ پُشت ڈال کر یہ سب سوچا اور پلین کیا۔

میں نے یہ کیس متھاشر زریں کو دے کر غلطی کی زندگی کی سب سے بڑی غلطی۔

چلو تُم نے غلطی تو مانی۔

متھاشر نے لینی کو اشارہ کیا جس کی نظریں اُس پہ ہی جمی ہوئی تھیں۔

اور لینی نے ڈین پر اندھا دھند ٹانگیں اور بازوں چلانے شروع کر دیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر ڈین کی لڑکی سے اِس طرح دُرگت بنتے دیکھ کر محظوظ ہوا۔

اسے تو آپ نے لڑکیوں کی دُرگت بنانے کے لئے نہیں رکھا تھا؟

پاس کھڑے خلیق کو ڈین کی دھلائی کا موقع نہ ملنے پر اعتراض تھا۔

یہ اِنہی کا مُجرم ہے اِنہیں ہی سزا دینی چاہیے۔

ویسے سر یہ لینیی آپ پر لائن مار رہی تھی۔

لینیی کی متھاشر پر جمی نظریں خلیق باغور دیکھ چُکا تھا۔

وہ میرے آرڈر کا انتظار کر رہی تھی۔

متھاشر زریِ پر لائن مارنے کا کوئی لڑکی سوچ بھی نہیں سکتی کیونکہ اُنہیں پتہ ہے لائن کاٹ دی جائے گی۔

سر ویسے یہ مسلمان ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کیوں؟

سر پھر آپ اِس سے شادی کر سکتے ہیں۔

بکواس بند کرو تُم سے کسی نے مشورہ مانگا ہے۔

سر میں تو اِس لیے کہہ رہا تھا کہ اِس نے اچھی خاصی لمبی ہیل پہنی ہوئی ہے یہ مُجھے ہیل پہننا سیکھا سکتی ہے۔

تُم ہیل کی ٹریننگ چھوڑو کسی سے اِنسان بننے کی ٹریننگ لو۔

سر لگتا ہے آپ نے کسی سے لی تھی۔

متھاشر نے اُسے گھوری رسید کی۔

مُجھے کیوں اپنے ساتھ گھسیٹے ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری سر۔۔

ویسے سر اِسکا کیا کرنا ہے۔

خلیق ڈین کی طرف اشارہ کرتے بولا۔

یہ ہمارے لیے بہت کام کا بندہ ہے۔

یہ اولڈ پیلس جائے گا اور اولڈ پیلس کی تباہی کا سامان کر کے آئے گا۔

دُشمن کے خاتمے کا سبب دُشمن ہی بنے گا۔

واؤ سر کیا پلین ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُمہیں میں نے کوئی پلین بتایا ہے؟

نو سر۔۔

پھر اپنی زبان بند رکھو۔

او کے سر۔۔

خلیق اِس بے عزتی پر بُری طرح کھجل ہوا کیونکہ لیني مسکراہٹ دباتی اُسے دیکھ رہی تھی۔

اور خلیق نے تہیہ کر لیا کہ اسے تو بھا بھی ہر گز نہیں بنائے گا

.....

اُس چھوٹے سفید محل میں کہرام مچا ہوا تھا۔

تعزیت کرنے والوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔

ہر طرف سوگ کا عالم تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبور اور سنی کے والدین دائما کے گھر ہی موجود تھے کیونکہ اُن کے پاس اپنی اک لوتی اولادیں کھونے کے بعد بس حیدر علی اور حسینہ بیگم کا ہی سہارا تھا۔

وہی اُن کی تکلیف کو سمجھ سکتے تھے کیونکہ وہ بھی اسی تکلیف سے گزر رہے تھے۔

اگر اُنہوں نے اپنے بچوں کو آخری بار دیکھے بغیر الوداع کہا تھا تو اُن کو تو دائما کے زِندہ یا مردہ ہونے کی خبر تک نہ تھی

اگر اُنہیں اُن کے بچوں کی موت کی خبر ملی۔ تھی تو وہ بھی ایسی ہی خبر کے لئے خود کو تیار کر رہے تھے۔

اگر وہ اُنہیں حوصلہ دے رہے تھے تو مُردہ دِل کے ساتھ اُنہیں خود اپنی بیٹی کی موت کا دھڑکا لگا ہوا تھا۔

اس چھوٹے سفید محل کی دائما کے ہاتھ سے لی گئی ہر سفید چیز سے اُنہیں خوف آرہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سفید رنگ اور اُس میں لپٹا دائما کا تصوراتی چہرہ دماغ کے پردوں کے سامنے جھٹکنے کے باوجود نظر آ رہا تھا اور اُنہیں موت سے خوف دلا رہا تھا۔

مگر وہ ایک بہادر بیٹی کے ماں باپ ہونے کی وجہ سے دوسروں کو حوصلہ اور خود کو صبر دینے کی ہر ممکن کوشش کر رہے تھے۔

.....

دائما تُمہیں صبر کرنا ہو گا۔

نہیں ہو گا دائما حیدر اب کُچھ نہیں کر سکتی۔

اگر کُچھ کر سکتی ہے تو وہ صرف دائما حیدر ہے۔

ایسے روتی تڑپتی رہی تو یہیں اولڈ پیلس میں ایک دائما حیدر کی قبر کا تختہ بھی لگے گا۔

اور وہ بھی بہت جلد۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر کیا کروں بھول جاؤں اِن کی موت کو؟

دائما نے سامنے دو مٹی کی ڈھیروں کی طرف اشارہ کیا۔

یہی تو کہہ رہا ہوں بھولو مت ہمت کرو بدلہ لو اِن کے مجرموں کو معاف مت کرو۔

یہاں رہ کر یہ سب کیسے کروں؟

تو یہاں رہنے کا کون کہہ رہا ہے۔

ہم لوگ کل یہاں سے نکل جائیں گے۔

اتنے بڑے نقصان کے بعد پھر نکل جانے کی بات کر رہے ہو۔

مجاہد ہار نہیں مانتے اپنے آخری سانس تک لڑتے ہیں اور ہم بھی لڑیں گے ہمارا مقصد اپنی جان بچانا نہیں ہے ہمارا مقصد بہت سی عزتوں کی حفاظت کرنا ہے ہمارے عزیزوں کے مجرموں سے بدلہ لینا ہے ہم ہار کے بیٹھ نہیں سکتے ہمیں پلٹ کر وار کرنا ہے۔

اُنہیں اُنکی جیت کی نوید نہیں سنوانی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور کامل؟

وہ بھی ہمارے ساتھ جائے گا۔

لیکن وہ تو تہ خانے میں ہے۔

تو وہاں سے نکل بھی سکتا ہے۔

لیکن کیسے وہ لوگ ہمیں وہاں بھٹکنے بھی نہیں دیں گے۔

ہم نہیں جائیں گے عبداللہ جائے گا۔

اُس کے لیے چابیاں چُرانا اور کامل کو نکالنا مُشکل نہیں ہے اور وہ راضی بھی ہو گیا ہے۔

بس تُمہیں ہمت کرنی ہے اپنے اندر چھپی بہادر دائما کو باہر لاؤ۔

لاؤ گی نہ؟

باسل نے پُر اُمید لہجے میں پوچھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے اثبات میں سر کو ہلکی سی جنبش دی۔

باسل نے اُسکا چہرہ دیکھا جو زرد پڑ چکا تھا آنکھوں کے پپوٹے اتنی دیر روتے رہنے کی وجہ سے بُری طرح سوجے ہوئے تھے۔

تاثرات سے عاری چہرہ باسل کا اُسکی اِس حالت پڑ دِل ڈوب گیا۔

~~~~~~~~~~

بھائی آپ کے لئے ایک بُری خبر ہے۔

کامل ٹھیک ہے نہ؟

باسل کو پہلا خیال کامل کا ہی آیا تھا۔

وہ ٹھیک ہے مگر۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~~

مگر؟

مگر آپکی جان کو خطرہ ہے۔

شیکھ کا اگلہ شکار آپ ہیں۔

اور۔۔

اور کامل نے ایک راز سونپا ہے آپکو۔

عبداللہ باسل کے کمرے میں موجود واحد الماری کی جانب بڑھا اور اُس میں سے کامل کا زیرِ استعمال لیپ ٹاپ نکالے اُس میں یو ایس بی لگانے لگا۔

اور چند بٹن دبانے کے بعد ایک ویڈیو سکرین پر چل رہی تھی۔

باسل نے تھوک نگلا اُسکا گلہ بُری طرح خشک ہو رہا تھا۔

باسل نے حیرت سے عبداللہ کو دیکھا۔

یہ راز ہم تینوں کے علاوہ کسی کو نہیں معلوم اور ہونا بھی نہیں چاہیے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل دائما کو سوتا دیکھ کر سرگوشی کے انداز میں بولا۔

اور دائما کو بھی اِس مسئلے سے دور رکھیں اور اُسے یہاں سے بھیج دیں کیونکہ آپکے بعد اُس کی موت کے پروانے تہ کیے جائیں گے۔

تُم کامل کو لے آؤ اور احتیاط برتنا ہم لوگ ویسے ہی اِن کی توپوں کی زد میں ہے اِنہیں ہمارے نکلنے کی ذرا سی بھنک پڑی تو ہم لوگوں کو اُڑا دیا جائے گا۔

میں اسے اُٹھاتا ہوں۔

باسل دائما کی طرف متوجہ ہوا جس کا زرد چہرہ مزید زرد ہو رہا تھا کُچھ نہ کھانے کی وجہ سے کمزوری سے اُس کے جبڑے تک نمایاں ہو رہے تھے وہ کہیں سے بھی وہ دائما حیدر نہیں لگتی تھی جسے اُس نے پہلی بار ٹریوبن بے میں دیکھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر وہ خوبصورت تھی تو ساری خوبصورتی ماند پڑ چکی تھی اُس کو مزید اِس حالت میں وہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

دائما اُٹھو تمھیں یہاں سے نکلنا ہے۔

آدھ کھلی آنکھیں سکیڑے اب باسل کی طرف متوجہ تھی۔

کیا مطلب تُمہیں؟

وہ آنکھیں رگڑتی بولی۔

میں وہاں سے پکڑا گیا تو لاش دفنانے کے لئے بھی نہیں ملے گی تُم اور کامل نکل جاؤ۔

میں یہاں کی بہت سی جگہوں کو جانتا ہوں جہاں میں چھپ سکتا ہوں۔

چند دن خود ساختہ قید میں رہ سکتا ہوں۔

کیسے رہو گے تُم اگر مارے گئے تو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُجھے کُچھ نہیں ہو گا بس تُم جاؤ۔

اکیلا کر دو گے مُجھے؟

کامل ہو گا تمھارے ساتھ۔

باسل بغیر نظر ملائے بات کر رہا تھا ان آنکھوں میں اب ویسی تپش نہیں رہی تھی کہ کوئی اُس کی آنکھوں میں آنکھیں نہ ڈال سکے مگر وہ اُس کی آنکھوں میں موجود پانی اور بے بسی کے سامنے پگھل نہیں سکتا تھا۔

دائما نے رُخ موڑے کھڑے باسل کو بازو سے پکڑ کر اپنے مقابل کیا۔

مگر اُس کی نظریں ہنوز زمین پر گڑھی تھیں۔

تُم بھی مُجھے چھوڑ رہے ہو تم بھی مر گئے تو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے اُس کے چوڑے سینے پر ہاتھوں سے بنے کمزور مکے برسائے۔

مگر وہ اُسکے بازو پیچھے دکھیلتا کمرے سے یہ کہتا نکل گیا کہ کامل آئے تو تمیز سے اُس کے ساتھ چلی جانا اگر تُمہیں مرنے کا شوق نہیں ہے۔

دائما حیرت کا مجسمہ بنے اُسے جاتا دیکھتی رہی۔

اگر وہ خود بہادر اور ضدی تھی تو اُسے اپنی زندگی میں بھی ویسے ہی لوگ ملے تھے۔

عبداللہ کچن میں کھانا کھاتے بی بی ایم کو کڑی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا بھاگ کر اُسکی جیب سے چابی نکال لے۔

مگر وہ اپنے ازلی ٹوٹ پڑنے والے انداز میں کھانا کھانے میں مصروف تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عبداللہ کے پاس کھانے کی زمہ داری تھی وہ آدھا گھنٹہ پہلے بی بی ایم کو کھانا دے کر گیا تھا اور وہ اب تک مُسلسل ٹھونس رہا تھا۔

مگر اُس نے حیرت سے تب سر اٹھایا جب وہاں موجود باقی تیس کارندے گہری نیند میں جا چُکے تھے۔

اِنہیں کیا ہوا تُم نے کھانے میں کُچھ ملایا تھا؟

بی بی ایم سب کو اِس طرح اِدھر اُدھر گرا پڑا دیکھ کر حیران۔ ہوا۔

عبداللہ کا دِل چاہ رہا تھا کوئی برتن اس سانڈھ

کے سر میں مارے اور اِسے بیہوش کر دے کیونکہ اُس کی اتنی نیند کی گولیوں کا اُس پر اثر تو نظر نہیں آ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بی بی ایم اُس کی جانب بڑھا اور لڑکھڑا کر گر گیا اُس کی آنکھیں بند ہونے لگیں تو عبداللہ نے سکھ کا سانس لیا۔

اور اُس کی جانب بڑھ کر اُس کی جیب سے چابی جھپٹی اور باہر کو دوڑا۔

پہرے داروں کو سکون کی نیند سلا کر اب اُسے کامل کو نکالنا تھا۔

پھر اُسے باسل کے ساتھ روپوش ہونا تھا ورنہ بی بی ایم اُس کا بھرتس بنا سکتا تھا۔

کامل کو دیکھ کر اُسے افسوس ہوا۔

چہرے اور جسم پر جابجا زخموں کے نشان تھے اور وہ سر جھکائے زنجیروں میں قید بیٹھا تھا۔

حق کا ساتھ دینا آسان نہیں ہوتا آزمائشیں آتی اور اُنہیں جھیلنا پڑتا ہے تب تک جب تک رب آپ پہ مہربان نہ ہو جائے اور جب وہ مہربان ہوتا ہے سارے دکھوں کا مداوا ایک جھٹکے میں کر دیتا ہے اُسے اپنے بندوں کو خوش کرنا آتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کامل اُٹھو جلدی کرو یار تُم لوگوں کو یہاں سے نکلنا ہے۔

میں نے دعا مانگی تھی میری آزادی کا پروانہ جلدی آجائے اور دیکھو تُم آ گئے۔

کامل نے زخمی چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہا۔

ہاں تمھاری دعا قبول ہو گئی بس اب ہمت کرنی ہو گی آزادی جدوجہد سے ملتی ہے۔

کامل کھڑا ہوتا ہی لڑکھڑا کر گر گیا تھا۔

کیا ہوا؟

ٹانگوں پر بھی مارا ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کامل اثبات میں سر کو جنبش دیتا سر جھکائے بیٹھ گیا اُس میں اُٹھنے کی ہمت نہیں تھی۔

کامل تُم ہمت نہیں کرو گے تو ہم سب مارے جائیں گے۔

کامل سہارا لیتے کھڑا ہوا اور عبداللہ کے پیچھے چلنے لگا۔

اُسے ہمت کرنی ہی پڑنی تھی اپنی تکلیف کے پیچھے سب کو تکلیف میں مبتلا کرنے کا ذریعہ نہیں بن سکتا تھا۔

کمرے کا دروازہ کُھلا اور دائما سامنے کھڑے کامل کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے پہچان ہی نہ پائی۔

وہ کافی تکلیف میں دیکھ رہا تھا۔

کامل تُم ساتھ چل پاؤ گے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلکل۔۔

شانے اوپر کر کے بولتے وہ اُسے بہادری کی مثال لگا تھا۔

کہاں سے نکلیں گے ؟

بتاتا ہوں چلو۔۔

اور عبداللہ تُم باسل کے پاس جاؤ تمھارا اِنتظار کر رہا ہو گا۔

اللہ کے امان میں۔۔

عبداللہ کو اُن دونوں کے اِس حالت میں نکلنے سے خوف آ رہا تھا اتنی مسافت وہ طے کر پاتے مُشکل ہی تھا مگر یہاں پر رہنا بھی موت کو دعوت دینے والی بات تھی۔

یہ لو کھانے کا سامان ہے تُم لوگوں کو ضرورت پڑے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکریہ کہتا کامل دائما کا ہاتھ تھامے کمرے کے پچھلے دروازے سے نکلا۔

کمرے کے پچھلے کمرے کے باتھروم میں چھپے اُن کا مزید وہاں کھڑا ہونا محال ہو رہا تھا۔

کامل اور کب تک یہاں روکیں گے؟

یہ لوگ راؤنڈ پہ ہیں گزر جانے دو پھر یہ پائپ کھولتا ہوں ورنہ آواز آئے گی اور اُنہیں ہماری موجودگی کا احساس ہو جائے گا۔

پائپ؟

کیا کہہ رہے ہو یہاں سے کیسے گزریں گے؟

یہ خفیہ پائپ ہے اندر سے بہت چوڑا ہے اور اِس کا دوسرا سرا اولڈ پیلس سے کافی فاصلے پر کھلتا ہے۔

یہ اِس لیے بنایا تھا تاکہ جب یہاں حملہ ہو تو فرار ہونا آسان ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور مزے کی بات ہے اِس کی چابی مُجھے دے کر یہ لوگ بھول گئے ہیں۔

مجرم غلطی نہیں غلطیاں کرتے ہیں اُن کا حافظہ اچھا نہیں ہوتا جُرم اِنسان کو ہر لحاظ سے کمزور کر دیتا ہے۔

کامل نے دس منٹ کے اندر اُس پائپ کا پیچیدہ منھ کھول لیا تھا۔

اتنی دیر رینگ لو گی؟

اِس وقت ہمارے پاس چوائس نہیں ہے ہر صورت نکالنا ہے واپسی پر بھی موت ہے تو کیوں نہ زِندگی کے لئے جدوجہد کر ہی لی جائے۔

کامل مسکراتا ہوا پائپ کے اندر داخل ہوا۔

میں آگے چلتا ہوں اِس کے بیرونی دروازے کی

چابی میرے پاس ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کامل رینگ تو رہا تھا مگر آہو پکار کرتے ہوئے۔

اُس کی ٹانگیں پہلے ہی زخمی تھیں اور بازو پر گولی لگی تھی اُس کے لیے اس طرح اتنی دیر رینگنا حد درجہ تکلیف دہ تھا۔

مگر مجاہد ہمت نہیں ہارتے اپنے آخری سانس تک لڑتے ہیں۔

کامل مُجھے سانس نہیں آرہا۔

دائما اُکھڑے سانس کے ساتھ بولی۔

اُن کی موجودگی سے پائپ میں ہوا کا راستہ بند ہو گیا تھا۔

دائما بس تھوڑا سا فاصلہ اور ہمت کرنی پڑے گی۔

یہاں تک پُہنچ کر ہم ہمت نہیں ہار سکتے۔

مگر قسمت اُنہیں پھر ہرانے کو تیار کھڑی تھی۔

بس مل گیا دروازہ میں کھول رہا ہوں تُم گہری سانسیں لو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پائپ سے باہر نکلتے ہی دونوں زمین پر چیت لیٹ گئے آگے جانے کی مزید ہمت نہیں تھی۔

دائما پانی دینا۔

وہ کھانے کا سامان مُجھ سے چھوٹ گیا۔

دائما ہم اتنا فاصلہ طے نہیں کر پائیں گے۔

میں پیاس سے مزید قدم بھی نہیں رکھ سکتا۔

دائما نے کھڑا ہو کر کامل کی طرف ہاتھ بڑھایا اور وہ پکڑتے ہوئے کھڑا ہو گیا۔

تُم تو دائما حیدر کے بہادر بھائی ہو۔

ہم کر سکتے ہیں۔

کامل نے مسکراتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو کو اِس حالت میں مُشکل کام تھا۔

تھوڑے ہی فاصلے پر دونوں کی نظر اولڈ پیلس کا گشت کرتے شیکھ کے کارندوں پر پڑی۔

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

اللہ ھو اکبر

اب جو ہماری قسمت میں ہو گا ہو جائے گا۔

ہار مان کر واپس نہیں پلٹے گے مقابلہ کریں گے ہم میں انکا مقابلہ کرنے کی سکت نہیں ہے لیکن ہم ہمت نہیں ہاریں گے آخری سانس تک نہیں ہاریں گے۔

اتنے میں اُن کی نظر کامل اور دائما پر پڑ چکی تھی۔

دائما اور کامل نے جُھک کر زمین پر پڑے چھوٹے چھوٹے پتھر اکھٹے کیے۔

اُن کے پاس بس یہی ہتھیار تھے مگر ہمت اُن اسلحہ سازوں سے کہیں زیادہ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک اتنے پتھروں کے حملے پر وہ بوکھلا گئے تھے۔

کامل کا سناج کو دیکھ کر خون کھول گیا تھا اور اُس پر دھڑا دھڑ پتھر برسانے لگا۔

زبور اور سنی کو دی گئی تکلیف کی سزا اُسے بھی ملنی چاہیے تھی۔

سناج اُس کے پتھروں کے واروں سے زخمی ہو گیا تھا۔

جِسم سے بھاری پتھروں کی وجہ سے خون رسنے لگا۔

مگر اُس نے خود کو سنبھالتے ہوئے پستول نکالا اور بغیر نشانہ باندھے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔

اِس قدر بوکھلاہٹ کی وجہ پتھروں کے ساتھ پیچھے سے آتے لوگ تھے۔

گولی کامل کو لگی اور خون بہنے لگا۔

وہ پہلے بُری طرح زخمی اور کمزور تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اب پھر سے گولی کا لگنا۔

دائما اپنے سامنے پڑے شخص کو خون میں نہلا دیکھ کر خوف سے قدم قدم پیچھے ہٹ رہی تھی۔

یا اللہ یہ کس چیز کی سزا ہے میں نے جو بھی کیا تیرے بندوں کے بھلے کے لئے کیا اُنہیں تکلیفوں سے نجات دلانے کے لیے اُنہیں تکلیفوں سے بچانے کے لیے کیا۔

تیرے حقوق العباد کو نبھانے کے لئے کیا پھر مُجھ پہ ایسی آزمائشیں کیوں؟

حق پر چلنے کا اتنا بڑا خمیازہ کیوں؟

میرے عزیزوں کو ایسی تکلیف کیوں مل رہی ہے؟

یا اللہ تیری رحمت ظالموں کے خلاف کیوں نہیں جاگ رہی؟

یا اللہ جو تیری راہ پر چلتے ہیں اُنہیں تو آزمائشوں کے بعد فاتح سے بھی تو نوازتا ہے مُجھے بھی نواز دے میری آزمائشیں ختم کر دے مُجھ میں اب دعا مانگنے کی سکت بھی نہیں رہی اب مذید آزمائش نہیں اب مجھے صرف ظالموں کا انجام دیکھنا ہے۔

مُجھے اِس خون کا حساب چاہیے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سامنے پڑے خون کی طرف اشارہ کرتے سسکتے ہوئے بولی۔

ایک عورت ہوتے ہوئے میں نے اِس لیے اتنی محنت نہیں کی کے میرا انجام موت ہو اور مُجرم آزاد پھرتے رہیں

تو اپنے مجاہدوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا پھر مُجھے کیوں گرم پتھریلی زمین پر اکیلا چھوڑ دیا ہے۔

عین اُسی وقت دائما کو اپنے دونوں کندھوں پر مردانہ ہاتھ کا دباؤ محسوس ہوا۔

اور سر اٹھانے پر سامنے موجود شخص کو دیکھ کر وہ ششدر رہ گئی۔

وہ متھاشر زریِ تھا وہ کیسے نہ پہچانتی اُس شخص کو جس نے اِس جگہ آنے میں اُس کی سب سے زیادہ مدد کی تھی۔

مگر اُس نے اُسے روکا بھی تھا مگر وہ نہیں روکی تھی اُس نے کسی کی نہیں سنی تھی۔

اور اب بھگت رہی تھی۔

متھاشر کو اُسے اِس حالت میں دیکھ کر ترس آیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دائما حیدر لگ ہی نہیں رہی تھی۔

جسمانی ذہنی ہر لحاظ سے کمزور لگ رہی تھی۔

پکڑو اِن سب کو اور اسے جلدی سے ہاسپٹل پہنچاؤ فرسٹ ایڈ باکس بھی لاؤ اِسکا خون نہ زیادہ بہے پہلے کافی کمزور لگ رہا ہے۔

وہ اب سب کنٹرول کرنے کے لئے ہدایات دے رہا تھا۔

متھاشر اپنی ٹیم کے ساتھ ڈین کلفٹن کو لے کر اولڈ پیلس جا رہا تھا۔

اُسکا ارادہ خود دور ٹھہر کر ڈین کو اولڈ پیلس بھیج کر اپنے پلین پر کام کرنا تھا مگر یہ حالات دیکھ کر اُس نے ارادہ ترک کر دیا تھا۔

سناج نے دائما پر نشانہ باندھ لیا تھا یہ اُن کو خود سے دور رکھنے کی تدبیر تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سناج نہیں۔۔

دائما کی آواز پر جھناکے سے متھاشر نے سناج کو دیکھا۔

تو یہ ہے سناج۔۔

یہ تو گیا اب۔۔

متھاشر نے اپنی ٹیم کو اشارہ کیا۔

جو وہاں موجود دس لوگوں کو پہلے ہی قابو کر چکے تھے اُن کے لئے یہ ہڈیوں کا ڈھانچہ زخمی انسان کیا چیز تھا۔

اُس کی ٹیم کے چھ نوجوان وہاں موجود دس تو کیا سو لوگوں کو بھی ٹھکانے لگا سکتے تھے۔

سناج نے اُن کو اپنی طرف آتا دیکھ کر دائما پر گولی چلا دی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر نے دائما کو اپنی طرف کھینچ کر بچا لیا تھا۔

دونوں کی آنکھیں ایک دوسرے سے ملی تھیں اور ماحول میں طلسم قائم ہو گیا تھا۔

متھاشر اُس کمزور دیکھنے والی لڑکی کے سامنے خود کو دُنیا کا کمزور ترین اِنسان محسوس کر رہا تھا اُس کے لیے پلکوں کو جنبش دینا ممکن نہیں رہا تھا۔

آج اُسے دائما حیدر کی آنکھوں میں دیکھنے میں دقت نہیں ہوئی تھی۔

سیاہ گہری آنکھیں اُن کی آنکھوں کی خوبصورتی میں اب بھی کمی نہیں آئی تھی۔

دائما بنا یک ٹکے اُس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔

اِس سے سحر زدہ اور خوبصورت منظر متھاشر نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔

اُس کے چہرے پر کسی کو بھی اپنی خوبصورتی کے حصار میں لینے والی مسکراہٹ اور آنکھوں میں چمک تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما کو اب وہ چمک چُھب رہی تھی اُس کے چہرے کی سنجیدگی مزید بڑھ رہی تھی۔

متھاشر نے آنکھیں سکیڑے اُس کے چہرے کے تاثرات کو سمجھنے کی کوشش کی۔

دائما جھٹکے سے اُس کے بازو کے حصار سے نکلتی پیچھے ہوئی۔

مگر متھاشر نے اُس کی کلائی زور سے پکڑ لی تھی۔

جتنی مُشکل سے وہ اُسے ملی تھی اُسے دوبارہ نہیں کھو سکتا تھا۔

دائما مزاحمت کر رہی تھی جو اُس کی مضبوط گرفت کے سامنے بے سود تھی۔

ہاتھ چھوڑیں متھاشر۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور متھاشر نے جھٹکے سے ہاتھ چھوڑا جس کی وجہ اُس کے لہجے کی بے بسی نہیں تھی بلکہ وہ اُس کی زبان سے اپنا نام پہلی بار سُن کر وہ ایسا کرنے پر مجبور ہوا۔

دائما ہاتھ چھوڑاتے ہی سرپیٹ دوڑی تھی متھاشر اُس کے پیچھے دوڑا مگر وہ بہت تیز دوڑ رہی تھی۔

متھاشر نے قدم پیچھے بڑھانا شروع کر دیے وہ اولڈ پیلس نہیں جا سکتا تھا ابھی ہفتہ ختم ہونے میں دو دن باقی تھے وہ اپنی بات سے نہیں پھر سکتا تھا دائما حیدر کے لئے بھی نہیں۔

اگر وہ سمجھ رہا تھا کہ دائما حیدر کسی تلسطم کا شکار ہو گئی تھی وہ سمجھ گیا تھا ایسا نہیں تھا۔

اُس کی ذہنی کیفیت ٹھیک نہیں تھی اُس کے حصار میں بھی اُسکا کا دماغ کہیں اور تھا۔

بس بے بسی سے اُسے اِس طرح دوڑتا دیکھ رہا تھا اُسکے آنکھوں سے اوجھل ہوتے ہی متھاشر کامل کی طرف متوجہ ہو کر اُس کی پٹی کرنے لگا۔

خلیق زخم دبا کر خون کا بہاؤ پہلے ہی روک چُکا تھا۔

اللہ نے اُسکی زِندگی بچانے کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وسیلہ بھیج دیا تھا۔

دُشمن لاکھ کوشش کریں موت جِس کی جب لکھی ہے تب ہی آنی ہے دُشمن کی موت کی تدبیریں اکثر زِندگی کے سامنے بے اثر ہو جاتی ہیں۔

سر آپ نے دائما کو جانے کیوں دیا؟

خلیق کو متھاشر کی اِس بات کی بلکل سمجھ نہیں آئی تھی سب جانتے ہوئے بھی اُس نے دائما کو موت کے منہ میں پھینک دیا تھا۔

اِس پتھریلی زمین پر اگر وہ اولڈ پیلس تک پُہنچ بھی جاتی تو وہاں کون سا اُس کی زندگی کو خطرہ نہیں تھا۔

دائما حیدر متھاشر سے کُچھ مانگ رہی تھی اور یہ کیسے ممکن تھا کہ متھاشر اُس کی بات نظر انداز کر دیتا۔

خلیق نے باغور متھاشر کا چہرہ دیکھا وہ کسی سحر کے زیرِ اثر لگ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اُسے سمجھ آگئی تھی وہ سحر کس کا تھا۔

دائما بہادر ہے۔

ہاں۔

پیاری بھی ہے۔

ہاں۔

آنکھیں بھی پیاری ہیں۔

ہاں۔

میرے لیے کیسی رہے گی؟

کیا؟

متھاشر جو کسی روبوٹ کی طرح خلیق کی باتوں پر اثبات میں جواب دے رہا تھا اُس کی آخری بات پر چونکا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میرا مطلب ہے آپ کے لئے کیسی رہے گی؟

خلیق سٹپٹایا۔

بکو مت۔

متھا شراب سنبھل چُکا تھا اُسکی ہر بات پر حامی نہیں بھرنے والا تھا۔

دائما بغیر کُچھ سوچے سمجھے بھاگ رہی تھی۔

اُس کی آنکھوں کے سامنے سنی، زبور کی قبریں کامل کا خون سے لت پت وجود باسل کا جُھکا چہرہ اور اُسکے ماں باپ کے آخری ملاقات میں پریشان چہرے گردش کر رہے تھے۔

اُسے نہ اپنی حالت کی فکر ہو رہی تھی نہ اپنی کفیت کی سمجھ آ رہی تھی۔

سر چکرا رہا تھا۔

گرمی اور کمزوری میں اتنا دوڑنے کے بعد وہ مزید چل نہیں پا رہی تھی اور زمین پر گر گئی تھی۔

وہ ان حالات کی تاب نہیں لا سکی تھی وہیں سے منزل پر پہنچے رستے میں حواس سے بیگانہ ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بند ہوتی آنکھوں میں کوئی اُمید کوئی زِندگی کی رمق نہیں تھی۔

اور نہ ہی خود کو بچانے کے لئے کسی مسیحا کی طلب تھی مگر اُس حالت میں کسی مسیحا کی ضرورت اُسے ضرور تھی۔

~~~~~~~

عبداللہ میرا دم گھٹ رہا ہے۔

بھائی آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے؟

میں ٹھیک ہوں لیکن۔۔

لیکن کیا بھائی؟

مُجھے لگ رہا ہے دائما اور کامل ٹھیک نہیں ہیں۔

مُجھے بھی اُن کی بہت فکر ہے وہ لوگ جانے کی حالت میں تھے ہی نہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~

میں بھی کیا کر سکتا ہوں یہاں اِس جگہ پر ہم دونوں بیٹھ با مُشکل رہے ہیں اُنہیں کیسے ٹھہراتے۔

رسک لینا پڑا ورنہ میں اُن لوگوں کو کبھی اکیلا نہ بھیجتا۔

یہاں اُنہیں شیکھ کبھی نہ چھوڑتا۔

کامل کو تو بی بی ایم اب تک مار چُکا ہوتا۔

میرے پاس اُن کو بچانے کا ایک ہی رستہ تھا۔

پھر اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیں جب معاملہ اُن پر سدقِ دِل سے چھوڑ دیا جائے تو وہ اِنسان کے ساتھ بہترین معاملہ کرتے ہیں۔

مگر مُجھے سکون نہیں آرہا۔

پھر کیا کریں گے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُن کے پیچھے جاؤں گا۔

کیا؟

اور یہاں کا معاملہ ؟

واپس آجاؤں گا۔

پائپ کے سرے سے نکل کر دیکھ آؤں گا کہیں نظر نہ آئے تو واپس آجاؤں گا۔

آپ عجیب باتیں کر رہے ہیں پکڑے گئے تو زندہ نہیں لوٹے گے۔

باسل حسن دھانی کو اتنا کچا کھلاڑی سمجھا ہے۔

وہ کامل ہی ہے جو پکڑا بھی جاتا ہے اور پکڑوا بھی دیتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی واپس آجائے گا۔

عبداللہ نے اُس کے سامنے ہار مان لی تھی اُسے پتہ تھا باسل صرف اپنی سننے کا عادی ہے۔

باسل رینگنے والے انداز میں اُس ڈربے نُما جگہ سے باہر نکلا۔

لوگوں کی نظروں سے بچنا اُسے خوب آتا تھا اور اولڈ پیلس کے لوگوں کو چکما دینا اُس کے لیے بہت آسان تھا۔

یہاں کے لوگوں میں دو سال رہ کر جو اُس نے کیا تھا وہ اُن لوگوں کو جاننا تھا۔

وہ اُن کی کمزوریاں باخوبی جانتا تھا۔

اُسے یہ بھی معلوم تھا کے یہاں کے لوگوں کو کن کن باتوں سے بغیر ہتھیار کے مارا جا سکتا ہے۔

اُسے بس یہاں پر پھنسے ظلم کے مارے سب لوگوں کو محفوظ کرنا تھا اُس کے بعد اپنی جان پر کھیل کر اِن ہزاروں لوگوں کے دھندے کو ٹھکانے لگانا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِن دو سالوں میں اُس نے اِن کے خلاف ایک محاذ بنایا تھا اب بس اُس محاذ کو اختتام تک پہنچانا تھا۔

وہ اِن لوگوں کے ہر مُلک میں موجود کارندوں کو جانتا تھا۔

اِن کی یہاں پر آئی ہر ایک لڑکی کا ریکارڈ اُس کے پاس تھا۔

کون کہاں گئی کہاں سے آئی اور اب کہاں ہے۔

اُس نے راتیں جاگ کر گزاریں تھیں۔

یہاں پر آکر اُس نے رات کی نیند خود پر حرام کر لی تھی۔

وہ اِن کے خلاف کام صرف رات کے وقت کر سکتا تھا دِن میں اِن کی آؤ بھگت کرنے کی مجبوری تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل خود پر شک نہیں ہونے دے سکتا تھا کہ وہ اُن کے خلاف کام کر رہا ہے۔

مگر دائما وغیرہ کے آتے اُس نے اپنا کام روک دیا تھا۔

اُس کے سر مزید لوگوں کو بچانے کا عذاب آ پڑا تھا۔

اُس کی دائما کو یہاں آنے سے روکنے کی کوشش بھی بے سود گئی تھی۔

وہ سر پھری لڑکی اُسکے کام کے ساتھ ساتھ اب اُسکے دِل و دماغ کے لئے بھی عذاب بن رہی تھی۔

اور وہ اُسی عذاب کو تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا اُس کی خاطر پھر جان داؤ پر لگائے اُنہیں ڈھونڈھنے نکل پڑا تھا۔

وہ دیوار کے ساتھ لگے سانس روکے چل رہا تھا۔

وہ اِس قدر احتیاط سے قدم رکھ رہا تھا کہ کوئی دور سے دیکھے تو اُسے کسی کی موجودگی کا احساس بھی نہ ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پائپ تک پُہنچے آہستگی سے اُس کو کھولے اندر داخل ہوا۔

ذراسی پیدا کی گئی آواز اُس کی آواز ہمیشہ کے لیے بند کرواسکتی تھی۔

وہ پائپ کم قبر زیادہ لگتا تھا۔

اندھیرا اتنا کے خود کی موجودگی پر شبہ ہونے لگے۔

جگہ اتنی کم کے خود کا وجود گھسیٹنا عذاب لگنے لگے۔

وہ تیزی سے رینگ رہا تھا وہ جسمانی لحاظ سے مضبوط تھا اور یہاں سے گزرنا بھی اُس کے لیے نیا نہیں تھا۔

مگر اُس کی فکر میں اضافہ ہو گیا تھا کہ وہ لوگ زخمی حالت میں کیسے یہاں سے گزر کر گئے ہونگے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوپر سے وہیں باہر گرا پڑا کھانے کا سامان وہ لوگ ضرور مصیبت میں ہونگے اور یہ سوچتے اُس کا دم گھٹنے لگتا۔

پائپ سے باہر آ کر دیکھنے پر دور تک کسی کے ہونے کا احساس نہیں ہوا۔

مگر اُس کے دماغ میں شک و شبہات تھے وہ یہی سے واپس نہیں جا سکتا تھا۔

دس منٹ کی مسافت کے بعد اُسے وہاں اوندھے منہ لیٹے شخص کا احساس ہوا۔

وہ دور سے پہچان گیا تھا کہ وہ کون ہے۔

چند لمحوں کے لئے اُس کا دماغ کُچھ بھی سوچنے سے قاصر ہو گیا تھا جسم کو کوئی بھی کمانڈ دینے کے قابل نہیں رہا تھا کہ جس پر جسم عمل کر کے حرکت کرتا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل حسن کو اگر کوئی چیز ہرا سکتی ہے تو وہ اپنوں کی تکلیف ہے۔

اِس سب کا میں قصوروار ہوں۔

میں زندگیاں بچانا چاہتا تھا مگر میں نے زندگیاں داؤ پر لگا دیں۔

کیا مجھے مجرموں کے ساتھ رہنے کی سزا مل رہی ہے؟

مگر میرے اللہ تو میرے یہاں آنے کا مقصد جانتا ہے۔

نہ میں غلط ہوں نہ میں نے کسی کے ساتھ کبھی غلط کیا پھر میرے ساتھ غلط کیسے ہو سکتا ہے؟

وہ وہاں کھڑا ذہن میں اللہ سے سوال و جواب کر رہا تھا۔

جب دائما کی ٹانگ کی ہلکی سی لڑکھڑاہٹ سے وہ ہوش میں آیا ساکت ہوتے دماغ میں ہل چل ہوئی۔

فل وقت اُس کے زِندہ ہونے کی نوید ہی کافی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما تُم ٹھیک ہو؟

مگر کوئی جواب نہیں آیا وہ نیم بیہوشی کی حالت میں تھی۔

باسل نے اپنے کندھے پر بندھے کھانے کے سامان کو اُتارا پانی کی بوتل نکالی اور نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ اور ساری اُس کے چہرے پر اُڑھیل دی۔

دائما ہڑبڑا کر اٹھی۔

سیدھے لیٹے ہونے کی وجہ سے پانی اُسکی نتھلیوں سے گزرتا گلے تک پُہنچا تھا جو کسی کو بھی ہوش میں لانے کے لئے کافی تھا۔

تُم ٹھیک ہو؟

دائما نے آس پاس کا منظر دیکھ کر سمجھنے کی کوشش کی کے ہوا کیا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوا میں دِن والی گرمی کی بجائے خنکی تھی۔

اندھیرے میں ڈوبا منظر تھا آدھے چاند کی روشنی میں کوئی بھی چیز واضح نظر نہیں آ رہی تھی۔

مگر وہ آواز سے پہچان گئی تھی کہ کون شخص اُسکی خریت معلوم کر رہا ہے۔

دائما کامل کہاں ہے؟

کوئی جواب نہیں آیا تھا۔

وہ بس سر جھکائے زمین تک رہی تھی۔

دائما بتاؤ وہ کیسا ہے؟

کہاں ہے؟

اگر اُسے کُچھ ہو گیا تو میں زرال کو کیا جواب دوں گا۔

کون زرال؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواب کی جگہ سوال پوچھا گیا تھا۔

میری بہن اور کامل کی منکوحہ۔

منکوحہ؟

دائما حیرانگی سے بولی۔

ہاں دونوں نے پسند کی شادی کی تھی۔

میں تو کہتا تھا بُزدل سا لڑکا ہے اس کے ساتھ گزارلو گی۔

کہتی تھی غلط کام تو نہیں کرتا نہ کسی کی زندگیاں تباہ کرنے کا سبب تو نہیں بنتا نہ کسی کو کوئی تکلیف نہیں دیتا بلکہ کسی کے خلاف ایک لفظ نہیں بولتا۔

اور یہ سب خصوصیات بُزدل اِنسان کی نہیں ایک اچھے دِل کے مالک کی ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت پیار کرتی ہے وہ کامل سے اُس کے مر جائے گی۔

وہ سب سے زیادہ مُجھ پہ جان چھڑکتی تھی مگر اُس کے لیے میرے سامنے بھی کھڑی ہو گئی۔

اُس نے اتنا اِنتظار اِس لیے کیا کیونکہ اُسے مُجھ پہ یقین تھا کہ میں اُسکا خیال رکھوں گا۔

اسکو دیئے وعدے جھوٹے ثابت ہو جائیں گے۔

میں بہنوں کا مان کیوں نہیں رکھ سکتا۔

باسل بالوں کو مٹھیوں میں جکڑے آنسو بہاتے دائما کی بغیر سنے بولی جا رہا تھا۔

کامل ٹھیک ہے۔

کہاں ہے؟ باسل کی پر جوش آواز اُس سنسان زمین پر گونجی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس کے چہرے سے لگا تھا کہ اِن تین لفظوں نے اُس کے چہرے سے غم کھینچ کر خوشی پھونک دی تھی۔

متھاشر زریی کے پاس ہے مجھے اُمید ہے وہ اُس کے پاس ٹھیک ہو گا۔

متھاشر؟

باسل نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

سی ایس آئی سی ایجنٹ ہے۔

اور سیکیورٹی ایجنٹ کا نام سنتے ہی باسل نے سکھ کا سانس خارج کیا۔

مطلب کامل محفوظ ہاتھوں میں ہے۔

اُس کے پاس ثبوت ہے اور وہ اُنہیں دے کر اُن سے مدد لے سکتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُجھے لگتا ہے وہ ہماری مدد کے لیے ہی آئے تھے۔

پھر تُم واپس کیوں آئی اُن کے ساتھ محفوظ رہتی۔

میرے اللہ نے مجھے یہاں بھی محفوظ ہی رکھا ہے۔

چلو اُٹھو پھر چلیں۔

باسل نے دائما کی طرف ہاتھ بڑھایا جو اُس نے تھام لیا مگر کھڑی نہیں ہو سکی اور کراہتی ہوئی اُٹھنے سے پہلے زمین پر گر پڑی۔

اُٹھو ہمت کرو اور یہ ہرگز نہ سوچنا تُمہیں اُٹھا کے لے کر جاؤں گا۔

میں اتنی وحیات ہوں بھی نہیں۔۔

دائما نے منہ بسورا۔۔

ویسے بھی میں اتنی بہادر ہوں کہ تکلیف میں بھی اپنے سہارے پر چل سکوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سہاروں کی عادت نہ مُجھے تھی نہ ہے میرے لیے میرا ایک ہی سہارا کافی ہے جو مُجھے گرنے ہی نہیں دیتا دوسروں کے سہاروں کی ضرورت پڑنے ہی نہیں دیتا۔

اسی لیے تُم مُجھے اچھی لگتی ہو بُزدل لوگ مُجھے بھی پسند نہیں۔

صرف اچھی۔۔۔

دائما مزید اپنی تعریف کروانا چاہتی تھی۔

اگر اِس کمجوس انسان نے تعریف کر ہی دی تھی تو وہ اُس کی کنجوسی کو فراغت میں بدلنا چاہتی تھی۔

اب تم سننا چاہ رہی ہو کہ میں تُم سے محبت کرتا ہوں؟

باسل کی اِس بات پر دائما کی پوری آنکھیں کھل گئی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو سُن لو باسل حسن دھانی دائما حیدر سے محبت کرتا ہے۔

Nice shoot...

دائما حیدر تمھاری اِس دیدہ دلیری پر متاثر ہو گی۔

وہ خود بھی دیدہ دلیر ہے اور اُسے لوگ بھی میرے جیسے دیدہ دلیر ہی پسند ہیں۔

باسل نے فخریہ انداز میں کہا۔

ویسے دائما حیدر ہے کون؟

دائما لا علم بننے کے سارے ریکارڈ توڑ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے ایک سر پھری، کسی کی نہ سننے والی، بہادر، نڈر اور فرائے لڑکی۔۔

باسل نے بے عزتی مکس تعریف کی۔

مُجھے بھی اُس سے ملوانا۔

یہاں پر میرے پاس آئینہ میسر نہیں۔

باسل چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ لیے بولا۔

جو چاند کی مدھم روشنی میں مزید خوبصورت لگی تھی۔

دائما اُس کی باتوں سے محظوظ ہو رہی تھی۔

اگر اُسے تمھارا اظہارِ محبت کا یہ طریقہ پسند نہ آیا تو؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسی اوٹ پٹانگ اُس کی خود کی حرکتیں ہیں ایسا طریقہ تو اُس کے دِل کو بھا جائے گا۔

ویسے یہ اظہارِ محبت کا یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔

اظہارِ محبت کا کوئی طریقہ آج تک کسی نے ایجاد نہیں کیا۔

نہ محبت کرنے کا کوئی طریقہ ہے نہ اُس کے اظہار کا کوئی مخصوص طریقہ ہے۔

بات دل سے کہی گئی ہو تو دوسرے کے دِل پہ دستک ضرور دیتی ہے۔

دستک سمجھتی ہو نہ کسی کے دِل میں معمولی سی کھنک۔۔

کسی کو آپ کے بارے میں سوچنے پر مجبور کرنے والی آواز۔۔۔

اور اگر آپکی کہی گئی بات کا کسی کے دِل پر اثر نہیں ہوتا تو خود کے دِل کو کھنگالیں کہیں اُس نے جذبے کو سمجھنے میں غلطی تو نہیں کی کیا واقعی اُس کے اندر سامنے والے اِنسان کے لئے ایسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جذبات ہیں کہ جس کی وجہ سے اُسے اور کسی شخص میں اُس سے زیادہ دلچسپی نہیں۔اُس دِل کے اندر اُس شخص کے لئے اتنی قدر ہونی چاہئے کہ اُس کے ناقدری کرنے کے بعد بھی اُسے ویسی ہی قدر کرے۔

سامنے والے کی ہر برائی کو اچھائی میں بدلنے والی نظر ویسی عزت اُس شخص کے لئے آپکے دِل میں موجود نہیں ہے تو سمجھ لیں آپکو اُس شخص سے محبت نہیں ہے صرف چند مہینوں یا دنوں کی پسندیدگی ہے۔

جو بہت جلد اُس شخص کو پانے کی ضد میں بدلنے والی ہے۔

محبت کی اچھی تعریف کی ہے۔

"محبت میں اور محبت کی تعریف کی ضرورت نہیں ہوتی۔"

باسل کہتا آگے چل پڑا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما اُسکی آخری بات پر حیرت سے اُسکی پُشت دیکھ رہی تھی۔

اُس باسل حسن کا یہ روپ پہلی بار دیکھا تھا۔

پیار بھرا روپ۔۔

متاثر کن روپ۔۔

~~~~~~~

متھاشر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے اپنے ازلی فخریہ انداز میں بیٹھا تھا اور یہ انداز ازل سے صرف مجرموں کے لئے تھا۔

وہ لینیی اور اور خلیق کو سناج کی درگت بناتے دیکھ رہا تھا۔

اُس نے خود اُسے ہاتھ لگانے سے اجتناب کیا تھا ورنہ وہ متھاشر کے ہاتھوں سے زندہ نہیں بچ سکتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~

غیض و غضب سے اُسے دیکھتا وہ اگلا لاح عمل بنا رہا تھا۔

جب اپنی ٹیم کے لڑکے کی آواز پر مڑا۔

سر اُس لڑکے کو ہوش آگیا ہے۔

آرہا ہوں۔

وہی بارُعب لہجہ جِس سے سامنے زخمی حالت میں بندھے ڈین کلفٹن اور سناج کی رگوں میں خون منجمد ہو رہا تھا۔

ڈین سناج کو وہاں اتنی بُری حالت میں دیکھ کر مزید خوف زدہ ہو گیا تھا۔

اوپر سے متھاشر کی کڑے تیوروں میں دی گئی دھمکیاں الگ سے اُسکا خون جلا رہی تھیں۔

وہ یہاں بندھا خود کو اور متھاشر کو کوسنے اور اپنا خون جلانے کے سوا ہ کر ہی کیا سکتا تھا۔

اگر اُس کا دِل متھاشر کا گلہ دبانے کو کرتا تھا تو اگر یہ متھاشر کو معلوم ہو جاتا تو وہ اب ڈین کی سانسیں چل نہ رہی ہوتیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ متھاشر کے زنانے دار تھپڑوں کے آگے ہی ہار مان جاتا تھا پھر اُس کے مضبوط بازوں سے گلہ دبایا جاتا تو وہ چند سیکنڈوں میں اپنی سانسیں گوا بیٹھتا۔

مگر اب اُسے شیکھ پر بھی غصّہ آتا تھا کہ اتنی بڑی گینگ چلانے کے بعد بھی وہ اپنے کام کو راز دارانہ طریقے سے نہیں کر سکا۔

متھاشر اُسے سوچو میں دیکھ کر گویا ہوا۔

ڈین کلفٹن آپ خود کو کافی ناکارہ سمجھ رہے ہونگے۔

جِس شخص کے پاس سارے دن میں اپنے لیے وقت نہیں ہوتا تھا۔

مگر اب یہاں کھڑے ہو کر اپنے لیے سوچنے کا کھلا وقت ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوچو اور غلطی مانو اپنی کہ تُم نے کتنی معصوم لڑکیوں کی اُن کے گھر والوں کی زندگیوں کو جہنم بنایا ہے۔

میں مانتا ہوں اِس سب کے لئے میں شرمندہ ہوں۔

صرف شرمندہ ہونے سے کیا ہوتا ہے۔

کُچھ کرو اُن کے لیے جن کی زندگی وہاں عذاب بنی ہوئی ہے۔

کُچھ تو خمیازہ تُم بھی بھگتو۔

تُم جو کہو گے میں ویسا ہی کروں گا میں بھی اِس احساسِ جُرم سے نکلنا چاہتا ہوں۔

متھاشر اُس کے ڈھونگوں سے متاثر نہیں ہو رہا تھا اُس نے ڈین کو جذباتی کر کے بس حامی بھروانی تھی جو وہ بھروا چُکا تھا۔

اور متھاشر کا پلین سنتے ہی اُس کے بازوں کے بال تک کھڑے ہو گئے تھے۔

تُم مسلمان ہوتے ہی ایسے ہو تُم لوگوں کے پاس ہر کسی سے نپٹنے کا ایک یہی حل ہوتا ہے۔

ڈین تو ایسا پلین کے ہی پھبر گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِس طرح تو میں بھی مر جاؤں گا۔

تُمہیں بچا لیں گے۔

میں اِس بات کی گارنٹی دے سکتا ہوں کہ تُم زندہ واپس آؤ گے۔

ہاں زِندہ آؤ گا مگر آدھا جھلس کر۔۔

نہیں جھلستے تُم تمھیں کون سا میں نے خود پر پیٹرول چھڑکنے کا کہا ہے۔

دیکھو ڈین میں نے تُم سے رائے نہیں مانگی۔

تمھیں یہ کرنا ہی ہو گا ورنہ یہی اپنے ہاتھوں سے تمھارا گلہ دبا دوں گا۔

اُس کی بغیر بالوں کے سر پر اے سی کی ٹھنڈک میں بھی پسینے کی بوندیں نمودار ہو رہی تھیں۔

متھاشر کی دھمکیاں اُسے ویسے ہی بہت خوف زدہ کرتی تھیں کیونکہ وہ جانتا تھا اِن دھمکیوں پر آسانی سے عمل کیا جا سکتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ متھاشر سزا دے سکتا ہے مگر قتل کا مرکتب نہیں ہو سکتا۔

یا اس کا حال دیکھ رہے ہو نہ ایسا تمھارے ساتھ بھی کیا جا سکتا ہے۔

متھاشر نے سناج کی طرف اُنگلی اُٹھاتے ڈین کو بتایا۔

مگر متھاشر نے یہ نہیں بتایا کہ اِس کے ستر فیصد زخموں کے پیچھے کامل اور دائما کا ہاتھ ہے۔

ڈین نے ساتھ بندھے سناج پر نظر ڈالی۔

سناج سر جھکائے آدھ کھلی آنکھوں کے ساتھ گہری سانسیں لے رہا تھا۔

چہرے اور جسم پر موجود زخموں پر خون اب جم چُکا تھا۔

زخم گہرے بلکل بھی نہیں تھے۔

وہ لوگ اُس کی صحت دیکھتے ہوئے اُس کی زیادہ آؤ بھگت نہیں کر رہے تھے وہ اسے مارنا نہیں چاہتے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کسی پر بھی اُس کی سکت سے زیادہ ظُلم نہیں کرتے تھے۔

اُنہیں آرائشوں سے بھرپور ماحول دیتے تھے۔

کھانا وقت پر اور بہترین دیتے تھے۔

اُنہیں سزا دیتے تھے مگر اُن کے انجام کا فیصلہ اُنہیں کے پاس ہوتا تھا جن کے وہ مجرم تھے۔

یہ نہ تو اولڈ پیلس تھا جہاں پر مظلوموں پر ظلموں کے پہاڑ توڑے جاتے۔

اور نہ ہی تھانہ تھا جہاں ملزم اور مجرم کو ایک جیسی سزا دی جائے جُرم ثابت ہونے سے پہلے ہی ظُلم کی انتہا کر دی جائے۔

یہ متھاشر زریی کا گھر تھا جہاں کیس کے متعلق مجرموں کو رکھا جاتا تھا مگر کسی سکت سے زیادہ وہ کسی کو تکلیف دینے کا عادی نہیں تھا۔

سناج کو اِس حالت میں دیکھ کر اُسے ترس آیا تھا۔

ظاہر سے وہ جتنا بارُعب بنتا تھا مگر وہ تھا نرم دِل انسان ہی۔۔

مگر وہ مجرموں پر رحم کر ہی نہیں سکتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ایسے مجرموں پر تو ہرگز بھی نہیں۔

خبردار جو کسی نے یہاں سے بھاگنے کا سوچا بھی۔۔

اگر خود کو دو سمجھ کر یہاں سے نکلنے کی حکمتِ عملی بناؤ گے تو ضائع جائے گی۔

یہ اولڈ پیلس نہیں اے ای ہے جہاں کے سوئے ہونگے اور تُم لوگ فرار ہو جاؤ گے۔

یہ ساتھ کھڑے لوگ اِس بات پر بھی غور کریں گے تُم نے سانس بھی کتنی بار لیا ہے۔

یہ بات ذہن نشین کر لو کہ یہاں سے تُم لوگ متھاشر زریی کی اجازت کے بغیر کہیں نہیں جا سکتے۔

اور میر افلحال تُم لوگوں کو آزاد کرنے کا بلکہ پولیس کے حوالے کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔

اور انہیں مذید مارنے کی ضرورت نہیں ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آخر میں وہ اپنی نرم مزاجی کا اظہار کر ہی گیا تھا۔

کامل منظر سمجھنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔

پتھریلی زمین سے اِس آرائش زدہ اے سی کی ٹھنڈک میں موجود ہونا اور یہ لوگ کون تھے اور دائما کہاں تھی۔

دائما کہاں ہے؟

دائما۔۔۔دائما۔۔

وہ اونچی آواز میں دائما کا نام پکار رہا تھا۔

دائما یہاں نہیں ہے۔

متھاشر کی ہلکی مگر بھاری آواز اُس کے کانوں میں گئی۔

تو کہاں ہے؟

کامل جھٹکے سے سیدھا ہوتا بیٹھ گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ نہیں۔۔

متھاشر نے افسردہ لہجے میں کہا۔

کیا مطلب پتہ نہیں وہ میرے ساتھ نکلی تھی تو میرے ساتھ کیوں نہیں ہے۔

میں اُس کی حفاظت بھی نہیں کر پایا۔

میں زبور اور سنی کی حفاظت بھی نہیں کر پایا تھا۔

میں ایک نااہل اِنسان ہوں۔

باسل بھائی ٹھیک کہتے ہیں میں بُزدل ہوں۔

کامل وہ ٹھیک ہو گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر کہاں ہو گی؟

وہ اولڈ پیلس کی طرف ہی بھاگی تھی وہیں ہو گی۔

تو آپ نے اُسے روکا کیوں نہیں؟

ہمیں اُس کے جانے کا پتہ نہیں چلا اور کافی آگے نکل گئی تھی۔

اور ساتھ کھڑے خلیق نے متھاشر کے صاف جھوٹ پر منہ بنایا۔

دل تو اُس کا چاہ رہا تھا بتائے کہ اُس کے ایک بار نام لینے سے یہ ہٹلر دادا بنے رہنے والا شخص سیکنڈوں میں پگھل گیا تھا۔

وہ اولڈ پیلس میں خطرے میں ہو گی۔

یا اللہ وہ باسل بھائی تک پُہنچ گئی ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم فکر نہ کرو میں کل وہیں جا رہا ہوں۔

ڈین شیکھ سے ملے گا تو دائما کا پوچھ لے گا اور ہم رستے میں بھی دیکھ لیں گے وہاں بھی ہو سکتی ہے۔

کیا مطلب رستے میں ہو سکتی ہے۔

کامل جس کی فکر کم ہو رہی تھی پھر سے بڑھ گئی تھی۔

مطلب ہو سکتا ہے وہ اولڈ پیلس نہ پُہنچی ہو۔

جِس حالت میں وہ تھی ایسا بھی ممکن ہے۔

اگر اُسے کُچھ ہو گیا تو؟

کامل کو دائما کی ہی فکر لاحق تھی وہ اب اُسے تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا جس تکلیف میں اُس نے دو دِن پہلے زبور اور سنی کو دیکھا تھا۔

متھاشر نے اُس کی بات کا جواب نہیں دیا اِس بات کا جواب سوچ کر اُس کی ہمت ختم ہونے لگتی تھی اگر واقعی اُسے کُچھ ہو گیا تو۔۔

تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کر سکوں گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے اُسے موت کی طرف خود دھکیل دیا اب خوش فہمیاں پال رہا ہوں۔

مگر خوش فہمیاں نہ ہو تو انسان مایوسی کی طرف زیادہ تیزی سے بڑھے۔

زندگی سے جلد بے زار ہو جائے۔

شکوے شکایتوں میں ہی وقت برباد کر لے۔

زِندگی میں موجود اور کسی چیز کے بارے میں سوچے ہی نہ خود کی سوچیں بس ایک چیز تک محدود کر لے۔

ایسے میں خوش فہمیاں ہی بہتر ہوتی ہے۔

اکثر خود سے خود کو سمجھانا کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

اور جب یہ خوش فہمیاں حقیقت بنتی ہیں تو انسان کو خود پہ یقین ہونے لگتا ہے کہ وہ ٹھیک سوچتا ہے مثبت سوچتا ہے۔

اور مثبت سوچیں ہی اِنسان کو مثبت بنانے میں کام آتی ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کامل وہ ٹھیک ہو۔وہ بہادر لڑکی ہے۔

اتنی جلدی ہمت ہارنے والوں میں سے نہیں ہے۔

تُم دیکھنا بہت جلد زِندہ سلامت تمھارے سامنے کھڑی ہو گی۔

پتہ نہیں مجھے یہ بات سمجھ نہیں آتی سب اتنے یقین سے کیسے بات کر لیتے ہیں۔

حالانکہ صاف نظر آرہا ہوتا ہے کہ سامنے صرف مُشکلیں ہیں۔

اور بعد میں اُن مشکلوں میں پھنس بھی جاتے ہیں۔

یقین آنکھیں بند کر کے ہی کیا جاتا ہے۔

پھر آگے نہیں دیکھا جاتا کہ مُشکلیں ہیں یا آسانیاں ہیں۔

بس اللہ کے حوالے سب کر کے آنکھیں بند کر لی جاتی ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر آنکھیں کھولنے پر منظر کیسا ہی ہو اللہ پر کامل یقین کرنے والوں کو شکایت نہیں ہوتی۔

تمھارا نام توکامل ہے تُمہیں تو یقینِ کامل کرنا چاہیے۔

کامل نے باغور متھاشر کو دیکھا اُسے وہ دلچسپ لگا تھا۔

.....

دائما ہم یہاں مزید نہیں رہ سکتے۔

پھر کیا کریں گے اب تیسری بار تُم نے بّالی کا بکرا بننا ہے؟

دائما نے منھ بسورتے کہا۔

اِس تنگ جگہ میں اُسے سانس بامُشکل آرہا تھا۔

جِس کی وجہ سے اُس کا پارا ہائی ہو رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگتا ہے آپ کا دماغ اپنی جگہ سے غائب ہو کر پورے سر میں چکراتا پھر رہا ہے اِس لئے دماغ سے اولَ فول نکل رہا ہے۔

وہ بھی باسل حسن تھا دائما سے چُپ کر کے اپنے خلاف باتیں نہیں سُن سکتا تھا۔

میں نے ایسا کُچھ غلط بھی نہیں کہا۔

اب تمھارا خود مرنے کا دِل چاہ رہا ہو گا باقی سب کو تو موت میں دھکیلنے کا تُم شوق پورا کر ہی چُکے ہو۔

تُم چاہتے ہو کسی ایک بندے کو بھی تکلیف نہ پہنچنے والی کسر رہ نہ جائے۔

دائما کا دماغ واقعی اپنی جگہ سے غائب لگ رہا تھا۔

بھائی ویسے بھابھی غصے میں پیاری لگ رہی ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عبداللہ نے باسل کے کان میں سرگوشی کی۔

وہ معاملہ رفع دفع کروانا چاہتا تھا اور اُس کا یہی حل تھا۔

باسل دائما کو دیکھا جو منہ پھلائے بیٹھی تھی۔

ماتھے پہ بل پڑ رہے تھے۔

ناک اور آنکھیں سکیڑی ہوئی تھیں۔

باسل کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔

وہ ایسے بلکل چھوٹی بچی لگ رہی تھی۔

جو اپنی کسی فرمائش کے پورا نہ ہونے پر غصے کا اظہار کر رہی ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے خیال سے اب ہمیں اِس جگہ سے چلنا چاہیے ورنہ تُم نے بہت جلد فیڈر پیتے بچوں والی حرکتیں شروع کر دینی ہیں۔

دائما نے اِس بات پر آنکھیں سکیڑے اُسے دیکھا۔

پھر ویسے منہ پھلائے رُخ بدل کر بیٹھ گئی۔

باسل کا دائما کی اس حرکت پر قہقہ بلند ہوا تھا جو فوراً ہی عبداللہ نے چہرے پر ہاتھ رکھے دبا دیا تھا۔

ہم یہاں آواز پیدا کرنے والا رسک نہیں لے سکتے۔

آپ لوگ کسی محفوظ مقام پر پُہنچ کر یہ نوک جھونک کر لیجئے گا۔

عبداللہ سنجیدگی سے کہہ رہا تھا مگر نوک جھونک والی بات پر اُن دونوں کے چہرے خوبصورت مسکراہٹ سے سجے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو اب ہمیں یہاں سے کل تک نکلنا ہے اور اکیلے نہیں نکلنا یہاں موجود ساری لڑکیوں کو بھی نکالنا ہے۔

کیا؟؟ لیکن اُن سب کو کیسے ؟

دائما اُس کی بات پر حیران پلس پریشان ہوئی۔

وہ سامنے پُر سکون بیٹھا شخص اپنے ساتھ پچاس لڑکیوں کو مزید بھگانے کا کہہ رہا تھا۔

ہم پچاس لڑکیوں کو اپنے ساتھ کیسے لے جاسکتے ہیں؟

پچاس نہیں یہاں دو سو لڑکیاں قید ہیں۔

مختلف کمروں میں موجود ہیں۔

تُم نے تو اولڈ پیلس کا دسواں حصہ بھی نہیں دیکھا۔

اور دائما کی دو سو لڑکیوں کے نام پر آنکھیں پھٹی رہ گئی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُسے اُس وقت باسل شیخ چلی کا چھوٹا بھائی لگ رہا تھا۔

جو آج تک ایک بھی کامیاب پلین نہیں بنا سکا تھا وہ سننے میں ہی ناممکن لگنے والا پلین سنا رہا تھا۔

میرے پاس پلین ہے۔

بس رہنے دو تُم اپنے پلین ولین۔۔۔

تُمہیں تو سو روپے کھلونے والا پلین لینا چاہیے اور اُس سے کھیلنا چاہیے۔۔

یہاں ڈالرز چلتے ہیں۔

تُم پاکستان جا کے لینا نہ۔۔

مگر تمھاری حماقتیں ہمیں یہاں سے نکلنے دیں گی تو ہم کہیں جائیں گے۔

دائما مجھے لگ رہا ہے تُم مرچیں چبا کر بیٹھی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر بات کا زمہ دار مُجھے ٹھہرا رہی ہو۔

حالانکہ تم جانتی ہو پلینز میں جھول نہیں تھا۔

اگر انہوں نے ہماری باتیں سننے کے لئے پہریدار کھڑے کیے تھے اور کل گشت کے لئے شیکھ کے کارندے نکلے ہوئے تھے تو اِس میں میرا کہاں قصور بنتا ہے؟

دائما کو باسل کی بات سے اختلاف نہیں تھا مگر وہ اتفاق کرنے کے موڈ میں بھی نہیں تھی۔

تو منہ منہ بسور کر رہ گئی۔

آپ لوگ ابھی سے اتنا لڑتے ہیں۔ آپ لوگوں کا آگے کیا بنے گا۔

کیا مطلب آگے کیا بنے گا؟

دائما نے سوالیہ ابرو اٹھائی۔۔۔

چُپ کرو کیوں اِس ہٹلر سے اپنا اور میرا قتل کروانا چاہ رہے ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِس جگہ پر تو ہم دونوں کی لاشیں بھی کسی کو نہیں ملنی۔۔

باسل نے سرگوشی والے انداز میں کہا مگر وہاں جگہ کم ہونے کی وجہ سے آواز دائماتک با آسانی چلی گئی تھی۔

اُسے ہنسی تو آئی تھی مگر وہ دبا گئی تھی۔

اپنی ناراضگی کا اثر وہ زائل نہیں کروانا چاہتی تھی۔

~~~~~

متھاشر ڈین کو جیپ میں بیٹھے سیگریٹ پھونکتے دیکھ رہا تھا۔

یہ لو تُم بھی ایک دو کش لگالو۔

ڈین نے اپنی طرف سے متھاشر کو بہت بڑی آفر دی تھی۔

متھاشر نے سیگریٹ کو ہاتھ سے پیچھے کیا اور سیگریٹ کی گرم راکھ ڈین پر گری اور وہ اچھلتا ہوا پیچھے ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~

ایسی فضول چیزوں میں تُم جیسے فضول لوگوں کو دلچسپی ہو گی۔

متھاشر تُم تو بہت ہی نک چڑے ہو۔

متھاشر ڈین کو مُکمل نظر انداز کرتے ہوئے

گاڑی سے باہر چہرہ نکالے دور تک پھیلا غیر آباد علاقہ دیکھ رہا تھا۔

گاڑی سیگریٹ کے دھوئیں سے بھر گئی تھی۔

ڈین بھوکوں کی طرح سیگریٹ پر ٹوٹ پڑا تھا۔

وہ سیگریٹ کا عادی تھا اور وہ اتنا عرصہ اپنی پسندیدہ چیز سے دور رہا تھا۔

اِس پتھریلے علاقے میں آنے کے لئے اُنہیں خاص طور پر جیپ لانی پڑی تھی۔

یہاں گاڑی سے سفر کرنا ممکن نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈین کو اُس کی آخری فرمائش کے طور پر سیگریٹ کا ڈبہ گفٹ کیا گیا تھا۔

اور یہ متھاشر زریی کا کسی کو دیا گیا پہلا گفٹ تھا ورنہ اُسے گفٹ لینے یا دینے میں کبھی دلچسپی نہیں تھی نہ اُس کی لڑکیوں سے دوستیاں تھی جو اُسے تحائف دینے کی ضرورت پڑتے۔

اُترو اور جیپ سے نکلو۔۔

کیا؟

ابھی تو اتنا فاصلہ پڑا ہے۔

تو تمھیں اتنے دن اتنا کھلایا کیوں ہے یہ جو توند نکالی ہوئی ہے اِس کا کوئی استعمال بھی کرو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور بات سمجھ گئے ہو نا کیا کرنا ہے؟

تُم اپنا کام نپٹاؤ پھر ہم لوگ محاصرہ کرنے کے لیے آئیں گے اور اولڈ پیلس والوں کا کام تمام۔۔

سمجھ گیا۔۔

ڈین نے سمجھتے ہوئے سر ہلایا۔

اور خبر دار جو میرے خلاف جانے کا سوچا بھی۔۔

یہی ہوں میں چند منٹوں میں تمھارا اور شیکھ

کا منھ توڑ سکتا ہوں۔

سوچنا بھی نہیں کے شیکھ تُمہیں بچالے گا۔

متھاشر نے خلیق کو اشارہ کیا اور اُس نے چند لمحوں میں لیپ ٹاپ کی چمکتی سکرین ڈین کے آگے کی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں سکرین پر آٹھ خانے بنے تھے اور ہر خانے میں اولڈ پیلس کے مقامات کی ویڈیو چل رہی تھی۔

میرے پاس شیکھ اور اولڈ پیلس کے حوالے سے ہر قسم کی رپورٹ ہے کسی بھی وقت اور کسی سے بھی اُس کا پتہ صاف کروا سکتا ہوں مگر تُمہیں اِس لئے یہ کام سونپا کیونکہ تُم اُن کے ساتھی رہے ہو اُنہیں اُلّو بنانا تمھارے لیے زیادہ آسان ہے اور وہ تُم پر شک بھی نہیں کریں گے۔

یہ ہر گز مت سوچنا کے مُجھ پہ کوئی احسان کر رہے ہو۔

تمھارا ہی احساسِ جُرم ختم کروانے کے لیے یہاں لایا ہوں۔

متھاشر نے اُلٹا اُسی پر بات ڈال دی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا تم نے یہ بھی نہ سوچنا وہ بھی نہ سوچنا لگا رکھی ہے۔اِس طرح تو میں کُچھ بھی نہیں سوچ سکوں گا۔

اتنی تنبیہہ کون کرتا ہے؟

ڈین پھبرا۔۔

اچھا ٹھیک ہے جاؤ اور کام ہونے پر گرین سگنل دینا ہم لوگ آجائیں گے۔

متھاشر زریِ مُجھے تمھارے پلین میں جھول لگ رہا ہے۔

میرے پاس جھول پورے کرنے والے بھی ہیں تم اپنا کام کرو سیکیورٹی فورسز والے اپنا کام کرنا جانتے ہیں۔

سیکیورٹی فورسز کے پلینز سمجھنا آسان کام نہیں۔

اور تُمہیں تو ویسے بھی بیٹھے بیٹھے حرام کھانے کی عادت ہے تُم سے محنت طلب کام کہاں سے ہونے ویسے بھی بوڑھے ہو رہے ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈین کلفٹن لفظ بوڑھے پر بھاؤ کھاتا اولڈ پیلس کی طرف چل پڑا۔

اور متھاشر جیپ کے اوپر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے چیت لیٹ گیا اُسے کُچھ دیر انتظار کرنا تھا جو اُس سے نہیں ہو رہا تھا۔

بہت عرصہ اُس نے اِس دن کا انتظار کیا تھا۔

اولڈ پیلس کی تباہی کے دن کے لئے۔۔۔

اُس نے اپنا بہت سا وقت اور لوگ انہیں انجام تک پہنچانے کے لئے سعرف کیے تھے۔

اتنی کی گئی محنت کا صلہ ملنے والا تھا۔

اُسے اپنے کامیاب کیسیز میں ایک اور کا اضافہ کروانا تھا۔

اور اُسے دائما حیدر سے ملنا تھا جس کی وجہ سے اُس سے بلکل صبر نہیں ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈین جس رفتار سے جا رہا تھا اُسے دیکھ کر متھاشر نے بے زاری سے رُخ بدل رہا تھا۔

اُس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اِس سُست انسان کو اُڑا کر اولڈ پیلس پہنچا دے۔

متھاشر نے اولڈ پیلس کی طرف چلتے ڈین سے نظریں ہٹا کر آسمان کی طرف کیں۔

جہاں سرمئی بادل نیلگوں آسمان کو ڈھانپ رہے تھے۔

جون کے مہینے میں برٹش کولمبیا جیسے شہر میں بارش شاذونادر ہی ہوتی تھی۔

بادلوں کا رنگ آہستہ آہستہ کالے رنگ میں ڈھل رہا تھا۔

بادلوں کو دیکھ کر معلوم ہوتا تھا کہ طوفانی بارش برسے گی۔

جلد ہی بادلوں نے ابرِ کرم برسانا شروع کر دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب لوگ وہاں موجود تین جیپوں میں جا چھپے

مگر اُنہوں نے متھاشر کو جیپ میں بیٹھنے کا نہیں کہا۔

وہاں موجود سب جانتے تھے متھاشر کو بارش پسند ہے۔

بارش نہ بھی ہو مگر اُسے آسمان تکنے کا شوق تھا اور متھاشر کے اِس شوق سے سب واقف تھے۔

متھاشر چہرہ اوپر کیے ہنوز بادلوں سے دھنیے آسمان کو دیکھ رہا تھا۔

اِس بارش میں جیسے یہ پتھر دُھل کر صاف ہو رہے ہیں ویسے ہی آج اولڈ پیلس وہاں موجود مجرموں سے دُھل کر صاف ہو جائے گا۔

جیسے ہی طوفان ختم ہوتا ہے تو اپنے ساتھ بہت کُچھ ختم کر دیتا ہے ایسے آج جُرم کا ایک باب ختم ہو جائے گا۔

جسے کبھی کھولا جائے گا تو صرف عبرت کے نشان کے طور پر کھولا جائے گا۔

سینکڑوں مظلوم لڑکیوں کی آہیں آج اولڈ پیلس پر طوفان بن کر ٹوٹیں گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اُسے اِس طوفان سے ایک خطرہ تھا

طوفان سب کچھ بہا کر لے جاتا ہے کسی کا اچھا بُرا سوچے بغیر کُچھ لوگ اُس طوفان کے آنے کا سبب ہوتے ہیں اُن کا سب بہہ جانا لازم ہوتا ہے مگر کچھ بے قصور بھی اِس طوفان کی زد میں آ جاتے ہیں۔

وہ چاہتا تھا یہ طوفان صرف ظالموں کے لئے نقصان دہ ہو۔

ایسا ممکن تھا مگر جو اُن کو اِس طوفان سے بچائے گا وہ خود ضرور اُس کی زد میں آئے گا۔

کسی ایک کو قربانی دینی پڑنی تھی۔

اب بارش کی گرتی موٹی موٹی بوندیں اُس کے چہرے کے سامنے آ رہی تھیں اور آسمان کا منظر دیکھنا مُشکل ہو رہا تھا۔

وہ سوچوں کے محور سے نکلا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہلکی بارش تیز بارش میں بدل رہی تھی۔

ہوا کے پانی سے ملے تھپیڑے اُس کے چہرے پر تھپڑوں کی مانند پڑ رہے تھے۔

آنکھوں کے سامنے سیاہ جوڑا پہنے ہاتھ چھڑواتی لڑکی گھوم رہی تھی۔

ذہن اپنے اوپر برستی بارش کو محسوس کرنے سے قاصر تھا کیونکہ اُس پر کسی اور غلبہ تھا۔

"ہاتھ چھوڑیں متھاشر"

سماعتوں میں الفاظ گونجے اور جھٹکے سے آنکھیں کھولیں۔

دائما حیدر تُم نے میرے بارے میں کبھی سوچا بھی ہو گا یا نہیں۔

میں فقط اِس بات پر کیسے خوش ہو سکتا ہوں کہ تُم مُجھے پہچانتی ہو۔

صرف پہچاننا تو ضروری نہیں ہوتا۔

کیا شناسائی کافی ہوتی ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خُدا جانے کیوں تُم ایک ملاقات میں میرے دماغ پر اتنے گہرے اثرات چھوڑ گئی ہو۔

تُم ہی کیوں۔۔

کوئی اور کیوں نہیں۔۔

کوئی ایسی کیوں نہیں جو میرے بارے میں ویسے ہی سوچے ویسے ہی اپنا قیمتی وقت اپنی نیند مُجھے سوچنے میں وقف کرے جیسے میں کرتا ہوں۔

عجیب اصول ہیں پسندیدگی کے بھی آس پاس موجود ہمارے آگے پیچھے ہوتے لوگوں کو چھوڑ کر ہمیں وہ پسند آجاتا ہے جِسے ہم میں دلچسپی نہیں ہوتی۔

اُس کے لیے ہم اہم نہیں ہوتے لیکن ہم باقی سب کو نظر انداز کر کے اُسے سب پر فوقیت دیتے ہیں۔

اِنسان بھی نہ قدر کرنے کی قدر کر نہیں سکتا۔

لوگ پسندیدگی کا دائرہ بنائے ہوئے ہیں۔

جس میں کوئی اپنے پیچھے دیکھنا پسند نہیں کرتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے آگے چلتے شخص کے ساتھ چلنے کی خواہش میں اپنے پیچھے مرتے شخص کی طرف ہم مڑ کر نہیں دیکھتے اور ہم سے آگے چلتا شخص ہمیں دیکھنا پسند نہیں کرتا۔

جہاں اپنے پسند کے شخص سے ملی نظر اندازی دھتکار اور یکسر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

اندر بیٹھا خلیق اُس کی ہونٹوں کی جنبش کو باغور دیکھ رہا تھا مدھم آواز میں بولنے اور پُرزور بارش کی آواز میں متھاشر کی آواز اُس تک پہنچنا ناممکن تھا۔

مگر اُس کا دِل للچا رہا تھا۔

اُسے جاننا تھا کہ اُس کا بوس اتنی تیز بارش کو نظر انداز کیے کس دھن میں بیٹھا ہے۔

سر مُجھے لگتا ہے ڈین اتنی بارش میں راستے میں ٹانگیں پھیلائے بیٹھ گیا ہو گا۔

اُس پیٹو سے اتنی بارش میں کہاں چلا گیا ہو گا۔

خلیق نے جیپ کی فرنٹ سیٹ کا شیشہ کھولے اونچی آواز میں متھاشر کو کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر اُس کی بات پر مسکراتا ہوا اُسے گاڑی سے آدھا باہر نکلا دیکھنے لگا۔

وہ بہت ڈھیٹ چیز ہے زِندہ سلامت اولڈ پیلس پہنچ جائے گا۔

لیکن سر بیگ میں موجود سامان تو بھیگ گیا ہو گا۔

خلیق کو نئی فکر لاحق ہوئی۔

بھیگ جانے دو۔

واہ۔۔

مشترکہ آواز گونجی۔۔

متھاشر کے اِس لاپرواہ انداز پر وہاں موجود سب لوگ اش اش کر اُٹھے۔

اُن کے واہ پر متھاشر نے کوئی ردِ عمل دینا بھی ضروری نہیں سمجھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر مُجھے آپ کے پلین کا کوئی سر پیر نہیں لگ رہا۔

اگر سامان بھیگ گیا اور ڈین اپنا کام نہیں کر سکا تو ہم لوگوں کو شیکھ کے کارندے حلال کر دیں گے۔

حلال ہی کریں گے نہ حرام تو نہیں کرتے۔

اور کُچھ نہیں ہوتا تُم جیسے ڈھیٹ کو۔۔

سر آپ نے مجھے ڈھیٹ کہہ کر ڈین کے ساتھ شامل کر دیا ہے۔

تو ڈین بھی ہمارے ساتھ ہی شامل ہے۔

سب نے حیرت سے اُس شخص کو دیکھا جو لاپرواہی کی انتہا پر اپنی ہی دھن میں لگ رہا تھا۔

سر وہ ہماری چمڑی اُدھیڑ دیں گے۔

اندر بیٹھی لینیی کی آواز آئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسی ہی بات میں نے ابھی کی تھی جِس کا خوبصورت جواب بھی سر دے چکے ہیں۔ تُم نے ضرور ٹانگ اڑانی ہے۔

ہنہہ۔۔

لینیی نے غصے سے رُخ پھیرا اور جیپ کے دروازے سے باہر نظر آتی بارش کو بدمزہ ہو کر دیکھنے لگی۔

اگر میں نے سوال پوچھ ہی لیا تھا تو اِس گدھے نے ضرور ٹانگ اڑانی تھی۔۔

لینیی سوچ کر رہ گئی۔

اُن میں اتنی ہمت نہیں۔۔

میں جانتا ہوں تُم لوگوں جیسے بہادر لوگ اُنکی چمڑی اُدھیڑنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

اور سب اپنی اِس اچانک ہونے والی تعریف پر خاموش ہو گئے تھے۔

وہ جانتے تھے یہ تعریف نہیں اُنکے سربراہ کی طرف سے دیا جانے والا اعتماد ہے۔

اُن کو مقابلے کے لیے تیار کرنے کی کوشش ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عبداللہ جو کام تُمہیں کہا ہے وہ کرو۔

اور جب کر لو تو اِس وائرلیس سے مُجھے بتا دینا۔

پھر دائما تُم نے اپنا کام کرنا ہے۔

سمجھ گئے ہو نا تُم لوگ؟؟

جی بوس۔۔

اور دائما کے بوس کہنے پر کامل کے ساتھ باسل بھی چونکا۔۔

غلطی سے کہہ دیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے کندھے اچکائے۔۔

عبداللہ تُم جاؤ۔۔

باسل عبداللہ کو بھیج کر دائما کی طرف متوجہ ہوا۔

ابرو سوالیہ انداز میں اٹھائے اُسے دیکھنے لگا۔

کیا ہوا کیوں گھور رہے ہو؟

دائما حیدر آپ دِن بادِن غیر سنجیدہ ہوتی جا رہی ہیں۔

مُجھے آپ کے ذہن پر اثر ہوا لگ رہا ہے۔

جس دن سے زبور اور سنی کی قبروں سے تُمہیں لایا ہوں تمھارا یہی حال ہے سوچنا تو گھنٹوں سوچو میں محو رہنا غُصہ کرنا تو بغیر کسی خاص موعدے کے لڑتے جانا اور سنجیدہ موقعوں پر مذاق کرنا اور مذاق کرو تو سنجیدہ ہو جانا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُمہیں پھر یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ تمھاری یہ باتیں بھی میں سنجیدہ نہیں لوں گی۔

دائمالاپرواہی سے کہتی جانے لگی۔

باسل نے اُسے جاتا دیکھ کر اُس کی کلائی پکڑ لی۔

کہاں جا رہی ہو۔

دماغ ٹھیک ہے تمھارا۔۔

ابھی نہیں جانا عبداللہ کھانے میں دوائی ڈالے گا۔

وہ لوگ کھائیں گے اور عبداللہ نے وائرلیس سے بتایا پھر جانا۔

ہاتھ چھوڑیں باسل حسن۔۔

مگر وہ متاثر زرہی نہیں تھا جس نے پہلی بار دائما سے اپنا نام سنا تھا ہاں اتنے احترام سے پہلی بار سنا تھا۔

گرفت مضبوط تھی اُسے چھڑوانے کی کوشش بے کار لگ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غور سے بات سنو دائما سنجیدگی سے لو یہ معمولی مسئلہ نہیں ہے۔

تُم نے ساری لڑکیوں کو آزاد کروانا ہے۔

انتہائی احتیاط سے سب کی نظروں سے بچ کر اور تُم پر حملہ ہو سکتا ہے۔

ایک دو گولیاں کھا کر زِندہ بچ جاؤ گی نہ؟

مر بھی گئی تو افسوس نہیں ہو گا۔

پوری کوشش کروں گی سب کو باحفاظت باہر نکال لوں۔

یہ لو۔۔

باسل نے سر پہ لگانے والی پن دائما کے سر پہ لگائی۔

دائما نے سوالیہ ابرو اٹھائی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ دس کمروں کے دروازے کھولنے میں کام آئے گی۔

دس؟

کم ہیں نہ؟

نہیں تو۔۔۔

دائما نے ناک اوپر کرتے منہ بسورا۔

ایسی حرکتیں نہ کیا کرو تُم پہ پیار آجاتا ہے۔

میں نے سنا ہے جب کسی نے بچھڑنا ہوتا ہے تو اُس پہ زیادہ پیار آتا ہے۔

دائما حیدر سے کسی اچھی بات کہے جانے کی مجھے اُمید بھی نہیں تھی۔

باسل کو اپنی بات پر اِس جواب کی اُمید نہیں تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھے لوگوں کو اچھی باتیں کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی اُن کی ہر بات اچھی لگتی ہے۔

نہیں جو اچھا لگتا ہے اُس کی ہر بات اچھی لگتی ہے۔

تو میں تمہیں اچھی لگتی ہوں نہ۔۔

میں نے یہ کہنے کی غلطی کب کی؟

باسل نے لاعلمی کا اظہار کیا۔

تُم نے کہا تھا تُمہیں دائما حیدر سے محبت ہے۔

تو تمھیں پتہ چل گیا دائما حیدر کون ہے؟

باسل مسکراہٹ دبائے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے علاوہ دُنیا میں کوئی دائما حیدر نہیں پائی جاتی۔

دائما نے فخریہ انداز میں شانے اٹھائے۔

تو لازمی نہیں جس سے محبت میں وہ اچھا بھی لگتا ہو۔

اکثر زہر لگنے والوں سے بھی بہت ہو جاتی ہے۔

باسل حسن کی باتوں کی منطق مُجھے سمجھ نہیں آتی۔

چلو تُم منطق چھوڑو۔۔

یہ بتاؤ اِس کے بعد مُجھ سے کہاں ملو گی۔

اب اِس بات کا کیا مطلب ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب یہاں سے جاؤ گی واپس تُمہیں اِس جگہ نہیں ملوں گا شاید کبھی نہ ملوں۔

اگر کبھی ملا تو ٹریبیون بے پر ملوں گا۔

مُجھے بہت سے کام ہیں اور اُن کاموں میں زِندہ رہنے کے چانسز بھی کم ہیں۔

کیا یہ ہماری آخری ملاقات ہے؟

ہو سکتی ہے۔

پھر محبت کا اظہار کرنے کی ضرورت کیوں پڑی؟

تاکہ مر بھی جاؤں تو کسک نہ رہ جائے کہ زندگی کے کسی مقام پر بزدلی دیکھائی چاہے وہ محبت کے اظہار کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو۔

جِس واحد لڑکی کو چاہا اُسے بتا دیا۔

اپنے باسل (بہادر) ہونے کا مان بھی تو رکھنا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے تمھارا انداز آگاہ کرنے والا ہی تھا۔

بلکل میں نے نہ تُم سے جواب مانگا نہ رائے اور نہ ہی پابند کیا ہے صرف بتایا ہے تاکہ تُمہیں پتہ کوئی تُمہیں چاہتا ہے۔

تُم جیسی فراٹے لڑکی کو بھی کوئی چاہ سکتا ہے۔

باسل نے آنکھ کا کونہ دباتے کہا۔

مُجھے بھی بہادر لوگ پسند ہیں۔

مطلب اِن ڈائریکٹلی تُم کہنا چاہ رہی ہو کہ میں تمہیں پسند ہوں۔

خوش فہمیاں اچھی ہوتی ہیں تُمہیں پالنے کی اجازت ہے۔

خوش فہمیوں میں کسی کی اجازت کہاں سے آگئی؟

مگر دائما حیدر کے بارے میں کُچھ بھی سوچنے سے پہلے اجازت لی جاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں پرمیٹ کارڈز کا بزنس کرتی ہو؟

بھاڑ میں جاؤ دور والی۔۔

جانے لگا ہوں جلد ہی۔۔

باسل کی آواز بھر آئی تھی۔

دائما نے اُس کا جھکا چہرہ دیکھا اور آنکھیں موندے دیوار کے ساتھ سر ٹکا لیا۔

اُسے عبداللہ کے گرین سگنل کا انتظار تھا۔

آگے کیا ہونے والا تھا اُس سے لاعلم وہ صرف لڑکیوں کو آزاد کروانے کا لاح عمل عمل سوچ رہی تھی۔

تیری جدائی سے لا علم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُجھ کو چاہنے کا سوچنے لگے

~~~~~~~

عبداللہ دم سادھے دیوار کے ساتھ تقریباً چپکنے والے انداز میں کھڑا تھا۔

اُسے کچن سے سب کے نکل جانے کا انتظار تھا وہ نہیں جانتا تھا اُس کے بعد کھانے کی زمہ داری کسے دی گئی ہے۔

وہ وہاں سے کسی کے نکلنے کا انتظار کر رہا تھا۔

تا کہ دروازہ کھلے اور وہ چھپ کر دیکھ سکے کہ اندر کتنے لوگ موجود ہیں۔

تین چار کو تو وہ با آسانی چیت کر سکتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~

مگر اگر کھانے کی ٹائمنگ بدل دی گئی ہوتی اور اندر شیکھ کے کارندوں کا انبار ہوتا تو وہ اِنتظار ہی کر سکتا تھا۔

عبداللہ کی نظریں کچن کے دروازے پر تھیں جب اُس کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا اور اُس نے جھٹکے سے دائیں جانب رُخ موڑا اور

زبان سے بے ساختہ نکلا

"راشق"

مُجھے پہلے ہی پتہ تھا تُم لوگ بھاگے نہیں ہو۔

اتنا آسان نہیں یہاں سے نکلا۔

کہاں چھپے ہوئے تھے۔

عبداللہ کی سانس اٹک گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اتنا احمق نہیں تھا کہ رکنے کی جگہ بتا کر اپنے ساتھ ساتھ دائما اور باسل کو بھی خطرے میں ڈالتا۔

عبداللہ کو خاموش دیکھ کر راشق نے آنکھیں سکیڑیں اور باغور عبداللہ کا چہرہ دیکھا۔

جہاں صرف خوف تھا پکڑے جانے کا خوف یہاں سے نکل نہ پانے کا خوف پلین کے فلاپ ہونے کا خوف۔۔

کیا سوچ رہے ہو عبداللہ مُجھ سے بھی خوف زدہ ہو گے۔

راشق نے دوستانہ انداز لیے کہا۔

وہ یہاں پر عبداللہ کا واحد دوست تھا۔

وہ ایک دوسرے کے ہر راز سے واقف تھے۔

مگر عبداللہ نے روپوش ہونے سے پہلے اُسے آگاہ نہیں کیا تھا کیونکہ باسل نے آگاہ کرنے سے روکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس کا کہنا تھا رسک نہیں لینا چاہیئے اگر اُنہیں راشق کے بارے میں کُچھ معلوم ہو گیا تو وہ اُس سے سب کُچھ اُگلوا سکتے ہیں اور ہم خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔

عبداللہ نے بھی مُکمل احتیاط کی تھی۔

نہیں یار میں تو خوش ہوں تُم ٹھیک ہو۔

بس سانس رُک گیا تھا تمھارے اچانک آنے سے مُجھے توقع نہیں تھی کہ تُم اب تک آزاد ہو گے۔

ہاں بس مُجھے غیر مسلم ثابت کرنے والی ہم لوگوں کی پلاننگ کام آگئی۔

شیکھ نے مُجھے ہندو سمجھ کر چھوڑ دیا لل۔

ورنہ شیکھ نے تُم لوگوں کے فرار ہونے کے بعد اپنے تمام مسلمان ساتھیوں کو قید کر دیا ہے اور اُن پر بہت ظلم ہو رہا ہے جو مُجھ سے مذید نہیں دیکھا جا رہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُسے کسی مسلمان پر یقین نہیں رہا۔

تمھارے پاس اُن کے قید خانے کی چابی ہے؟

بلکل میرے پاس ہر جگہ کی چابی ہے میں چرا چُکا ہوں۔

تُمہیں پتہ ہے میں چوری میں ماہر ہوں۔

یہ فخر سے بتانے والی بات نہیں۔

عبداللہ ایسی بات فخریہ انداز میں بتانے پر مسکراتے ہوئے بولا

بس تو اُنہیں آزاد کروانے کا کام تمھارا۔۔

آج ہی۔۔؟//

راشق چہکا۔۔

ہاں آج ہی اُنہیں تکلیفوں سے رہائی ملے گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم یہاں کیوں آئے؟

ایسا خطرہ مول لینے کی ضرورت کیوں پڑی؟

اِن سب کو نیند کے آغوش میں بھجنا تھا پھر ہی ہم لوگ آسانی سے کام کر سکیں گے۔

لاؤ کہاں ہے بے ہوشی کی دوائی میں ڈال دوں گا۔

تُم چھپ جاؤ جا کر وقت آنے پر تُمہیں بلالوں گا۔

مگر کیسے بلاؤں گا؟

اِس وائرلیس سے عبداللہ نے وائرلیس راشق کو پکڑایا۔

اور میں نے جو کام سونپا تھا؟

کام باخوبی کر رہا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پوچھنے کے بعد وہ منٹوں کی بجائے سیکنڈوں میں وہاں سے غائب ہو گیا۔

وہ اِس طرح دیوار کے ساتھ رینگتے ہوئے جانے میں ماہر تھا۔

اور راشق وائرلیس اور دوائی پُشت کے پیچھے چھپائے فوراً کچن میں گھسا۔

وہ لوگ پکڑے جانے کا رسک نہیں لے سکتے تھے۔

راشق نے وائرلیس الماری میں چھپایا اور دوائی کھانے میں ڈالنے لگا۔

عبداللہ کے بعد کھانے کی زمہ داری اُس کے سپرد کی گئی تھی۔

شیکھ نے ایک بار پھر ہندو کے روپ میں چھپے مسلمان پر یقین کر کے غلطی کی تھی۔

عبداللہ کو اتنی جلدی واپس لوٹ کر آنے پر وہ دونوں

حیرت سے اُسے دیکھ رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم اتنی جلدی کیسے آ گئے؟

اور واپس آنے کو کب کہا تھا اگر وہ لوگ تمھارے پیچھے ہوئے اور یہاں تک آ گئے تو ہمیں گولیوں سے بھون دیں گے۔

وائرلیس پر بتا دیتے اگر کُچھ ہوا تھا۔

باسل پریشان لگ رہا تھا۔

وہ سمجھ رہا تھا کہ عبداللہ کسی سے بچتا یہاں واپس آ گیا ہے۔

اتنا اناڑی نہیں ہوں بھائی۔۔

وہ مُجھے پکڑنے تو کیا دیکھنے کی اہلیت بھی نہیں رکھتے۔

پھر واپس کیوں آئے؟

باسل کو ابھی بھی تشویش ہو رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راشق مل گیا تھا اُس نے کہا وہ کام کر دے گا میں چلا جاؤں میں نے بھی آنا بہتر سمجھا۔

اور کیا کہہ رہا تھا؟

باسل مزید رپورٹ لینا چاہتا تھا۔

شیکھ نے تمام مسلمان ساتھیوں کو قید کر لیا ہے راشق کے پاس قید خانے کی چابی ہے میں نے کہا ہے اُن سب کو بھی آزاد کر دے۔

عبداللہ نے مختصر انداز میں تفصیل بتائی۔۔

اور دائما کی آنکھیں پوری کھل گئیں۔

تُم لوگ کر کیا رہے ہو۔

اتنے سارے لوگ بچ کر جائیں گے کہاں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم اولڈ پیلس باراستہ برٹش کو لمبیاٹرین منگوارہے ہو جس پر سب بیٹھ کر باحفاظت اپنے گھروں تک پُہنچ جائیں گے۔

دائما کو اب اُن کی بلکل سمجھ نہیں آرہی تھی۔

بہت خوب اور قید میں رہ کر جو لوگ اُس کے ساتھ تھے وہ بھی خلاف ہو گئے ہونگے۔

شیکھ اعلیٰ قسم کا احمق اِنسان ہے۔

باسل نے دائما کی بات نظر انداز کیے مزید پُر سکون انداز میں کہا۔

اور احمق لفظ سے دائما کو فوراً سنی یاد آیا۔

ساری زندگی اُسے احمق کہتے گزاری تھی اُس نے اور آخر میں بھی وہ حماقت دیکھا گیا تھا۔

دائما حیدر جتنے لوگ زیادہ ہونگے شیکھ کے کارندوں سے لڑنے میں اُتنی ہی زیادہ آسانی ہو گی۔

اور ہمیں یہاں سے بھاگنا نہیں ہے مقابلہ کرنا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر ہم چھپ کیوں رہے ہیں؟

دائما ابھی بھی ٹھیک سے نہیں سمجھی تھی۔

ابھی ہم کم ہیں۔

کمزور ہیں۔

جب اُن سب کو آزاد کروایں گے تو ایک طاقت بن کر لڑیں گے۔

اُن کے اندر شیکھ کے لئے مزید غیض و غضب ہے۔

جنگ ہو گی دو طرفہ لڑائی۔۔

دیکھتے ہیں کون جیتتا ہے۔

حق یا باطل۔۔

اور اب تُم جاؤ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما تُم پر بہت بڑی زمہ داری ہے اُمید ہے تُم اُمیدوں پر پورا اُتروں گی۔

اُمید نہیں یقین کرو پھر کُچھ کروں گی۔

اُمید اور یقین کے بیچ میں لٹکنے والے مُجھے نہیں پسند۔۔

مجھے یقین ہے دائما حیدر میدان مار کر آئے گی۔

اور پھر ملیں گے۔۔

باسل چہرے پر مسکراہٹ لیے بولا۔

دائما جواباً مُسکرا دی۔

باہر نکلتے ہی اُس کا پالا شیکھ کے کارندوں سے پڑ گیا۔

وہ خود کو چھپانے میں ماہر نہیں تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلکہ وہ تو دان دناتے ہوئے اولڈ پیلس میں چل رہی تھی۔

دائما کے پاس باسل کا دیا سفیدی مائل سلور پسٹل تھا۔

مگر وہ اُس کا استعمال کرتی تو گولی کی آواز سے وہاں موجود دو لوگوں کے ساتھ دس بیس اور اکھٹے ہو جاتے۔

دائما نے اپنی طرف آتے شخص کے سامنے ٹانگ اڑا کر اُسے زمین بوس کیا۔

پہلے کو زمین پر پڑا دیکھ کر دوسرا آنند فانند دائما کی طرف بڑھا۔

اور دائما نے پسٹل کا نچلا حصہ زور دار طریقے سے اُس کے سر پہ لگایا۔

وہ سر پر اِس خطرناک حملے کے بعد سر پکڑے نیچے بیٹھ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے والا دوبارہ کھڑا ہوا تو دائما نے اُس کے سر پر بھی پسٹل مارا۔

دونوں سر جھکائے بیٹھے تھے۔

دائما جانتی تھی اُن کا سر گھوم چُکا ہو گا اور اب وہ دوبارہ وار کرنے سے پہلے حواس کھو جائیں گے۔

اور ویسا ہی ہوا اُن کی آنکھیں بند ہونے لگی تھی۔

پسٹل کے نچلے حصے کی نوک بنائے اُس نے سیدھا اُن کے سروں پر ضربیں لگائی تھیں۔

اِس حملے کی تکلیف سے چند لمحوں کے لیے لوگ سوچنے سے قاصر ہو جاتے ہیں پھر آہستہ آہستہ بے ہوشی کی حالت میں چلے جاتے ہیں۔

دائما حیدر سے یہ وار بہت سے لوگوں نے کھایا تھا۔

دائما سامنے بند گلی سے گزرتی تیسرے کمرے کے دروازے کے سامنے رکی۔

باسل کے کہنے کے مطابق یہ کمرہ نزدیک بھی ہے اور یہاں لڑکیاں بھی زیادہ قید ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائمانے سر سے سیاہ پن اُتاری اور جائزائی نظر پن کی نوک پر ڈالنے لگی۔

وہ عام پنوں جیسی نہیں تھی۔

اُس کی خدوخال سے لگ رہا تھا خاص اسی کام کے لئے بنوائی گئی تھی۔

اُس کے سرے پر تین نوکیں بنی تھیں یقیناً ہول میں چابی کی شکل بنانے کے لئے بنایا گیا تھا۔

دائمانے پن ہول میں گھسائی مگر اُسے یہ عام دروازوں کے لاک سے مُشکل لگا۔

جو کام وہ ایک منٹ میں کر لیتی تھی وہ کام اُس کے دس منٹ ضائع کر گیا تھا۔

مگر بالآخر دروازہ کھل گیا تھا۔

اندر اندھیرا تھا۔

وہ اندھیرے میں دیواریں ٹٹول رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لائٹ کا بٹن ملنے پر ٹک کی آواز کے ساتھ کمرے میں روشنی پھیلی۔

لائٹ جلانے پر سامنے کے منظر نے اُسے حیران کر دیا تھا۔

بہت سی لڑکیاں اِدھر اُدھر لیٹی ہوئی تھیں۔

اگر وہ اُن کے بندھے ہونے کی توقع کر رہی تھی تو برخلافِ توقع وہاں سب آزاد بیٹھی تھیں۔

اور اُنہوں نے کسی غیض و غضب کا اظہار بھی نہیں کیا تھا۔

ورنہ اُسے توقع تھی کہ قید سے باہر نکلنے کے لیے وہ اُسے پچھاڑتی ہوئی باہر نکلیں گی۔

باسل بھائی کہاں ہیں؟

آج وہ کیوں نہیں آئے؟

آپ کون ہیں؟ یہاں کیسے آئیں؟

شیکھ کے ساتھ ملی ہوئی ہو؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل بھائی نے بھیجا ہے؟

مشترکہ ہونے والے سوالوں پر دائما نے دروازہ بند کر دیا تھا تاکہ آواز باہر نہ جائے۔

ہاں باسل نے بھیجا ہے تُم سب کو آزاد کروانے کے لئے تُم لوگوں کو یہاں سے نکالنے آئی ہوں۔

مگر دائما خود حیران تھی وہ سب صرف باسل کو ہی کیوں جانتی تھیں اور صرف اُسکا نام ہی کیوں اتنی عزت سے لے رہی تھیں۔

تو بھائی نے اپنا کیا وعدہ پورا کر ہی دیا ہمیں رہائی کا پروانہ دلوا ہی دیا۔

اُن کے چہروں پر خوشی اور جوش عیاں تھا۔

کیسا وعدہ؟

باسل بھائی نے ہمیں یہاں چھپا کر رکھا ہوا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِس کمرے کو زنگ زدہ تالا لگایا ہے اور وہ یہی محسوس کرواتے ہیں کہ یہ خالی ہے یہاں کسی کو بھٹکنے بھی نہیں دیتے۔

اور دائما کو سمجھ آیا کہ اُسے لاک کھولنے میں اتنی مُشکل کیوں ہوئی اُسے کھولنے میں اتنا وقت کیوں لگا۔

ہمیں شیکھ کے مظالم سے بچایا ہوا ہے۔

آپ نے سنا نہیں اولڈ پیلس میں لڑکیاں خودکشیاں بہت کرتی ہیں۔

وہ خودکشی نہیں کرتیں بھائی اُنہیں یہاں چھپا دیتے ہیں۔

میں پچھلے ایک سال سے اِس کمرے میں ہوں اور کُچھ لڑکیاں میرے سے بھی پہلے کی یہاں موجود ہیں۔

اتنے عرصے میں یہ ستر کے قریب لڑکیوں کی یہ پناہ گاہ بھائی نے بنائی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہم سب کے لئے اتنا کھانا لا دیتے ہیں اور اکثر نہ ملنے پر اپنے حصے کا لا دیتے ہیں کہ ہم زندہ رہیں۔

اور ہمیں روز آکر سمجھاتے ہیں ہمیں زِندہ رہنے کی ہمت دیتے ہیں ورنہ ہم لوگ اتنے عرصے میں مر چکی ہوتیں یا شیکھ کے ہوس کی بھینٹ چڑھ چُکی ہوتیں۔

مگر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے فرشتہ بھیج دیا۔

اُس فرشتے کی وجہ اور اُس کی بہادری کی وجہ سے ہم سب کی سانسیں چل رہی ہیں۔

وہاں موجود ایک لڑکی نے بغیر رکے دائما کو تفصیل بتائی اور اُس کی آنکھوں پر پڑے بہت سے پردے ہٹائے۔

دائما جائزائی انداز میں کمرہ دیکھ رہی تھی یہ کمرہ وُسعت کے لحاظ سے باسل کے کمرے سے دوگنا بڑا تھا۔

جس میں ایک چھوٹا سا دروازہ تھا جو واش روم کا ہی ہو سکتا تھا اور چار چھوٹی چھوٹی الماریاں کمرے کے چار کونوں میں بنی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کچھ مد نظر رکھتے ہوئے باسل نے اس کمرے کا انتخاب کیا تھا۔

اُن الماریوں میں سے ایک کے آدھ کھلے منہ میں اُس نے جھانکا جہاں لڑکیوں کے استعمال کی تھوڑی بہت چیزیں موجود تھیں اور چند کپڑے بھی موجود تھے۔

اور حیرت کی بات تھی یہاں پر اُن کے استعمال کی چیزوں کا ہونا۔

دائما نے اپنے دو ہفتوں سے نہ بدلے گئے کپڑوں پر نظر ڈالی اور بُرا سا منہ بنا کر رہ گئی۔

اُس کمرے میں اُسی کلون کی مہک بھی تھی جو باسل لگاتا تھا۔

اور وہ یقیناً باسل نے اُنہیں دیا تھا۔

دائما کو اِس بات کا دکھ بھی ہوا کہ اُسے باسل نے کلون کا نام تک نہیں بتایا تھا۔

یہ سب کہاں سے آیا؟

دائما پوچھے بغیر نہیں رہ سکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل بھائی جب بھی اولڈ پیلس سے باہر جائیں کُچھ نہ کُچھ ضرور لاتے ہیں۔

جو ہم لوگ باری باری سے رکھ لیتے ہیں۔

وہ ہمَیں بہنیں کہتے ہی نہیں سمجھتے بھی ہیں۔

ایک اور لڑکی کی چہکتی ہوئی آواز آئی۔

دائما کو اُس کی آواز سے لگا کہ یا تو اُسے باسل نے نئ نئ چیزیں لا کر دی ہے یا اُس کی آواز ہے ہی اتنی باریک جو کانوں کو بلکل بھلی نہیں لگتی۔

آپ دائما حیدر ہیں؟

کمرے میں ایک اور تجسس بھری آواز ابھری۔

ہاں آپ کیسے جانتی ہیں؟

دائما نے اپنے آس پاس نظر دوڑائی جہاں اُس کے اقرار پر اُسے پُر شوق نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔

اِس ہجوم کی نظروں کا مرکز ہونا دائما کو عجیب سا لگ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نہ آتیں تو ہم لوگ یہاں سے بہت پہلے کے آزاد ہو چکے ہوتے پلین تو باسل بھائی نے بہت پہلے کا بنایا ہوا تھا اور اُسے کامیاب بنانے کے لیے

محنت بھی بہت کی تھی۔

مگر جب سے آپ آئیں روز کچھ نہ کچھ ہو جاتا تھا۔

تو ایسے میں پلین پر کیسے عمل ہوتا۔

بھائی دو دنوں سے آ نہیں رہے۔

ٹھیک ہیں نہ؟

ایک اور نازک نسوانی آواز آئی۔

ہاں ہم شیکھ کے کارندوں سے چھپے ہوئے تھے۔

دائما نے غور کیا تھا وہاں اتنی ساری لڑکیوں میں سے بیک وقت سب نہیں بولتی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلکہ صرف ایک ہی بولتی تھی۔

یہ باہر آواز نہ جانے کے لئے احتیاط تھی۔

اُنہیں تربیت دی گئی تھی۔

اور اُن کو دیکھ کر دائما کو اندازہ ہو رہا تھا کہ باسل بہت اچھا ٹرینر ہے۔

باسل بھائی ٹھیک کہتے تھے آپ پیاری ہیں مگر اُنہوں نے یہ نہیں بتایا کہ آپ کی آنکھیں اتنی پیاری ہیں۔

اُس لڑکی نے دائما کی گول لمبی پلکوں والی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا۔

سب اُسے پیار بھری نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔

دائما کے رخسار اُس کی تعریف پر بلش کیے۔

اگر باسل حسن یہاں موجود ہوتا تو کہتا دائما حیدر ایسی حرکتیں نہ کیا کرو تُم پہ پیار آجاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما سوچتے ہی مُسکرا دی۔

دائما آپی اب ہمیں کیا کرنا ہے؟

سمین نے پُرجوش میں پوچھا۔

دائما نے اُس نازک نسوانی آواز والی کو دیکھا وہ معصوم سی انیس بیس سال کی اپنی آواز کی طرح نازک سی لڑکی تھی۔

اب ہمیں باہر نکلنا ہے۔

اور باقی سب لڑکیوں کو چھڑوانا ہے اور کوئی شیکھ کا کارندہ رستے میں آئے اُسے پچھاڑ دینا ہے۔

ٹھیک ہے لیکن وہ شیکھ کی قید میں ہیں اُن پر پہرے دار بھی ہونگے۔

دائما کو باسل کے پہلے یہ دروازہ کھولنے کی ہدایت کی وجہ سمجھ آگئی تھی۔

یہ اُس کے سپاہی تھے جس نے حملہ کر کے باقیوں کو بھی آزادی دلوانی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل حسن کے اِس پلین میں دائما کو دم لگ رہا تھا۔

کمرے کا دروازہ کھلا اور سب آنے والے کی طرف متوجہ ہوئے۔

ہائے عبداللہ آئے ہیں۔۔

سمین نے جوش سے اپنے ہاتھ ہوا میں لہراتے ہوئے عبداللہ کی آمد کی خوشی منائی۔۔

عبداللہ نے بھی شرما کر سر جھکا لیا۔

دائما نے آنکھیں سیکڑے دونوں کی حرکتیں باغور دیکھیں۔

عبداللہ کیوں یہ بھی باسل کی طرح بھائی ہے عبداللہ بھائی کہو۔

ہائے اللہ توبہ بھائی کیوں بھئی۔۔

سمین فوراً بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آگئی ہے مُجھے سمجھ کیوں اللہ توبہ ہوئی ہے۔۔

دائما نے آنکھ دباتے کہا۔

اور اجتماعی قہقہ بلند ہوا۔

چلو یہاں سے نکل کر تُم لوگوں کی شادی کے بارے میں بھی سوچتے ہیں۔

دائما آپی آپ تو باسل بھائی سے بھی اچھی ہیں۔

عبداللہ اپنی شادی کی بات پر خوش ہوتے بولا اور وہ بھی اپنی پسند کی لڑکی سے۔۔۔

نہیں باسل حسن کا اپنا ہی لیول ہے۔

دائما شرارتی آنکھیں کیے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو اب باقی سب کو بھی آزاد کروائیں۔

سمین آگے چلنے لگی تھی اُس میں تو الگ ہی جوش بھر گیا تھا۔

پہلا، دوسرا، تیسرا کمرہ وہ لوگ با آسانی سب کو آزاد کرواتے جا رہے تھے۔

دائما صرف دروازہ کھولنے کا کام کرتی تھی اندر جا کر اُنہیں رسیوں سے آزاد کروانا سمجھانا اور حوصلہ دینے کا کام باسل کے سپاہی باخوبی کر رہے تھے کیونکہ وہ خود اِس سب سے گزر چکے تھے۔

پہرے داروں پر کیا وہ تو رستے میں نظر آنے والے شکھ کے ہر کارندے کی دُرگت بنا رہی تھیں۔

وہ لوگ تعداد اور جوش دونوں میں زیادہ تھے۔

دائما مسکراہٹ کے ساتھ باسل فورس کو دیکھ رہی تھی اور باسل کی کمی محسوس کر رہی تھی۔

~~~~~~~~

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~

ڈین پانی میں مُکمل بھیگ چُکا تھا۔

اُس نے سامان کھولا جو مُکمل بھیگ چُکا تھا اور اب کسی کام نہیں آ سکتا تھا دھماکا خیز مواد تیز بارش کے پانی میں گھل کر بہہ گیا تھا اور جو بچا تھا وہ اولڈ پیلس کی تباہی کے کیا کام آنا تھا وہ تو خود تباہ ہو چکا تھا۔

اِن مسلمانوں کو اِن فضول ہتھیاروں کے سوا اور کُچھ نہیں ملتا جو ذرا سی بارش تک نہیں سہہ سکتے۔

وہ بھاؤ کھاتا اندر گیا۔

اب دھماکہ خیز مواد ضائع ہو چکا تھا اُسے اولڈ پیلس کے آس پاس وہ دھماکہ خیز مواد نصب کرنا تھا۔

مگر اب وہ چُپ کر کے اندر ہی جا سکتا تھا۔

آگے کیا کرنا تھا یہ اُسے بھی نہیں معلوم تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر وہ واپس بھی نہیں جا سکتا تھا۔

واپس جا کے وہ متھاشر سے قتل ہونے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اولڈ پیلس میں داخل ہوا۔

دروازے کے سینسر پر ہاتھ رکھتے ہی دروازہ کھولتا گیا۔

اِدھر اُدھر دیکھے بغیر وہ سیدھا شیکھ کے کمرے کی طرف بڑھا اُسے متھاشر نے وہیں جانے کی ہدایت دی تھی۔

متھاشر نے آنے سے پہلے اُسے ہدایات کا انبار سونپا تھا۔

ڈین چند لمحوں کو دروازے کے سامنے رکا سانس بحال کی اور اندر داخل ہوا۔

شیکھ خلافِ توقع اُسے وہاں دیکھ کر حیران ہوا۔

ڈین تُم آج کیسے اور بھیگے کیوں ہوئے ہو؟

وہ میری گاڑی راستے میں خراب ہو گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیدل چل کر آیا ہوں تو بھیگ گیا۔

اُس نے راستے میں ہی یہ بہانہ سوچ لیا تھا۔

راشق چائے لاؤ خاص مہمان آئے ہیں۔

اور راشق ڈین کو دیکھتے آنکھ کا کونہ دباتا باہر نکلا۔

اور شیکھ نے سامنے پڑا سیگریٹ کا ڈبہ اور ایش ٹرے ڈین کے سامنے کسکھایا۔

مگر ڈین نے ہاتھ تک آگے نہیں بڑھایا۔

وہ یہاں سیگریٹ پھونکنے نہیں آیا تھا۔

دائما ٹھیک ہے؟

پتہ نہیں کچھ دِن پہلے ہمارے خاص بندوں کو ساتھ لے کر بھاگ گئی۔

ڈین کو خاص بندوں پر ہنسی آئی پر وہ دبا گیا مگر چہرے پر معدوم سی مسکراہٹ اُبھری۔

شیکھ نے آنکھیں سکیڑ کر دیکھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِس سے پہلے وہ ڈین کو کُچھ کہتا راشق ہاتھ میں چائے تھامے کمرے میں داخل ہوا۔

اور معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ ڈین کو چائے پکڑائی۔

ڈین نے چائے کا کپ اُٹھایا اور پرچ پر لکھے حروف پڑھ کر ٹھٹھکا۔

"Done"

ڈین گھونٹ گھونٹ چائے کے پینے لگا۔

چائے ختم کرتے ڈین نے کپ پرچ پر رکھا ہی تھا کہ کمرے میں آواز گونجی۔

سب جو اپنی ہی دھن میں بیٹھے تھے اچانک آنے والی آواز سے ہڑبڑا گئے۔

آواز کمرے میں موجود کسی شخص کی نہیں تھی۔

آواز کسی سپیکر سے آرہی تھی اور آواز صرف اِس کمرے میں نہیں آرہی تھی معلوم ہوتا تھا

پورے اولڈ پیلس میں یہ آواز گونج رہی ہے۔

مگر کیسے ؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پورے اولڈ پیلس تک آواز جانے کا انتظام اور اولڈ پیلس کے باسی اُس سے بے خبر تھے۔

The Old Palace is under siege. All attempts to escape are futile.

Surrender or there will be war. In which you will surely lose.

اولڈ پیلس کا محاصرہ ہو چکا ہے۔)

بھاگنے کی سب کوششیں بے کار ہیں۔

ہتھیار ڈال دو ورنہ جنگ ہو گی۔

جِس میں یقیناً تُم ہار جاؤ گے۔)

آواز با آسانی پہنچائی جا رہی تھی۔

وہاں موجود سب جان گئے تھے کہ یہ آواز کس کی تھی۔

وہی نرم لہجہ دھیمی آواز۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی شائستہ پن کی وجہ سے باسل حسن اولڈ پیلس میں جانا جاتا تھا۔

شیکھ بت بنے اُس کے الفاظ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا وہ جانتا تھا باسل حسن نے اُسے دھوکہ دیا ہے اور اُسے اِس کا ڈر بھی تھا مگر اتنا بڑا دھوکہ اتنی بڑی چال دو سالوں سے اُس اِنسان نے اُسے بیوقوف بنایا اور وہ بھی اِس حد تک بیوقوف۔۔

اُس کے لیے یہ سب ناقابلِ یقین تھا جو شخص اُسے اُس کی سچائی کی وجہ سے پسند آیا تھا۔ جِس نے اُس کے دِل میں ایک مقام بنالیا تھا اُس نے آج تک اُس سے کبھی سچ کہا ہی نہیں سب دھوکہ تھا۔

اور وہ اُس شخص سے بہت آسانی سے اتنے عرصے سے دھوکہ کھا رہا تھا۔

دو سال میں وہ شخص اُس کی جڑوں تک پہنچ گیا تھا اور کبھی بھی اُسے اُکھاڑ کر پھینکنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما جو لڑکی کے بازوں کے گرد لپیٹی رسی کھول رہی تھی اچانک سپیکر پر آنی والی باسل کی آواز پر چونکی۔

وہ حیرت سے چاروں اطراف سے آتی باسل کی آواز سن رہی تھی۔

پورا اولڈ پیلس اُس کی آواز سے گونج رہا تھا آج اُس بہادر کی آواز نے اولڈ پیلس پر غلبہ پالیا تھا۔

باسل نے راتوں کو رسک لے کر اولڈ پیلس کی ہر دیوار پر اسپیکر نصب کیے تھے جن کا کنٹرول صرف اُس کے پاس تھا۔

دائما کو باسل کی بات کی بلکل سمجھ نہیں آرہی تھی کہ باسل کی بات کا کیا مقصد تھا وہ کیا کرنا چاہ رہا تھا۔

I am saying this for the last time.

Yes or no?

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِس بار باسل کی گرج دار آواز آئی۔

باسل کے اِس دھمکی آمیز انداز پر شیکھ کا دِل بیٹھ گیا تھا کُچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کہے دونوں طرف موت قریب نظر آرہی تھی۔

جسم پسینے سے تر ہو رہا تھا گھبراہٹ میں اُسے پسینہ آتا تھا۔

وہ جلد خوف زدہ ہونے والا شخص تھا۔

غلط چلنے والا ہر شخص جلد خوف زدہ ہوتا ہے۔

My voice is reaching you, and your voice is reaching me. Every single thing in your old palace will follow my lead. All control is in my hands. Your yes will hurt you less.And your refusal will start a war here.

The decision is in your hands.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں یہ آخری بار کہہ رہا ہوں۔ ہاں یا نہیں میری آواز آپ تک پہنچ رہی ہے ، اور)
آپ کی آواز مجھ تک پہنچ رہی ہے۔ آپ کے پرانے محل کی ہر ایک چیز میری
قیادت کی پیروی کرے گی۔ تمام کنٹرول میرے ہاتھ میں ہے۔ آپ کی ہاں آپ کو
کم تکلیف دے گی۔ اور آپکے انکار کرنے سے یہاں جنگ شرو ہو جائے گی۔

(فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔

باسل نے تنبیہہ انداز میں کہا۔

کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا کہ وہ صرف دھمکی دے رہا ہے۔

جیسے سارا اولڈ پیلس اُس کی آواز سننے پر مجبور تھا لگ رہا تھا کہ سارا اولڈ پیلس اُس کے کنٹرول میں
ہے۔

مگر شیکھ ہار ماننے والوں میں سے نہیں تھا۔

وہ صرف ایک آواز سے خوف زدہ ہو کر گھٹنے نہیں ٹیک سکتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنے پانچ سو کارندوں کے سامنے بزدلی کی مثال نہیں بن سکتا تھا۔

اور اکیلا باسل حسن اُس کا کر ہی کیا سکتا تھا۔وہ کون سے محاصرے کی بات کر رہا تھا جس میں صرف ایک شخص تھا۔

وہ اُس کے پانچ سو کارندوں کا کہاں مقابلہ کر سکتا تھا۔

No, not at all. I will not give up.

نہیں، بالکل نہیں۔

میں ہار نہیں مانوں گا۔

شیکھ اپنا فیصلہ سنا چُکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

Okay fine. You have proved yourself to be a fool. Soldiers, the war has begun. Win or die but don't give up.

اچھا ٹھیک ہے۔

آپ نے خود کو احمق ثابت کیا۔

سپاہیوں جنگ شروع ہو گئی ہے۔

جیت جانا یا مر جانا مگر ہار نہیں ماننا۔

باسل کی اِس بار جوش سے بھرپور آواز گونجی۔

شیکھ سپاہیوں کے نام پر بوکھلایا۔

ًراشق کو اشارہ کیا لیکن راشق نے باہر جانے کی بجائے دروازہ بند کر دیا۔

یہ کیا دروازہ کھولو راشق مُجھے مدد کے لیے مزید لوگ منگوانے دو ورنہ ہم ہار جائیں گے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم جیت سکتے بھی نہیں۔

باطل کا انجام صرف ہار ہے۔

ویسے بھی میرے خیال سے تمھارے چار سو طاقتور کارندے دو سو لڑکیوں اور ایک سو مسلمان ساتھیوں کا مقابلہ کر ہی لیں گے۔

ڈین اِس پر پستول چلاؤ۔۔

شیکھ نے ڈین کے ہاتھ میں پستول دیکھ کر اُس کو حکم دیا۔

اور ڈین نے پستول اُسی پر تان دی۔

شیکھ کے اب صحیح اوسان خطا ہوئے تھے۔

ہر شخص اُس کے خلاف نکل رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور یہ لو جن سے مدد مانگنا چاہتے ہو مانگ لو۔

راشق نے موبائل شیکھ کی طرف بڑھایا۔

مگر ایک بات یاد رکھنا وہ سب خود اس وقت مدد کے متلاشی ہونگے۔

سر چھوٹے موٹے گینگز کا ویسے ہی صفایا کر چُکے ہیں۔

شیکھ نے پہرے داروں کو اشارہ کیا جو خود ہونکوؤں کی طرح دیکھ رہے تھے اور سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ یہ سب ہو کیا رہا ہے۔

اُنہوں نے اپنی پستولیں نکالی اور راشق پر چاروں اطراف سے تان دیں۔

اگر تُم لوگ مُجھے ڈرانے کی کوشش کر رہے ہو تو فضول ہے ہم لوگ اس میدان میں آتے ہی قربانی دینے کے لئے ہیں۔

ہمیں بچپن سے ایسی موت کا شوقِ ہوتا ہے اور تُم نوجوانوں کو ڈراؤ گے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمھارے "سر" کی کھوپڑی اُڑادوں گا۔

وہ ہار جائے گا پھر میرے ہاتھوں سے مرے گا۔

راشق ایک گول چکر گھوما اور آس پاس کھڑے پہریداروں کے جبڑوں پر پستول سے وار کیا۔

گھومنے کی وجہ سے ایک ہی باری میں سب کے سب چیت ہوئے تھے۔

پھر اپنے دائیں بائیں کھڑے شیکھ کے دو پہرے داروں کو دیکھا جو اپنے جبڑے پکڑے کھڑے تھے۔

راشق نے کے سینوں میں ایک ایک گولی پیوست کی۔

ایک لمحے کو وہاں موت سے پہلے کی سی خاموشی چاہ گئی۔

خبر دار باسل سر کے خلاف ایک لفظ تمھارے منھ سے نہ نکلے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی بھی اِس میں چار گولیاں باقی ہیں اور میرے خیال سے تُمہیں اِس دُنیا سے بھیجنے کے لئے اتنی کافی ہو نگی۔

شیکھ آنکھیں پھاڑے خود پر تنی پستول دیکھ رہا تھا کہ کسی نے راشق کے سر پر وار کیا اور وہ کراہتا ہوا نیچے جھکا۔

شیکھ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔

دائما حیرت سے باہر بھاگتی لڑکیوں کو دیکھ رہی تھی۔

اُنہیں اِس طرح باہر بھاگتا دیکھ کر دائما کو وہ واقعی سپاہی لگی تھیں۔

یقیناً اُنہیں اِس دن کے لئے تیار کیا گیا تھا۔

وہ اِس جنگ کے لیے ذہنی طور پر تیار تھیں۔

یا انہوں نے زِندگی کا اتنا عرصہ اسی جنگ کو لڑنے کے انتظار میں گزارا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما اب بھی نا سمجھی کے عالم میں سب ہوتا دیکھ رہی تھی وہ بہت سی باتوں سے لاعلم تھی جو آہستہ آہستہ اُس پر آشکار ہو رہی تھیں۔

باسل حسن مُجھے لگتا ہے تُم جس دن میری سمجھ میں آؤ گے میرا اپنی کم علمی پر ماتم کرنے کو دِل چاہے گا۔

دائما لمبے لمبے ڈگ بھرتی کمرے سے باہر صحن کی جانب نکلی۔

اولڈ پیلس کے بلکل بیچ میں صحن تھا وہ گولائی میں بنایا گیا اپنے زمانے کا خوبصورت محل تھا۔

محل کے اوپر دائیں جانب ایک مینار بھی بنا تھا جو محل کی شان و شوکت بڑھانے کے لئے بنایا گیا تھا۔

گولائی میں بنے صحن کے چاروں جانب گول شکل میں کمرے بنے تھے مگر اُنکی راہداریاں زیادہ خوبصورت لگتی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صحن میں موجود پتھر کا فرش میں بھی اب ویسی چمک دمک نہیں رہی تھی۔

محل کا بہت سا حصہ رنگ سے عاری تھا۔

جو محل کے باسیوں کی اُسے پرانا ظاہر کرنے کی کوشش تھی۔

مگر اندر سے کمرے آرائشیوں سے بھرپور تھے۔

اُس کی بیرونی خوبصورتی کو تو ختم کر دیا گیا تھا۔

جھاڑیاں جگہ جگہ بڑے بڑے پتھر رکھے گئے تھے۔

جو وہاں پر انڈر گراؤنڈ اڈے بنانے کے لئے ضروری تھا۔

مگر اندر سے صحن کے درمیان میں کھڑا ہو کر محل کو دیکھا جائے تو خوبصورت منظر پیش کرتا تھا۔

جو بھی تھا وہ مقفل ہوتا محل اب بھی حسین لگتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر سامنے کا منظر اُس کو محل لگنے نہیں دے رہا تھا وہ جنگ کا میدان لگ رہا تھا۔

اندر سے مضبوط لڑکیوں کی باہر سے مضبوط مردوں سے جھڑپ ہو رہی تھیں۔

دو سو لڑکیوں کی پانچ سو مردوں سے لڑائی جیتنا ممکن تو نہیں لگتا تھا مگر یہاں پر اُن کے عزائم دیکھ کر لگ رہا تھا یہ بازی وہی جیتیں گی۔

اُنہیں دیکھ کے صاف لگ رہا تھا وہ لڑنے کی مشق کرتی رہی ہیں۔

جو یقیناً باسل نے کروائی تھیں۔

شیکھ کے کارندے اِس اچانک آفت پر باہر نکل آئے تھے وہ اِس طرح کسی جنگ کی توقع نہیں کر رہے تھے مگر باسل کے الفاظ نے اُنہیں نکلنے پر مجبور کیا اور باہر سپاہی تو پہلے ہی اُن سے دو دو ہاتھ کرنے کے لئے تیار کھڑے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاں لاتوں گھسوں کا آزادانہ استعمال ہو رہا تھا۔

یہ لڑکیوں کی خوش قسمتی تھی کہ وہ لوگ ابھی تک ہتھیار نہیں لائے تھے۔

انن فانن آنے کی وجہ سے ہتھیار لانا تو سب بھول گئے تھے مگر وہ زیادہ دیر بھول نہیں سکتے تھے۔

تھوڑی دیر میں انکا ساتھی پُشت پر بندوقوں سے بھرا بیگ کندھے پر ڈالے صحن میں بر آمد ہوا۔

دائما نے اُسے آتا دیکھ لیا تھا اور بلند آواز میں سب کو چوکنا کیا۔

مگر دائما کی دوسری نظر صحن میں آتے باسل پر پڑی۔

ہاتھ میں پستول پکڑے بارُعب انداز میں چلتا ہوا آیا۔

دائما اُس کے جانب بڑھنے لگی تو عبداللہ نے اُس کو بازو سے پکڑ کر پیچھے کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما آپی وہاں خطرہ ہے۔

تو وہ بھی خطرے میں ہی ہے۔

اُنہیں عادت ہے وہ خطروں کے کھلاڑی ہیں اُنہوں نے یہ کام خود چُنا ہے۔

اب گولیاں چل رہی تھی ہاتھوں پاؤں کے استعمال کرنے والے سپاہیوں کا وہاں کُچھ نہیں بن سکتا تھا۔

لڑکیاں گولیوں سے بچتی ستونوں کے پیچھے چھپ رہی تھیں۔

مگر بہترین نشانے بازوں سے بچنا اتنا آسان نہیں تھا۔

زخم لگ رہے تھے مگر ہمتیں پست نہیں ہو رہی تھیں۔

جینے کی چاہ کم نہیں ہو رہی مقابلہ کرنا تھا جان پر کھیل کر بہادری ثابت کرنی تھی۔

آج ہار جانے کا دِن نہیں تھا آج موت شکست نہیں سمجھی جانی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میدانِ جنگ میں جب مسلمان زِندگی ہار بیٹھے تو وہ ہار نہیں ہوتی وہ تو ابدی حیات ہوتی ہے اُس کا مقصدِ حیات پورا ہو جاتا ہے۔

اپنی زندگی اللہ کی خاطر گنوا کر وہ اللہ کو پالیتا ہے اُس کی خوشنودی پالیتا ہے۔

اپنی آخرت کے لئے سرخرو ہو جاتا ہے۔

دائما ستون کے پیچھے خون ادھر اُدھر بکھرا دیکھ رہی تھی۔

اُس ہل چل زدہ ماحول میں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کس نے زخم کھایا ہے اور کس نے زخم لگایا ہے۔

دائما نے اپنا سفید ریوالور نکالا اور ایک ستون سے نکلتی دوسرے ستون کے پیچھے کھڑی ہوتی بی بی ایم پر نشانہ باندھا۔

اِس وقت سب سے بڑا خطرہ وہی لگ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نشانہ عین دِل پر بندھا تھا گولی چلانے میں دائما کے ہاتھوں میں لرزش ہوئی تھی مگر گولی نشانے پر لگی تھی۔

بی بی ایم دِل پر ہاتھ رکھتا نیچے بیٹھا اور دوسری گولی دماغ پر لگی۔

دائما جانتی تھی ایک گولی سے وہ مرنے والا نہیں تھا۔

اُس کا بھاری بھرکم وجود سُرخ رنگ میں ڈھنپ گیا تھا۔

دائما آنکھوں پر ہاتھ رکھتی ستون کے ساتھ کھڑی گہری سانسیں لینے لگی اُس نے پہلی بار کسی انسان کو مارا تھا جو کہ اُس کی مجبوری تھی۔

باسل دائما کا ناک دباتے ساتھ والے ستون کے پیچھے چھپا۔

دائما نے ہڑبڑا کر آنکھیں کھولیں۔

"Nice shoot"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما اپنے سامنے باسل کو یوں مسکراتا دیکھ کر خود بھی مُسکرا پڑی۔

مُجھے پتہ تھا اتنا کمال کا نشانہ دائما حیدر کا ہی ہو سکتا ہے اور واقعی تُم ہی وہ نشانے باز نکلی جس نے اپنی طاقت پر ناز کرنے والے شخص کو منٹوں میں ایک لاش بنا دیا۔

باسل کی اِس تعریف پر دائما کے تنے اعصاب ڈھیلے پڑے۔

یہ جنگ کب ختم ہو گی؟

دائما نے صحن کی طرف بغیر دیکھے اشارہ کیا وہ منظر دیکھنے والا تھا بھی نہیں۔

بس مزید دس منٹ

پھر کیا ہو گا؟

پھر سب کُچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

تُم کیسے کہہ سکتے ہو؟

قسمت تو کُچھ بھی کر سکتی ہیں قسمت کب دیکھتی ہے کہ ہم کیا سوچ رہے ہیں۔

اُمید سے قسمت کا کیا تعلق؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل مسکراتے ہوئے بولا۔

باسل حسن آپ کی مسکراہٹ خوبصورت ہے اِس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ چہرے پر ہنوز مسکراہٹ لیے مُجھے تکتے ہی رہیں۔

باسل دائما کی بات پر قہقہ لگانے لگا تھا لیکن صحن میں موجود نظر کو دیکھ کر اُس جانب دوڑا۔

باسل۔۔۔

دائما نے پکارا مگر وہ رکنے والا کہاں تھا۔

سامنے سمین کو گولی لگی تھی خون بہہ رہا تھا اور عبداللہ اُس کے سینے پر سر رکھے رو رہا تھا۔

اور شیکھ کا کارندہ عبداللہ پر بندوق تانے کھڑا تھا۔

عبداللہ پیچھے ہٹو۔۔۔

گولی بندوق سے نکلی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اُن دوسروں کے لیے جان تک قربان کرنے والے جانبازوں کے سامنے گولی کہاں اصل نشانے پر لگ سکتی تھی۔

گولی باسل کی گردن پر لگی تھی کیونکہ وہ آگے آگیا تھا۔

تکلیف سے آواز تک نہ نکلی۔

گولی لگانے والے نے بندوق نیچے پھینک دی تھی وہ باسل پر گولی نہیں چلانا چاہتا تھا۔

دوسالوں میں وہ باسل سے جتنا متاثر تھا وہ اپنے ہاتھوں سے اُسے نہیں مار سکتا تھا۔

وہ اپنے ہاتھوں کو خوف زدہ سا ہو کر دیکھ رہا تھا۔

مگر اُس سے زیادہ خوف زدہ پیچھے کھڑی دائما تھی۔

اُسے لگ رہا تھا گردن پر گولی باسل کے نہیں اُس کے لگی ہے۔

خوف موت کے خوف سے آنکھیں پوری کھولی تھیں۔

وہ قدم قدم چلتی باسل کے زمین پر گرے وجود کی طرف بڑھ رہی تھی اِس بات سے لاعلم کے اُسے دیکھتے کسی کی تلاش ختم ہو گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنیہا کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔

تو دائما حیدر آج تُم مُجھے کمزور حالت میں مل ہی گئی بہت اِنتظار کیا تُمہیں باسل کے بغیر دیکھنے کا بہت اِنتظار کیا اِس کے بغیر تُمہیں اکیلا پڑتا دیکھنے کا مگر آج میری خواہش پوری ہو گئی۔

بہت خواہش تھی تُم پر پستول تانوں اور تُم خوف زدہ ہو جاؤ۔

آج تمھارے اوپر پستول تانے کھڑی ہوں اور تمھارے چہرے پر خوف ہی خوف ہے۔

مگر اُس کے چہرے پر کسی اور چیز کا خوف تھا وہ سنیہا کی طرف متوجہ تھی ہی نہیں وہ بس آنکھوں میں نمی لیے باسل کو دیکھ رہی تھی۔

جو تکلیف سے کراہ رہا تھا۔

دائما دیکھ کر۔۔

دائما باسل کی آواز پر ہوش میں آئی اور سامنے آتی گولی سے بچ کر پیچھے ہوئی۔

خود موت سے لڑتے اُس شخص نے ایک بار پھر اُسے بچایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر سنیہا نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی تھی۔

وہ آج نازک حسینہ نہیں لگ رہی تھی۔

دائما بچنے کی کوشش میں آگے پیچھے ہو رہی تھی بہت سی گولیاں اُس کے آگے پیچھے سے گزر گئی تھیں مگر سنیہا کی متواتر آنے والی دو گولیاں اُس کے سر میں پیوست ہوئی تھیں۔

باسل کا دِل چاہا تھا کہ وہ حلق کے بل چلائے مگر گلے نے ساتھ نہیں دیا تھا وہ اُس کا نام بھی نہیں پکار پایا تھا۔

وہ باسل سے تھوڑا دور گری تھی مگر باسل کمر کے بل خود کو گھسیٹتے ہوئے اُس تک لے آیا تھا۔

سنیہا فاتحانہ نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی آخری بار دائما حیدر کو فاتحانہ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل نے پلکوں کی جنبش سے راشق کو اشارہ کیا جواب سنیہا پر پستول تانے کھڑا تھا۔

راشق۔۔۔

باسل کی ہلکی سی آواز نکلی۔۔۔

جی سر۔۔

سب لوگ اولڈ پیلس سے نکل جاؤ۔۔

اور سر جو مر گئی ہیں؟

یہ کہتے ہوئے راشق کے آنسو گلے میں اٹکے۔۔

وہ شہید ہو گئی ہیں یہی رہنے دو خدا تک کا سفر خدا خود کروالے گا۔

اور آپ اور دائما آپی؟؟

راشق با مُشکل بول پایا تھا۔

تُم لوگ جاؤ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل کی مدھم آواز اب راشق کو اُس کے چہرے کے ساتھ کان لگائے بھی سنائی نہیں دے رہی تھی۔

وہ کھڑا ہوا اور بوجھل قدموں کے ساتھ باسل اور دائما سے دور ہونے لگا۔

سب اولڈ پیلس سے باہر نکلو۔

راشق اونچی آواز میں کہتا عبداللہ کی طرف بڑھا۔

راشق اِس کا بہت خون بہہ گیا ہے یہ تو مر جائے گی۔

یہ بچ جائے گی نہ؟

اِس نے اسی دِن کے لئے جینا سیکھا تھا کیا یہ اسی دِن مر جائے گی۔

نا جانے کیا اُمید لگائے وہ راشق سے پوچھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راشق نے ایک نظر اُس لڑکی پر ڈالی جس کے سفید پڑتے چہرے پر بھی معصومیت تھی۔

کُچھ نہیں ہو گا اسے یہ اور وہ لوگ بچ جائیں گے۔

راشق نے باسل اور دائما کی طرف اشارہ کیا۔

وہ لوگ ہمارے ساتھ نہیں جائیں گے؟

وہ جانے کے قابل نہیں ہیں۔

عبداللہ نے سمین کو اُٹھایا اور باہر کی جانب دوڑا۔

پھر کُچھ یاد آنے پر رکا۔

راشق تُمہیں جو ایک کام سونپا تھا؟

میں وہ کر چُکا ہوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عبداللہ نے سکون کا سانس خارج کیا۔

چلو بھائی سے کیا کوئی وعدہ تو ہم نبھا سکے۔

راشق نے ایک آخری نظر ان پر ڈالی اور آنسوؤں سے بھرے چہرے کے ساتھ اولڈ پیلس کے بیرونی دروازے کی طرف مڑا۔

باسل۔۔

دائما کی ہلکی سی آواز اُس کے کانوں میں گئی اور اُس نے رُخ اُس کی جانب کیا۔

آوچ۔۔۔

دائما کی طرف رُخ موڑتے اُس کی پوری گردن ہی اُس جانب ڈھلک گئی تھی۔

شدتِ تکلیف سے آنسو بہنے لگے تھے۔

باسل (بہادر) ہوتے ہوئے رو رہے ہو؟

بعض منظر اور بعض زخم رولا دیتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چند لمحے دونوں خمشین نگاہوں سے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔

کُچھ کہنا ہے؟

باسل کی آواز اب قدرے واضع تھی۔

"دائما حیدر کو باسل حسن سے محبت ہے۔"

یہاں پر کہنے کی ضرورت کیوں پڑی۔۔؟

تاکہ زندگی میں کوئی کسک نہ رہ جائے یہ نہ سوچوں کے جِس واحد شخص سے محبت کی اُسے بتا نہیں سکی۔

باسل کُچھ بولنے لگا تھا۔۔

کے وائرلیس کے کنکشن ہونے پر فوراً بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"Yes sir

Basil hassan reporting

Area is clear"

راشق اور عبداللہ کہاں ہیں؟

پتہ نہیں۔۔

کیا مطلب پتہ نہیں تمھاری لیڈ میں کام کر رہے ہیں اور تُمہیں خبر ہی نہیں۔

تُمہیں پتہ ہے نہ تُم پہ کتنا اعتماد ہے۔

اُس کا خیال بھی رکھا کرو۔

متھاشر چنگارا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر باسل نے کوئی جواب نہیں دیا۔

مزید بولنے کی سکت نہیں تھی گردن اکڑ رہی تھی۔

تکلیف نہ قابلِ برداشت ہو رہی تھی۔

وہ متھاشر کی ڈانٹ ڈپٹ کا جواب نہیں دیتا تھا وہ اُس کا سینئر تھا اور اُسے سینئرز کا ادب کرنا آتا تھا۔

اُس جیسے تحمل مزاج شخص نے جواب دینا سیکھا ہی نہیں تھا۔

باسل تُم ٹھیک ہو؟

باسل یار تو ٹھیک ہے؟

بول کُچھ میرا دِل بیٹھ رہا ہے۔

متھاشر کا غُصہ اُس کی خاموشی سے ہی پانی پانی ہو گیا تھا۔

اُسے باسل سے پیار اکُچھ بھی نہیں تھا۔

باسل نہیں بولا جا رہا زخمی ہے نہ تو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُجھے لگ رہا ہے تو ٹھیک نہیں ہے۔

باسل آخری بار پوچھ رہا ہوں تو ٹھیک ہے؟

نہیں۔۔۔

دائما ٹھیک ہے؟

اُسے پتہ تھا باسل حسن ٹھیک نہ ہونے کی دو ہی وجوہات تھیں۔

نہیں۔۔

اور اِن دو الفاظ نے متھاشر کا دِل چھلنی کر دیا تھا اس کے دو عزیز لوگ ٹھیک نہیں تھے۔

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

باسل کی آنکھیں بند ہو گئی تھیں۔

متھاشر کو لگا کسی نے گلے پر پتھر رکھ کر سانس بند کر دیا ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل۔۔۔باسل

وہ حلق کے بل چیخ رہا تھا مگر وائرلیس سے کوئی جواب نہیں آیا۔

جلدی اولڈ پیلس چلو۔۔

وہ جو اولڈ پیلس سے تھوڑا فاصلے پر کھڑے تھے فوراً اولڈ پیلس کی طرف بڑھے۔

دائما سانس روکے اپنے ساتھ لیٹے بند آنکھیں کیے شخص کو دیکھ رہی تھی۔

باسل حسن میں ٹھیک سوچتی تھی جس دِن تُمہیں جانوں گی اپنی کم عقلی پر ماتم کرنے کا دِل کرے گا۔

آج ایسا ہی کرنے کو دل کر رہا ہے مگر میں کچھ نہیں کر سکتی لگ رہا ہے بے جان ہو رہی ہوں۔

میں اتنا عرصہ تمھارے ساتھ رہ کر تُمہیں نہیں جان پائی۔

میں بہت کم عقل ہوں پہلی بار اعتراف کر رہی ہوں صرف تمھارے سامنے۔۔۔

تُم مر نہیں سکتے سن رہے ہو نہ؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس کی خود کی آنکھیں بھی بند ہونے لگی تھیں۔

دماغ پر بس ایک ہی بات گھومنے لگی تھی۔

ماؤف ہوتے دماغ میں بس چند لفظ ہی گھوم رہے تھے۔

سر پر گولیاں لگنے کی وجہ سے دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔

مر نہیں سکتے تُم باسل حسن میں بھی نہیں مروں گی تُم مُجھے دھوکہ نہیں دے سکتے۔۔

نہیں دو گے نہ؟؟

باسل کا سینے پر رکھا ہاتھ ڈھلک کر اُس کے ہاتھ پر آ گرا تھا۔

وہ کُچھ بولنا چاہتی تھی مگر بول نہیں پائی اور آنکھیں بند ہو گئیں۔

متھاشر اپنی فورس کے ساتھ اولڈ پیلس کے سامنے رکا جہاں سارے باہر کھڑے تھے۔

وہ سب کو دھکیلتا دروازہ بند کیے عبداللہ کی طرف بڑھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل کہاں ہے؟

مکمل خاموشی سر جھکا لیا گیا تھا۔

دروازہ کھولو۔۔

متھاشر دھاڑا۔۔

جی سر۔۔

سارے زخمیوں کو فوراً ہاسپٹل پہنچاؤ۔

اور سب زخمیوں کو جیپ میں ڈالنے لگے۔

اور فورسز منگوائی ہے کچھ دیر میں آتی ہو گی پولیس بھی آتی ہو گی۔

پھر متھاشر کی نظر پاس کھڑے شیکھ اور سنیہا پر پڑی جنہیں راشق زخمی ہونے کے باوجود با آسانی قابو کر چکا تھا۔

دونوں کے چہروں پر دو زناٹے دار تھپڑ لگائے کہ آس پاس والوں کے ایسی آواز پر دِل دہل گئے۔

اُسکا بس نہیں چل رہا تھا پکڑ کر اُن کی گردن دبا دے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عبداللہ نے سینسر بلاک کر دیا تھا۔

تاکہ شیکھ کے کارندے باہر اُن کے پیچھے نہ آسکیں۔

اب کھولنا مُشکل ہو رہا تھا۔

جلدی عبداللہ وہ مر جائیں گے پھر میں بھی مر جاؤں گا۔

وہ بال دونوں مٹھیوں میں جکڑے زمین پر ڈھ گیا۔

کھل گیا سر۔۔

اور وہ دیوانہ وار اندر بھاگا۔

اُس کے ٹیم والوں نے وہاں شیکھ کے کارندوں کے انبار کو سنبھالا اور آہستہ آہستہ پولیس کی گاڑیوں کا ڈھیر لگنے لگا پولیس والے اندر داخل ہو کر اولڈ پیلس کا محاصرہ کر رہے تھے۔

متھاشر صحن میں داخل ہوا جہاں فرش سُرخ خون بہنے سے مُکمل سُرخ لگ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دس پندرہ معصوم لڑکیوں کی لاشیں پڑی تھیں اور شیکھ کے پچاس کے قریب کارندے مُردہ حالت میں پڑے تھے اور باسل فورس کے چند مسلمان سپاہی بھی جنہیں آج ہی رہائی ملی تھی اور ساتھ ہی زندگی سے بھی رہائی مل گئی تھی۔

خوف زدہ کرنے والا منظر تھا۔

مگر وہ ستونوں کے قریب پڑے دو وجودوں کی طرف لپکا۔

باسل۔۔۔دائما

مگر دونوں سن کب سک رہے تھے۔

یار اُٹھ باسل۔۔

خود سے زیادہ تُم پہ بھروسہ کیا۔

تو تو کہتا تھا سب سنبھال لے گا پھر خود کو کیوں نہیں سنبھال سکا اسے کیوں نہیں سنبھال سکا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اُس کے سینے پر سر رکھے آنسوؤں بہا رہا تھا۔

عبداللہ اٹھاؤ باسل کو۔۔

عبداللہ نے باسل کو بازوں پہ اُٹھایا اور باہر لپکا۔

متھاشر نے دائما کو اُٹھایا مگر اُسے دیکھا نہیں وہ اُس کا زرد پڑتا چہرہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

پولیس اور فورسز کے لوگوں نے آدھے گھنٹے میں اولڈ پیلس کو خالی کر دیا تھا۔

لاشیں دفنانے کے لئے بھیج دی گئی تھیں۔

زخمی ہسپتال منتقل ہو گئے تھے۔

وہاں چند پولیس کے اہلکار اور صرف متھاشر موجود تھا۔

سر اولڈ پیلس مُکمل طور پر خالی ہو گیا ہے۔

ایک پولیس اہلکار متھاشر کو آگاہ کر رہا تھا۔

ٹھیک ہے آپ لوگ بھی اب جا سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سب اہلکار پولیس کی جیپ میں بیٹھے اور پانچ منٹ بعد گاڑی اس کی نظروں سے اوجھل ہو گئی۔

وہ قدم قدم اولڈ پیلس سے پیچھے ہو رہا تھا اور دور اپنی جیپ کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔

ایک۔۔۔ دو۔۔۔ تین۔۔۔

اور بٹن دباتے زور دار دھماکہ ہوا۔

اِس دھماکے کے لئے باسل نے بڑی تعداد میں اولڈ پیلس کے آس پاس دھماکہ خیز مواد نصب کر دیا تھا۔

مٹی، پتھر، اور اولڈ پیلس میں موجود سامان کے کچرے ہوا میں محلول لگ رہے تھے۔

سارا محل ختم ہو گیا تھا۔

اولڈ پیلس اور اُس کے باسی اپنے انجام تک پہنچے تھے۔

ایک اور کامیاب کیس کا اضافہ متھاشر زریی کی کامیابیوں میں ہوا تھا۔

مگر اُسے اپنا دِل پتھر کا ہو الگ رہا تھا۔

احساسات, جذبات مرے ہوئے لگ رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو ظُلم ختم ہوا۔

دوسروں کو قیدی بنانے والے خود قید میں گئے۔

اب ہوا میں بس ہلکے سے ذرات تھے دھندلاہٹ کم ہوئی تھی حد نگاہ بڑھا تھا۔

سامنے ملبے کا ڈھیر بنا اولڈ پیلس نظر آرہا تھا۔

طوفان آیا اور گزر گیا۔

مگر طوفان کو روکنے والے قربانی دے گئے۔

وہ لوگ ہی کیوں میں کیوں نہیں میں قربانی کے لئے کیوں نہیں چُنا گیا۔

وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھا اونچی آواز میں رو رہا تھا۔

مگر اُس پتھریلی زمین پر دور دور تک اُسکا ٹوٹا حوصلہ کوئی نہیں دیکھ سکتا تھا۔

اُسے خود کو دوبارہ جوڑ کر یہاں سے جانا تھا۔

جتنا رونا تھا یہیں رونا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساری آہیں, سسکیاں اولڈ پیلس کے ساتھ دفنا کر جانا تھا۔

(ایک ماہ بعد)

وہ سر جھکائے سفید فرش کو گھور رہا تھا۔

چہرے پر حد درجہ سنجیدگی تھی۔

اِس کمرے میں ہر چیز سفید تھی۔

دائما کے پسندیدہ رنگ سے کمرہ مزائین تھا۔

ہلکی سی ہونے والی جنبش پر متھاشر نے جھٹکے سے سر اُٹھایا۔

سامنے بیڈ پر لیٹی لڑکی نے ہلکی سی آنکھیں کھولی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اُٹھتے ہی وہی الفاظ دہرانے لگی تھی۔

باسل کہاں ہے؟

متھاشر نے سر دوبارہ جھکا لیا وہ اُس کے ہوش میں آنے کے بعد پچھلے دو ہفتوں سے ہزاروں بار اِس سوال کا جواب دے چُکا تھا اور ہزاروں بار جواب کو ماننے سے انکار کیا گیا تھا۔

وہ مزید اُس کا اور اپنا دماغ خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔

کہاں ہے وہ؟؟

مُجھے کیسے پتہ ہو سکتا ہے کہ وہ کہاں ہے۔

متھاشر نے انتہائی بے زاری سے کہا اُس کا بحث کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

تُمہیں پتہ ہے تُمہیں سب پتہ ہے۔

کُچھ نہیں پتہ مُجھے میں جا رہا ہوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھا شر کھڑا ہو گیا تھا ہمیشہ کی طرح بغیر کسی خوشگوار بات کے وہ اِس پتھر سے سر ٹکرا کر اُٹھ رہا تھا۔

تُم نے مار دیا ہو گا اُسے۔۔

ہاں تُم نے ہی مارا ہے اُسے وہ زِندہ تھا اولڈ پیلس میں میرے ساتھ لیٹا تھا اُس کی سانسیں چل رہی تھیں۔

اگر میں بچ گئی تو وہ بھی زِندہ ہو گا۔

کہاں ہے وہ مُجھے بتا دو۔۔

اب وہ اُس کے سامنے باقاعدہ ہاتھ باندھے پوچھ رہی تھی۔

کتنی بار بتاؤں مر گیا ہے وہ مر گیا ہے۔

وہ دھاڑا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائماً بدک کر پیچھے ہوئی۔

مگر اگلے ہی لمحے اُس کو کالر سے پکڑا۔

جھوٹ بولتے ہو تم وہ نہیں مر سکتا۔

بھلا کبھی باسل (بہادر) بھی مرا ہے؟

میں اُسے ڈھونڈھ لوں گی پیچھے ہٹو۔

تُم لوگ مُجھے جانے نہیں دیتے وہ ٹریبون بے آتا ہو گا۔

متھاشر نے اُس کو دونوں بازوؤں سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔

تُمہیں کیوں سمجھ نہیں آتی وہ یہاں نہیں ہے پھر ٹریبون بے کیوں جائے گا۔

وہ وہیں ہو گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما ابھی بھی باضد تھی۔

متھاشر کی کنپٹی پر درد سے پھٹنے لگی تھی اُس نے دائما کو بیڈ پر پٹخا۔

مزید ایک لفظ نہیں کیوں بچوں کی طرح ضد کر رہی کیوں کوئی بات نہیں سنتی کیوں کوئی بات نہیں مانتی۔

کیونکہ کہ تُم سب لوگ جھوٹ بولتے ہو۔

جھوٹے ہو سب۔۔

باسل حسن نہیں مر سکتا۔

میں نہیں مری وہ بھی نہیں مر سکتا۔

باسل حسن نہیں مر سکتا۔

باسل تم نہیں مر سکتے۔

وہ اب بالوں کو مٹھیوں میں جکڑے بار بار وہی بات دوہرا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو پچھلے دو ہفتوں سے بولتی رہی تھی۔

اُس کے دماغ میں یہ لفظ جیسے فکس ہو گئے تھے۔

وہ رو رہی تھی پہلے سے سُرخ آنکھیں مزید سُرخ ہونے لگی تھیں۔

بیڈ کی سفید چادر پر اُس کے آنسو بہہ کر جذب ہو رہے تھے۔

متھا شرسر تھامے بیٹھ گیا وہ اُس کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا اُس سے اسکی یہ حالت نہیں دیکھی جاتی تھی۔

اُس کے دماغ پر اثر ہوا تھا بار بار ایک بات دہراتی تھی جو لفظ اُس نے ہوش کھونے سے پہلے کہے تھے ہوش آنے کے بعد بھی وہی دہراتی تھی۔

وہ بچوں کے انداز میں بولتی تھی کبھی کبھی بلکل بچگانہ حرکتیں کرنے لگتی کبھی پہلے جیسی لگتی۔

دماغ پر لگنے والے بار بار کے زخموں نے اُسے نارمل نہیں رہنے دیا تھا۔

تُم گندے ہو بہت گندے ہو تُم۔۔

وہ ہونٹ نکالے پھر شکوے کرنے لگی تھی مگر اب انداز میں غُصّہ نہیں تھا بچپنا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں میں گندہ ہوں۔

متھاشر نے منہ بسورتے اقرار کیا پھر موبائل کی سکرین میں اپنا عکس دیکھا۔

اچھا بھلے ہینڈسم لڑکے کو گندا کہہ رہی ہے۔

چلو گندی بچی۔۔

متھاشر اُس کا ہاتھ پکڑے کمرے سے باہر نکلا۔

متھاشر اسے کہاں لے جا رہے ہو؟

حیدر علی جو کمرے میں داخل ہو رہے تھے پریشانی سے پوچھنے لگے۔

وہاں جہاں کا ہر وقت ذِکر کرتی ہے اب ویسے بھی یہ بہتر ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے لے جاؤ لیکن رستے میں ٹائم لگے گا۔

اُنہیں تشویش ہو رہی تھی دائما کے موڈ کا پتہ نہیں چلتا تھا۔

اِس بائیس سال کی بچی کو سنبھال لوں گا۔

اور وہ بائیس سال کی لڑکی خوشی خوشی اُس کے پیچھے چلنے لگی۔

حیدر علی تاسف سے سر جھٹکتے آگے بڑھے۔

اپنی ذہین بیٹی کو بچوں جیسی حرکتیں کرتا دیکھ کر اُنہیں دکھ ہوتا تھا۔

متھاشر حیران تھا کہ دائما خاموشی سے اُس کے پیچھے چل کیسے پڑی تھی۔

اُس نے اپنی ساتھ کی سیٹ پر بیٹھی دائما پر نظر ڈالی جو پُر شوق انداز میں باہر کا منظر دیکھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما۔۔دائما۔۔

مگر دائما کا جواب دینے کا کوئی موڈ نہیں تھا۔

متھاشر نے بھی دوبارہ بولنے کی زحمت نہیں کی۔

وہ بھی اپنی عزت کے معاملے میں کسی کو فوقیت نہیں دے سکتا تھا۔

دائما نے رُخ پھیر کر اُسے دیکھا بھی نہیں تھا۔

متھاشر نے دائما کو گاڑی سے اُتار کر جھٹکے سے باہر دھکیلا۔

یہ لو آگئی ٹریبیون بے دیکھو کہاں ہے باسل حسن؟

کہیں نظر آرہا ہے؟

مگر وہ اُس کی بات مُکمل نظر انداز کرتی سفید ریت کو پیروں سے اچھالتی ساحل کی طرف بڑھنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر بھی اُس کے پیچھے چلنے لگا۔

شام کے سات بجے کا ٹائم تھا۔

موسم گرم تھا لیکن ٹریبیون بے کے پانی سے ہوتی ہوا ٹھنڈی محسوس ہو رہی تھی۔

دائما سفید ریت پر بیٹھ گئی تھی اور ریت مُٹھی میں بھر کر نیچے گرانے لگی۔

متھاشر نے اُس کے چہرے کو باغور دیکھا جہاں نہ کوئی خوشی تھی نہ کسی بات کا دکھ ہر تاثر سے عاری چہرہ۔۔

اُس کا دماغ شاید کوئی بھی تاثر دینے کی صلاحیت کھو بیٹھا تھا۔

دائما۔۔۔

مگر کوئی جواب نہیں آیا۔۔

متھاشر کی آنکھوں میں اٹکے آنسوؤں لڑھک کر سفید ریت پر گرے۔

روکیوں رہے ہو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اکثر زخم اور اکثر مناظر رُلا دیتے ہیں۔

دائما نے جھٹکے سے رُخ پھیرا اور ساتھ بیٹھے شخص کو دیکھا جو ڈوبتے سورج کو دیکھ رہا تھا۔

آسمان سفید رنگ سے نارنجی ہو چُکا تھا اور اب سیاہی میں ڈھلنے والا تھا۔

سورج کی پیلاہٹ اور روشنی معدوم ہو رہی تھی۔

تُمہیں میری فکر ہے؟

متھاشر دائما کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

دائما کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا اُس نے پوچھا تھا مگر چہرے پر اس کے لیے فکر کے تاثرات نہیں تھے۔

دائما نے پھر جواب نہیں دیا تھا اب وہ ساحل پر بیٹھی پانی کو ہتھیلیوں میں جمع کر کے اوپر کو اُچھال رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما تُمہیں پتہ ہے تُم دو ہفتے ہوش میں نہیں آئی ہم نے کتنی دعائیں کی ہیں اللہ سے تمھاری زندگی مانگی اور پا بھی لی۔

تُم مر جاتی تو ہم سب پاگل ہو جاتے۔

اور میں پاگل ہو جاتی تو۔۔؟؟

دائما کے سوال پر متھاشر لاجواب ہو گیا تھا چند لمحے کُچھ بھی نہیں بول پایا۔

خیر پاگل تو تُم اب بھی ہو مگر پوری نہیں ہو۔

اور تُمہیں پتہ ہے آدھے پاگل زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔

مگر تُم باسل حسن کے پیچھے پاگل ہو تو تُمہیں برداشت کر لیتا ہوں۔

تُم سے کالر تک پکڑوا لیتا ہوں خود کو جھوٹا بھی کھلوا لیتا ہوں۔

(اور باسل کی خاطر میں کُچھ بھی کر سکتا مُجھے اُس سے دوستی نہیں محبت ہے)۔۔۔ متھاشر دِل میں سوچ کر رہ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے اُس کے شکووں پر اُسے مسکرا کر دیکھا۔

دائما حیدر ایسے نہ مُسکرا کر دیکھا کرو میرا ایمان خراب ہو جائے گا۔

ایمان کیا ہوتا ہے؟

کسی بھی چیز بات یا شخص پر پُختہ یقین۔۔۔

تُمہیں کس کس پر پُختہ یقین ہے۔۔؟

دائما کو اب اُس کی باتوں میں دلچسپی ہو رہی تھی۔

اللہ پر اپنے گھر والوں پر خود پر اور۔۔۔

اور؟

اور دوستی پر۔۔

دائما پھر سے مُسکرا دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُفف۔۔ محترمہ پھر سے وہی ظُلم۔۔

دائما ویسے تُمہیں ایک بات کہنی تھی تُمہیں اگر تُم بُرا نہ مناو۔۔

یہ نہ کہنا کہ تمھیں دائما حیدر سے محبت ہے۔

متھاشر اُس کی بات پر گردن پھینک کر ہنسا۔

دائما نے آنکھیں سکیڑ کر اُسے ہنستا دیکھا۔

مسکراہٹ خوبصورت تھی۔

دائما حیدر تُم بھی میری طرح بہت خوش فہم ہو۔

خوش فہمیاں اِنسان کو مثبت سوچنے پر مجبور کرتی ہیں اور مثبت بناتی بھی ہیں مگر تُم منفی جانب سے خوش فہم ہو۔

دائما نے چہرہ پھیرا۔

محبت نہیں ہے پسندیدگی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت کسی کے بارے میں سوچنے سے ہوتی ہے۔

اور پسندیدگی کسی کو پہلی بار دیکھ کر بھی ہو جاتی ہے اُسے پانے کی خواہش ہوتی ہے مگر نہ پائے جانے پر انسان صبر کر لیتا ہے۔

لیکن محبت کے جذبے میں پائے جانے کی چاہ زیادہ ہوتی ہے اِنسان خود کو اُس شخص کے بغیر نہ مُکمل سمجھتا ہے۔

پائے جانے کی چاہ تو عشق میں بھی نہیں ہوتی۔

دائما حیدر عشق جیسے جذبے کو ہم عام لوگ سمجھ بھی نہیں سکتے کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

پسندیدگی میں صبر آجاتا ہے اور عشق میں صبر کر لیا جاتا ہے اور اُن کا مقام الگ ہی ہوتا ہے۔

عشق پسندیدگی سے محبت اور محبت سے عشق نہیں بنتا عشق بنا بنایا ہوتا ہے جنہیں ہوتا ہے پہلی بار میں ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی سے عشق ہو جائے تو اُسے اُس شخص کے سوا ہ کُچھ نہیں دکھتا اُس کی بُری سے بُری عادت بھی خوبصورت لگتی ہے۔

عاشق عام اِنسان ہو ہی نہیں ہوتے۔

اور متھاشر زریی کو محبت یا عشق ہو ہی نہیں سکتا۔

متھاشر زریی تُم قابلِ اعتماد شخص نہیں ہو۔

متھاشر پھر اس کی بات پر گردن پھینکے ہنسا۔

اچھا ہنس لیتے ہو۔

واقعی؟؟

متھاشر دائما کی طرف سے اِس اچانک ہونے والی تعریف پر حیران ہوا۔

میرے خیال سے جیسے تُم ہنس رہے ہو اپنی تعریف ہی کروانا چاہ رہے ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا ایسا کوئی اِرادہ نہیں تھا۔

بس تُم ٹریبیون بے آکر زیادہ خوش مزاج ہو رہی ہو۔

دائمانے شانے اچکا دیے۔

میں تمہیں روز ٹریبیون بے لے آیا کروں گا تاکہ تمھارا دماغ دُرست رہے۔

میں بھلا تمھارے ساتھ کیوں آؤں گی؟

پھر کس کے ساتھ آؤ گی؟

باسل حسن کے ساتھ۔۔

دائمانے چہرہ اُٹھاتے کہا۔

پھر سے وہی پاگل پن نہیں۔۔

متھاشر بے زاری سے گاڑی کے جانب بڑھنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر تُمہیں پتہ ہے میں نے پہلی بار اِس پتھر کے پاس باسل کو گٹار بجاتے دیکھا تھا مگر چہرہ نہیں دیکھ پائی تھی۔

وہ گٹار اچھا بجاتا ہے۔

متھاشر جو اُس کے پکارنے پر رکا تھا پتھر پر ایک نظر ڈالے آگے بڑھ گیا۔

رستہ خاموشی سے کٹتا رہا۔

تُم جب ہمیں اولڈ پیلس سے لائے تھے تو باسل زِندہ تھا؟

متھاشر نے اُس کے سوال پر گردن موڑ کر اُسے دیکھا۔

ہاں زِندہ تھا۔

پھر؟؟

پھر مر گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انتہائی سرد لہجے میں کہتے متھاشر نے سامنے سڑک پر نظریں مرکوز کر لیں۔

اچانک سے ایک گاڑی لڑکھڑاتی آئی اور اُن کی گاڑی میں بجی۔

متھاشر کا سر ڈیش بورڈ پر لگا مگر دائما کے سر کے نیچے اُس نے اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا وہ مزید کوئی دماغی چوٹ سہنے کے قابل بھی نہیں تھی۔

یہ کون ہیں؟

متھاشر نے گاڑی ریورس لیتے اُن کے پیچھے لگا دی تھی۔

آگے والے نے سپیڈ کم کر کے گاڑی مقابل کر لی تھی۔

مگر برخلافِ توقع دائما کے ساتھ متھاشر کو دیکھ کر سامنے والا شخص سٹپٹا گیا۔

متھاشر اُسے پہچان گیا تھا اب اُس کی اور اُس کے مالک کی خیر نہیں تھی۔

متھاشر زریِ کی ایک گھوری رسید کرنے پر وہ گاڑی کی سپیڈ بڑھا کر آگے گاڑی بھگانے لگا۔

یہ کون تھا متھاشر؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما حیدر چند لمحے زبان کو لگام دے کر بیٹھو۔

یہ یہاں سے نکل گیا اور اس نے اگر بتا دیا کہ تُم زندہ بچ گئی ہو تو دو دن میں اپنا پتہ صاف سمجھو۔

دائما حیرانگی سے اُس کے ماتھے کی تنی رگیں دیکھنے لگی۔

متھاشر نے گاڑی کی سپیڈ فل کر دی اور گاڑی کو ترچھا کر کے سامنے والی کی گاڑی میں ماری تا کہ اُنہیں خود کو نقصان کم ہو اور گاڑی کا سامنے کے شیشے کا ٹوٹ کر اُنہیں لگنے کا خطرہ نہ ہو۔

سامنے والے کی گاڑی آگے کو ہوئی پھر سائیڈ کے دو پہیوں کے سہارے کھڑی ہوئی پھر لڑکھڑاتی ہوئی گول گھومتی سڑک کے ساتھ پڑے پتھروں کے ساتھ ٹکرائی اور زوردار آواز کے ساتھ آگ کے شعلے نکلنے لگے۔

اُس کے اندر بیٹھے شخص کے بچنے کے چانسز نہیں تھے ورنہ وہ اُسے زِندہ پکڑ کر لے جانا چاہتا تھا۔

متھاشر پہلے ہی گاڑی پیچھے کر چُکا تھا۔

مگر دائما آگ کے نکلتے شعلوں کو دیکھ کر خوف زدہ ہو رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر نے گاڑی کی سپیڈ تیز کی اور وہ دس منٹ میں لٹل ہوائی کی حدود سے باہر آ چکا تھا۔

متھاشر یہ کون تھا؟

جن سے ہم نے پنگا لیا ہے۔

تو وہ۔۔۔

ہاں وہ انجام تک پُہنچ گئے ہیں سب جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہیں یہ اُن کے سرپرست ہیں ہوس پسند رئیس لوگ جو صرف عورت سے کھیلنا جانتے ہیں۔

جیسے اولڈ پیلس کو اُڑا دیا اِن کا بھی حشر کر دوں گا۔

اولڈ پیلس کیوں اُڑا دیا تُم نے اتنا پیارا تھا۔

کیوں وہاں اپنی قبر بنوائی تھی؟

دائما نے سر جھکا لیا۔

متھاشر کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو دائما حیدر کو نیا اولڈ پیلس بنوا دیں گے۔

مگر پھر وہ اولڈ پیلس تو نہیں ہو گا وہ تو نیو پیلس ہو گا۔

دائما کے بچگانہ پن سے کہنے پر وہ ہنسا تھا۔

چلو اُترو بہت سیر سپاٹے کروا دیے۔

یہ تو ہم لوگ گھر آ گئے۔

ہاں تو اچھی بھلی تو ہوا سپٹل کی فیس کیوں ہم فری میں بھریں۔

کہاں جا رہے ہو۔

حساب کتاب نپٹانے۔۔

خیال رکھنا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس کا؟

میری گاڑی کا پہلے تُم نے لگا دی ہے پہلے جلدی میں اپنی کی جگہ میری گاڑی لے گئے تھے۔

اُوپس۔۔مُجھے پتہ نہیں چلا۔

ہنہہ۔۔اوور سمارٹ بنتا ہے۔

متھاشر منہ بناتا غصے میں اُس کی گاڑی بھگاتے لے گیا۔

دائما گھر گئی تو حیدر علی اُسے دیکھ کر چونکے۔اُن کا واحد سپوت اُنہیں چونکانے کے علاوہ کرتا ہی کیا تھا۔

دائما بات سنو میری۔۔

جی بابا۔۔

بہت ضروری بات کرنی ہے۔

سُن رہی ہوں۔

مگر انداز سے نہیں لگتا تھا کہ وہ بات سننے والی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر نے تمھارے رشتے کی بات کی ہے۔

مُجھے نہیں کرنی شادی اُس سے۔۔

لیکن دائما۔۔

کہا نہ نہیں۔۔

تبھی اتنا فری ہو رہا تھا۔

ہنہہ۔۔ دائما نے منھ بسورا۔۔

دائما بات تو سنا کرو۔۔

آپ اُس کے وکیل نہ بنیں۔

سیکیورٹی ایجنٹس کو وکیلوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔

پھر آپ اُس کے باپ نہ بنیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما اُس کا اپنا باپ ہے۔

پھر آپ میرے باپ تو بنیں۔

تُمہیں باپ کی ضرورت ہے؟؟

باپ باپ ہی ہوتا ہے۔۔وہ لاجواب ہو گئی تھی۔

دائما لاجواب ہونے پر پیر پٹختی اپنے کمرے کی طرف گئی۔

اور حیدر علی نے سکون کا سانس خارج کیا۔

اُنہیں دائما ٹھیک لگی تھی۔

وہ ٹھیک ہوتی تھی تبھی بحث کرتی تھی۔

~~~~~~~~~~

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~~

وہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے سر کُرسی کی پُشت پر ٹکائے مزے سے بیٹھا سامنے والے شخص کے دلائل سُن رہا تھا۔

مگر متھاشر زریی کی عدالت میں کوئی دلائل کام نہیں آتے تھے۔

اُسے ساری بات دوسروں پر اُلٹانی آتی تھی۔

مسٹر سٹیفن اوبرائن آپ جو بھی بول رہے ہیں آواز مُجھ تک نہیں پہنچ رہی۔

وہی ازلی بارُعب انداز سامنے والے کو چند لمحوں کو بولنا بھول جائے۔

میں بولوں گا نہیں صرف دیکھاؤں گا۔

متھاشر نے لینیی کو اشارہ کیا اور اُس نے لیپ ٹاپ کی چمکتی سکرین سٹیفن اوبرائن کے سامنے کی۔

یہ جو آپ کے ساتھ کھڑا ہے یہ آپکا سیکرٹری ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے نہ؟

مگر سٹیفن نے جواب نہیں دیا بس سکرین کو گھورتا رہا۔

اِس نے کل شام سات بجے سے رات دس بجے تک دائما حیدر کی گاڑی کا پیچھا کیا ایک لمحے کو یہ دور نہیں ہوا۔

مگر بد قسمتی سے گاڑی میرے پاس تھی اور میں نے اُسے اُس کی گاڑی سمیت اُڑا دیا۔

تُم لوگ اڑانے کے سوا کر بھی کیا سکتے ہو۔

سٹیفن غصے میں چنگھارا۔

میں نے ہوا میں اُڑانے کی بات کی ہے دھماکے سے اُڑانے کی نہیں اُس کی گاڑی ہوا میں اُڑتی پتھر سے ٹکرائی آگ لگی اور وہ بیچ میں پھنسا ہی مر گیا بہت دردناک موت تھی۔

متھاشر تاسف سے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم اب مُجھ سے کیا چاہتے ہو؟

سٹیفن اُس کے یہاں آنے کی وجہ جاننا چاہتا تھا۔

میری کچھ شرائط ہیں اُن کو مانو گے تو فائدے میں رہو گے ورنہ نتائج کے بارے میں تُمہیں علم ہو گا۔

بتاؤ شرائط۔۔

سٹیفن کے انداز میں ناراضگی تھی۔

تُم لوگ گرلز سمگلرز کو سپورٹ نہیں کرو گے بلکہ اُن کے خلاف ہمارا ساتھ دو گے۔

میں جانتا ہوں سب سے زیادہ اثر و رسوخ تمھارے ہیں کیونکہ پیسے کے معاملے میں تُم باقی سب سے آگے ہو۔

چھوٹے موٹے گینگز کو تو ہم ختم کر چکے ہیں بس تُم سمیت چند بُرج باقی ہیں جنہیں تُم آرام سے سنبھال سکتے ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیں تُم لوگ کسی قسم کا نقصان نہیں پُہنچاو گے ورنہ اِس لیبنری اسٹیٹ کے سب سے خوبصورت اس محل نُما گھر کو اولڈ پیلس کی طرح اُڑادوں گا۔

وہ دھمکی نہیں دے رہا تھا بلکہ اپنا پچھلا ریکارڈ بتاتے ہوئے ڈرا رہا تھا۔

میں تُم لوگوں کی خاطر سب کی ناراضگی کیوں مول لوں؟

کون سی ناراضگی تُم پیسہ دیکھانا سب تمھارے پیچھے دم ہلاتے آئیں گے اور جو تُم کہو گے وہ کریں گے۔

اور میں ایسا سب کیوں کروں گا؟

ہمم۔۔۔کیونکہ۔۔

چلو خود ہی دیکھ لو۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سٹیفن اوبرائن کے سامنے چلتے منظر دیکھ کر اُس کے چہرے سے سب رنگ اُڑ گئے تھے۔

وہ سنانے کا نہیں دیکھانے کا عادی تھا۔

سنی کو ان سنا کیا جا سکتا ہے لیکن دیکھے کو جھٹلانا مُشکل ہوتا ہے۔

تُم میری بیٹی کو کوئی نقصان نہیں پُہنچاو گے۔

اگر تُم میرا ساتھ دو گے تو تمھاری بیٹی رات تک تمھارے پاس ہو گی۔

اور اگر تُم ہمارے خلاف گئے یا ہمارے ساتھ کوئی چال چلنے کی کوشش کی تو تمھاری بیٹی کے ساتھ وہی کروں گا جو تُم دوسری لڑکیوں کے ساتھ کرتے آئے ہو۔

تُم ایسا کُچھ نہیں کر سکتے تُم ایسے نہیں ہو۔

میں ایسا نہیں ہوں لیکن تُم جیسے کسی عورت کے جِسم کی ہوس میں ڈوبے شخص سے کروا سکتا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سٹیفن اوبرائن کے سوچتے ہی رونگٹے کھڑے ہو رہے تھے وہ اپنے ہوس کی بھینٹ اپنی بیٹی کو نہیں چڑھا سکتا تھا۔

ٹھیک ہے میں ہر حوالے سے تمھارا ساتھ دوں گا باقی سب کو بھی اِس گھڑے سے نکالنے کی کوشش کروں گا۔

متھاشر زریی کے سامنے کوئی بھی زیادہ دیر اپنی بات پر قائم نہیں رہ سکتا۔

متھاشر کالر ٹھیک کرتا کھڑا ہوا۔

متھاشر زریی اتنا آسمان پر نہ اُڑو نیچے بیٹھنے جاؤ گے۔

متھاشر جو جانے لگا تھا سٹیفن کی بات پر پلٹا۔

میں زمین کا باشندہ آسمان تک کبھی پُہنچا ہی نہیں وہاں اُڑان کیسے بھر سکتا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِنسان زمین پر چلتے ہی اچھے لگتے ہیں۔

جو اُڑتے ہیں اُنہیں بھی زِندہ رہنے کے لئے زمین پر آنا پڑتا ہے اُن کی زندگی کے وسائل زمین پر ہی موجود ہیں۔

آسمان پر زندگی نہیں موت ہے اور سمجھدار اِنسان موت گلے نہیں لگا سکتا۔

میں لوگوں کے مجرموں کے سامنے گردن جُھکا کر نہیں بیٹھ سکتا میں غلط کو غلط کہنے کا عادی ہوں۔

میرا اللہ مظلوموں کے ساتھ اور مجرموں کے خلاف کھڑے ہونے کا کہتا ہے میں وہی کرتا ہوں۔

تُم لوگوں کے سامنے نرم پڑوں تو تُم لوگ مُجھے کمزور سمجھنے لگو گے جو میں ہرگز نہیں چاہتا۔

سٹیفن اوبرائن لاجواب ہو گیا تھا مزید کُچھ نہ بول پایا۔

متھاشر نے دوبارہ کالر ٹھیک کیا اور دروازے کی طرف بڑھا۔

لینی پیچھے لپکی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر آپ کے کالر کو کیا مسئلہ ہے آپ اچھے سے استری کروایا کریں آپکو بار بار ٹھیک کرنا پڑتا ہے۔

متھاشر نے غصّے بھری نظر اُس پر ڈالی اور اُس نے سر جھکا لیا۔

اگر اُس کے چہرے پر معصومیت بھرے تاثرات نہ ہوتے تو اب تک متھاشر اُس کی تعریف میں کُچھ نہ کُچھ ضرور بول چُکا ہوتا۔

متھاشر گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی دائما حیدر کے لٹل وائٹ پیلس کی طرف بڑھا دی۔

حسبِ توقع وہ لان میں بیٹھی کافی پی رہی تھی۔

یہ اُس کا صبح کا معمول تھا وہ اِس لٹل وائٹ پیلس کے چھوٹے سے لان میں موجود سفید رنگ کیے گملوں سفید کرسیوں اور سفید جھولے کے گرد چکر کاٹتی کافی کا کپ پیتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر لان میں موجود سفید کُرسی پر بیٹھے پاؤں میز پر رکھے اپنے جوگرز کے تسمے باندھنے لگا۔

میز خراب ہو جائے گا۔

تو تُم لوگوں کو کس نے کہا تھا کہ اس لٹل وائٹ پیلس میں ہر چیز سفید رنگ کی رکھو۔

مُجھے سفید رنگ پسند ہے۔

پھر تو میں بھی تُمہیں پسند ہو نگا۔

بھئی میں اچھا بھلا سفید ہوں۔

دائمانے بے زاری سے آنکھوں کا رُخ پھیرا۔

دیکھا نہیں برداشت ہوا نہ میرا حُسن۔۔

تُم نے ٹریبیون بے نہیں جانا؟

ٹریبیون بے جایا نہیں جاتا وہ سفید ساحل اُداس لوگوں کو اپنی جانب کھینچ لیتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی نہیں کھینچتا میں کل خود ڈرائیو کر کے تُمہیں لے کر گیا تھا۔

متھاشر ذریی کبھی میری بات سے اتفاق بھی کر لیا کرو۔

تُم کرتی آدھے پاگلوں والی باتیں ہو۔

میری ہمت ہے پورے پاگل سے آدھے پاگلوں والی باتیں کر لیتی ہوں۔

پورا پاگل آدھے پاگل سے بہتر ہوتا۔

مطلب تُم مانتے ہو کہ تُم پاگل ہو۔

تمھارے ساتھ رہ کر ہو رہا ہوں۔

تُم تو اپنے گھر رہتے ہو۔

بس بہت ہو گیا میں جا رہا ہوں ورنہ تمھارے ساتھ دماغ خراب کر کے مُجھ میں سیکیورٹی ایجنٹ والی کوئی خصوصیات باقی نہیں رہنی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ بتاتے جاؤ تمھارے ساتھ والا سیکرٹ ایجنٹ کہاں ہے؟

خلیق؟۔۔۔ہاں وہ کہہ رہا تھا بھابھی سے ملنے جانا ہے۔

دائما نے منہ بسورا۔۔

متھاشر ذریی میں باسل حسن کا پوچھ رہی ہوں۔

ہاں تو میں۔۔وہ روانی سے بولتا خاموش ہو گیا۔

ہاں تو مُجھے کیا پتہ اُس کا میں کون سا اُس کے ماموں کا بیٹا ہوں۔

متھاشر ذریی آپ نے مجھے پاگل گدھی سمجھ رکھا ہے؟

بلکل متھاشر نے سنجیدہ چہرہ بنائے سکون سے اقرار کیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے غصے سے مٹھیاں بھینچی۔۔

میں جانتی ہوں وہ بھی تمھارا ساتھی ہے تمھاری ٹیم میں ہے۔

جب وہ وائرلیس پہ تُم سے بات کر رہا تھا میں نے تمھاری آواز سُن لی تھی اور پہچان بھی لی تھی۔

بڑے بڑے کان ہیں تبھی تُم نے سن لیا۔

متھاشر نے دور سے اُس کے کان کو دیکھا جو سیاہ بالوں میں ڈھنپے ہوئے تھے۔

تُم آرام سے اُگل دو ورنہ میں تمھارے آفیس آکر تمھارے سینئرز سے پوچھ لوں گی۔

میرے آفیس میں مُجھ سے سینئر سمجھ سے باہر بات کی ہے حقیقتاً آدھے پاگلوں والی۔۔

میرا مطلب سی آئی ایس سی کے آفیس جا کر پوچھ لوں گی۔

اتنی مسافت طے کرنے کی تُمہیں انکل اجازت نہیں دیں گے اور دوسرا وہاں تُمہیں کسی نے منھ بھی نہیں لگانا یہ میں ہی تھا جس نے تمھیں اتنی اہم معلومات فراہم کر دی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکلو۔۔

دائما نے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔

یہ کیا بد تمیزی ہے متھاشر تیش میں آ گیا تھا۔

میرا تمھاری بکواس سننے کا موڈ نہیں ہے۔

دائما حیدر تُم انتہائی بے مروت اور احسان فراموش لڑکی ہو۔

وہ پیر پٹختا لٹل وائٹ پیلس سے باہر نکلا۔

اور گاڑی سامنے دروازے میں ماری۔

یہ لو دائما حیدر اب پیسے لگوا کر ٹھیک کرواتی رہنا۔

اور وہ اپنا کالر جھاڑتا تیز تیز قدم چلنے لگا۔

ایک لڑکی نے گاڑی روکی اور بیٹھنے کی آفر کی اور وہ آرام سے فرنٹ سیٹ کی پُشت سے ٹیک لگائے لڑکی کا لگائے گئے میوزک سے لطف اندوز ہونے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس جیسے ہینڈسم لڑکے کو کہیں سے بھی سواری مل سکتی تھی اگر وہ اپنا کارڈ دکھائے تو اُس کے گھر کے پورچ تک اُسے لوگ چھوڑ کر آئیں۔

اُس نے دائما کی باتوں کا بُرا نہیں منایا تھا مگر اُسے کُچھ اچھی بھی نہیں لگی تھیں۔

وہ جانتا تھا اُس نے زیادہ بحث کر لی تھی اور دائما کے دماغ میں مزید جواب دینے کی سکت نہیں رہی تھی تو اُس نے جانے کا ہی بول دیا۔

وہ ابھی مُکمل ٹھیک نہیں تھی آخر کو دو گولیاں اُس کے دماغ میں لگی تھیں دو ہفتوں کی تگ و دو کے بعد وہ ہوش میں آئی تھی۔

اور اوپر سے جو اُس کے دماغ میں بیٹھا تھا وہ نظروں کے سامنے نہیں ملتا تھا ایسا ہو تو مریض کو ٹھیک ہونے میں مزید وقت لگتا ہے۔

کبھی کبھی اِنسان ہی اِنسان کی دوا بن جاتا ہے اور اِس وقت اُسے باسل حسن دائما حیدر کی دوا ہی لگ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اُس نے دائما کے الفاظ کا بدلہ لے لیا تھا۔

وہ بدلے لینے اور دینے میں ماہر تھا۔

دائما اُس کے جانے کے بعد افسردہ ہوئی۔

مُجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا اُس نے میری ہمیشہ مدد کی اتنے احسان ہیں اُس کے جان بچائی میری اُس نے اور مذاق ہی تو کر رہا تھا۔

مگر میں کیا کروں میرے بس میں نہیں رہا تھا۔

سارا دن اُسے ایک ہی افسوس رہا اگر وہ گھر کے باہر جا کر اپنی گاڑی کی حالت دیکھتی تو اُس کا افسوس غصے میں بدل جاتا۔

رات کو وہ نیند کی گولیاں لے کر سوتی تھی لیکن پھر بھی وہ ذرا سی آہٹ پر اٹھ جاتی تھی اب بھی ایسا ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرہ اندھیرے میں ڈوبا تھا مگر اُسے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔

سائڈ ٹیبل پر پڑا لیمپ اُس کے چلانے پر روشن ہوا۔

اُس نے پورے کمرے میں نظر دوڑائی کوئی بھی موجود نہیں تھا۔

دائما لیمپ بجھانے لگی تو پاس پڑی پرچی دیکھ کر ٹھٹھکی۔

دائما نے پرچی پر لکھی تحریر پڑھی اور چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ دوڑی۔

تحریر شاید اندھیرے میں لکھنے کی وجہ سے ٹیڑھی میڑھی لکھی ہوئی تھی مگر سمجھ میں آرہی تھی۔

"شیرنی اب بھی سوتے ہوئے کراہتی ہے؟"

اُس سے بہتر کون جان سکتا تھا کہ یہ پرچی

کس لکھی گئی ہے اور کسے پرچیاں لکھنے کی عادت ہے۔

شیر کو شیرنی کی فکر ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بھی اُلٹا سوال کیے آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹ گئی اور پردے کے پیچھے چھپے شخص کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑی۔

دائما نے لیمپ بجھا دیا وہ جانتی تھی کہ باسل کمرے میں ہی موجود تھا اور لائٹ بجھانے پر ہی باہر نکلے گا۔

باسل لائٹ بجھتے ہی باہر نکلا اور کھڑکی کی طرف بڑھا۔

کھڑکی سے پردہ پیچھے کرتے ہی کمرے میں مدھم روشنی پھیلی اُسے اُس روشنی میں دائما کے آدھے چہرے کی جھلک نظر آئی تھی۔

آنکھوں پر بازوں تھے مگر چہرے پر مسکراہٹ تھی وہ جانتا تھا وہ جاگ رہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس مسکراہٹ کو دیکھ کر وہ چند لمحوں کو اپنی جگہ سے ہلنا بھول گیا مگر مسکراہٹ کے غائب ہوتے ہی ہوش میں آیا اور کھڑکی سے چھلانگ لگا دی کھڑکی اتنی اونچی نہیں تھی پھر بھی کام رسکی تھا مگر باسل حسن رسک لینے کا عادی تھا۔

دائما نے اُس کے نیچے اُترنے کی آواز سے آنکھوں پر سے بازو ہٹایا اور دوبارہ وہ تحریر پڑھنے لگی اُس کی بہت سی دماغی تھکاوٹ اِس تحریر نے ختم کر دی تھی اب اُسے باسل حسن کے زِندہ ہونے کا یقین ہو چکا تھا۔

اُس نے باسل کو نہیں روکا تھا اُس نے رُکنا ہوتا تو وہ رکتا اُس نے ملنا ہوتا تو مل کر جاتا اور وہ اُن لڑکیوں میں سے نہیں تھی جو محبت کو کسی کے لئے پاؤں کی زنجیر بنا دیں۔

محبت میں آزادی ضروری ہوتی ہے وفاؤں کا تبھی اندازہ ہوتا ہے۔

مُجھے یقین ہے باسل حسن تُم پھر واپس آؤ گے جیسے اب آئے ہو۔

اور وہ یہی الفاظ کہتی نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل دیوار پھلانگ کر سڑک پر پُہنچا تھا کہ موبائل کی بیپ بجی سیکنڈز میں کال اُٹھالی گئی وہ اُسے اِنتظار نہیں کرواتا تھا۔

کہاں ہو باسل حسن پورا گھر چھان مارا میں نے مگر محترم تو موجود ہی نہیں ہیں۔

میں لٹل وائٹ پیلس کے باہر موجود ہوں۔

او بھائی محلوں سے نکل آؤ دو سال اولڈ پیلس میں رہ کر یہ گردن تڑوا آئے ہو۔

باسل کا اُس کی بات پر ہاتھ بے ساختہ گردن پر گیا جو پٹیوں سے لدی تھی گولی ہڈی سے مس ہوئی تھی ہاتھ لگانے پر بھی اُسے درد کی لہر محسوس ہوئی تھی مگر وہ ایک مہینہ سیدھا سر کیے لیٹے رہنے سے بھی بیزار ہو گیا تھا اور متھاشر کو بغیر بتائے دائما کو دیکھنے آ پہنچا تھا اُس کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا۔

بہت جلدی ہے تُمہیں ملاقاتیں کرنے کی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر زریي آپ نے خود کہا تھا کہ معاملہ سنبھال چُکے ہیں اور اب خطرہ نہیں ہے۔

اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ تُم اُسی رات نکل جاؤ۔

صبر نہیں ہو رہا تھا۔

تُم تو ازل کے بے صبرے ہو۔

اچھا چلو جلدی آؤ کھانا کھائیں بھوک لگی ہے۔

تمھارا نوالہ نہیں گزرتا میرے بغیر؟

اتنا عرصہ تمھاری جدائی سہی ہے۔

پھر متھاشر زریي میری جدائی کا بھی تو احساس کریں۔

میرا تمھاری رومانوی باتیں سننے کا کوئی موڈ نہیں اور کال کاٹ دی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر موبائل رکھنے رکھا تو موبائل پر میسج کی آواز پر سکرین کو دیکھا۔

"I love you muthashir zaraie"

چھچھورا اِنسان۔۔

اور جواب پڑھتے باسل کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑی اُسے چھچھورے لفظ سے کوئی یاد آیا تھا۔

سنی سن لائٹ

مسکراہٹ پھیکی پڑی۔

~~~~~~~~

باسل اور متھاشر ناشتے کی میز پر ناشتہ کرنے میں مصروف تھے اور خلیق اور لینیی کھڑے اُنہیں گھور رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~

سر ویسے یہ زیاتی ہے باسل کو آپ نے ساتھ بٹھایا ہوا ہے اور ہم بیچارے کھڑے ہیں۔

سینیئر ہے تُم سے باسل سر کہا کرو۔

اور بھوکے اِنسان میں نے کب بیٹھنے یا کھانے سے روکا خود ی تابعداروں کی طرح کھڑے ہو۔

ویسے سر آپ نے یہ باسل کو باہر کیسے نکال لیا سیکیورٹی کا مسئلہ حل ہو گیا؟

خلیق بیٹھتے ہی شروع ہو گیا۔

مُجھے اُمید ہے سٹیفن اوبرائن ہمیں نقصان نہیں پُہنچائے گا اُس پر ہماری دھاک بیٹھ گئی ہے۔

جتنا وہ طاقتور ہے باقی سب کو کنٹرول کر لے گا نہ ہوئے تو مر وادے گا پر اپنی بیٹی پر آنچ نہیں آنے دے گا۔

باسل ناشتہ ختم کرتے اُٹھا اور باہر کی جانب جانے لگا۔

کہاں جا رہے ہو؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ متھاشر کی آواز پر رکا۔

ایک ضروری کام ہے۔

ٹھیک ہے جاؤ۔

کہاں جارہا ہے یہ؟

خلیق نے رازدارانہ انداز میں پوچھا۔

دائما سے ملنے جارہا ہو گا۔

متھاشر لاپرواہی سے کہتا پھر ناشتے کی طرف متوجہ ہو گیا۔

کیا مطلب دائما سے تو آپ۔۔

متھاشر نے اُس کے پاؤں پر پاؤں رکھ کر دبایا۔

آوچ۔۔

خلیق کی کراہ نکلی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ دائما سے کیا؟

باسل خلیق کی بات پر پلٹ کر سوالیہ انداز میں پوچھنے لگا۔

آپ بھی تو دائما سے ملے تھے۔

متھاشر نے اپنی طرف سے خلیق کی بات کا جواب دیا۔

باسل سر ہلاتا لمبے ڈگ بھرتا باہر نکلا اُسے مطلوبہ شخص سے ملنے کی جلدی تھی۔

سر خود پہ تو ظُلم کر رہے ہیں مُجھ پہ تو نہ کریں۔

باسل حسن کے لئے کُچھ بھی۔

سر محبتیں بھلا دی جاتی ہیں؟

پسندیدگیاں کُچھ عرصے میں بدل جاتی ہیں۔

تو آپ نے اُسے بھلانے کا فیصلہ کر لیا ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تبھی کر لیا تھا جب پہلی بار باسل حسن کی زبان سے اُس کا نام سنا تھا۔

دائما حیدر کو باسل سے زیادہ اچھا اِنسان نہ مل سکتا ہے نہ کوئی اُس سے زیادہ چاہ سکتا ہے میں بھی نہیں۔

میں نے اُسے انتہائی تکلیف میں موت کے منہ میں بھی اُسے پکارتے سنا ہے۔

اور ہماری دس سال کی دوستی میں کوئی لڑکی حائل نہیں ہو سکتی۔

محبت کو دوستی پر فوقیت دینے والے دونوں حاصل نہیں کر پاتے۔

باسل بہت خوش قسمت ہے۔

کیسے ؟

اُسے لڑکیوں کی طرح محبت کرنے والا شخص ملا۔

کبھی اچھی بات بھی کر لیا کرو۔

اوکے سر۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انتہائی بکواس بات کرنے کے بعد تابعداری جھاڑنے لگ پڑتے ہو۔

سر یہ لینیی آپکو گھورتی رہتی ہے اب کون سے حکم کا انتظار ہوتا ہے اسے۔۔؟

خلیق متھاشر کی بات ان سنی کرتے ہوئے پھر بولا۔

متھاشر نے لینیی کو دیکھا جس کی نظریں اُنہیں پر گڑھی ہوئی تھیں۔

تُمہیں کیوں آگ لگتی ہے؟

سر آج کل آپ مُجھ سے اچھے الفاظ میں بات نہیں کرتے۔

خلیق ہونٹ نکالے بولا۔

تو تُم اِس قابل ہو کے تُم پر محبتیں نچھاور کی جائیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر ویسے یہ کیسی رہے گی؟

کس لیے؟

سر شادی کے لیے۔۔

خلیق متھاشر کے کان میں سرگوشی کرتے رازدارانہ انداز میں بولا۔

کس کے ساتھ شادی کے لیے؟

سر میرے ساتھ۔۔

خلیق آنکھوں پر لگی عینک کو صحیح کرتے بولا۔

متھاشر نے عینک اُس کی آنکھوں سے اُتار کر اپنے لگائی۔

دیکھ لو تمھیں گھاس ڈالتی ہے تو کر لو۔

سر وہی تو نہیں ڈالی کیا کروں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُجھ سے کیا پوچھ رہے ہو مُجھے خود میرے والی نے گھاس نہیں ڈالی۔

سر پھر آپ کیا کریں گے ؟

جِس نے گھاس ڈالی وہاں چلے جائیں گے۔

متھاشر مزے سے جوس کا گھونٹ بھرتا بولا۔

سر آپکو کوئی ملے تو اُس کی چوٹی بہن میرے لیے بھی پسند کر لیجیے گا۔

پہلے تُم لینیی سے پوچھو اُس کی کوئی بڑی بہن ہے۔

لینیی تمھاری کوئی بڑی بہن ہے ؟

خلیق نے موبائل نکالتے لینیی کو میسیج کیا کیونکہ وہ کانوں میں ہینڈ فریز لگائے ہوئے تھی اُسے اُن کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں"

جھٹ سے جواب آیا تھا۔

سر نہیں ہے۔

چلو پھر کوئی اور ڈھونڈھتے ہیں۔

سر پھر یہ تو کنواری رہ جائے گی۔

اچھا چلو پوچھو کوئی چھوٹی بہن ہے؟

لینیی تمہاری کوئی چھوٹی بہن ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"دو"

پھر جھٹ سے جواب آیا۔

متھاشر نے آگے ہو کر جواب پڑھا۔

سر میری تو دو دو شادیاں ہو جائیں گی۔

خلیق چہکا۔

ایک ہو گئی تو دوسری کرنا بھول جاؤ گے۔

چلو پکچرز منگواو۔۔

دھڑا دھڑ تصویریں آنے لگیں۔

اور پکچرز دیکھنے کے لئے متھاشر نے عینک اُتار دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"Not bad"

لڑکیاں واقعی میں خوبصورت تھیں۔

مختلف سٹائلز سے بنی تصویریں خلیق زوم کر کے دیکھ رہا تھا۔

سر مُجھے تو یہ والی پسند آگئی ہے میں تو اسی سے شادی کروں گا۔

یہ والی بھی بری نہیں ہے متھاشر نے ایک اور تصویر کی طرف اشارہ کیا۔

سر یہ تو لینیی کی ہی ہے۔

متھاشر نے دوبارہ باغور دیکھا اور پیچھے ہوا۔

یہ لڑکیاں کیا کرتی ہیں تصویروں میں اور ہی لگنے لگ پڑتی ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر خلیق اپنی دھن میں چہرے کے نیچے ہاتھ رکھے آنکھیں مٹکاتے پیار سے تصویر میں موجود لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔

اسکا کیا نام ہے؟

"پینی"

چلو یہ بُک کر دو اِس سے میں نے شادی کرنی ہے۔

لینی نے غصے والا ایموجی بھیجا۔

اب اسے کیوں غُصہ آرہا ہے۔

تُم لڑکی کو کسی ٹکٹ کی طرح لو گے تو وہ غُصہ ہی کرے گی نہ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو تُم سے کر لوں گا غُصہ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

لینیی جواب پڑھتے موبائل چھوڑ کر خلیق کی طرف لپکی۔

متھاشر اُسے اُٹھتا دیکھ کر عینک لگائے اخبار آگے کیے مہذب بن کر بیٹھ گیا۔

خلیق کُرسی سے اچھلتے ہوئے اُٹھا اور دوڑ لگا دی۔

میں نے کچھ نہیں کیا سر نے کہا تھا مُجھے۔۔

لینیی نے متھاشر کی طرف دیکھا جس نے شانے اچکاتے لاعلمی کا مظاہرہ کیا۔

لینیی دوبارہ خلیق کے پیچھے بھاگی جو لان تک پُہنچ چُکا تھا۔

ہنہہ۔۔میں نے کب کہا تھا سیدھا پرپوز کر دے اب بھگتے۔

متھاشر دوبارہ اخبار کی طرف متوجہ ہو گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....

باسل گردن کو اکڑائے دروازہ کھلنے کا انتظار کر رہا تھا اُس سے مزید انتظار نہیں ہو رہا تھا گردن میں درد ہونے لگا تھا مگر مطلوبہ انسان دروازے پر آنے کی زحمت نہیں کر رہا تھا۔

باسل نے دوبارہ بیل بجائی۔

دروازہ کھٹاک سے کھلا۔

کیا مصیبت ہے یہ ماما پاپا پتہ نہیں بغیر بتائے کہا چلے گئے ہیں مطلب میں اب دروازہ کھولنے کے لئے رہ گیا ہوں۔

گھر بیٹھوں کی بھی واقعی کوئی عزت نہیں رہتی۔

اُس نے بڑبڑاتے ہوئے دروازہ کھولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا میں اندر آسکتا ہوں؟

اور سامنے کھڑے شخص کی حیرت اس آنکھیں پھیلی۔

باسل تُم۔۔

وہ چیخا۔۔

ہاں میں اب اندر آنے دوگے مزید کھڑا نہیں ہوا جارہا باسل نے گردن پہ ہاتھ رکھتے کہا۔

مسیحا کے لئے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔

کھڑا نہیں ہوا جارہا تو اُٹھا کر لے جاؤ؟

اور باسل نے سنی کی کمر میں مُکا جڑا۔

چھچھورا اِنسان۔۔

اتنا بھی نہیں ہوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنی نے شانے اچکائے۔

زبور کیسی ہے؟

دائما کے پاس گئی ہے۔

وہ ہمارا سپرائز ختم کر کے دم لے گی۔

باسل نے منہ بناتے کہا۔

کہہ رہی تھی دور سے دیکھے گی جب وہ سو رہی ہو گی آنٹی نے کال کر اُس کے سونے کا بتایا تو چلی گئی۔

میں بھی گیا تھا ایک بار۔

مطلب تُم دونوں بے صبرے ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم نہیں ملے ابھی تک؟

نہیں۔۔

باسل صاف مُکر گیا تھا۔

کیوں نہیں ملے؟

جہاں ملنے کا کہا تھا وہیں ملوں گا۔

کہاں؟

ٹریبیون بے۔۔

ایک کم تھی لٹل ہوائی کی دیوانی اب تُم بھی شروع ہو گئے ہو۔

پسندیدہ شخص سے اُس کی پسندیدہ جگہ پر ملنے کا الگ ہی مزہ ہے۔

مُجھے تو پتہ ہی نہیں زبور کو کون سی جگہ پسند ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شادی کب کر رہے ہو تم دونوں؟

کامل پاکستان سے آجائے پھر کرتے ہیں۔

وہ اپنی منکوحہ سے مل کر پتہ نہیں کب آئے گا۔

میکرو کیمرے کی ریکارڈنگ دیکھا کرو وہ تو مشہور ہو گیا ہے ہر چینل کی زینت بن گیا ہے سب اُسے شو میں بلوانے کے لئے ترستے ہیں۔

اب تو میرا حال بھی نہیں پوچھتا۔

اتنے الزام نہ لگاؤ اس پر منکوحہ سے کیوں سب سے ملنے گیا ہے۔

ہاں تُم نے تو اُس کی سائڈ لینی ہی ہے۔

کامل کے لئے جان بھی حاضر ہے۔

رہنے دو جان حاضر کرنے کو پہلے اتنی مُشکل سے تُم لوگوں کو اُس نے بچایا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واقعی کامل گریٹ ہے کیسا چکما دیا اولڈ پیلس والوں کو وہ ابھی تک یہی سمجھتے ہونگے کہ ہماری قبریں بھی وہیں اولڈ پیلس کے ساتھ اُڑادی گئی ہونگی۔

ذرال ٹھیک کہتی تھی اُس کا شوہر بہت ذہین ہے۔

ذہین کم چالاک زیادہ وہ با آسانی چالاک لوگوں کا سردار بن سکتا ہے۔

سنی بھی کامل کی بے عزتی مکس تعریف کرنے لگا۔

بہت چالاک ہو تُم لوگ کیا ایکٹنگ کرتے ہو مرنے کی دائما بیچاری تو تُم لوگوں کی جھوٹی قبروں پر ماتم کرتی رہ گئی۔

میں نے سنا ہے تم نے بھی میرے مرنے پر بڑے ٹسوے بہائے ہیں۔

سنی نے شرارت سے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مُجھے کیا پتہ تھا کے کامل نے جھوٹ بولا ہے وہ تو عبد اللہ نے ویڈیو دیکھائی ڈاکٹر آفندی تُم لوگوں کا علاج کر رہے تھے پہلے تو مجھے یقین نہیں آیا پھر اس نے بتایا کہ کامل نے تُم لوگوں کو مرا ہوا ثابت کیا اور نقلی قبریں کھدوائیں اور کامل نے تُم لوگوں کی زمہ داری ڈاکٹر آفندی کو سونپ دی۔

سنی سن لائٹ نے مرنے کا کیا ڈرامہ کیا ہے آدھا گھنٹہ سانس روکے رکھنا آسان کام تھوڑی تھا۔

ویسے بھی کامل نے شیکھ کے بندوں کو ہمارے نزدیک نہیں آنے دیا تھا ورنہ زِندہ اور مُردہ میں با آسانی فرق کیا جا سکتا ہے۔

یہ تُم نام کے ساتھ سن لائٹ کیوں کہتے ہو؟

کیونکہ میں سن لائٹ کی طرح چمکتا ہوں اپنی چمک سے اپنے ہونے کا احساس دلاتا ہوں۔

سن لائٹ اِنسان کو کالا بھی کر دیتی ہے۔

تُم جیسوں کو کر دیتی ہو گی اور باسل نے اپنی بے عزتی پر منھ بنایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے وہ ڈاکٹر آفندی ہے بہت کمال کا اِنسان اتنا تو کوئی اپنا بھی خیال نہیں رکھتا جتنا شیکھ کے ڈاکٹر نے ہمارا رکھا۔

وہ اپنا تھا اسی لئے اُس نے رکھا۔

کیا مطلب؟

کامل نے متھاشر کو کال کر دی تھی شیکھ کا ڈاکٹر تو رستے میں اٹھوا لیا تھا ڈاکٹر آفندی ہماری سیکیورٹی فورسز کا حصہ ہیں اُن کا یہی کام ہے جو اُنہوں نے انجام دیا۔

ویسے اُن قبروں میں کون ہے؟

باسل کے ذہن میں نئی بات آئی۔

کامل کفن کے لئے کہہ کر کمرے میں لے گیا تھا اور باہر کھڑے شیکھ کے کارندوں کو اُس نے مار کر کپڑا اڈال کر دفن کر دیا اور راشق نے ہمیں ڈاکٹر آفندی تک پُہنچا دیا تھا اور یہاں تک پہنچانے میں بھی مدد کی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اُن لوگوں کی قبروں پر ہم جتنا روئے تھے اور فاتحہ پڑھی تھی وہ لوگ اب تک جنت میں جا چُکے ہونگے۔

دونوں کا قہقہ کمرے گونجا۔

سنی تُم پاگل ہو گئے ہو اکیلے بیٹھے ہنس رہے ہو۔

زبور جو اپنی دھن میں بولتی آ رہی تھی باسل کو دیکھ کر ٹھٹھکی۔

باسل سر آپ؟

اُس کے چہرے پر خوشی عیاں تھی۔

کتنے عرصے بعد دیکھا ہے آپکو۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس تُم لوگوں کو چھپانا بھی مجبوری تھی اگر تُم لوگوں کو تب وہاں سے کامل نہ نکالتا اور نہ چھپاتا تو تُم تینوں مارے جاتے تُم لوگوں کو ویسے بھی اپنے ساتھ نہیں رکھا جا سکتا تھا ہم سب خود با مُشکل بچے ہیں۔

ویسے بھی متھاشر نے تُم لوگوں کے مرنے کی افواہ پھیلا کر سارے برٹش کو لمبیا کو شیکھ کی گینگ کے خلاف کر دیا تھا جو اب اُن کو زیادہ سخت سزا دلوانے میں کام آئے گا۔

عبداللہ اور راشق کہاں ہیں؟

اپنے اپنے گھر گئے سیکیورٹی فورسز والوں کو کیس ختم ہونے کے بعد ہی تو چند چھٹیاں ملتی ہیں۔

تو آپ نے پاکستان نہیں جانا۔

دائما سے ملنے کے بعد جاؤں گا۔

تو کب مل رہے ہو؟

سنی نے آنکھ کا کونہ دباتے پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل۔۔

اچھا ہے دائما بھی جلد ٹھیک ہو جائے۔

کیسی تھی؟

باسل کے سوال پر زبور کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑی۔

ویسے باسل سر میں سوچ رہی تھی آپ پوچھیں گے کسی ہو مگر آپ پوچھ رہے ہیں کیسی تھی۔

تُم کیسی ہو اور وہ کیسی تھی؟

دوبارہ پوچھے جانے والے سوال پر زبور کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

میں ٹھیک ہوں اور وہ بھی ٹھیک تھی۔

آنٹی کہہ رہی تھیں آج زیادہ بہتر تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہونا بھی چاہیے۔

باسل نے کہتے چائے کا کپ لبوں سے لگالیا۔

اور دوسرا کپ فوراً سے زبور نے اُٹھالیا۔

سنی نے اپنا کپ زبور کو اُٹھاتے دیکھ کر اُسے گھورا۔

جو وہ خاطر میں نہیں لائی۔

سنی ویسے تُم صرف ایک کام اچھا کرتے ہو۔

کون سا؟

سنی نے "صرف ایک" لفظ سن کر بے دلی سے پوچھا۔

چائے اچھی بنانے والا۔۔

اور وہ دونوں ہنس پڑے۔

مگر سنی نہیں ہنسا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اتنا بھی خوش مزاج نہیں تھا کہ اپنی بے عزتی پر ہنستا۔

دائما کندھے پر چھوٹا سا بیگ لٹکائے سفید جوگرز کے تسمے باندھنے کی کوشش کر رہی تھی جب متھاشر لان کی کیاریاں پھلانگتا ہوا اُس تک آیا اور کمر پر ہاتھ باندھے اُسے دیکھنے لگا۔

اِس سے کم وقت میں تو تُم دروازے کا لاک کھول لیتی ہو۔

متھاشر اُس کو پانچ منٹ جدوجہد کرتے دیکھنے کے بعد بولا۔

لاک کھولنا تسمے بند کرنے سے آسان ہے۔

تُم بند کر دو۔

دائما پاؤں اُس کے آگے کرتے بولی۔

متھاشر نے اُس کی بات پر بائیں ابرو اُٹھائی۔

میں تمھارا نوکر ہوں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوست تو ہو نہ۔۔

متھاشر نے جُھک کر چند سیکنڈز میں تسمے باندھ دیے تھے۔

دوست کہا ہے اِس لئے باندھ دیے۔

مگر انداز اُس کا ابھی بھی احسان جتانے والا ہی تھا۔

کہاں جا رہی ہو؟

برٹش کولمبیا کی خوبصورتی کا گڑھ دیکھنے۔۔

مطلب وکٹوریا؟

بلکل۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے جاؤ گی؟

گاڑی پہ۔۔

کس کی؟

متھاشر نے اِس بار مسکراہٹ دباتے پوچھا اُسے دائما کی گاڑی کی حالت یاد آگئی تھی۔

تمھاری۔۔

کیا مطلب میری گاڑی پر میں تُمہیں ہر گز اپنی گاڑی نہیں دوں گا۔

میں نے اپنی چھ ماہ کی تنخواہ سے لی ہے۔

فکر نہیں کرو تمھاری طرح کسی کے دروازے میں نہیں ماروں گی۔

میں نے ایسا کُچھ نہیں کیا۔

جھوٹ مت بولو متھاشر زریی تمھارے علاوہ میری کسی سے دشمنی نہیں ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برٹش کولمبیا میں موجود سو سے زائد تمھارے دشمنوں کو تو میں جانتا ہوں اور تھوڑی دیر پہلے تک تُم مُجھے دوست کہہ رہی تھی بہت احسان فراموش لڑکی ہو۔

متھاشر بھرپور لاعلمی کا مظاہرہ کر رہا تھا۔

تُم جو مرضی کہہ لو مگر تُم نے ہی میری گاڑی لگائی ہے میں تُم پر کیس کروں گی تُم سے اپنی گاڑی کی رقم بھی وصول کروں گی اور تب تک تمھاری گاڑی بھی میرے استعمال میں رہی گی۔ دائمانے متھاشر کے ہاتھ سے گاڑی کی چابی لی اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی۔

متھاشر فوراً ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا وہ اپنی گاڑی ہر گز اِس سر پھری لڑکی کے حوالے نہیں کر سکتا تھا۔

اور دائمانے گاڑی کی سپیڈ فل کر دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما حیدر صبر نام کی چیز ہے تُم میں اتنی جلدی کس بات کی ہے وہاں کون سا تمھارے لیے شاہی خاندان استقبال کے لیے کھڑا ہے۔

ویسے وکٹوریا جانے کا خیال کیسے آیا؟

فضول چیزیں دیکھ کر بیزار آگئی تھی دائما نے متھاشر کی طرف دیکھ کر کہا۔

تو وہاں کون سا باسل حسن جیسی خوبصورت چیزیں ہو نگی۔

باسل حسن چیز نہیں ہے۔

پھر میں بھی کوئی فضول چیز نہیں ہوں۔

میں نے ایسا نہیں کہا۔

دائما نے شانے اچکائے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معصوم بننے کا ڈھونگ نہ کیا کرو اور آہستہ چلاؤ گاڑی ورنہ تم پر سیکیورٹی ایجنٹ پر قتل کی کوشش کا مقدمہ تمھارے خلاف چلایا جائے گا۔

میں تمہیں مار کر ٹھکانے لگادوں گی وکٹوریا پُل پہ نیچے بہتے پانی میں گرادوں گی۔

متھاشر نے آنکھیں کھولے ساتھ بیٹھی فراٹے لڑکی کو دیکھا جو اُسے مارنے کے بعد ٹھکانے لگانے کا بھی پلین بنا چُکی تھی۔

متھاشر ہچکولے کھاتی گاڑی میں بامُشکل میسیج لکھ پا رہا تھا۔

باسل کے بچے اُٹھ جا ساری زندگی سوتے نہیں گزارنی پھول اور چاکلیٹ خرید اور "وکٹوریا بیکن ہل پارک پہنچ"

وہ ایک ہی میسیج بیس بار بھیج چکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل دھڑا دھڑ کسی آفت کی طرح آنے والے میسجز پہ بوکھلا گیا تھا۔

کیوں کوئی لڑکی پسند آگئی ہے تو اپنے پیسوں سے خرید کر دو اور تُمہیں پسند آگئی کافی ہے مُجھے یقین ہے تُم نے اپنے لیے اچھی لڑکی پسند ہی کی ہو گی۔

اور متھاشر نے جواب پڑھنے کے بعد اپنے ساتھ گاڑی بھگاتی لڑکی پر نظر ڈالی۔

خاک اچھی پسند کی تھی۔۔

متھاشر نے منہ بسوراوہ پہلے اُس کے ساتھ بیٹھ کر پچھتا رہا تھا۔

تمھاری کی بات کر رہا ہوں کب تک چھپے رہنے کا ارادہ ہے؟

باسل جو اوندھے منہ لیٹا ہوا تھا میسیج پڑھتے اُٹھ بیٹھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متھاشر زرپی کام کی بات پہلے بتایا کرو گھوما پھرا کر بات نہ کیا کرو۔

جواب پڑھتے متھاشر کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات اُبھرے جنہیں دائمانے بھی دیکھا تھا اور سپیڈ آہستہ کر دی تھی۔

ایک تواِن کے سین سیٹ کرواؤ اوپر سے باتیں بھی سنو۔۔۔وہ سوچ کر رہ گیا۔

بیکن ہل پارک گاڑی روکنا۔۔

کیوں مُجھے تو ایمپریس ہوٹل جانا ہے۔

تُم لوگ محلوں سے نکلتے کیوں نہیں ہو۔

متھاشر نے باقاعدہ سر پیٹا۔

وہ ہوٹل ہے بس لگتا کوئی خوبصورت سا پیلس ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتا ہوں پیلس لگتا ہے اسی لیے دیکھنے جا رہی ہو ویسے تمہیں کسی شہزادے سے شادی کرنی چاہیے۔

پر شہزادے بھی چڑیلوں سے تھوڑی شادی کرتے ہیں متھاشر نے خود ہی اپنی بات کی تردید کی۔

دائما نے غصے سے پھر گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی۔

دائما حیدر تُم گاڑی تیز چلانے کے علاوہ میرا اور کچھ بگاڑ بھی نہیں سکتی۔

متھاشر گاڑی کی سیٹ سے ٹیک لگاتے بولا۔

میں یہ گاڑی کہیں لگا بھی سکتی ہوں۔

مگر میں جانتا ہوں تُم ایسا کُچھ نہیں کرو گی کیونکہ ایسے حادثات میں سب سے زیادہ زخمی ڈرائیور ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے رُخ موڑ کر کہر آلود نظر متھاشر پر ڈالی جس نے اُس کی طرف متوجہ ہونا ضروری نہیں سمجھا۔

دائما نے بیکن ہل پارک کے سامنے گاڑی کو زور دار طریقے سے بریک لگائی کہ متھاشر جھٹکے سے آگے کو جُھکا اور سر ڈیش بورڈ سے لگتے لگتے بچا۔

متھاشر نے گاڑی سے نکل کر غصے میں زور سے دروازہ بند کیا۔

دھیان سے بند کرنا تھا تمھاری ہی گاڑی ہے۔

اُس نے بے نیازی سے کہہ کر آگے چلتی دائما کو دیکھا وہ مزید تپا تھا۔

سامنے مختلف رنگوں کے پھولوں سے بھرا پارک دیکھ کر اُس کا غُصہ کم پڑا۔

پھولوں کے ساتھ وہاں پودے اور درخت بھی مختلف رنگوں میں موجود تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پارک کے بیچ موجود پُل کے پاس آبشار بنی تھی جو دور سے چھوٹی سی جھیل کا منظر پیش کرتی تھی۔

لکڑی کی اوپر کو ہلکی سی اُبھری ہوئی پُل بھی بنی تھی جس پر دائما کھڑی پیچھے موجود آبشار کے پانی کو ہتھیلیوں میں بھر کے اُچھال رہی تھی۔

چھینٹے اُس کے چہرے پر پڑ رہے تھے چہرے پر مدھم سی مسکراہٹ خوبصورت لگ رہی تھی۔

متھاشر نے آنکھیں بند کر کے رُخ پھیر اوہ اُس کے بارے میں مزید کوئی جذبات نہیں رکھنا چاہتا تھا۔

دائما نے اِدھر اُدھر نظر دوڑائی مگر ساتھ آنے والا شخص ہوا کی طرح غائب ہوا تھا۔

دائما اُسے ڈھونڈنے کے لئے پارکنگ کی طرف بڑھی اُسے ڈر تھا اگر وہ گاڑی لے کر چلا گیا تو وہ واپس کیسے جائے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ڈر حقیقت بن گیا سامنے گاڑی موجود نہیں تھی دائمانے غصے سے زمین پر پیر پٹخا اور اُسے پاؤں سے آواز آئی۔

اُس نے جھک کر دیکھا تو جو گرز کی نوک سے تھوڑا اوپر کی جانب کوئی کاغذ کا ٹکڑا لگا ہوا تھا۔

اُس نے اُتارا اور لکھی تحریر پڑھی۔

"اب اِس بات پر بھی کیس کروانا میں نوٹیس پیپرز کا اِنتظار کروں گا۔

MZ"

دائمانے غصے سے مٹھیاں بھینچیں۔

وہ تیز تیز قدم چلتی پارک کے اندر گئی سارا موڈ غارت ہو چُکا تھا۔

اور وہ سامنے کھڑے جیکٹ کی ٹوپی اُڑھے شخص کے بیچ میں جا لگی زور سے لگنے کی وجہ سے سامنے والے شخص کی ٹوپی اُتر گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُسے دیکھ کر دائما کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔

باسل حسن غلط جگہ اور غلط وقت پر پکڑے گئے ہو۔

مگر صحیح شخص کے ساتھ اور اُس نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پھولوں کا گلدستہ دائما کی طرف بڑھایا جسے اُس نے مسکراہٹ کے ساتھ وصول کیا۔

متھاشر اُن کی عقبی جانب گاڑی پر بازو ٹکائے محوت سے سامنے کا منظر دیکھ رہا تھا۔

دائما باسل کی دی گئی چاکلیٹ کھولے کھا رہی تھی دونوں نے پُل کی طرف قدم بڑھائے۔

متھاشر گاڑی میں بیٹھنے لگا جب باسل نے مڑ کر تین اُنگلیاں ماتھے پر رکھ کر اُس کی جانب کیں۔

وہ اُس کا شکریہ ادا کر رہا تھا جو بنتا بھی تھا دوستیاں نبھانے والوں کا شُکریہ ہی ادا کیا جاتا ہے اُن کا احسان مند ہی ہوا جاتا ہے اور ان کا احسان بھولا بھی نہیں جاتا۔

وہ دونوں آبشار کے پاس کھڑے پانی کو دیکھنے لگے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُمہیں اِس قدر پانی کیوں پسند ہے؟

کیونکہ یہ ایک جگہ ٹھہرتا نہیں ہے چلتا رہتا ہے بغیر کسی منزل کا تعین کیے سفر میں رہتا ہے۔

تُم وکٹوریا کیوں آئی؟

متھاشر کو دیا گیا جواب وہ باسل حسن کو نہیں دے سکتی تھی۔

ایمپریس ہوٹل جانا تھا۔

دوپہر کی چائے پینے؟

تُمہیں کیسے پتہ؟

سب جانتے ہیں ایمپریس ہوٹل آنے والے اسی فیصد لوگ وہاں دوپہر کی چائے پینے ہی آتے ہیں۔

مگر صبح کے وقت دوپہر کی چائے پینے کیوں آئی؟

پارلیمنٹ بھی جانا تھا نہ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو پھر۔۔

دائما تیز تیز قدم چل رہی تھی مگر باسل ذرا سست رفتاری سے چل رہا تھا۔

کیونکہ وہ جلد بازی میں سلیپرز پہنے ہی نکل پڑا تھا اب گھاس پر موجود شبنم کی بوندیں اس کے پاؤں پر پڑ رہی تھیں۔

تازگی کا احساس اندر تک اُتر رہا تھا۔

دائما نے جو گرز پہنے تھے جو شبنم کے قطرے جذب کر رہے تھے۔

دائما نے مڑ کر دیکھا وہ پاؤں کی طرف دیکھتا ٹہلتا ہوا چل رہا تھا اُس نے بھی اپنی رفتار کم کی مگر پھر بھی وہ اُس سے آگے نکل جاتی تھی۔

جو بھی تھا وہ پھرتیلی لڑکی تھی چاہ کر بھی سستی نہیں دیکھا سکتی تھی۔

دونوں ایمپریس ہوٹل کی خوبصورت عمارت کے سامنے کھڑے اُسے دیکھنے لگے محل کی طرز کا بنا وہ ہوٹل وکٹوریا کی خوبصورت جگہوں میں صف اول میں آتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل نے دائما کا ہاتھ تھاما اور سامنے نیچے کی جانب بنے تالاب کی طرف بڑھا۔

سیڑھیاں اُترتے سامنے سڑک کے پار پانی میں موٹرز کشتیاں لائن میں کھڑی تھیں جب کہ ایک دو پانی میں چل رہی تھیں۔

دائما نے نظر اُٹھا کر دیکھا مگر تالاب اتنا نیچے بنایا گیا تھا کہ اوپر فاصلے پر بنا ایمپریس ہوٹل نظر نہیں آ رہا تھا۔

پوسٹرز اور فوٹو گراف کی گئی خوبصورت تصاویر کے سٹالز لگے تھے۔

وہ دیکھو پارلیمنٹ باسل نے سامنے نظر آتی اونچی پارلیمنٹ کی بنی عمارت کی طرف اشارہ کیا۔

دائما پاؤں اوپر کی جانب اُٹھا کر دیکھنے لگی۔

گہرے اور ہلکے سبز کے امتزاج سے بنی شاہانہ طرز کی عمارت اوپر سے گنبد نُما شکل میں ڈھلی ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ محل لگتا ہے۔

لگتا نہیں ہے سمجھا بھی جاتا ہے

باسل مسکراتے ہوئے بولا۔

دائما بھی مُسکرادی۔

وکٹوریا کی خوبصورت ترین جگہیں اتنی قریب قریب نہیں بنانی چاہیے تھیں۔

کیوں؟

اِنہیں دیکھ کر سیاحوں کو باقی وکٹوریا دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔

سیاح ساری جگہیں گھومنے آتے ہیں مگر ہمارے جیسے محلوں کو پسند کرنے والوں کے لیے یہاں تک آنا بھی کافی ہے۔

اور باسل جھٹکے سے اُس کا ہاتھ پکڑ کر سامنے سٹیچو کی طرح بنے شخص کے آگے کرتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مکمل سفید رنگ میں ڈھنپا شخص ٹوپی اُتار کر دائما کے سامنے جھکتا ہے پھر دائما اُس سے ہاتھ ملاتی ہے۔

یہ تمھارا آئیڈیل ہے۔

نہیں تو۔۔

ہاں تو تُمہیں سفید رنگ نہیں پسند کیا اِس سے سفید مرد تُمہیں کہیں نہیں ملے گا۔

دائما نے منہ بسورا۔۔

باسل اُس کے انداز ہنسا۔

دائما حیدر ایسی حرکتیں نہ کیا کرو تم پہ پیار آجاتا ہے۔

دائما کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑی۔

شیپنگ کرو گی؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پانی یہاں سے بھی خوبصورت لگ رہا ہے۔

نہیں اندر سے زیادہ لگتا ہے ایسے لگتا ہے جیسے پانی نے اپنے حصار میں لے لیا ہو۔

دونوں وہاں قطار میں موجود ایک کشتی پر بیٹھے جو تھوڑی دیر میں پانی کے اندر تیر رہی تھی۔

دائما محوت سے پانی کے اندر تیرتی چھوٹی رنگ برنگی مچھلیوں کو دیکھ رہی تھی۔

کتنی دیر وہ سر جھکائے اُنہیں دیکھتی رہی اور باسل اُس کے چہرے پر موجود ہلکی سی مسکراہٹ دیکھتا رہا۔

بارہ بج گئے ہیں شہزادی محل میں دوپہر کی چائے پینے کا وقت ہو گیا ہے۔

دائما نے قہقہہ لگایا۔

ایسے ڈرامے کرنے سے نہ میں شہزادی بنو گی نہ تُم کسی محل کے مالک۔۔

باسل حسن شہزادوں سے کم نہیں ہے اُس نے شانے اوپر کی جانب اٹھاتے کہا۔۔

خوابوں کے۔۔۔ حقیقت میں نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خوابوں کے شہزادے زیادہ حسین ہوتے ہیں کیونکہ اُنہیں پرفیکٹ شکل میں سوچا اور دیکھا جاتا ہے۔

باسل نے ایمپریس ہوٹل کے سامنے ذرا جھک کر ہاتھ آگے کر کے اُسے اندر جانے کی دعوت دی۔

اندر دوپہر کی چائے پینے کے لئے لوگ آرہے تھے۔

دائما کے کُرسی پر بیٹھتے ہی باسل نے سفید رنگ کی ڈبیا اُس کے آگے بڑھائی۔

دائما نے ابرو اُٹھا کر دیکھا۔

"Will you marry me?"

کرلوں گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمپریس ہوٹل میں باسل کا قہقہہ گونجا۔

وہاں موجود بہت سے لوگ اُن کی جانب متوجہ ہوئے۔

یہ قہقہہ اُس کے ہاں کرنے پر نہیں بلکہ احسان جتانے والے انداز پہ ہوئی تھی

تُم مُجھ سے شادی کر کے مُجھ پہ احسان کرو گی؟

بلکل۔۔

چلو کوئی بات نہیں میرے بھی تُم پر احسان ہیں ایک احسان تمھارا بھی سہی۔

باسل نے ڈبی دائما کو تھمائی۔

تالیوں کی آواز گونجی اور اُن دونوں نے ہڑبڑا کر دیکھا سب لوگ اُن کی طرف متوجہ تھے۔

ڈبیا کھولنے پر دائما کے ساتھ ساتھ اُس کی طرف متوجہ لوگوں کے چہروں پر سے بھی مسکراہٹ غائب ہوئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائمانے نظر اٹھا کر باسل کو حیرت سے دیکھا۔

مُجھے لگا یہ تمھاری پسندیدہ انگوٹھی ہو گی وہ مسکراہٹ دباتے بولا۔

دائمانے اُس چاکلیٹ کے کیوب کی بنی انگوٹھی کو دیکھا پھر منھ میں ڈال کر کھا گئی۔

مگر کھاتے وقت کیوب کے نیچے سے اُسے کسی چھوٹے سے موتی کے ہونے کا احساس ہوا۔

چھوٹے سے سفید موتی والی انگوٹھی جس کا موتی چمک رہا تھا۔

باسل نے انگوٹھی پکڑ کر دائما کی مخروطی انگلی میں پہنائی۔

سیٹیوں اور تالیوں کی آوازیں ایمپریس ہوٹل میں گونج رہی تھیں سب چائے پینا بھول کر اُن کی طرف متوجہ تھے کیونکہ وہاں موجود بہت سے لوگوں کے لیے وہ دوشناسا چہرے تھے۔

کینیڈا کے ہر چینلز پر دائما حیدر اور باسل حسن کی بہادری کے قصے ہر کسی نے سُن رکھے تھے۔

سب کی نظروں میں اُن کے لیے عزت اور پیار تھا۔

بہت سے لوگ اُن کی ویڈیو بنا چکے تھے جو کچھ کی وقت میں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں خوش ہوں کیونکہ اتنے عرصے بعد آزادی کے ماحول میں وقت گزار رہی ہوں۔

میں خوش ہوں کیونکہ میں اپنے پسندیدہ شخص کے ساتھ وقت گزار رہا ہوں۔

چلو باسل نے مسکراتے ہوئے اُس کی جانب ہاتھ بڑھایا۔

کہاں؟

اولڈ پیلس۔۔

وہ تو تباہ ہو چُکا ہے۔

نیا بھی بن سکتا ہے۔

بلکل پہلے جیسا؟

پہلے جیسا ہوا تو نیا کیسے کہیں گے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما حیدر محل وہ ہوتا ہے جہاں آزادی ہو ورنہ وہ قید خانہ ہوتا ہے۔

اور جس اولڈ پیلس میں ہم جا رہے ہیں وہ بنایا ہی آزادی کی بنیاد پر گیا ہے۔

دائما اُس کا ہاتھ تھامتے ہوئی ساتھ چل پڑی۔

~~~~~~~~~~

دائما گاڑی کے دروازے پر شیشے سے چہرہ اور دونوں بازو نکالے گاڑی چلنے کی وجہ سے سڑک پر بنتی دھاریں دیکھ رہی تھی۔

دائما احتیاط سے سامنے سے کوئی چیز آسکتی ہے۔

باسل فکر مند ہوا۔

باسل تُم وکٹوریا کیسے پُہنچے؟

دائما اب شیشے سے بازو ہٹا کر اُس کی طرف مڑ کر پوچھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~~

متھاشر نے پُہنچے کا کہا تھا۔

کیا کہا تھا اس نے؟

یہی کہ تمھارے والی وکٹوریا میں ہے کب تک چھپے رہو گے پھول اور چاکلیٹس پکڑو اور وکٹوریا پُہنچو۔

اگر وہ جھوٹ بول رہا ہوتا؟

وہ مجھ سے جھوٹ نہیں بول سکتا۔

اُس نے مجھ سے جھوٹ بولا تھا کہ تُم مر گئے ہو۔

اُس نے وہ بولا تھا جو میں نے کہا تھا۔

دائما کا اُس کی بات پر منھ کھل گیا۔

تُم نے اپنے مرے ہونے کا کیوں کہنا چاہا؟

ورنہ سٹیفن اوبرائن اور اُس کے ساتھ ملے بہت سے رئیس تُمہیں اور مُجھے مار چُکے ہوتے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب وہ ہمیں کُچھ نہیں کہیں گے ؟

نہیں کیونکہ کہ وہ ایسا کریں گے تو متھاشر زریِ اُنہیں سکون سے جینے نہیں دے گا اُن کے سامنے وہ وہ مصیبتیں کھڑی کرے گا جو وہ سوچ بھی نہیں سکتے۔

متھاشر کو کب سے جانتے ہو؟

دس سال سے۔۔

دائما کو ایک اور حیرت کا جھٹکا لگا۔

میرا بہترین دوست ہے کالج سے ساتھ ہیں۔

تُم تو بلوچی قبیلے کے نمائندے بن کر نہیں آئے تھے؟

میں بلوچی قبیلے کا نمائندہ بن کر ہی آیا تھا مگر صرف شیکھ کے سامنے قبیلے والوں کو ایک سیکرٹ ایجنٹ سے بہتر کوئی نہیں مل سکتا تھا جو اِن کو جڑوں سے تباہ کر دے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تعلیم مکمل کرنے کے بعد مُجھے ایک اچھی نوکری چھوڑ تھی مگر دو سال کی محنت کے بعد بھی میرے مطابق کی نہ مل سکی۔

متھاشر کے ماموں کینیڈا رہتے تھے وہ کالج کے بعد یہی سیٹل ہو گیا وہ سی ایس ایس ای میں سیکرٹ ایجنٹ تھے اُن کے بچے نہیں تھے لیٹائر منٹ کے بعد اپنی جگہ اُنہیں کسی کو لگوانا تھا تو متھاشر کو اپنی جگہ لگوا دیا۔

اُس نے بہت جلد سی ایس ایس ای اپنا مقام بنالیا تھا۔

سی ایس ایس ای والوں کو متھاشر جیسے کسی قابل اور جافشاں ایجنٹ کی ضرورت تھی۔

کیونکہ میرا ایکڈمک ریکارڈ ہمیشہ سے اچھا رہا ہے اور یہ بات متھاشر جانتا تھا اس نے مجھے آفر کی اور اتنی اچھی آفر کوئی بھی نہیں ٹھکرا سکتا تھا۔

ہم نے پانچ سالوں میں ہر کیس ساتھ کیا ہے مگر اِس کیس میں مُجھے زیادہ دلچسپی تھی کیونکہ اس میں میرے بلوچی قبیلے بھی بھینٹ چڑھ رہے تھے یہ کیس میرے حوالے کر دیا گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے ہر مُمکن کوشش کی کہ میں اِس کیس کو حل کرنے میں کہیں کوئی کسک نہ رہ جائے میری سب سے زیادہ محنت اِس کیس کو حل کرنے میں لگی۔

صرف اولڈ پیلس کا نہیں بلکہ جہاں تک اُن کی رسائی تھی مُجھے وہاں سے آگے تک رسائی رکھنی پڑی۔

مُجھے اور قبیلے والوں کو بہت سی قربانیاں دینی پڑیں۔

یہ اولڈ پیلس بنانے اور اسے چلانے کے لئے میں نے اپنے پاس موجود سب کُچھ خرچ کر ڈالا اسے چلانے کی خاطر قبیلے والوں اور میرے دوستوں نے بھی بہت محنت کی خاص طور پر متھاشر نے۔۔

گاڑی ایک نئی تعمیر شدہ عمارت کے سامنے رکی۔

عمارت کے اوپر نمایاں حروف میں اولڈ پیلس کشیدہ کروایا گیا تھا۔

یہ عمارت خوبصورت تھی مگر اتنی نہیں کہ اِس کے لئے پیلس کا لفظ استعمال ہوتا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتا ہوں کہ تُم سوچ رہی ہو کہ یہ تو کہیں سے بھی پیلس نہیں لگتا۔

اندر آؤ یہ یہاں موجود لوگوں کے لئے پیلس ہی ہے یہاں آزادی ہے ہر سہولت ہے اسے وہ اپنا گھر کہہ سکتے ہیں۔

اور اندر گھر سا ماحول تھا۔

پیلس میں بہت سے کمرے تھے دروازے کے ساتھ دروازہ جُڑا ہوا تھا۔

پچس کمرے؟

دائما حیرت سے بڑبڑائی۔۔۔

اوپر اور بھی ہیں۔

میری کوشش تھی ہر کمرے میں دو تین لڑکیوں سے زیادہ نہ رہیں۔

یہ اولڈ پیلس والی لڑکیاں ہیں۔

اِن میں سے پانچ سو لڑکیوں کو اُن کے گھروں تک رسائی دے کر بھیجا جا چُکا ہے۔

یہ ایک سو کے قریب وہ لڑکیاں ہیں جن کو اُن کے گھر والوں نے قبول نہیں کیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر اِن کو یہ پناہ گاہ نہ ملتی تو یہ خود کشی کر کے حرام موت کو گلے لگا چکی ہوتیں۔

جب شیکھ لڑکیاں بیچتا تھا تو میں پارٹیز ڈال کر خرید لیتا تھا اور قبیلے والے جتنے میں لڑکیاں بیچتے تھے مزید رقم ڈال کر ہم شیکھ سے خرید لیتے تھے اور اُنہیں اپنے اولڈ پیلس لاتا تھا مگر اُس میں اور اس میں نام کے علاوہ کُچھ بھی مشترک نہیں۔

وہاں عزتیں اُتاری جاتی ہیں یہاں عصمتیں اڑھائی جاتی ہے۔

وہاں رہ کر موت کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور یہاں رہ کر زِندہ رہنا سیکھا جاتا ہے۔

اِن میں ابہت سی لڑکیاں اولڈ پیلس میں رہتی رہی ہیں اِن کی وہاں حفاظت کرنا سب سے مُشکل کام تھا۔

میں نے راتیں ان کی رکھوالی میں جاگتے گزاری ہیں تا کہ یہ پھر سے اُسی عذاب میں نہ ڈل جائیں جس سے انہیں بچا رہا تھا ان میں زِندہ رہنے کی خواہش بیدار رکھنے میں بہت محنت کی گئی تھی۔

جو لڑکیاں یہاں نئی خرید کر لائی جاتی تھیں اُنہیں تب ہی اُن کے والدین تک پُہنچا دیا جاتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر یہ اولڈ پیلس میں اتنا عرصہ رہنے کے بعد اب اپنے گھر والوں کے لیے بھی قابلِ قبول نہیں ہیں۔

مگر یہ یہاں اپنی نارمل زندگی گزار سکتی ہیں پڑھ سکتی ہیں چاہے تو جاب کر سکتی ہیں ایک دوسرے کے سہارے رہ سکتی ہیں۔

اِنہیں یہاں اِس سے بہتر پناہ گاہ میسر نہیں آسکتی تھی۔

باسل تُم بہت اچھے انسان ہو۔

اِنسانیت کو بہت کم لوگ سمجھتے ہیں اور قائم رکھتے ہیں۔

لوگ پیسے کو جمع کرنے کے ہوس میں اِنسانیت کو بہت پیچھے چھوڑ دیتے ہیں مگر وہ چاہیں تو وہ پیسہ انسانیت کو قائم رکھنے کی خاطر بھی استعمال ہو سکتا ہے اور وہی اُس کا صحیح استعمال ہے۔

دائماِنسان جتنا ہی مثبت کیوں نہ ہو اگر اُس کے آس پاس کے لوگ منفی سوچ رکھتے ہونگے تو وہ بھی کسی نہ کسی مقام پر جا کر اُن کی طرح منفی سوچوں میں گھیر ہی جائے گا۔

منفی سوچ والے دوسروں کو بھی منفی پہلو دیکھاتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر میری زندگی میں مثبت لوگ آئے ہیں جنہوں نے مجھے سراہا ہے اُنہوں نے مُجھے اچھے کیے جانے والے کام کے منفی پہلو یا نقصانات نہیں دیکھائے بلکہ وہ میرے ساتھ کھڑے ہوئے۔

ان سب کا میں اکیلا سرپرست نہیں ہوں میرے ساتھ کھڑا ہونے والا ہر شخص ہے۔

لڑکیاں آہستہ آہستہ اپنے کمروں سے نکل کر اُن کے گرد گھیرا بنا رہی تھیں مگر باسل کو بولتا دیکھ کر اُنہوں نے مداخلت نہیں کی تھی۔

باسل نے اُن کے اکھٹا ہونے پر دائما کا تعارف کروایا۔

وہ جتنی عزت باسل کو دے رہی تھیں اُس سے زیادہ دائما کو دے رہی تھیں۔

دائما اُن کے دائرے کے بیچ میں بیٹھ گئی تھی وہ سب اپنے قصے سنا رہی تھیں اور وہ بلا کسی اکتاہٹ کے سن رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل مسکراہٹ کے ساتھ وہ منظر دیکھ رہا تھا وہ جانتا تھا دائما حیدر ہی وہ لڑکی ہو سکتی تھی جو اُس کو اِس معاملے میں سراہا سکتی تھی۔

جو خود کسی مذہب یا مُلک کو بالائے طاق رکھ کر لوگوں کی مدد کے لیے اپنی جان تک دینے کا جذبہ رکھتے ھوں وہ ہی لوگوں کی فلاح کے لیے ہونے والے کاموں اور ان کاموں کے کرنے والوں کو سراہ سکتے ہیں۔

باسل نے سب کے لئے کھانا بنایا تھا وہ جب یہاں آتا تھا سب کو اپنے ہاتھوں سے بنا کھانا کھیلاتا تھا۔

دائما سب کے بیچ بیٹھی کھانا کھا رہی تھی وہ سب کے چہروں پر موجود اطمینان اور خوشی باخوبی دیکھ سکتی تھی۔

اُن کی آنکھوں میں واقعی زندگی کو جینے کی چمک تھی بلکہ وہ جی رہی تھیں اُنہیں جینا سیکھایا گیا تھا جس پر یقیناً محنت ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی اِنسان کی سوچ بدلنا سب سے زیادہ محنت طلب کام ہے خاص طور پر تب جب وہ جینے کی چاہ ختم کر چُکا ہو۔

ذہنی طور پر موت کے قریب موجود اِنسان کو زندگی کی کے قریب لانے کے لئے زِندگی کا ہر اچھا پہلو اُن کے سامنے رکھنا پڑتا ہے۔

بہت سی لڑکیاں ایسے کیسز میں خودکشی سے بہتر کوئی آپشن نہیں سمجھتیں۔

کیونکہ اُن کے آس پاس والے اسے صرف وہی آپشن دیکھا رہے ہوتے ہیں اپنے رویوں سے جلی کٹی باتوں سے ایسی لڑکیوں میں لحاظ سے اچھا سوچنے کی صلاحیت ختم کر دی جاتی ہے پھر وہ بُرا سوچتی ہیں اور بری سوچوں کا مدار حرام موت پر ختم ہوتا ہے۔

وہ بے قصور ہوتی ہیں بس دوسری لڑکیوں کی طرح خوش قسمت نہیں ہوتیں کیونکہ اُن کی طرح اُن کی عزتیں محفوظ نہیں بچی ہوتیں۔

مگر اِس کا یہ مطلب نہیں کہ اُن کی زندگی کے ساتھ ساتھ اُن کی آخرت بھی تباہ کی جائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور کوئی آپکے رویے سے موت کی طرف بڑھتا ہے تو قصوروار آپ ہیں اور اِس کا خمیازہ آپکو بھگتنا پڑے گا۔

دائما سب سوچ رہی تھی جب باسل کی چٹکی کی آواز پر سامنے موجود دُنیا میں واپس آئی۔

چلیں؟

اور دائما کُچھ بولے بنا چلنے لگی۔

دائما کیا سوچ رہی ہو؟

وہ گاڑی میں بھی خاموش سوچ میں گُم تھی۔

باسل تُم اچھا کام کر رہے ہو ہم اسے مزید بڑھا سکتے ہیں۔

کیسے؟

صرف اولڈ پیلس کی نہیں اور بھی بہت سی لڑکیاں جو ایسے مظالم کا شکار ہوتی ہیں جنہیں ایسی محفوظ پناہ گاہوں کی تلاش ہوتی ہے مگر اُنہیں مل نہیں پاتیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیں اسے ایک ادارے کی شکل دینی چاہیے تاکہ ایسی لڑکیاں خود پناہ لینے آئیں اُنہیں جینے کا کوئی رستہ نظر آئے۔

ادارے بنانا آسان نہیں وسائل چاہیے ہوتے ہیں۔

اُس کے لیے میرے پاس ترکیب ہے۔

کون سی؟

جیسے ہم امیر گھروں سے تعلق رکھتے ہیں ہم اپنی تنخواہ اس ٹرسٹ پر لگا دیں تو ہمیں کھانے کے لالے تو نہیں پڑیں گے نہ بس آسائشیں تھوڑی کم کرنی پڑیں گی جو میں تو کر سکتی ہوں تُم بھی کر سکتے ہو بلکہ کر رہے ہو میرے پاس اچھی خاصی سیوینگز بھی ہیں میں ٹرسٹس میں رقم دیتی رہی ہوں مگر اپنے سامنے استعمال ہوتا دیکھ کر مزید اطمینان ہوتا ہے۔

ہم دونوں چلا سکیں گے؟

میں اپنے ساتھ کام کرنے والے بہت سے لوگوں کو جانتی ہوں جو صرف شوق کی وجہ سے جاب کر رہے ہیں پیسہ ان کا مسئلہ نہیں ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم شروع کریں گے تو خود ہی لوگ شامل ہوتے رہیں گے۔

تو تُم اتنی دیر سے یہ سوچ رہی تھی ویسے تُم ذہین ہو۔

تُمہیں اب اندازہ ہوا ہے؟

تُم نے ظاہر ہی اب کیا ہے۔

پھر ہم ٹرسٹ شروع کر رہے ہیں نہ؟

دائما نے ہتھیلی باسل کے سامنے کی جس پر اس نے اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

اِن شاء اللہ بہت جلد۔۔

مُجھے یقین تھا تُم میرا ساتھ دو گی مگر یہ نہیں معلوم تھا کہ تُم آگے بڑھانے کا بھی سوچو گی۔

تُم اچھی سوچ کی مالک لڑکی ہو اور ایسے لوگ نہ خود ہارتے ہیں نہ دوسروں کو ہارنے دیتے ہیں۔

اور باسل نے دائما کے ولٹل وائٹ پیلس کے سامنے گاڑی کو بریک لگائی۔

دائما ہاتھ ہلاتی اندر چلی گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل اُسے چھوڑ کر متھاشر کے گھر بڑھا وہ اُن دونوں کا مشترکہ گھر تھا۔

گھر والوں کے بغیر اُنہوں نے اپنی فیملی بنا رکھی تھی۔

باسل گھر میں داخل ہوتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا جب کسی کے اونچی آواز میں دھاڑنے پر رکا۔

آواز اوپر سے آرہی تھی۔

وہ سیڑھیوں پر تھا جب خلیق اُسے آتا دیکھ کر اُس کی جانب لپکا۔

باسل متھاشر سر دروازہ نہیں کھول رہے اُن کے چیخنے کی آوازیں آرہی ہیں دروازہ کھولنے کا کہو تو غُصہ ہوتے ہیں۔

باسل نے سر جھکا کر گہرا سانس لیا۔

تُم میرے کمرے سے اِس کے کمرے کی چابی لے کر آؤ۔

جی۔۔وہ کہتا جلدی سے سیڑھیاں پھلانگتا باسل کے کمرے کی طرف گیا۔

باسل نے چابی آنے پر دروازہ کھولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گھٹنوں میں سر دیئے تیز تیز سانس لے رہا تھا شاید غُصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

متھاشر تُم ٹھیک ہو؟

کوئی جواب نہیں آیا۔

باسل نے آس پاس کا جائزہ لیا وہاں ساری چیزیں اپنے ٹھکانے پر ہی موجود تھیں۔

بس ایک گلاس زمین پر ٹوٹا پڑا تھا اور متھاشر کا ہاتھ بھی زخمی تھا اور ساتھ موبائل پڑا تھا۔

اُس نے لمحے کو سوچا کہ شاید موبائل میں کُچھ ایسا دیکھا ہو جو اسے اتنا غُصہ آیا ہو۔

باسل نے موبائل پکڑنے کے لئے ہاتھ بڑھایا مگر متھاشر نے اُس کے بازو کو پوری قوت سے پکڑ کر پیچھے کیا۔

باسل کو اُس کی آنکھوں میں خون اُترا نظر آرہا تھا۔

کیوں آئے ہو تُم لوگ جاؤ۔۔

وہ شیر کی طرح دھاڑا تھا۔

باسل ایک نظر اُس پر ڈالتا خلیق کو لے کر کمرے سے باہر آگیا اور دروازہ بند کر دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جانتا تھا اس وقت اِس سے بات کرنا بے کار ہے۔

متھاشر نے اُنہیں جاتا دیکھا پھر ہاتھ میں پکڑے موبائل کی سکرین سیدھی کی۔

دائما ہاتھ میں موجود انگوٹھی کو مسکراہٹ کے ساتھ دیکھ رہی تھی۔

اور بھی بہت سی تصویریں اور ویڈیوز اُسے وصول ہوئی تھیں۔

دوسروں کو اندر سے چیر دینے والی بارُعب آنکھوں میں سے دو موٹے موٹے قطرے آنسوؤں کے سکرین پر گرے۔

وہ اپنے احساسات نہیں سمجھ پا رہا تھا۔

جذبات دبا دبا کر بھی تھک گیا تھا مگر وہ کسی کو دیکھا بھی نہیں سکتا تھا۔

وہ گہرا اِنسان تھا اور سب کچھ انہیں گہرائیوں میں دفن کرنا تھا۔

آنکھوں میں غُصہ تھا مگر نہ باسل کے لئے اور نہ دائما کے لئے وہ دونوں اُسے خود سے بھی زیادہ عزیز تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر غُصہ خود پر بھی نہیں بنتا تھا وہ لڑکی خود اُس کے حواسوں پہ سوار ہوئی تھی۔

غُصہ تھا تو پیچھے ہٹ جانے پر اُس نے پیچھے ہٹنا کبھی نہیں سیکھا تھا اُس نے کسی مقام پر بزدلی نہیں دیکھائی تھی مگر اِس بار معاملہ باسل حسن کا تھا وہ خود کے ساتھ بُرا کر سکتا مگر اُس کے ساتھ نہیں۔

مگر وہ غصے میں لحاظ بھول جانے والا اِنسان تھا غصے میں اُسے نظر نہیں آتا کہ سامنے کون کھڑا ہے اور یہ بات باسل اچھی طرح جانتا تھا۔

وہ ناشتے کی میز پر خاموش سنجیدہ بیٹھا تھا۔

نکال لی بھڑاس؟

ہاں۔۔اُس نے باسل کی بات کا یک لفظی جواب دیا۔

متھاشر تمھارے غصے کی نوعیت بڑھتی نہیں جا رہی؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ غصے کی وجوہات بھی بھڑتی جارہی ہیں۔

مثلاً کیسی وجوہات؟

لینیی جوس دو۔

متھاشر نے بات نظر انداز کر دی۔

باسل نے اُس کی چھوٹ اور بہت سی باتوں کے متعلق پوچھا مگر اُس نے دوبارہ کُچھ بھی نہ بولنے کی قسم کھالی اگر بول رہا تھا تو صرف لینیی سے۔۔

یہ ہم دونوں کو کیوں نہیں بولا رہے صرف اسے کیوں بولا رہے ہیں؟

کیونکہ ہم دونوں کل اسے چھیڑنے کی غلطی کر چُکے ہیں جو غصے میں اسے بلاتا ہے یہ بعد میں اُسے نہیں بلاتا۔

اور لینیی نے ہمارے والا گناہ نہیں کیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم نے پہلی اِسکا ایسا غُصہ نہیں دیکھا نہ سمجھ جاؤ گے اسے ویسے یہ کسی کی سمجھ میں آتا تو نہیں کیونکہ یہ اپنے متعلق کسی کو ٹھیک سے کچھ بتاتا ہی نہیں۔

ویسے متھاشر زریی یہ غصے کا کون سا

طریقہ ہے جس میں خود پر ہی چیخا چلایا جاتا ہے۔

کیونکہ قصوروار بھی خود کو سمجھا جاتا ہے۔۔وہ سوچ کر رہ گیا مگر بولا نہیں چہرے پر سنجیدگی تھی

اپنے جذبات وہ رات کو مار چُکا تھا اور دوبارہ مڑ کر دیکھنے کا وہ عادی نہیں تھا۔

~~~~~~~~~~~

باسل دائما کے کمرے کے باہر کھڑا اُس کے تیار ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔

اور وہ پانچ منٹ بعد اُس کے سامنے کھڑی تھی۔

وہ ارغوانی رنگ کے جوڑے میں خوبصورت لگ رہی تھی مگر مسئلہ اُس کے تیار ہونے کا تھا جو اس سے ہوا نہیں جا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~~~

دائما مُجھے بلکل اندازہ نہیں تھا کہ تُم میک اپ کے معاملے میں اتنی پھوووڈ ہو وہ میک اپ میں صرف لپ اسٹک لگا کر آگئی تھی وہ بھی ایسی کہ نہ لگاتی تو بہتر تھا۔

کیونکہ میری خوبصورتی کو میک اپ کی ضرورت ہی نہیں۔

دائما کندھوں سے بال پیچھے اچھالتے بولی۔

لیکن تُم لاک کھولنے کے علاوہ اور کچھ بھی سیکھ لیتی تو اچھا تھا۔

میں میک اپ کے علاوہ سب کچھ کر سکتی ہوں۔

میری کون سا شادی ہے میں بغیر میک اپ کے بھی جا سکتی ہوں۔

لیکن جا تو ہم شادی پہ ہی رہے ہیں نہ۔۔

باسل نے زبان کاٹی اُسے سرپرائز رکھنے نہیں آتے تھے۔

لیکن تُم نے تو کہا تھا ہم لنچ پہ جا رہے ہیں۔۔

ہاں تو وہاں لنچ بھی ہو گا۔

دائما نے آنکھیں سکیڑ کر اُسے دیکھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسی مشکوک نظروں سے نہ دیکھو۔۔

تُم ہو ہی مشکوک انسان۔۔

باسل نے مسکراتے ہوئے شانے اچکائے۔

چلو دیر ہو جائے گی گاڑی میں بیٹھو ہمیں تو ٹائم پہ جانا چاہیے۔

کیوں؟

باسل پھر بات کر کے پھنس گیا تھا۔

کیونکہ ہمارے دوستوں کی شادی ہے۔

لیکن میرے تو سنی اور زبور کے علاوہ اور کوئی دوست نہیں۔

تو اُنہی کی شادی ہے۔

باسل حسن تُم مذاق کرتے بلکل اچھے نہیں لگتے۔

کیونکہ میں مذاق کر بھی نہیں رہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کیونکہ تُم جھوٹ بول رہے ہو۔

باسل نے رُخ موڑ کر اُسے دیکھا جو اُس کے انتہائی سنجیدگی سے کہے گئے سچ کو جھوٹ اور مذاق کہہ رہی تھی۔

اِنسان کو ہر چیز کے لئے تیار رہنا چاہیے کبھی کبھی خلافِ توقع کام بھی ہو جاتے ہیں۔

باسل حسن تُم واحد شخص ہو جِس کی مجھے سمجھ نہیں آتی۔

اور تُم وہ واحد لڑکی ہو جو مُجھے سمجھنے کی کوشش نہیں کرتی۔

تُم نہ۔۔۔

دائما مزید کُچھ بولنے لگی تھی کہ اس کی نظر ڈیش بورڈ پر پڑی پرچی پر پڑی۔

"Hurry up"

اب یہ تُم نے کیوں لکھا ہے؟

میں نے نہیں متھاشر نے لکھا ہو گا اور میرے لئے ہی لکھا ہو گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم لوگ یہ پرچیاں کیوں لکھتے ہو؟

متھاشر لکھتا ہے میں نے بھی اُس سے سیکھا ہے۔

اُس کا کہنا ہے کہ اس طرح لوگ زیادہ متجسس ہو کر آپ کی بات سنتے ہیں اور کئی بار آپ کی لکھی بات پڑھتے ہیں اور اس پر غور کرتے ہیں ویسے اِنسان دوسری باری کسی کی بات سننے کو تیار نہیں ہوتا۔

اور واقعی دائما اتنی دیر میں تقریباً دس بار وہ پڑھ چُکی تھی۔

باسل نے گاڑی روکی۔

اب یہاں کیوں گاڑی روکی؟

یہ سامنے سیلون ہے جاؤ اور تیار ہو کر آؤ۔

میں سیلون نہیں جاؤ گی۔

دائما بعد میں اپنی ضد دیکھا لینا فلحال اِس اُجڑی حالت میں تُمہیں وہاں نہیں لے جا سکتا۔

کیا ہم عبداللہ اور راشق کی شادی پر جا رہے ہیں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں۔۔

اب وہ اُسے کیا بتاتا کہ وہ دونوں پہلے ہی شادی کر چُکے ہیں۔

وہ جھوٹ بولتا نہیں تھا مگر اُس کو راضی کرنے کے لئے بولنا پڑ گیا تھا۔

میں ابھی تیار ہو کر آئی۔

دائما چہکتے ہوئے انداز میں بولی۔

کیا مطلب ابھی آئی؟

پہلے کی طرح پانچ منٹ میں چڑیل بن کر نہ آ جانا۔

ہر معاملے میں پھرتی اچھی نہیں ہوتی۔

ہنہہ۔۔۔بڑا آیا سمجھانے والا وہ بڑبڑاتی ہوئی گاڑی سے اُتری۔

باسل نے سکون کا سانس لیا اُسے اُمید تھی وہ اس بار پہلے سے بہتر تیار ہو کر آئے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل نے گاڑی کو لاک کیا اور سیٹ کی پُشت پر سر ٹکا کر آنکھیں بند کر لیں۔

اُسے اندازہ تھا دائما تیار ہونے میں وقت لگائے گی لڑکیاں تیار ہونے میں وقت لگاتی ہیں۔

مگر وہ یہ بھول رہا تھا کہ دائما لڑکی ضرور ہے مگر پھرتیلی لڑکی ہے۔

دس منٹ بعد دائما گاڑی کا دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی۔

باسل نے ہڑبڑا کر آنکھیں کھولیں۔

دائما گھونگھٹ نکالے گاڑی کا دروازہ متواتر کھٹکھٹا رہی تھی۔

باسل نے دائما کو اُس کے کپڑوں کے رنگ سے پہنچانا ورنہ اُسے دائما سے ہرگز ایسی حرکت کی اُمید نہیں تھی۔

یا اللہ یہ پھر سے چڑیل نہ بن آئی ہو۔

باسل نے بڑبڑاتے ہوئے گاڑی کا لاک کھولا۔

اور دائما گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھی۔

اس نے بیٹھتے ہی جھٹکے سے دوپٹہ پیچھے کیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی بے حیائی سے گھونگھٹ اُتارنا تھا تو کیا ہی کیوں تھا۔

کیوں تُم نے اتارنا تھا؟

میں بھی کبھی اُتاروں گا ہی۔۔۔

باسل نے آنکھوں میں شرارت بھرے کہا۔

چہچہورا۔۔

اور باسل نے قہقہ لگایا۔

ویسے اب تُم اچھی لگ رہی ہو۔

بال اب سیدھے کیے ہوئے تھے میک اپ سے رنگت مزید نکھر گئی تھی چہرے کے نقوش نمایاں ہو رہے تھے جو خوبصورتی سے بنے تھے۔

تو میں کون سا اب پلاسٹک سرجری کروا آئی ہوں۔

ویسے دائما تُم اتنی جلدی تیار کیسے ہو گئی؟

وہ کہہ رہی تھی کہ اپا ائنٹمنٹ نہیں کروائی دو گھنٹے بعد میک اپ کرے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کہا بھی میں اتنی مشہور ہوسٹ ہوں کہتی ہماری رولز ہیں۔

پھر کیسے کر دیا؟

تُم نے مجھے پسٹل دی تھی نہ۔۔۔

اور وہ تُم نے اس کے سر پہ رکھ دی؟

ظاہری بات ہے اور اُس سے یہ پوچھنا تھا کہ بتاؤ بہن کیسی ہے۔

مجھے اندازہ تھا کہ تُم فراٹے لڑکی ہو مگر اتنی ہو یہ آج پتہ چلا وہ ہنستے ہوئے بامشکل بول پا رہا تھا۔

ویسے پسٹل دیکھ کر اُس نے مجھ سے بھی زیادہ پھرتی دیکھائی اور پیسے بھی نہیں لے رہی تھی۔

پھر میں نے بھی نہیں دیئے۔

اور دونوں کا قہقہ گاڑی میں گونجا۔

باسل کے موبائل کی بیپ بجی۔

"Muthashir sir"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکرین پر نام جگمگایا۔

تُم اسے سر کیوں کہتے ہو؟

کیونکہ یہ مُجھ سے تین سال سینئر ہے۔

تُم تو کہتے ہو یہ تمھارا بہترین دوست ہے۔

دوستی میں کام اور کام میں دوستی کو آگے رکھنے لگ پڑو تو اِنسان دونوں سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

اگر میں کہوں کہ اس کی کال نہ اُٹھاؤ تو۔۔؟

تو میں میں تمھیں اُٹھا کر گاڑی سے باہر کھڑا کر دوں گا۔

اِس کے لئے کُچھ بھی کر سکتے ہو؟

ہاں کُچھ بھی مگر یہ کسی سے کُچھ بھی کرواتا نہیں ہے۔

اگر یہ تُم سے کُچھ بہت قیمتی مانگے تو دے دو گے؟

دوستی سے قیمتی کیا ہو سکتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر مُجھے مانگے تو دے دو گے ؟

مُجھے نہیں لگتا کہ متھاشر تُمہیں مانگنے والی بات کر سکتا ہے اگر کی تو ہاں دے دوں گا۔

اتنی محبت ہے اُس سے۔۔۔؟

اتنی کے تُم سوچ نہیں سکتی اور میں بتا نہیں سکتا۔

دائمالا جواب ہو گئی تھی اِس آخری لائن پہ سارے سوال ختم ہو گئے تھے۔

اِس بار باسل نے اُسے کال کی۔

کہاں پر ہو؟

راستے میں ہیں بس پُہنچے والے ہیں۔

اور دائما کو سمجھا کر لانا یہ نہ ہو وہیں خوشی سے ڈھیر ہو جائے۔

میں نے کوشش کی تھی مگر۔۔

مگر کیا؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناکام۔۔

دوبارہ کوشش کرو تمھاری پہلی کوشش ناکام ہی ہوتی ہے بلکہ میری بات کرواو۔

باسل نے موبائل دائما کی طرف بڑھایا۔

دائما کا دِل چاہا انکار کر دے اُس کا گاڑی والا غُصہ ابھی تک اُترا نہیں تھا۔

مگر وہ ساتھ بیٹھے شخص کی جان کا ٹکڑا تھا۔

محبت میں محبوب کے محبوب کا بھی احترام کرنا پڑتا ہے۔

دائما حیدر وہاں بیہوش ہونے والا کام مت کرنا ہم نے ایمبولینس کا انتظام نہیں کیا اور کال کاٹ دی گئی۔

یہ کیا چیز ہے؟

دائما حیرت سے موبائل کی سکرین دیکھ رہی تھی۔

یہ متھاشر زریں نامی چیز ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل مسکراتے ہوئے بولا۔

تھوڑی دیر بعد اُس نے گاڑی ایک ہال کے سامنے روکی۔

ہال میں داخل ہوتے درمیانی رستے پر کارپٹ بچھا تھا اور دونوں جانب پھولوں کے بڑے بڑے گلدان رکھے ہوئے تھے۔

اندر سٹیج قدرے اونچا بنایا گیا تھا جس پر پھولوں سے خوبصورت سجاوٹ کی گئی تھی۔

مگر سٹیج پر دائما کو دولہا دلہن نظر نہیں آئے تھے کیونکہ ان کے سامنے بہت سے لوگ کھڑے تھے۔

دائما نے آس پاس نظر دوڑائی بہت سے شناسا چہرے اولڈ پیلس والی لڑکیاں، سی ٹی وی کے اینکرز ،رپورٹرز اُس کے ممی بابا جن کے وہاں ہونے کی اُسے اُمید بھی نہیں تھی۔

سب نے تالیوں سے اُن کا استقبال کیا تھا۔

دائما حیران ہو رہی تھی۔

ایک لڑکی اُس کے پاس آئی اُس کے گلے لگی اور اُسے اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے لے گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی بابا یہ دائما ہے۔

اور وہاں موجود عورت نے پہلے اُس کے ہاتھ چومے پھر ماتھا چوما۔

ساتھ کھڑے شخص نے بھی انتہائی شفقت سے اُس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

وہ اُسے اس لڑکی کے ماں باپ لگے تھے۔

دائما یہ زرال ہے تُمہیں بتایا تھا نہ اور یہ امی اور یہ بابا۔۔

دائما کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔

مگر اگلے ہی لمحے عبداللہ اور راشق کو اپنی طرف آتا دیکھ کر معدوم ہوئی۔

اگر یہ یہاں تھے تو سٹیج پر کون تھا۔

اور سٹیج پر موجود جوڑی دیکھ کر وہ منجمد ہو گئی تھی۔

سنی اور زبور نے اُسے اپنی طرف متوجہ دیکھ کر ہاتھ ہلایا۔

کیا دیکھ رہی ہو جن بھوت نہیں ہیں یہ زندہ ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور میں نے تمہیں کہا تھا یہاں آ کر بیہوش نہیں ہونا ہم نے ایمبولینس کا انتظام نہیں کیا۔

کُچھ نہیں ہو گا ابھی سنبھل جائے گی میری بہو بہت بہادر ہے۔

اور دائمانے باسل کی امی کو حیرت سے دیکھا آج اُسے سب حیران ہی کر رہے تھے۔

باسل میرا دماغ گھوم رہا ہے۔

کیوں؟

کیونکہ تُم سب نے مل کر مُجھے چکر دیا ہے۔

مُجھے بھی شروع میں چکر دیا تھا۔

تُم تو مجھے بتا سکتے تھے نہ۔۔

سرپرائز نامی چیز بھی ہوتی ہے۔

تُمہیں تو خوش ہونا چاہیے یہ زندہ ہیں بلکل ٹھیک ہیں۔

میں خوش ہوں بہت زیادہ۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو پھر اُن سے ملنے چلتے ہیں۔

متھاشر نے ٹانگ اڑانہ ضروری سمجھا تھا۔

تُم بھی پہلے ان سے نہیں ملے؟

نہیں یہ میرا ہی پلین تھا۔

متھاشر نے فخریہ انداز میں کہا۔

اور دائما اُسے گھورتی ہوئی سٹیج کی طرف بڑھی

وہ وہیں موجود کُرسی پر بیٹھ گیا۔

زبور دائما کے سٹیج پر چڑھتے ہی اُس کے گلے لگ گئی تھی اور اس کے کہنے کے باوجود بھی نہیں چھوڑ رہی تھی۔

اگر تُم دونوں کا رومانس ختم ہو گیا ہو تو مجھے بھی پوچھ لو۔

سنی مظلوم منہ بنائے بولا۔

دائما نے زور دار تھپڑ اُس کے بازو پر مارا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنا ظلم کیوں؟

تُم نے مجھے بہت رُلایا ہے۔

دائما کی آنکھیں پھر سے نم ہو رہی تھیں۔

باسل نے ادھر اُدھر متلاشی نظروں سے دیکھا پھر ایک ویٹر کے پیچھے لپکا اور ٹشو لا کر دائما کو تھمایا۔

دائما یہ غلطی مت کرنا ہمیں پھر کسی کی کنپٹی پر پسٹل رکھ کر میک اپ کروانا پڑے گا۔

دائما نے مسکراتے ہوئے آنسو صاف کیے دوبارہ میک اپ کروانا واقعی جنگ کے مترادف تھا۔

دائما اُن کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرنے لگی تھی بہت کُچھ تھا کہنے اور سننے کو۔۔

متھاشر سنجیدگی سے سامنے کا منظر دیکھ رہا تھا۔

سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی اور ایک دوسرے کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھے۔

متھاشر مُجھے آپ سے کُچھ کہنا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لینیی اُس کے ساتھ آکر بیٹھی تھی۔

متھاشر نے حیرت سے اُسے دیکھا۔

یہ پہلا موقع تھا جب اس نے بغیر سر کے اُس کا نام پکارا تھا۔

تُم شاید سر کہنا بھول گئی ہو۔

نہیں میں نے خود نہیں کہا۔

کیوں؟

میں سر کہہ کہہ کر بور ہو گئی ہوں۔

پھر کیا کہنا ہے؟

ہبی۔۔

اور اُس کے جواب پر متھاشر کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

کیا مطلب اِس بات کا؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔

وہ حیران ہو رہا تھا کہ کوئی لڑکی اُسے اتنی دیدہ دلیری سے پرپوز کر رہی تھی۔

متھاشر نے اُس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں شرم اُسے کہیں نظر نہیں آئی۔

اتنی بڑی بات اُس نے اتنی سادگی سے کہہ دی تھی۔

متھاشر نے باغور اُس کا چہرہ دیکھا جہاں معصومیت تھی مگر وہ جانتا تھا یہ لڑکی ایک ہی وقت میں بہت سے لڑکوں اور لڑکیوں کو پچھاڑ سکتی ہے۔

اُس کو ٹیم میں شامل کرتے وقت بھی وہ اس کی معصوم شکل پر نہیں گیا تھا کیونکہ وہ اپنی شکل کی طرح معصوم نہیں تھی۔

اور اگر میں نہ کر دوں تو۔۔

اب اُس کے چہرے پر قدرے اُداسی تھی۔

ایسی کیا برائی ہے مُجھ میں۔۔؟؟

متھاشر اُس کا چہرہ دیکھ کر نرم پڑا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں غصے میں نہیں دیکھتا کہ سامنے کون ہے بلکل لحاظ نہیں کرتا۔

جانتی ہوں۔

میں زیادہ تر سنجیدہ رہتا ہوں۔

جانتی ہوں۔

میں فیملی اور دوستوں سے زیادہ اہمیت کسی کو نہیں دے سکتا۔

جانتی ہوں۔

اور ایک اہم بات میں دائما۔۔

جانتی ہوں یہاں اُس کا نام نہ لیں۔

پھر بھی۔۔؟

محبت میں خامیاں نہیں دیکھی جاتیں۔

متھاشر کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی اگر اُسے آگے بڑھنا ہی تھا تو اس کے ساتھ کیوں نہیں جو ہر حال میں اُس سے محبت کرتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کہا تھا نہ یہ آپکو گھورتی ہے مگر آپ نے میری نہیں سنی۔

خلیق اُن دونوں کی کرسیوں کے بیچ میں سے چہرہ نکال کر بولا۔

تُم کب سے یہاں بیٹھے ہو؟

جب سے پرپوزر والا سین شروع ہوا ہے۔

خلیق بڑے مزے سے بولا۔

چلو تمھارا کوئی راز میرے ہاتھ بھی لگا۔

خلیق کے ساتھ بیٹھا ڈین بولا۔

میری ٹیم کے ممبرز ہونے کے ناطے بوس کے راز رکھنا تُم لوگوں کا فرض ہے۔

ہاں میں ایسا کر لوں گا مگر پہلے تُمہیں مُجھے سیگریٹ کا ڈبہ گفٹ کرنا ہو گا۔

ڈین بھی اُسے بخشنے والا نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈین تُمہیں اِس لئے ساتھ رکھ کر احسان نہیں کیا کہ تُم میری جیب خالی کرنے کے پیچھے پڑ جاؤ۔

تُم مجھے ہر چیز سے تو خالی کر چکے ہو اتنی اچھی نوکری تھی میری اب بھگتو مُجھے اور میری سیگریٹوں کو بھی۔۔۔

ڈین تُم سدھر گئے ہو ہمارے ٹیم کے ان آفیشل ممبر بھی بنا دیئے گے ہو مگر اب بھی تمھاری سیگریٹ پینے والی عادت مجرموں جیسی ہے۔

میں کوئی جرم نہیں میں نے شیکھ کا ساتھ دینے کے علاوہ اور کوئی ایسا کام نہیں کیا تُم تحقیق بھی کر چُکے ہو اور میں اُس کا خمیازہ بھی میں نے بہت بھگتا ہے۔

میری نوکری گئی گھر گیا تُم نے مُجھ پہ اتنے ظُلم توڑے۔

اور یہاں سیگریٹ پینا عام بات ہے۔

تُم اِس سب کے مستحق تھے کیونکہ تُم نے ظالموں کا ساتھ دیا تھا۔

مجھے تو جواب دیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لینیی اب قدرے اونچی آواز میں بولی۔

سر پہلے شرط رکھیں۔

کیسی شرط؟؟

بھول گئے آپ نے کہا تھا آپ جس سے شادی کریں گے اس کی چھوٹی بہن سے میری شادی کروائیں گے اور مجھے تو پینی پسند بھی ہے۔

ہاں تو لینیی تُم اِس کی شادی کروا سکتی ہو؟

زبردستی نہیں کر سکتی اپنی بہن پر وہ کھڑی ہے تُم اُسے متاثر کر سکتے ہو تو کر لو۔

پہلے کیوں نہیں بتایا کہ وہ بھی آئی ہوئی ہے۔

مُجھے بہادر لڑکیاں پسند ہیں اور تُم بھی پسند ہو کیونکہ تُم مُجھ سے محبت بھی کرتی ہو تو میں تُمہیں مایوس نہیں کروں گا۔

یاہوو۔۔۔اب میری باری

خلیق نے چیخ لگائی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور کرسیاں پھلانگتا پینی تک پُہنچا۔

ایک لمحے کو سب کا دھیان اس کی طرف ہوا مگر اگلے لمحے سب کا دھیان نکاح خواں کی طرف گیا۔

نکاح ہونے لگا ہے چلو سٹیج پر چلتے ہیں۔

متھاشر لینیی کا ہاتھ تھامے سٹیج کی طرف بڑھا۔

لینیی نے اپنے ہاتھ کو دیکھا جو متھاشر کی مضبوط گرفت میں تھا۔

من چاہے شخص کے پائے جانے کا الگ ہی احساس ہوتا ہے۔

اُس کی سب سے بڑی خواہش پوری ہوئی تھی آج

متھاشر زریي نے اُس کا ہاتھ تھام لیا تھا۔

نکاح کے وقت سب خاموش تھے سوائے سنی کے وہ نکاح خواں سے پہلے اگلا لفظ خود بولتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکاح خواں نے کئی بار اُسے گھورا مگر اُس نے ہمیشہ خر گوشی دانت دیکھا کر دوبارہ نہ بولنے کی تسلی دی۔

نکاح ختم ہوتے نکاح خواں نے سکون کا سانس لیا اور ایک کہر آلود نظر دولہے پر ڈالی ایسا دولہا اُس نے کہیں نہیں دیکھا تھا شاید دیکھنا بھی نہیں تھا۔

مگر وہ اب سب کے گلے مل کر مبارک باد وصول کر رہا تھا اُس کا نکاح خواں سے مطلب پورا ہو چُکا تھا۔

باسل لگے ہاتھوں تُم لوگ بھی منگنی کر لو۔

باسل کے والد نے اُسے انگوٹھی تھمائی۔

یہ یقیناً اِن کی ایمپریس ہوٹل والی منگنی سے بے خبر ہیں متھاشر سوچ کر رہ گیا۔

متھاشر تُم بھی کر لو بوڑھے ہو رہے ہو۔

متھاشر نے ایک اچٹتی نظر دائما پر ڈالی۔

جسے وہ نظر انداز کر گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما حیدر آپ کی یہ بات بھی مان لیتے ہیں۔

متھاشر نے ادھر اُدھر متلاشی نظروں سے دیکھا پھر اپنے پیچھے کھڑی لینیی کو آگے کیا۔

ایک لمحے کو وہ شرم سے سُرخ ہوئی۔

واؤ۔۔۔باسل نے تالیوں کا آغاز کیا پھر پورے ہال میں تالیاں گونجنے لگیں۔

متھاشر میں تُمہیں ہر بات بتاتا ہوں اور تُم نے مُجھے بھابھی کی بھنک نہیں ہونے دی۔

مُجھے خود ابھی پتہ چلا۔

کس بات کا؟

کہ تمھارا کوئی بھائی بھی ہے اور بھابھی بھی ہے اور مُجھے اُن کا پتہ بھی ہے اور تُمہیں بھی اُن کے بارے میں بتانا تھا۔

شٹ اپ۔۔

باسل منھ بنا کر رہ گیا ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ متھاشر خود پر بات آنے دے بات کو چکر دے کر اُسی شخص کو قصوروار ٹھہرا دیتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر ایک مسئلہ ہے۔

کیا؟

باسل مُجھے تُم سے کُچھ مانگنا ہے۔

باسل نے حیرت سے اُسے دیکھا اتنے سالوں میں یہ پہلا موقع تھا جب متھاشر نے اُس سے کُچھ مانگا تھا اور انکار کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

جو چاہیے بغیر پوچھے لے سکتے ہو۔

اور اُسے باسل سے اسی کھلی آفر کی اُمید تھی۔

متھاشر نے شرارت سے دائما کو دیکھا۔

ایک لمحے کو اُسے لگا اُس کا سانس بند ہو گیا ہو ایسے کیسے اتنے آرام سے باسل نے بغیر پوچھے دینے کی اجازت دے دی۔

مُجھے دائما ایک لمحے کو وہ روکا سب کے تاثرات دیکھ کر لطف اندوز ہونا چاہتا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کے چہروں سے اُس کے ایک لفظ نے رنگ نچوڑ لیے تھے ہر چہرے پر حیرت، پریشانی کے تاثرات تھے۔

مُجھے دائما کی اُنگلی میں پہنی یہ انگوٹھی چاہیے اِس کے بغیر منگنی نہیں ہوتی اور فلحال میرے پاس کوئی انگوٹھی نہیں سب جلدی میں ہوا۔

اٹکے سانس بحال ہوئے تھے۔

ایک باسل تھا جو اُس صورتِ حال میں بھی پُر سکون کھڑا تھا اُسے یقین تھا متھاشر اُس سے کبھی وہ چیز نہیں مانگ سکتا جو وہ دے نہ سکے۔

باسل نے آرام سے دائما کی اُنگلی سے انگوٹھی نکال کر متھاشر کو تھما دی۔

دائما نے شکوہ آمیز نظروں سے باسل کو دیکھا۔

یہ مُجھے بہت پسند تھی۔

ایسی اور لے دوں گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور متھاشر نے ہاتھ میں پکڑی انگوٹھی کو معنی خیز مسکراہٹ سے دیکھا اِس انگوٹھی نے اُسے بہت رُلایا تھا تڑپایا تھا ساری وہ رات خود کی بزدلی پر چیخا کہ صبح اس کے گلے سے الفاظ بھی نہیں نکل رہے تھے۔

اُس نے ٹھان لی تھے کہ وہ یہ انگوٹھی دائما کے ہاتھوں میں نہیں رہنے دے گا۔

متھاشر زریی اپنے حساب برابر کرنا جانتا تھا۔

متھاشر نے خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ لینیی کے نازک سفید اُنگلی میں انگوٹھی پہنائی۔

یہاں زیادہ اچھی لگ رہی ہے متھاشر نے پہنّانے کے بعد اُس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے کہا۔

دائما کا پارا مزید ہائی ہوا مگر اِس شخص پر اُسکا بس بھی تو نہیں چلتا تھا۔

تالیاں اور سیٹیاں بجیں اور سیٹیوں کا ماہر سنی تھا۔

وہ اپنی حرکتوں سے دولہا نہیں معلوم ہوتا تھا۔

میں نے بھی منگنی کرنی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خلیق ضدی بچوں کی طرح با قاعدہ زمین پر بیٹھ گیا تھا۔

لڑکی تو منالو۔

لڑکی تُم مُجھ سے منگنی کرو گی؟

ویسے مجھے پتہ ہے میں بہت ہینڈسم ہوں قابل ہوں خوش مزاج ہوں اور تمھارے آگے پیچھے بھی ہو رہا ہوں لڑکیوں کو یہی سب چاہیے ہوتا ہے۔

مُحبت بھی چاہیے ہوتی ہے۔

لینیی کے بولنے پر خلیق نے اُسے گھورا۔

ویسے تمھاری بہن کے ساتھ میری کبھی نہیں بنی مستقبل میں شاید متھا شر سر اسے سیدھا کر دیں اور یہ میری عزت کرنے لگ جائے پر میں تمھارے ساتھ بنا کر رکھوں گا۔

اور محبت اب ایک دِن میں تھوڑی ہو سکتی ہے۔

پینی حیرت سے اُس شخص کو دیکھ رہی تھی جو اُسے متاثر کر چُکا تھا مگر اب بچگانہ حرکتیں کر رہا تھا یہ تھوڑی دیر پہلے اپنی کامیابیوں کے قصے سنانے والا خلیق نہیں لگ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس کے ارد گرد موجود سب لوگوں کی نظریں اُسی پر جمی تھیں۔

اُس نے نیچے بیٹھے خلیق کو دیکھا وہ ویسا ہی تھا جیسے لڑکے کی اُسے تلاش تھی مگر اتنی جلدی میں سب ہونے کی توقع نہیں تھی۔

ٹھیک ہے۔۔

واقعی؟؟

خلیق کو حیرت ہوئی اُسے اتنی جلدی بات بننے کی امید نہیں تھی۔

ہاں واقعی تُم بُرے نہیں ہو۔

تو یہ تو مُجھے بھی پتہ ہے۔

خلیق نے اتنی معمولی تعریف پر منہ بسورا۔۔

تُم کہو میں اچھا ہوں۔

تُم بہت اچھے ہو۔

اور خلیق اِس زبردستی کی تعریف پر پھولے نہیں سما رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر یہی مسئلہ میرے ساتھ بھی ہے اور خلیق نے دائما کے ہاتھ میں ابھی ابھی پہنائی جانے والی انگوٹھی پر نظر گاڑھ لی۔

دائمانے باسل کی طرف دیکھ کر نفی میں سر کو جنبش دی۔

باسل نے ہاتھ بڑھائے تھے کہ کسی نے اُس کے ہاتھ پر زور دار تھپڑ مارا۔

خبر دار جو تُم نے میری بہو کی انگوٹھی لی۔

اور دائمانے سکون کا سانس لیا واقعی اچھے ساس سسر بھی نعمت سے کم نہیں ہوتے۔

لیکن امی آپ نئ لے دیجئے گا۔۔

نئ بھی لے دیں گے تُمہیں کیا مسئلہ ہے مگر اِس کو ہاتھ نہیں لگاؤ گے تُم اتنے شوق سے میں پاکستان سے بنوا کر لائی ہوں دیکھو اُس کے ہاتھوں میں اتنی اچھی لگ رہی ہے۔

باسل نے دیکھا واقعی اسے پہنی اچھی لگ رہی تھی وہ خاموش ہو گیا۔

دائمانے فخریہ انداز میں کندھے اُٹھائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیا بات ہوئی دوسروں کی شادیوں میں سماج ظالم ہوتا ہے اور میری میں آنٹی ظالم ہو گئی ہیں۔

زرال نے اپنی انگوٹھی اُتاری۔

خبردار یہ میں نے منھ دیکھائی میں دی تھی اتنے سال سے سنبھال کر رکھی پھر تُمہیں منھ دیکھائی میں دی تُم کسی اور کو دے رہی ہو۔

کامل نے دوبارہ انگوٹھی اُسے پہنادی زرال

جواب میں مُسکرادی وہ اُس کی ہر چیز کے بارے میں ایسے ہی حساس ہوتا تھا۔

سمین یار تُم اتار دو۔

نہیں میری بھی منھ دیکھائی کی ہے یہ آپ کا دیا گیا پہلا تحفہ ہے۔

عبداللہ بھی خاموش ہو گیا اولڈ پیلس سے رہائی کے بعد وہ اُسے اپنے ساتھ لے گیا تھا اور وہیں شادی کرلی تھی اور اسے یہ پہلا تحفہ دیا تھا۔

سب نے راشق کی طرف دیکھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو اپنی بیوی ہی نہیں لایا انگوٹھی کہاں سے لاؤں۔۔۔اُس نے شانے اچکاتے کہا۔

یہ کیا بات ہوئی میری منگنی کی باری انگوٹھیوں کی ہی کمی ہو گئی ہے۔

متھاشر نے جیب سے ایک انگوٹھی نکال کر اسے دی۔

دائما مزید تپی اگر اِس کے پاس انگوٹھی تھی تو میری کیوں لی۔

یہ پرانی ہے۔

جیسی بھی ہے فلحال اسی پر گزارا کرو۔

اور خلیق نے جھٹ سے پہنا دی۔

تالیاں بجیں۔

لیکن دائما نے آگے جھک کر انگوٹھی دیکھی اور جھٹکے سے پیچھے ہوئی یہ انگوٹھی بھی اُس کی تھی اس کے پاس کہاں سے آئی اُسے یاد نہیں آیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور متھاشر نے اپنے پاس موجود اُس کی واحد انگوٹھی بھی نہیں رکھی تھی ورنہ ہاسپٹل میں اُس کے ہاتھ سے اُتارنے کے بعد رات دیر تک وہ اسے دیکھتا تھا۔

مگر اب وہ دائما حیدر سے متعلق سب کُچھ دفنا دینا چاہتا تھا۔

اُس نے نظر اُٹھا کر دیکھا دائما اُسے غصے سے دیکھ رہی تھی مگر وہ اُس کا غُصہ کبھی بھی خاطر میں نہیں لا سکتا تھا۔

اُس نے رُخ پھیر لیا۔

باسل میں سوچ رہا ہوں یہاں سب موجود ہیں سارا انتظام ہے نکاح خواں بھی موجود ہیں تُم دونوں نکاح کر لو۔

متھاشر کی بات پر دائما کا منہ کھل گیا تھا۔

یہ انسان آج اس سے پتہ نہیں کون کون سے بدلے لے رہا ہے۔

باسل کے بابا نے اُس کی طرف دیکھا اور بیٹھنے کا اشارہ کیا باسل سنی کو پیچھے کر کے فوراً سج کر بیٹھ گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما بیٹھ جاؤ جتنی تُم پھرتیلی لڑکی ہو تمھاری شادی بھی اُتنی ہی پھرتی سے ہونی ہے۔

صحیح کہہ رہا ہے حسینہ بیگم نے اُسے باسل کے ساتھ بیٹھا دیا۔

اُن سے بہتر دائما کی پھرتیوں کے بارے میں کون جا سکتا تھا۔

نکاح خواں اِس بار خوش تھا کیوں کہ باسل سنی جیسی حرکتیں نہیں کر رہا تھا۔

کیونکہ سنی ایک واحد پیس ہی تھا۔

ہال میں خوشی کا سما تھا۔

وہ ایک شادی کے لیے مدعو ہوئے تھے یہاں دو ہو گئی تھیں۔

اولڈ پیلس کی لڑکیوں نے شور مچا رکھا تھا۔

اُن کے مسیحا کی شادی تھی جو اُن کا بھائیوں سے بڑھ کر ہر معاملے میں ساتھ دیتا تھا۔

سٹیج پر سب اب ڈانس کر رہے تھے جن میں سرِ فہرست خلیق تھا۔

سنی نے بہت بار اٹھنے کی کوشش کی مگر زبور اُسے ہمیشہ بیٹھا دیتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبور میرا ڈانس کرنے کو دِل کر رہا ہے۔

تُم دولہے ہو اور دولہے آرام سے بیٹھتے ہیں جو تُم سے بیٹھا نہیں جا رہا۔

دیکھو باسل بھی تو آرام سے بیٹھا ہے۔

اوکے بیگم۔۔

سنی بے بسی سے بولا۔

دائما سٹیج سے اٹھ کر نیچے کھڑے متھاشر کے پاس آئی۔

متھاشر مُجھے تُم سے بات کرنی ہے۔

بولو۔۔

اُس نے موبائل کی سکرین سے چہرہ اٹھا کر اُسے دیکھا۔

مُجھے بابا نے کہا تھا تُم میرا پرپوزر لائے تھے۔

دائما حیدر میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا خوش فہم ہونا اچھا ہوتا ہے مگر اِس حد تک نہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکل نے تُمہیں کیا کہا تھا؟

کہ تُم میرا پرپوزر لائے تھے۔

یہ نہیں بتایا تھا کس کے لئے لایا تھا؟

اور وہ خاموش ہو گئی تھی اُس نے پوری بات تو سنی ہی نہیں تھی۔

باسل کے لئے لایا تھا اُن کی بات سن لیتی تو تمہیں باسل کے زندہ ہونے کا بھی تبھی پتہ چل جاتا۔

مُجھے تُم سے شادی کرنی ہوتی تو آج سٹیج پر میرے ساتھ بیٹھی ہوتی۔

انگوٹھی کہاں سے لی میری؟

ہاسپٹل میں گر گئی تھی تُمہیں واپس کرنے کے لئے ہی لایا تھا۔

اور متھاشر نے ایک بار پھر ساری بات سامنے والے پر ڈال دی تھی۔

سوری میں نے تمہیں غلط سمجھا۔

بس سمجھنے میں جلد بازی نہ کیا کرو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور باسل نے دائما کے پاس آ کر جھٹکے سے اُس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا۔

کہاں لے کر جا رہے ہو؟

دائما نے ہاتھ چُھڑوانے کی کوشش کی مگر گرفت مضبوط تھی۔

اُس نے پھر مزاحمت نہیں کی اور خاموشی سے اُس کے پیچھے چلنے لگی۔

~~~~~~~~~

دائما اُس کے پیچھے سر جھکائے چل رہی تھی۔

باسل نے گاڑی کے سامنے رک کر مڑ کر اُسے دیکھا۔

بڑی سعادت مند ہو گئی ہو؟

تُم بھی تو مجازی خُدا ہو گئے ہو۔

اور باسل کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~~

چلو گاڑی میں بیٹھو وقت پہ پُہنچنا ہے۔

وہ بغیر سوال کیے بیٹھ گئی۔

انکل آنٹی کب آئے؟

کل ہی آئے ہیں۔

تُم نے مجھے نہیں بتایا؟

سرپرائز دینا تھا۔

پہلے کم سرپرائز تھے؟

اتنے زیادہ بھی نہیں تھے۔

وہ مسکراہٹ دباتے بولا کیونکہ دائما سنجیدہ لگ رہی تھی۔

کب تک رہیں گے؟

ہمیشہ کے لیے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واقعی؟

وہ چہکی۔۔

ہاں میں بہت عرصے سے سوچ رہا تھا اُنہیں بلانے کا مگر اولڈ پیلس میں جانے کے بعد اُنہیں بلانے کا فائدہ نہیں تھا کیونکہ اُن کے پاس رہ تو سکتا نہیں تھا۔

اور پاکستان ہم دونوں اپنی جابز کی وجہ سے نہیں جاسکتے اُنہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا۔زارال بھی یہاں آگئی تو پاکستان رہنے کی تو کوئی وجہ باقی نہیں رہی۔

دائمانے مسکراتے ہوئے سر ہلایا۔

تُم عبداللہ اور کامل کی شادی پہ نہیں گئے؟

اجازت نہیں ملی سیکرٹ ایجنٹ اپنی مرضی سے کہیں نہیں جاسکتا تب خطرہ تھا اور میں ٹریول کرنے کی حالت میں بھی نہیں تھا سیکیورٹی فورسز والے اپنے ایجنٹس کو صحت کے معاملے میں رسک نہیں لینے دیتے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا سوچ رہی ہو؟

باسل نے دائما کو پُر سوچ نظروں سے گاڑی سے باہر دیکھنے پر پوچھا۔

وہ جو سمجھ نہیں آرہا۔

کیا سمجھ نہیں آرہا؟

یہ بھی سمجھ نہیں آرہا۔

تُم اِس طرح کر کے یہ تو نہیں اُگلوانا چاہتی کہ ہم کہاں جا رہے ہیں؟

نہیں۔۔

اُس کے یک لفظی جواب پر باسل حیران ہوا۔

چلو میں پھر بھی بتا دیتا ہوں کہ ہم کہاں جا رہے ہیں۔

ہمارا اِنتظار ختم ہونے والا ہے۔

ہم جن مجرموں کی سزا کے منتظر تھے وہ آج اپنے انجام کو پہنچے گے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے رُخ بدل کر باسل کی طرف دیکھا آنکھوں میں حیرت در آئی تھی۔

بغیر کسی کیس کے اُن کو سزا کیسے مل گئی؟

متھاشر نے کیس کیا ہوا تھا اور جو ثبوت ہر ٹی وی چینلز پر دیکھائے تھے اور عدالت میں بھی پیش کیے تھے۔

اُس ریکارڈنگ میں شیکھ خود اُس گینگ کا سربراہ ہونے کا اعتراف کر رہا تھا۔

ریکارڈنگ میں ہر بات اُس کے خلاف تھی۔

اور اُس ویڈیو کی تصدیق کے لئے چیکنگ بھی کروائی گئی مگر ویڈیو کے ٹھیک تھی اور اُسے دُرست ہی ثابت ہونا تھا۔

تُم نے بہت اچھا کام کیا اگر ہمارے پاس ثبوت نہ ہوتے تو شاید اُنہیں چھوٹ مل جاتی اور مُجھے کبھی مائیکرو کیمرے کا خیال ہی نہیں آیا تھا۔

شیکھ کے خلاف کڑی سے کڑی سزا کی اپیل کی گئی تھی جو منظور ہو گئی اور اس کو پھانسی ہو گی۔

واقعی؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما نے جوش سے پوچھا..

باسل نے اثبات میں سر کو جنبش دی۔

مطلب میرا اولڈ پیلس میں جانا رائیگاں نہیں گیا میری محنت میرے ثبوت اُس کو انجام تک پہنچانے میں سب کام آیا۔

راہِ حق کے لئے کی جانے والی محنت کبھی بے سود نہیں جاتی۔

باسل نے پولیس اسٹیشن کے باہر گاڑی روکی راستے میں سب اہلکاروں نے اُسے دیکھتے سر جھکایا۔

وہ سلاخوں کے پیچھے کھڑے اپنے مجرموں کو دیکھ رہے تھے۔

جن میں اب کوئی دم نظر نہیں آتا تھا۔

میلے کپڑے، بکھرے بال اُجڑی حالت۔۔

وہ دونوں خاموشی سے سامنے بے بسی کا مجموعہ بنے اُن مجرموں کو دیکھ رہے تھے۔

جُرم کا انجام ایسا ہی ہوتا ہے۔

سر یہاں سائن کر دیں پھر ہمیں اِنہیں لے کر جانا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل نے ایک نظر اُس کے پھانسی کے پرمٹ پر اور دوسری نظر اُس شخص پر ڈالی جس کی آنکھوں میں رحم کی اپیل تھی آنکھوں میں آنسو تھے۔

باسل تُم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے باسل تُم تو بہت رحم دل ہو تُم تو میری ہر بات مانتے تھے۔

سر اگر آپ لوگ اِن کے بارے میں رایت چاہتے ہیں تو ہم کر سکتے ہیں۔

ہم سوچ۔۔۔

نہیں ہمیں اِن کا انجام دیکھنا ہے بس۔۔

دائما فوراً باسل کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

باسل خاموش ہو گیا وہ اُسے معاف کر سکتا تھا مگر وہ صرف اُس کا مجرم نہیں تھا۔

دائما ایسے نہ کرو مُجھے مرنے سے بہت ڈر لگتا ہے۔

یہی تو فرق ہے مسلمان اور غیر مسلم میں اُنہیں اللہ تعالیٰ سے رحم کی اُمید ہوتی ہے معافی کی بخشش کی اُمید ہوتی ہے مگر غیر مسلم کو خوف ہوتا ہے اپنے گناہوں کے انجام کو دیکھنے کا شاید اُنہیں اپنے خُدا سے رحم کی اُمید نہیں ہوتی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہیں باہر نکالو۔

وہ انتہائی سنجیدگی سے اُس کا چہرہ دیکھ رہی تھی اندازہ لگانا مُشکل تھا کہ اُسے اُس پر رحم آرہا تھا یا نہیں۔

تو شیکر وشاس کیا تُم مانتے ہو تُم نے آج تک جو کام کیا وہ انتہائی گھٹیا کام تھا؟

مانتا ہوں۔

شیکھ نے فوراً سے جواب دیا۔

اُسے اُمید بندھی کہ دائما اسے معاف کر دے گی۔

دائما باسل کو اشارہ کر چکی تھی وہ اُس کے اقرار کی ویڈیو بنا رہا تھا۔

اب تک کتنی لڑکیوں کو بیچ چُکے ہو؟

تین ہزار سے زائد۔۔

اور دائما نے سر تھام لیا۔

اور تُمہیں لگتا ہے اُن میں سے کتنی تُمہیں معاف کر سکتی ہیں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خاموشی لمبی خاموشی جواب تھا ہی نہیں اور اگر تھا تو اتنا تلخ کے وہ ہضم بھی نہیں کر سکتا تھا۔

مُجھے لگتا ہے شاید کبھی کوئی تُمہیں معاف کر دے لیکن اتنی جلدی نہیں تب جب اُن کی زندگیوں میں دوبارہ خوشیاں آجائیں اور وہ تمھارے دیئے زخم بھول جائیں۔

مگر تمھیں اندازہ ہے اُن کا کیا حشر ہوتا ہے اُن کے اپنے اُنہیں چھوڑ دیتے ہیں اُن کے لئے زندہ رہنا محال ہو جاتا ہے۔

کسی لڑکی کی عزت نہ رہے تو کوئی عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا۔

بغیر کسی قصور کے وہی قصوروار سمجھی جاتی ہے۔

تُمہیں لگتا ہے وہ تُمہیں معاف کر دیں گی؟

تُم معافی کے قابل ہو؟

ہزاروں لڑکیوں کی زندگیاں اجاڑنے کے بعد تُم معافی کی توقع کیسے کر سکتے ہو؟

تُم ہزاروں لڑکیوں کے آنسو کی وجہ ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھیں اپنے وجود سے گھن نہیں آتی تُمہیں تو اب تک اپنا آپ خود ختم کر لینا چاہیے تھا اور تُم زندگی کی بھیک مانگ رہے ہو۔

شیکر وشاس تُم نے تو مجھے حیران کر دیا۔

اور وہ خاموش ہو گیا تھا جو وہ کہہ رہی تھی حقیقت تھا وہ بھی حیران ہوا تھا یہ سوچ کر کہ یہاں سے چھوٹ جانے کی چاہ میں وہ یہ سب کیوں نہیں سوچ پایا۔

پیپر زدیں۔

پیپر پکڑائے گئے اور دائما نے اُس شخص کی موت کے پروانے پر دستخط کر دیئے۔

دائما حیدر نے تُمہیں معاف کیا۔

شیکھ نے حیرت سے اُسے دیکھا آنکھوں میں اب کی بار نہ خوشی تھی نہ ہی کوئی امید۔۔

مگر وہ سب لڑکیاں تمہیں معاف نہیں کریں گی اور میں یہاں پر اُن کی نمائندہ ہوں وہ تمھارا یہی انجام چاہتی تھیں اور تمھارا یہی انجام ہو گا۔

کیا اب ہم انہیں لے جا سکتے ہیں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم بھی ساتھ چلیں گے۔

دائما ہم وہاں کیا کریں گے ؟

انکا انجام دیکھیں گے تُم زیادہ رحم دل نہ بنا کرو۔

بنتا نہیں ہوں میں رحمدل ہوں۔

دائما نے کندھے اچکائے (شاید ہو)۔

اُسے دونوں بازوؤں سے پکڑ کر اُسے پھانسی کے تختے تک لے کر گئے۔

کوئی مزاحمت نہیں کی گئی شاید سامنے موت نظر آ رہی تھی۔

سیاہ کپڑا چہرے پر چڑھایا گیا۔

گلے میں رسی ڈالی گئی۔

چہرے پر کپڑا ہونے کی وجہ سے اُس کے چہرے کے تاثرات دیکھنا ممکن نہیں تھا۔

دائما حیدر تُم کیا سارا منظر دیکھ کر جاؤ گی؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل سر نیچے کیے کہہ رہا تھا وہ ایسا منظر دیکھنے کا بلکل خواہش مند نہیں تھا۔

دائما نے باسل سے دھیان ہٹا کر سامنے دیکھا تو ایک لمحے کو سانس رکا لیور کھینچ دیا گیا تھا۔

جسم میں خوف کی لہر دوڑتی محسوس ہوئی۔

موت سے ہر انسان ڈر جاتا خاص طور پر تب جب اپنے سامنے کسی کو مرتا ہوا دیکھے۔

وہ اپنی طرف سے خود کو خُدا سمجھ کر لوگوں کی زندگیوں کے فیصلے کرتا پھیرتا تھا ہوا میں جھول رہا تھا ٹانگیں متواتر ہل رہی تھیں جان نکل رہی تھی اُس تکلیف اور اذیت کا مداوا ہو رہا جو اُس نے ہزاروں بے قصور معصوم لڑکیوں کو دی تھیں جُرم انجام کو پُہنچ رہا تھا۔

اور وہ اگلے دس منٹ بغیر پلکیں جھپکے سامنے کا منظر دیکھ رہی تھی کسی کی روح کا جسم سے الگ ہونا کتنا دردناک ہوتا ہے اُسے اب معلوم ہو رہا تھا۔

دائما کیا وہ مر گیا؟

باسل آنکھوں پر ہاتھ رکھے پوچھ رہا تھا۔

دائما نے شیکھ کے ساکت وجود سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُسے وہ بچوں جیسا لگا جو کسی چیز سے خوف زدہ ہو کر چہرہ چھپا لیتے ہیں۔

باسل حسن تُم ڈرپوک ہو۔

نہیں میں رحمدل ہوں۔

وہ مر گیا؟

ہاں مر گیا۔

اور اس کی قبر اولڈ پیلس کے ملبے پہ بنوائی جائے گی۔

اور باسل نے چہرے سے ہاتھ ہٹائے۔

تُم نے اتنی سفاکی سے اُسے مرتے دیکھا ہے۔

باسل اگر میرے جگہ وہ لڑکیاں ہوتیں تو ایسے ہی اِس کو مرتے دیکھتیں۔

اُنہوں نے اِس کے ایسے ہی مرنے کی دعائیں کی ہونگی۔

میں نے خود کو حورین اور ان ہزاروں لڑکیوں کی جگہ رکھ کے یہ منظر دیکھا ہے اُنہیں بھی آج ایسی ہی تسکین ملی ہو گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج ظُلم کا ایک باب ختم ہوا اور اگر یہ کبھی کھولا جائے گا تو صرف عبرت کے طور پر کھولا جائے گا۔

اب چلیں؟؟

کہاں؟

محبت کی داستان کا ایک باب ختم کرنے۔۔

اور دائما کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی وہ جانتی تھی اُنہیں کہاں جانا تھا۔

باسل ابھی ایک کام باقی ہے۔

اور وہ خواتین کے لاک اپ کی طرف بڑھی اور متلاشی نظروں سے دیکھنے لگی۔

اور تھوڑی دیر میں اُسے کونے میں سر گھٹنوں میں دیئے بیٹھی لڑکی نظر آئی۔

نازک حسینہ وہ زیرِ لب بڑبڑائی۔۔

سنیہا الال کو باہر بلوائیں۔

اور وہ تو باسل کو دیکھ کر دیوانی ہو گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل تُم آ گئے مُجھے پتہ تھا تُم مُجھے یہاں سے نکلوانے آؤ گے تمھیں اندازہ بھی ہے میں نے تمہارا کتنا اِنتظار کیا۔

وہ باسل کے بازو سے چپکے شکوے کرنے لگی۔

سنیہا بازو چھوڑو۔

نہیں تُم مُجھے چھوڑ کے چلے جاؤ گے۔

اور اس کی نظر ساتھ کھڑی دائما پر پڑی اور آنکھوں میں سُرخی دوڑی۔

جو انتہائی بے زاری سے اسے دیکھ رہی تھی۔

تُم کیا کر رہی ہو یہاں کیا لینے آئی ہو۔

تمھارا انجام دیکھنے نازک حسینہ۔۔۔

اور دائما مسکراتے ہوئے بولی۔

اور سنیہا کو اُس کے مسکرانے پر آگ لگ گئی۔

اُس نے ہاتھ اُٹھایا جسے کسی نے اپنی مضبوط گرفت میں لے لیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور زناٹے دار تھپڑ اُس کے چہرے کی نازک جِلد پہ لگا۔

خبر دار جو دوبارہ میری بیوی کو ہاتھ لگانے کا سوچا بھی اگلی سانس لینا تُم پہ حرام کر دوں گا۔

دائما اس سے خود بھی نپٹ سکتی تھی مگر آج اُس کا محافظ اُس کے ساتھ تھا۔

اور سنیہا پر صحیح معنوں بجلیاں گری تھیں

چلو دائما باسل دائما کا ہاتھ تھامے چل پڑا۔

سنیہا پیچھے لپکی اور اُس کا بازو پکڑا۔

تُم میرے ہو مُجھے چھوڑ کے نہیں جا سکتے۔

تُم جیسی لڑکیاں کسی کی نہیں ہوتیں پھر یہ توقع بھی نہ رکھا کریں کہ کوئی اُن کا ہو چکا گا۔

اور وہ جھٹکے سے بازو چھڑواتا آگے بڑھ گیا۔

وہ پیچھے بت بنی کھڑی رہی وہ اُسے اُس کی حقیقت بتا گیا تھا۔

اُسے گھسیٹ کر پھر سے اُسی قید خانے کے اندر ڈال دیا گیا جہاں اُسے مزید بیس سال رہنا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے شخص سُن تو میری محبت کی داستان

جس میں تُجھ سے بچھڑ جانے کو ہم نے موت لکھا تھا

آنسو آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔

جن لڑکیوں کو میٹھی باتیں کر کہ میں نے پھنسایا تھا اور ان کی زندگیاں خراب کی تھیں وہ مُجھ سے دھوکا کھا گئی تھیں۔

میں بھی باسل حسن تمھارے میٹھے لہجے سے متاثر ہو گئی تُم سے محبت کر بیٹھی یکطرفہ لاحاصل محبت اور میں تُم سے دھوکا کھا گئی تُم تو تلخ حقیقت کی طرح میرے گلے کا طوق بن گئے ہو جسے میں اُتار بھی نہیں سکتی کیونکہ تُم مُجھے بہت عزیز ہو۔

وہ خود کلامی کر رہی تھی خود کو کوس رہی تھی اور اُسے اب یہی سب کرنا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ شخص اچھا ہے

میرے سوا ہر شخص کے ساتھ

ہم کب تک پُہنچے گے؟

دائما بیزار سی بولی۔

اُس وقت جب ہم وہاں پہلی بار ملے تھے۔

دائما نے ڈوبتے سورج کو دیکھا جو اب نارنجی رنگ میں ڈھل چکا تھا۔

دائما نے آنکھیں موند لیں ابھی کافی سفر باقی تھا۔

دائما۔۔دائما

وہ اِس بار قدرے اونچی آواز میں بولا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما ہڑبڑا کر اٹھی۔

کیا آفت آگئی ہے؟

اُس کی میٹھی نیند کے مزے خراب ہوئے تھے غُصہ بنتا تھا۔

آفت نہیں آئی ٹریبیون بے آگئی ہے۔

دائما نے آنکھیں مسلتے ہوئے شیشے سے باہر دیکھا جہاں پانی کی لہریں ساحل پر آکر پیچھے جا رہی تھیں اور سفید ریت کو بھیگا رہی تھیں۔

دائما نے ہاتھ باسل کی طرف بڑھایا جیسے اُس نے تھام کر دائما کو باہر کھینچا۔

اور وہ سفید ریت پر بیٹھ کر اُسے مُٹھی میں بھرنے لگی پھر آہستہ سے اُسے مُٹھی سے گرانے لگی۔

ٹریبیون بے آکر یہ اُس کا کیا جانے والا پسندیدہ کام تھا۔

باسل تُمہیں پتہ یہ پسلتی ریت ہمیں کیا بتا رہی ہوتی ہے؟

اُس نے باسل کو بیٹھتا دیکھ کر پوچھا۔

اور باسل نے سوالیہ انداز میں دونوں ابرو اوپر کی جانب اُٹھائیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہی کہ اختتام جس کا بھی ہو وہ خالی ہاتھ رہ جاتا ہے۔

دائما نے خالی ہتھیلی اُس کے سامنے کرتے کہا سفید ریت اب چھوٹے سے ڈھیر کی شکل میں نیچے پڑی تھی۔

میں ابھی آیا۔۔

باسل کہتا گاڑی کی جانب بڑھا۔

اور جب وہ لوٹا تو اُس کے ہاتھ میں گٹار تھا۔

دائما کا چہرہ خوشی سے کھلا۔

باسل نے وہی دھن بجانا شروع کی جو اس نے دائما کو پہلی بار دیکھ کر بجائی تھی اب بھی چہرے پر ویسی مسکراہٹ تھی آنکھوں میں اطمینان تھا۔

دائما آج سفید ساحل سے شروع ہونے والی محبت سفید ساحل پر انجام تک پہنچی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باسل کی نظر اس کی کلائی میں پہنے سنہری موتیوں والے کڑے پر پڑی اور اُس نے نرمی سے دائما کی کلائی سے اُتارا۔

دائما نے حیرت سے اُسے دیکھا۔

اِس کا کام باسل حسن کو دائما حیدر کی طرف راغب کروانا تھا اور یہ اپنا کام کر چُکا ہے اب یہ کسی کام کا نہیں۔

دائما نے کوئی سوال نہیں کیا اور اپنا سر باسل کے کندھے پر رکھ دیا۔

استغفر اللہ۔۔۔۔استغفر اللہ

باسل اور دائما نے آنکھیں بھینچیں وہ دونوں آواز سے پہچان گئے تھے کہ کس آفت نے یہ منظر دیکھ لیا تھا۔

کیا حرکتیں کی جارہی ہیں؟

کُچھ بھی نہیں۔۔

سنی کی بات پر لاعلمی ظاہر کرتے باسل نے کڑا پانی میں پھینکا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سنی نے کڑا پانی میں گرتا دیکھ کر دل تھاما۔

دائما کی بچی تُم نے میرے تحفے کی یہ قدر کی ہے؟

پرانا ہو گیا تھا میں نے سوچا یہ پھینکے گے تو نیا لے کر دو گے۔

مجھے دوبارہ اپنے پیسے ضائع نہیں کرنے۔

باسل کے جواب پر سنی نے منھ بناتے کہا۔

ایسے نہ منھ بناؤ تُم پر پیار آجاتا ہے۔

یہ چھچھورپن دائما کے ساتھ ہی کیا کرو۔

اور باسل نے اس کی بات پر قہقہہ لگایا۔

میں تُم لوگوں کی حرکتوں کے بارے میں حسیب کو بتاؤ گا۔

اب یہ حسیب کون ہے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا بیٹا۔۔

اور بیٹی ہو گئی تو؟

تو حسیب کی جگہ حسیبہ کر لیں گے۔

اور سوائے زبور کے سب کے چہروں پر مسکراہٹ پھیلی۔

یہ بندہ کبھی سیریس نہیں ہو سکتا زبور تاسف سے سر جھٹکتی بولی۔

دائمانے ساتھ کھڑی زبور اور لینیی کو دیکھا۔

لینیی متھاشر کہاں ہے؟

دائمانے کسی خیال کے تحت پوچھا۔

اُن کے سر میں درد تھا آرام کرنے گھر چلے گئے۔

تھوڑی دیر پہلے تک تو بہت خوش تھا۔

کہہ رہے تھے تھک گئے ہیں وہ سادگی سے جھوٹ بول گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما کے سامنے متھاشر کا چہرہ لہرایا اُس نے پہلی بار متھاشر زریی کو نظریں نہ ملاپاتے دیکھا تھا۔

اُس کی زبان کی لرزش اور چہرے پر جھوٹ اُسے محسوس ہو گیا تھا۔

وہ اُنہیں حسیب کے نام کو بدلنے کی تجاویز پر بحث کرتا دیکھ کر کھڑی ہوئی اور اُن سے ذرا فاصلے پر پتھر سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔

اور کُچھ سوچتے ہوئے موبائل نکال کر نمبر ملانے لگی۔

متھاشر جو سر تھام کر بیٹھا تھا فون کی بیپ پر سر اٹھایا۔

وہ موبائل اُٹھا کر پٹخنے لگا تھا جب فون کرنے والے کا نام دیکھ کر رکا۔

اور ہمیشہ کی طرح بے بس ہوتے اس نے دائما کی کال اٹھائی۔

تُم ٹھیک ہو؟

ہاں ٹھیک ہوں۔

بہت جھوٹ بولنے لگے ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور دوسری جانب خاموشی چھا گئی۔

دائما نے اپنے سامنے پانی کی لہروں کو پاؤں پر پڑتا دیکھ کر خوش ہوتی لینیی کو دیکھا۔

متھاشر کبھی کسی کے آنسوؤں کا سبب نہ بننا خوشیاں دو گے جواب میں خوشیاں ملیں گی اور۔۔

متھاشر کا دِل چاہا سوال کرے کہ اور کون سا حکم اُس پر نافذ کرنا ہے۔

اور جو نہیں ملا اُس کے لیے اُداس نہ ہونا تُم بحث کرتے مقابلہ کرتے اچھے لگتے ہو نہ کہ کسی کونے میں چھپ کر بیٹھے۔

متھاشر نے گہرا سانس لیا۔

پہلی بار کسی نے اُس کا جھوٹ پکڑا تھا اُس کا وار پہلی بار اُس تک لوٹ کر آیا تھا۔

اور یہ صرف دائما ہی کر سکتی ہے یہی کیوں ہمیشہ پہلے نمبر پر ہوتی ہے وہ سوچ کر رہ گیا۔

متھاشر زریی اپنی بات سے کبھی نہیں پھرتا۔

مرد اگر اپنی بات پر ڈٹا نہ رہ سکے تو پھر اُسے خود میں مردانگی ہونے کا دعویٰ نہیں کرنا چاہیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائما کو اُس سے ایسے ہی جواب کی اُمید تھی وہ خود پر بات کیسے آنے دے سکتا تھا وہ متھاشر زریی تھا۔

لینیی کا خیال رکھنا بہت اچھی لڑکی ہے۔

وہ اب میری زمہ داری اور اور زمہ داریوں سے بھاگنے والے راہِ فرار اختیار کرنے والے مُجھے زہر لگتے ہیں۔

اور میں خود کو اپنے لیے ہی قابلِ نفرت تو نہیں بناؤں گا نہ۔۔۔

وہ آدمی ھے عام سا
اک قصہ نا تمام سا

لہجہ بے مثال ھے

بات میں کمال ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھے دیکھنے میں عام سا

اک اداس سی شام سا

نہ مہ جبینوں سے ربط ھے

نہ شہر توں کا خبط ھے

رانجھا ھے نا قیس ھے

نہ انشاء ھے نا فیض ھے

وہ پیکر اخلاص ھے

وفا، دعا اور آس ھے

وہ شخص خود شناس ھے

تم ہی کرو یہ فیصلہ

وہ آدمی ھے عام سا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یا پھر بہت ہی خاص ہے

کال کب کی کاٹ دی گئی تھی۔

وہ سامنے پانی پر پڑتی چاند کی روشنی دیکھ رہی تھی آج روشنی مدھم نہیں تھی۔

باسل اٹھ کر اُس کے پاس آیا۔

کیا سوچ رہی ہو؟

یہی کہ سب اپنے میرے پاس ہیں جن کی قدر اب پہلے سے زیادہ ہو گئی ہے۔

وہ سامنے موجود سنی اور زبور کو دیکھتے بولی تھی۔

" کبھی کبھار بچھڑ جانا ضروری ہوتا ہے تاکہ پانے کی چاہ مزید بڑھے۔"

.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تصویریں اور ویڈیوز سکرین کے ایک کونے میں چل رہی تھیں جب کہ دوسرے کونے میں وہ سیاہ کوٹ پہنے سنجیدہ چہرہ لیے بول رہی تھی۔

لڑکیوں کی عزتیں اچھالنے والوں کی صرف ایک سزا ہوتی ہے اور وہ ہے پھانسی۔۔۔۔

جیسے یہ عورتوں کی عزتیں سرِ بازار پامال کرتے ہیں ویسے ہی اِن کی موت اِن کے انجام کے منظر دیکھانے چاہیئے تاکہ لوگ عبرت حاصل کر سکیں۔

ایسا کُچھ سوچنے سے پہلے لوگوں کی آنکھوں سے سامنے ایک لمحے کو ان کا چہرہ ضرور لہرائے گا ایک لمحے کو دِل ضرور دہلے گا اپنے ایسے انجام کے بارے میں سوچ کر شاید انہیں دیکھ کر بہت سے لوگوں یہ کام چھوڑنے کا ارادہ کر لیں شاید بہت سے لوگ یہ کام کرنے کا اِرادہ ترک کر دیں۔

یہ ریکارڈنگ آپ تک پہنچانے کا یہی مقصد تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنی تُم پوپ کارن کیوں لائے ہو ہم کوئی فلم تو نہیں دیکھ رہے۔

زبور اُسے پوپ کارن لاتا دیکھ کر بولی۔

دائما حیدر خود اینیمیٹڈ فلم سے کم نہیں۔

سنی منہ میں پوپ کارن ڈالتے بولا نظریں ہنوز سکرین پر گڑھیں تھیں۔

سب لوگ اکھٹے ہو کر بڑے اہتمام سے دائما کا شو دیکھ رہے تھے۔

سب نے نظریں ایسے سکرین پر گاڑھیں ہوئی تھیں جیسے فلم کے کسی سین کے مس ہو جانے کا ڈر ہو۔

دائما بہت بہادر ہے۔

باسل نے ایک نظر اپنے باپ اور دوسری نظر سامنے سارے جہان کی سنجدگی لیے بولتی دائما پر ڈالی۔

فراٹے ہے فراٹے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muntazir E Saza | By Munaza Mirza (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سب نے بامُشکل اپنی ہنسی کنٹرول کی۔

آھم۔۔۔آھم

اور باسل نے زبان کاٹی وہ بھول گیا تھا کہ وہ لائیو نہیں بلکہ ریکارڈڈ شو دیکھ رہا ہے۔

تو باسل حسن میں کیا ہوں؟

سر پھری فراٹے لڑکی۔۔۔

باسل نے تڑخ کر کہا۔

مُجھے بہادر لوگ پسند ہیں مگر صرف نام کے نہیں دائما باسل کی پیشانی پر آیا پسینہ صاف کرتے بولی۔۔

سب کا قہقہہ گونجا۔۔

~~~~~~~~

ختم شدہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel
~~~~~~~~

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ

کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel